تقاریرِ علمأ کرام

قاری محمد عباس چشتی

دوئم

فہرست

1 (۷-۹-۰۶)

۱- شانِ محبوبؐ

263 سید فیض الرسول شاہ

عقیدہ۔ درود شریف کا ثواب اور سلام کا جواب ملتا ہے۔ خطبہ - یا ایہا الذین امنوا امنوا -
محدود ثنا — ایک خاص گروہ کو ایمان — یا ایہا الکافرون - اے یہود - یا بنی اسرائیل - یا ایہا الذین امنو - یہاں کس حکم کو ماننا
ایمان کا ذکر ہے، کس حکم کے ماننے والا ایمان والا نہیں ۔ ایمان کسی چیز کو ماننا کہا ہے ۔ ساری کائنات میں کچھ چھپا
ہوا کوئی نہیں - رات کو صحابہ کو کہاں سنا ایسا لطیفہ - سرکار کے علاوہ کوئی امام ہوتا تو مسجد اقصیٰ میں کوئی
اور امام کھڑا ہوتا ہے ۔ جبرائیل نے امامت کی ہے ۔ اگر نماز ایمان ہوتی تو سب نمازی ایمان ہوتے ——
کیا حضور کے پیچھے نماز پڑھنے والے سب مومن تھے ۔ صحابہ کرام ہی ہی تھے ۔ حضور کی ظاہری حیات طیبہ ——
مسجد نبوی کے نمازی - [illegible] کی مسجدوں میں [illegible] نمازی —— سرکار کے پیچھے - جز المنافقون تھی ——
(۱) حدیث پاک میں ہے - یأتی علی الناس زمان" انسانوں پر ایک وقت ایسا ہی آئے گا - یجتمعون فی المساجد
وہ مسجدوں میں بڑے بڑے اجتماع کریں گے - ولیس فیہم مومن - ان میں ایمان والا ایک بھی نہیں ہوگا -
کیا روزہ ایمان ہے - [illegible] —— ۱۶ اپریل - کیا داڑھی ایمان ہے —— سکھ سارے [illegible]
کیا مسجد بنانے ایمان ہے - کیا قرآن پڑھنا - مرزائی میں قرآن پڑھتے ہیں - تو پھر آپ پوچھیں کیا نیک اعمال ——
یہ سب مل کر اسلام ہیں - پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد - حضور نے فرمایا کہ لا یومن احدکم - الخ
عشق مصطفیٰ کا نام ایمان ہے وغیرہ - نیک اعمال بعد میں ایمان پہلے میں ملتا ہے - ایمان ہوگا تو اسم جاری
اس دن ابوبکر نے رسم قبول کیا تھا - کیا اس وقت نماز فرض ہوئی تھی - کیا علم تھا اس کے - حیدر کرار کیا اس دن [illegible]
خود دیکھ — ایمان علم کا نام بھی نہیں ہے، کوئی عالم والد - جاہل آدمی ایمان سے حالات -
امریکہ کا صدر - [illegible] - 263 کا [illegible] تو کسی [illegible] سے مسجد اس کا
سینہ ایمان سے خالی [illegible] ایمان اگر [illegible] —— لوگوں سے عمل [illegible] ایمان والے ایمان ہوتا
ہے - اعمال اس کے پھل پھول ہیں - ایمان کا جمال نیک اعمال - حدیث عجیب ترین مخلوق
کس کا ہے - جانا ہے ایمان والوں - سورۃ بھی ایمان والے ہیں - سرکار کے انگلی کے اشارے - درخت
حضور کے اشارے - پتھر بول کر ایمان —— پرندے - جانور اگر [illegible] ایمان - اونٹ - کا شکایت
کیا وہ نا اس کا کام ہے - مجھ کو [illegible] کرتا ہے میں بوڑھا ہو گیا - جس کا سارا [illegible] اس کا سارا [illegible] پہلا
اس نے وعدہ کیا کہ [illegible] میں اس کو ذبح ہی کر ڈالتا - اونٹ نے انسان کی طرف [illegible] اللہ
[illegible] بات کی - سرکار نے [illegible] امت کو دوزخ کی آگ سے بچانا ——

— اگر معنٹ امت نہ ہوتے ایمان والے نہ ہوتے ۔ اور منٹ بھی جانتا ہے کہ میرا مشکل کشا دیو ہے ۔
معجزہ —— یہ حبشی حلوہ ہے ایمان والا ان ہی عجیب ایمان کس کا ہے فرشتوں کا مرتبہ گیا
اگر فرشتے ایمان نہ لاتے تو انکار کرتا —— حتیٰ نسخ بعد کے —— نبیوں کا ایمان ۔ کیسے عجیب ہو گیا ۔
وحی اتر رہی ہے ۔ ہمارا ایمان صحابہ ۔ مشاہرا ایمان ہے غیب کچھ ہو گیا ہے معجزات دیکھے سب
میں نوٹ کیا ہو رہا ہے ایمان ہیں —— ابراہیم کا مناظرہ نمرود —— بس کو مس کیا ہے اس کو زندہ کر ۔
ایک دن مغرب سے چڑھا دیتا —— اگر چڑھا دیتا —— تو رب ماننا پڑتا —— خدا وہ ہوتا ہے جو
مغرب سے چڑھا سکتا ہے ۔ علی کے لیے مغرب —— سورج چڑھایا کہ نہیں —— سو کا ورثہ رہا
لوگوں نے مغرب سے سورج چڑھایا ہے یہ خدا نہ تھا ۔ سعودیہ میں بندہ مگر خدا والا کر رہا ہے ۔ اپنا صفات
کا مظہر بنا دیا ہے زمین چاہیے تو مغرب سے نکالے اور ہیں محمدؐ ہی چاہیں گا کو مغرب سے نکالا ۔
سو کا رکو اونٹ نے سجدہ کیا ۔ بکریوں نے سجدہ ۔ صحابہ نے دیکھا عرض کی ۔ ہم نہ کریں —— آپ
کو سجدہ نہ کریں ۔ رب کے علاوہ سجدہ جائز نہیں اس نے سجدہ کروایا ۔ آدم کو فرشتوں نے
یوسف کو والدین ۔ تعظیمی سجدہ جائز تھا ۔ جب سرکار باہر آئے خدا نے منع کر دیا ۔ کبھی سرکار
نے پوچھا ہو کہ بابا ہمیں نبیوں کو سجدہ کروایا ۔ ہمارے لیے منع کر دیا ۔ کیا میرا اسے نا شکری ہے ۔ تو جواب
جب انسان کا اظہار ہیں معجزات ۔ جانور سجدہ —— سب جانور پہچان لو ۔ سارا کچھ ملیں
عطا کر دیا ہے ۔ اللہ سجدہ اپنے لیے کر سجدہ بنا تجھے دے دوں ۔ تو خدا مجھے کہتا ہے گا ۔ خدا وہ ہے جس کی
دہلیز الوہیت پر جبین نیاز بھی جھکی ہوئی ہے ۔ عیسائی نے عیسیٰ خدا کہا ۔ شکر فرمایا امت شرک
میں ۔ عجیب ایمان ۔ فرشتے ۔ نبیوں کا ۔ ہمارا ایمان ۔ ان سب سے کار کرو ۔ سب سے بلند
ان لوگوں کا ایمان ہو گا جو میرے بعد ۔ لفظوں میں ہوگا ۔ مجھے دیکھا بنا نہیں ہو گا ۔ کتابوں میں پڑھیں گے
پیار کریں گے ۔ مسجدوں میں آنے والے ۔ محبوب کی باتیں سنتے ۔ کسی کا ذکر سن کر محبت
پیدا ۔ صحابہ خوش نصیب ہیں کہ میں —— سب سے اونچے درجے —— ایک پہلو ہم صحابہ سے بھی زیادہ
خوش نصیب ہیں ۔ علماء کے ہنسا ولیوں کے جوتے چومتے ہیں ۔ عشرہ کی صحابہ کرام فضیلت کے حامل ۔
بڑی مبارک ہو جب محبت کا ایمان لایا ۔ طور پر نسل ان دامن ہی ۔ سارا مبارک ہیں ۔ جنہوں نے بغیر دیکھے
ایمان لایا —— صحابہ کرام نے سوال پوچھا کیا کوئی ہم سے بھی کوئی اچھا ہے ۔ صلی اللہ خیر تمنا ۔ لکم
لا تمسّ علی السلام ۔ اللہ کا ہم پر احسان ہے کہ محبوب کی غلامی —— محبوب کی محبت کا چراغ ۔

تمام عالم ۔ جو ہیں پیدا ہوئے ہیں ۔ اپنے مال اور اہل کو لگاؤں ۔ محمد کا دیدار کرا دے ۔ آج ۔
میں تیرے پیچھے ہیں ۔

تیرے پیدا ہونے سے پہلے جنم لیا ہوتا ۔ پھر کہیں تو مجھے ملا ہوتا ۔
تو جب سفر کرتا میری پلکوں پر ۔ کاش میں تیرا راستہ ہوتا ۔
تیرے چہرے کے آس پاس کہیں ۔ میں کوئی کچا راستہ ہوتا ۔
لڑتا پھرتا میں تیرے اعداء سے ۔ تیری خاطر میں مر گیا ہوتا ۔
تو کبھی تو میری خبر لیتا ۔ تیرے کوچے میں گھر کیا ہوتا ۔
کبھی تو مجھے تک لیتا ۔ تیرے تکنے پہ بک گیا ہوتا ۔
تو تو آتا میرے جنازے پہ ۔ تیرے ہونٹوں میں مل گیا ہوتا ۔
جھوم کر جشن میں پلٹ آتا ۔ تو میری قبر پر کھڑا ہوتا ۔
بہہ رہا ہوتا میں قطرہ بن کر تیرے آنسو کا ۔ اور غم امت میں بہہ گیا ہوتا ۔
اور سینہ طاہر بہتر منظر میں ہو ۔ دل پہ نور کھڑا ہوتا ۔

کوئی محفل میں ہیں ایک پیر ۔ ایک دن مدینے کی یاد آئی اور مدینے کی طرف سفر کر کے ۔ ہم سب اپنا مال اہل بیت پر نثار کر دیتے ۔ ہر عاشق چاہتا ہے کہ ۔ وہ حقیقت ایمان محبوب کی محبت ہے ۔ حقیقت ایمان ۔ حضور کی بات ایمان نصیب ہوا کہ حضور کے دامن سے وابستگی ہے ۔

کہ صحیفہ جو ہیں ہو وہ مثل قرآن ہو نہیں سکتا ۔ منافق کو کبھی احسان ایمان کا پہنچ سکتا ۔
تعظیم کر ہو سرکار دو عالم کی ۔ لاکھ کوئی عبادت کر سکتا کبھی وہ ہو نہیں سکتا ۔

Mubbashir

پیر
۸ — ۲ — ۲۰۲۶
۲۸ — ۴ — ۱۴۴۷
۱ — ۱۴ — ۲۲ — pm

۲- شانِ رسالت ؐ

سید عبدالحق شاہ

ہمارے دستار رسالت ہے الا رحمۃ للعالمین۔ حمد و ثنا۔(۱) اصل مریدی ہوتا ہے جس سے پیر کا رنگ نظر آئے
عشق کے بدلے کو سب نسب چھوڑنا چاہیے۔ حضرت سلمان فارسی کا (۲) مجوسی خاندان ... اسلام میں داخل ہوا۔
محبوب کے قدموں میں بیٹھنے سے پہلے امتحان دینا۔ یہودی کو کہا کہ میرا دل مصطفیٰ کا غلام بن چکا ہے۔ شرائط۔
حضور نے فرمایا اگر ہم گٹھلیاں لگائیں تو آکا جس کی ایک لمحے میں پک جائیں۔ یہ بھی کوئی مشکل ہے۔ دوسری شرط سونا۔
فرمایا سونا ہمارا اللہ سونا کی تکرار سے تعبیر ہے۔ دعا ڈالی تو باغ تیار۔ ایک ہم کا
انڈے جیسا۔ سوا کلو سونا ___ لعاب دہن۔ ہر جگہ سے لعاب دہن کام کرتا ہے۔
تین صد درخت۔ سوا کلو سونا ___ سلمان سے پوچھتے ہیں تیرے باپ کا نام کیا ہے
میرا باپ اسلام ہے۔ سلمان ہمارے گھر والوں میں سے ہے۔ پیر گولڑوی کا رشتہ
پیر مہر علی شاہ سے پوچھتے۔ مہر علی سیال کا۔ سیال پھکیاں کو ول کا ___
مولانا وسلم۔ فلاں ابن فلاں

بندۂ عشق شدی ترکِ نسب کن جامی۔ کہ درین راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

اگر احادیث کا مطالعہ کریں تو کہ ہم خونی رشتے ٹوٹتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اور غلاموں کے رشتے جڑتے ہوئے نظر آتے۔
مثال۔ ابولہب حضور کا چچا۔ خونی رشتہ۔ لیکن اس نے عشق دار رشتہ اختیار نہیں کیا۔ سو تعالیٰ بیت۔ بلال
حبشی۔ فرمایا شکل کو کسی نے نہ دیکھا۔ عشق آواز کسی نے۔ نسب کسی نے ___ ممبروں کا مالک بنا دیا
جب تک آدمی نزدیک ___ رشتہ روحانی کی طاقت بڑھتا ہے۔ بعد مکانی ختم قرب ہی قرب ہے
ابوجہل حضور کی زیارت کرتے رہے۔ کوئی کافر دیکھ نہ جاتا ___ رشتہ طے محبت نسبت معنوی
اویس قرنی قریب ہیں ___ یمن کی طرف منہ۔ انی اجد ریح الرحمن من قبل الیمن۔ عشق کی خوشبو
اویس کو بلند سکہ کرتا کرتہ دعا امت ___ کیا اویس کا مقام رحمۃ للعالمین سے اونچا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم
امت کے لیے دعا۔ ان کے اس کرتے کو دیکھنا ہے۔ وسیلہ۔ سلطان محمود غزنوی۔ اللہ والوں کی
دعا۔ ابوالحسن خرقانی کا ___ روحانیت۔ اذھبوا بقمیصی ھذا۔ اس کا کرتہ بڑی چیز ہے ___
سومنات کا قلعہ ___ اگر اس کرتے کی دعا۔ اگر تمام لوگ کلمہ پڑھ جائیں ___

ہجرت

۱۱ — ۲ — ۲۰۱۶
۳ — ۵ — ۱۴۳۷

۷ — ۴ — ۱۶ PM

5

۳۔ شانِ رسالت

سید محمد زمان شاہ

۱۸۶ ہمارے رسول الرحمۃ للعالمین ۔ حمد و ثنا ۔ اللہ کی صفات ۔ جس نے محبوب کی شان
بیان کی زبانی ۔ ستر ہزار عالم ۔ یہاں اللہ کے لیے ۔ عالمین ۔ نبی کے لیے ۔ میرے خدا کی شان
مصطفیٰ ۔ میں خدا بے مثل ہوں ۔ ایک ربوبیت صغریٰ ۔ کبریٰ ۔ ماں ربوبیت کا ایک
پرتو ہے ۔ ماں کی نظر میں دیکھا جائے بچہ بے مثل ۔ ماں کو بیٹے کی عیب نظر نہیں آتا ۔
کبھی اس ساتھ زبان سے وجہ پارو ۔ پرتو کی ساتھ نہیں ماں تو ساتھ دوں گا ؟
بہتر محبانو میں دل کا ہو گئے ہر ہی سکتوں نہیں جان ہو گئے پیر اولاد کا خاک دوں گا ۔
جب والدین کی دعا ہوتی ہے ۔ تا بایزید بسطامی کو ولی کیسے بنایا گیا ۔ ماں کے قدموں
میں جنت ہے ۔ باپ کا بعد میں ۔ لیکن جو دوائی طبق کی ہو شفا کی پہلے ہو گی ۔ جہاں ربوبیت
صغریٰ کا یہ مقام ہے وہاں ربوبیت کبریٰ کا کیا مقام ہوگا ۔ واذا سألک عبادی ۔ جیسے میں پکارو
۔ جبرئیل زمانے میں جواب سے آواز آ گئے لبیک حاضر ہوں ۔ اس نے اپنے خدا کو ۹۵ سال تک پکارا
۔ ہم بھی ایک دربار سے جانیں تو اکتا جاتے ۔ یہ نسبت ہم میں کو کا خبر نہیں ۔ دعا میں مانگو کا ہوتا ۔
جس کو ایک دروازے سے نہ ملا ۔ اس کو کسی جگہ سے کچھ نہیں ملا ۔ جو بھول کے بلاتے اس کو بھی
اپنا بنا لیتا ہے ۔ مجھ میں اور تم میں فرق کیا ہے ۔ یہ تو عام بندے کا مقام ہے ۔ جس بندے کو ولی
بنایا ہو ۔ جیسی تیری مرضی ہے ۔ زندہ قائم رہنا ۔ میری ذاتی شان ہے ۔ جس پر میں مہربان
ہو جاؤں تو اس بندے کو بھی عطا فرماتا ہے ۔ الا ۔ عام بندہ گنہگار ۔ شہید ہو گیا
لا تقولوا لمن یقتل ۔ جیسی تو چاہے ہم نے اس کو بھی وہی بنا دیا ۔ میں قادر ہوں ۔
کسی چیز کے مزاج کو بدل دیتا ہوں ۔ آگ کا مزاج جلانا ۔ قلنا یا نار کونی ۔
۔ قرآن شریف پڑھنے والا اور اسے سمجھنے والا ۔

نیچی نظر والا کی شرم و حیا ہو
اونچا لہجہ کی رفتار کو ...

۲-۱۶ — ۲ — ۱۲
۱۴۳۷ — ۵ — ۳
۵۲ — ۰۴ — ۹
AM جمعہ

۳۶

۴۔ ایمان کیا ہے۔

سید فیض الرسول شاہ

یا ایھا الذین امنوا امنوا ط اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہ الاعظم کی بے شمار حمد و ثنا حضور نبی مکرم رسول معظم محسن کائنات اور کائنات حسن صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی ذات والا صفات بے شمار نذرانہ ہائے درود وسلام کے بعد انتہائی محترم علماء ومشائخ کرام مہمانان گرامی قدر اور عزیزان محترم اللہ کریم کا ہم جتنا بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے۔ جس نے آج رات ہمیں ان لمحات کو وقف ذکر جناب کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ کریم ہم تمام کی اس حاضری کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے۔ اور سرکار دو عالم ﷺ کی توجہات کی خیرات عطا فرمائے۔ اور حضور پاک علیہ السلام کی محبتوں کا دیا جو ہمارے قلب وباطن میں روشن ہے اللہ پاک اس کی لو میں اور اضافہ عطا فرمائے۔ تمام دوستوں نے آج کی اس پرنور دلکش دلفریب روح پرور محفل پاک کا انتظام و انصرام فرمایا۔ اللہ کریم ان کی مقبولیتوں چاہتوں ___

اللہ کریم کی مقدس اور بابرکت کتاب سے ایک آیت پاک کے دو ہی لفظ تلاوت کیے ہیں۔ ان شاء اللہ العزیز اس کا ترجمہ عرض کرتا ہوں۔ اور ان کے ضمن میں چند معروضات آپ حضرات تک پہنچا کر اپنی گفتگو کو اختتام تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ اللہ کریم ہم سب کو قرآن شریف کی سنگتوں سے قوت عطا فرمائے۔ دوستو۔ رب ذوالجلال نے ارشاد گرامی فرماتا ہے۔ یا ایھا الذین امنوا امنوا۔ اے ایمان والو۔ اے صاحبان ایمان۔ اے وہ لوگو جنہوں نے اپنے خانہ دل میں ایمان کی شمع فروزاں کی ہے۔ او ماننے والو۔ اب آپ غور فرمائیں۔ ایک بندہ دوسرے بندے کو کہے کہ تو مومن ہے۔ تو ممکن ہے اس کے اس دعوے میں کچھ سچائی نہ ہو۔ جھوٹ ہو جائے۔ ممکن ہے ایک بندہ دوسرے بندے کو مومن تصور کر رہا ہے۔ مگر وہ ایمان کے اس درجے تک فائز نہ ہو، جتنا وہ سمجھ رہا ہے۔ لیکن جس بندے کو ساری کائنات کا رب کہے کہ تو صاحب ایمان ہے۔ اس کے ایمان میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ اس کے ایمان میں کیا تردد ہو سکتا۔ کیا یہ بہتان ہو سکتا ہے سمجھنے والو۔ فی الواقع یہ صاحب ایمان ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے یا ایھا الذین امنو۔ اے ایمان والو۔ مولا کریم۔ ہم گوش بر آواز ہیں۔ ہمیں فرما دیتا کیا ارشاد گرامی ہے۔ اور ہم سوچ رہے تھے۔ کہ اللہ پاک ہمیں۔ خطاب کر کے رب حکم ہی دینا چاہتا ہے۔ شاید کہ نماز پڑھو۔ ایمان والو روزہ رکھو۔ ایمان والو حج کرو۔ ایمان والو زکوٰۃ ادا کرو۔ ایمان والو جہاد کرو۔ ایمان والو۔ اپنے آپ کو گناہوں کی گندگی میں لتھڑنے سے آلودہ ہونے سے بچاؤ۔ اے ایمان والو عمل صالح کی پیروی

اکٹھی کرو۔ مگر ان چیزوں میں سے اس نے کسی کا حکم نہیں دیا۔ حکم بڑا عجیب ہے۔ سنیے۔ یا ایہا الذین
امنوا مولا حکم فرمایا امِنُوا۔ ایمان والو ایمان لاؤ۔ اے صاحبانِ ایمان ایمان والے ہو جاؤ۔
کیا بار الہا یہ تو تحصیل حاصل بات ہو گئی۔ کہ جو پہلے سے صاحب ایمان ہیں ان کو فرمایا جا رہا ہے۔
کہ تم ایمان لاؤ۔ بظاہر ہونا تو یوں چاہیئے تھا۔ کسی کافر سے کہتا۔ یا ایہا الکافرون اٰمنوا تم ایمان لاؤ۔
یا ایہا المشرکون اے مشرکو ایمان لاؤ۔ یا بنی آدم امنو۔ اے آدم علیہ السلام کی اولاد امنوا
ایمان لاؤ۔ یا ایہا الناس امنو۔ اے انسانوں ایمان لاؤ۔ یا فرماتا۔ یا بنی اسرائیل امنو۔ اے یہودیو
ایمان لاؤ۔ یا فرمایا جاتا یا اھل الکتاب اے کتاب والو ایمان لاؤ۔ مگر مولا۔ ان سب کو چھوڑ کر
جو پہلے سے صاحب ایمان کو جو مان رہا ہے ان سے فرما رہا ہے امنوا۔ دوستو۔ پتہ یہ چلا۔ کہ کوئی
ایمان ایسا ہے جو کافروں سے مطلوب ہے۔ آپ کو اگر سمجھ آ جائے تو توجہ سے سنیے۔ انہماک
سے سنیے۔ مومنوں کی محفل ہے۔ اللہ والوں کی محفل ہے۔ یہاں اتنی خاموشی اتنے پریشان پریشان
سے مغموم بیٹھے ہیں۔ فکر مند ہونے کی حاجت نہیں ہے۔ جہاں اللہ والوں کا اجتماع ہو۔ محبت والوں
کا اجتماع ہو وہاں تو محبت کے دیپ جلنے چاہئیں۔ آپ انتہائی الگ پریشان ہو کے بیٹھے ہیں
کیوں۔ سنیے۔ عزیزانِ محترم۔ فرمایا اے ایمان والو تم ایمان لاؤ۔ معلوم یہ ہوا۔ کہ کوئی ایمان
ایسا ہے جو کافروں سے چاہیئے۔ جو ان سے مطلوب ہے۔ اور کوئی ایمان فوق الایمان ایسا ہے۔
ایمان کے اوپر درجے کا کوئی ایمان ایسا ہے۔ جو ایمان والوں سے مطلوب ہے۔ کوئی ایمان ایسا
ہے جس کا تقاضا اللہ ایمان والوں سے فرماتا ہے ایمان والو تم ایمان لاؤ۔ اے صاحبان ایمان تم ایمان
لاؤ۔ اب دوستو دیکھیے۔ پتہ یہ چلتا ہے۔ کہ یہ جو دعوی دار ہے ایمان کا کہ میں مومن ہوں۔
میں مومن ہوں۔ ضروری نہیں ہے کہ وہ بندہ ایمان کے اس درجے تک فائز ہو۔ کہ ہم اسے کما حقہ
صاحب ایمان مان لیں۔ یہ جیسے حقیقت ایمان میسر نہ ہو۔ فقط زبانی کلامی دعوی کرتا ہو مسجد
میں جاتا ہو۔ میں ذمہ دار ہوں اپنی گفتگو کا کوئی ضروری نہیں کہ جو مسجد میں کھڑا ہو اللہ کی
تکبیر بیان کر رہا ہو خدا کی تسبیح بیان کر رہا ہو۔ خدا کی تحمید تحمید پڑھ رہا ہو۔ خدا کی تمجید بیان
کر رہا ہو۔ وہ ایمان ایمان بولا ہو۔ کوئی ضروری نہیں۔ ایک بندہ کھڑا مسجد میں تھا۔ مگر کوئی ضروری
نہیں کہ وہ صاحب ایمان بھی ہو۔ مسجد میں آنا اور رستے ہے۔ نمازی بننا اور رستے ہے۔ صاحب
ایمان بننا اور رستے ہے۔ نمازی ہو جانا یہ الگ بات ہے۔ کسی کا داڑھی رکھ لینا یہ الگ بات ہے۔

کسی کا طواف کر لینا تہجد پڑھ لینا تلاوت کر لینا یہ اور بات ہے۔ مگر صاحبِ ایمان ہونا یہ الگ بات ہے۔
ممکن ہے۔ قرآن پڑھنے والا۔ ممکن ہے طواف کرنے والا۔ ممکن ہے جہاد کرنے والا۔ ممکن ہے سجدہ ریز ہونے والا
ممکن ہے قرآن کی تلاوت سے اپنی زبان کو تر کرنے والا سب کچھ کر رہا ہے لیکن ممکن ہے کہ وہ صاحبِ
ایمان نہ ہو۔ سب کچھ ہو۔ مگر ممکن ہے کہ صاحبِ ایمان نہ ہو۔ آپ حیران ہونگے۔ ایسے لگو گا کہ کوئی اور نماز کیلئے
مصلے پر ہے۔ خدا کی تکبیر بھی بیان کر رہا ہے۔ اللہ کو وحدہٗ لا شریک بھی مان رہا ہے اور سب کچھ ہونے کے باوجود
کہا جا رہا ہے کہ ضروری نہیں کہ وہ صاحبِ ایمان ہو۔ یہاں میں صحیح بات عرض کر رہا ہوں۔ اس لئے کہ جو بتا رہا
ہے سارے کائنات کے عظیم رسول کا جو سرکار کی حدیث پاک میری دلیل ہے دعوے کی سرکار نے فرمایا
يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ انسانوں پر ایک وقت ایسا بھی آئے گا۔ يَجْتَمِعُونَ فِي الْمَسَاجِدِ وہ مسجدوں
میں اجتماع بھی کر رہے لگے۔ مسجدوں میں جمع بھی ہوں گے۔ اور ظاہر بات ہے جو مسجد میں آتا ہے وہ اللہ اکبر
کے لئے آتا ہے، نماز کیلئے آتا ہے۔ کاروبارِ دنیا کے لئے نہیں آتا۔ لیکن سرکار نے فرمایا۔ يَجْتَمِعُونَ فِي الْمَسَاجِدِ —
وہ لوگ مسجدوں میں اکٹھے بھی ہونگے۔ لوگوں کو گنہگار کے مسجدوں میں لے آئیں گے۔ مساجد میں بڑے بڑے اجتماع بھی کریں
گے۔ تل دھرنے کو جگہ بھی نہ ہوگی۔ مگر حال کیا ہوگا۔ وَلَيْسَ فِيهِمْ مُؤْمِنٌ۔ ان میں مومن ایک بھی نہیں ہوگا۔ معلوم
یہ ہوا۔ کہ مسجد کی حاضری اور مومن ہونے میں کچھ فاصلہ رہ جاتا ہے۔ کہ اس مسجد کی حاضری دینے والے کو صاحب
ایمان کہیں یا نہ کہیں کیونکہ سنیے۔ میں حدیث پاک سناتا ہوں۔ صحابہ فرماتے ہیں۔ ہم ایک دن سرکار کے
ساتھ جا رہے تھے۔ اب صحابہ کا اسلوبِ بیان ملاحظہ فرمائیں۔ یہ نہیں فرمایا کہ سرکار ہمارے ساتھ جا رہے
تھے۔ یہ فرمایا کہ ہم حضور کے ساتھ جا رہے تھے۔ فرق کیا ہے بظاہر دونوں باتیں یکساں نظر آتی ہیں۔ سرکار ان کے
ساتھ جا رہے ہیں یا وہ سرکار کے ساتھ جا رہے ہیں۔ مگر فرق یہ ہے۔ اگر کہا جائے کہ سرکار ہمارے ساتھ جا رہے
تھے۔ تو پتہ یہ چلتا ہے کہ اصل حیثیت صحابہ کی ہے۔ اور سرکار ثانوی حیثیت سے ساتھ جا رہے ہیں۔
اور اگر کہا جائے کہ ہم سرکار کے ساتھ جا رہے تھے۔ تو پتہ یہ چلتا ہے کہ اصل حضور تھے اور فرع اور ثانوی حیثیت
سے صحابہ کرام کی تھی۔ اصل حضور ہیں۔ اور صحابہ ان کے ساتھ جا رہے ہیں۔ اچانک کیا ہوا ہم نے دیکھا
ایک جوان انصاری صحابی آ رہے ہیں۔ زید ان کا اسم گرامی ہے یا حارثہ یا دونوں اسم گرامی ہیں۔ سامنے
آ رہے تھے۔ سرکار دو عالم علیہ السلام نے ان کو روک لیا۔ وہ آکر ملے انہوں نے دست بوسی کی سرکار دو عالم
نے اپنے صحابی سے پوچھا۔ میرے صحابی بتا كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا زَيْدُ اے زید یہ بتا تو نے صبح کس حال
میں کی۔ اب دیکھئے پوچھنے والے سارے کائنات کے رسول ہیں۔ لیکن جن سے پوچھا جا رہا ہے۔ وہ بارگاہ

مصطفوی کا تابندہ ستارہ ہے۔ حضور کے صحابی ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں۔ بعد کائنات میں انبیاء و رسل کے بعد سب سے اونچے درجے کے صحابی ہیں۔ اللہ آپ سب کا بھلا فرمائے۔ آمین۔ زبانیں اللہ نے منہ میں دیں ہیں اس لئے ہیں۔ کہ اس سے ذکر مصطفیٰ کیا جائے۔ میں نہیں سمجھ رہا آج یا تو کچھ مہمان انڈیا سے آئے ہیں۔ میری وہ زبان نہیں سمجھ رہے یا پھر حضرت پیر صاحب کا بڑا اہتمام کے ساتھ چہرہ تک رہے ہیں۔ حضرت کا چہرہ دیکھیں ثواب ہوگا۔ یہ تو ساری کائنات کے رسول کی بات ہے نا — یہ تو سرکار کونین کے پیر کی بات ہے۔ بات اسی کی ہوتی ہے جو ان کی بات سنتا ہے۔ اور بڑا وہی ہوتا ہے جو ان کے قدموں سے وابستہ ہوتا ہے۔ اور بڑا وہی ہوتا ہے جو ان کا منگتا ہوتا ہے۔ جو اس بارگاہ سے غلامی کا رشتہ استوار کرتا ہے۔ اور جو اس بارگاہ سے غلامی کا رشتہ استوار نہیں کرتا وہ کائنات میں کچھ بھی نہیں ہے۔ بڑا ہوتا ہے چاہے رنگ اس کا کالا ہو۔ چاہے اس کے ہونٹ موٹے ہوں۔ چاہے اس کی زبان توتلی ہو۔ چاہے وہ ٹھگنا سا ہو۔ آیا بھی حبشے سے ہو مگر اگر یہ غلام اگر سرکار کی محبت کا چراغ سینے میں روشن ہو تو حال یہ ہوتا ہے۔ جب تک وہ اذان نہیں کہتے سورج طلوع نہیں ہوتا تھا کہ سورج نہیں چڑھتا۔ جب تک وہ بلال توتلی زبان سے اذان نہیں پڑھتا۔ میں نہیں سمجھ پا رہا کہ آج حضرات اتنے گم سم سے بیٹھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم ہمارے شامل حال فرمائے۔

میں عرض کر رہا ہوں کہ صحابی سے پوچھا جا رہا ہے۔ کَیْفَ اَصْبَحْتَ یَا زَیْد۔ زید تو نے صبح کس حال میں کی ہے۔ وہ عرض کرتے ہیں حضور اَصْبَحْتُ مُؤْمِنًا حَقًّا۔ میں نے صبح اس حال میں کی ہے۔ کہ میں پکا صاحب ایمان ہوں۔ میں پکا مومن ہوں۔ صحابی حضور کے دربار میں عرض کر رہے ہیں۔ اور یہاں تو تصور بھی کوئی نہیں۔ کہ ہر صحابی اور وہ لفظ تکلیف ایمان میسر ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں ہے۔ اور سرکار کی بارگاہ میں غلط بیانی۔ یہ خلاف حقیقت بات کا یہ بھی تصور کوئی کیا کرے۔ لیکن سرکار اس سے اس جواب پر فرماتے ہیں۔ کیا کہا ہے زید۔ جواب دینے والے صحابی رسول ہیں۔ مگر سرکار اس سے کہتے ہیں۔ اُنْظُرْ مَا ذَا تَقُوْلُ۔ زید غور کر تو نے کیا کہا ہے۔ اپنے قول پر غور کر۔ اپنی گفتگو پر غور کر۔ اُنْظُرْ مَا ذَا تَقُوْلُ۔ سرکار نے فرمایا اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ حَقِیْقَۃً وَمَا حَقِیْقَۃُ ذٰلِکَ اِذًا اِیْمَانِکَ۔ سرکار نے فرمایا اے صحابی۔ یہ بتا ہر بات کی ایک حقیقت ہوتی ہے۔ بتا تیرے ایمان کی حقیقت کیا ہے۔ تو نے تو دعویٰ کیا کہ میں صاحب ایمان ہوں۔ میں نے ایمان کی حالت میں صبح کی ہے۔ بتا چلتا ہے۔ کہ کوئی اس کی حقیقت ایمان ہے۔ ایک ہے دعویٰ ایمان

اور ایک ہے حقیقتِ ایمان ۔ جب تک وہ حقیقتِ ایمان حضور کے صحابہ کو بھی میسر نہیں آئی تو نبی
مصطفیٰ نے ان کا ایمان بھی مقبول نہیں کیا۔ چہ جائیکہ کہ کوئی عام بندہ ہو۔ بعد میں آنے والا کوئی ہو۔
جب سرکارِ دو عالم نے اسلام لانے والے اپنے صحابہ کی اس دعویٰ ایمان کو بغیر حقیقتِ ایمان کے مقبول نہیں کیا تو
عام بندہ صاحب۔ ایمان کیسے ہو سکتا ہے۔ اس حقیقتِ ایمان کے موجود ہونے کے علاوہ
عزیزانِ گرامی سنیے۔ صحابہ کا جمِ غفیر ہے ۔ اور سرکارِ دو عالم جلوہ گر ہیں۔ سرکار نے ان صحابہ
سے ایک سوال فرمایا مجھے اس کا جواب چاہیے۔ حضور کیا۔ سرکار نے فرمایا صحابہ یہ بتاؤ أَيُّ الْخَلْقِ أَعْجَبُ
إِلَيْكُمْ إِيمَانًا ۔ تمہارے نزدیک سب سے عجیب تر ایمان کس کا ہے۔ کس مخلوق کا ایمان تمہارے نزدیک عجیب
ترین ہے ۔ صحابہ عرض کرتے ہیں حضور ہمارے علم کے مطابق سب سے عجیب تر ایمان قَالُوا الْمَلَائِكَةُ ۔
حضور ہم تو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ سب سے عجیب ترین ایمان جو ہے وہ فرشتوں کا ایمان ہے۔ سرکار نے
فرمایا قَالَ وَمَا لَا يُؤْمِنُونَ ۔ صحابہ ان کا ایمان کیسے عجیب ہو گیا۔ وَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ حالانکہ وہ ملائکہ
اللہ کی بارگاہ کے قریب رہتے ہیں۔ صبح و شام اللہ کی رحمتوں کے سمندر میں غوطہ زن رہتے ہیں۔ اگر
فرشتے ایمان لائے ہیں تو اس میں عجیب تر بات کس طرح ہو گئی۔ اللہ نے ملائکہ کو پیدا ہی اس لیے
کیا ہے۔ کہ وہ اللہ کی بندگی کریں وہ اللہ کی عبادت کریں۔ وہ اللہ کی تسبیح بیان کریں۔ کوئی رکوع میں
کھڑا ہے۔ کوئی سجدہ ریز ہے۔ کوئی قیام میں ہے کوئی کس حال میں ہے۔ کوئی کس حال میں ہے۔
ہر وقت وہ فرشتے اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ خدا نے ان کی تخلیق ہی عجیب شئے کی ہے۔ اور
عجیب حال یہ کیا ہے۔ اور ایک لمحے بھی اللہ کی عبادت و ریاضت کے علاوہ کوئی کام کرتے ہی کوئی نہیں۔
وہ ہر گھڑی اسی کے حکم کی اطاعت کرتے ہیں تعمیل کرتے ہیں۔ وہ ایمان لائے ہیں تو اس میں تعجب والی بات
کون سی ہے۔ صحابہ عرض کرتے اگر حضور پھر فرشتوں کا ایمان عجیب نہیں ہے تو قَالُوا النَّبِيُّونَ حضور پھر
نبیوں کا ایمان سب سے عجیب تر ہے۔ سرکار نے فرمایا قَالَ وَمَا لَا يُؤْمِنُونَ ۔ میرے صحابہ نبیوں کا ایمان
کیسے ہو گیا۔ حضور کیوں نہیں۔ سرکار نے فرمایا وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ حالانکہ ہر گھڑی اللہ پاک کی بارگاہ
سے ان کے سینوں پر وحی اترتی ہے۔ فرشتے آتے ہیں۔ بارگاہِ کبریا سے ان کی بارگاہ میں ہر گھڑی وحی آتی
ہے۔ ان کا ایمان عجیب کیسے ہو گیا۔ وہ ایمان نہ لاتے تو کون ایمان لاتا۔ صحابہ عرض کرتے ہیں حضور پھر شکوہ
لا ایمان ہوا عجیب نہیں نبیوں کا ایمان بھی عجیب نہیں تو حضور تو پھر ہم رہ گئے۔ قَالُوا نَحْنُ ۔ حضور ہم سب
سے عجیب ترین ایمان ہمارا ہے۔ سنیے سرکار نے ان کی اس بات کو بھی رد کر دیا۔ سرکار نے فرمایا

تھا۔ کمال دکھلایا تو ستون حنانہ نے۔ تمہارا ایمان کیسے عجیب ہو گیا۔ تم ایمان نہ لاتے تو کون ایمان لاتا۔ حضور نبی سرکار
نے فرمایا وَأَنَا بَيْنَكُمْ أَظْهُرِكُمْ جبکہ میں محمد ﷺ تمہارے درمیان موجود ہوں ﷺ اگر تم ایمان نہ لاتے تو کون۔
تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا میری انگلی کا اشارہ ہوا تھا چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا دودھ
کا ایک پیالہ تھا جو بمشکل ایک بندے کو کافی ہوتا ہے۔ مگر میری جناب میں ۷۰ صحابہ بیٹھے تھے۔ سب کو کافی
کر دیا مگر پھر بھی وہ بچ گیا۔ اور صحابہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جب یہودی نے آکر مجھ سے تقاضا کیا تھا۔ کہ
حضور میں آکر آپ کا کلمہ تب پڑھوں گا۔ اگر یہ سامنے والا درخت چل کر جناب کی خدمت میں آئے اور
آکر سلام کرے۔ تو میں بھی حضور کا کلمہ پڑھ لوں گا۔ تو میں نے اس سے کہا تھا۔ شجر کہنے پر تو وہ آبھی جائے گا
مزہ جب ہے کہ تو جا اور جا کر میرا پیغام دے اگر شجر کہنے پر وہ آ جائے۔ تو یہودی کے کہنے پر وہ حاضر ہو گیا تھا۔
اے صحابہ تم اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ عکرمہ رضی اللہ عنہ ابوجہل کے بیٹے وہ مجھ سے تقاضا کرتے تھے۔ کہ حضور
کلمہ تب پڑھوں گا۔ کہ سامنے پہاڑ کی چوٹی سے چٹان لڑھک کر آپ سے ملے پھر ٹھہر کر جناب کی خدمت
میں حاضر آکر سلام عرض کرے تو میں بھی حضور کا کلمہ پڑھ لوں گا۔ صحابہ تم نے پتھروں کو پانی پر تیرتا ہوا
تم نے کھجور کا سوکھا ہوا تنے کو اگتے ہوئے دیکھا۔ تم نے استن حنانہ کو میرے ہجر میں میرے فراق میں آنسو بہاتے بھی
دیکھا۔ روتے ہوئے بھی سنا۔ جیسے جس اونٹنی کا بچہ گم ہو جائے وہ فراق اولاد میں جیسے وہ اونٹنی روتی ہے تم نے اسی طرح
لکڑی کو میرے ہجر میں روتے دیکھا۔ آنسو بہاتے بھی دیکھا۔ تمہارا ایمان عجیب کیسے اس سے اگلی بات سنو
دوستو۔ نمرود اور ابراہیم علیہ السلام کا مناظرہ ہوا۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اپنی خدائی کا دعویٰ چھوڑ دے خدا
وہ سچا ہے جو میں ابراہیم علیہ السلام کا خدا ہے۔ اس نے کہا۔ ابراہیم علیہ السلام آپ کا خدا کیا کام کرتا ہے
کیا طاقت ہے اس کی کیا قدرت ہے اس کی۔ فرمایا میرا خدا وہ ہے جو زندوں کو مارتا ہے اور مردوں کو زندگی عطا
کرتا ہے۔ کہا ابراہیم علیہ السلام بس۔ یہ آپ کا خدا کرتا ہے یہ کام تو میں بھی کر سکتا ہے۔ کہا تو کیسے کر سکتا
ہے۔ جیل سے قید خانے سے ایک قیدی کو بلوایا جس کو پھانسی کی سزا ہونا تھی۔ اس کو کہا تجھے اب پھانسی نہیں
ہو گی۔ تجھے آزادی ہے۔ کہا دیکھا ابراہیم علیہ السلام وہ مر رہا تھا میں نے زندگی دے دی۔ ایک بندہ اچھا بھلا جی
رہا تھا۔ اس کو پکڑا اور قتل کر دیا۔ کہا دیکھو زندوں کو میں بھی مار دیتا ہوں۔ مردوں کو میں بھی زندگی عطا کرتا
ہوں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا بے وقوف تیری عقل میں بات نہیں آئی۔ میرے کہنے کا مقصد یہ
تھا۔ کہ ایک شے کسی قسم کی بھی نہیں ہے اس سے وجود ہی اس کا نہیں ہے۔ وہ اللہ پاک ہے اس کو
وجود عطا فرماتا ہے۔ نیستی سے ہستی میں لاتا ہے۔ عدم سے وجود عطا کرتا ہے۔ کل اشا علی

علی الانسان حین من الدھر ـــ مذکورا۔ اللہ نے بتایا کہ انسان پر ایک وقت ایسا بھی گزرا کہ وہ
قابلِ ذکر شئے نہ تھی۔ وہ تھا ہی کچھ نہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ایسے بڑی کی سمجھ میں بات نہیں
آئے گی۔ ایسے آئے گی فرمایا میرا اندازہ ہے۔ ان اللہ یاتی ـــ من المغرب ابراہیم علیہ السلام نے
فرمایا۔ نمرود تو اگر خدا اپنے آپ کو کہتا ہے سچا خدا سمجھتا ہے۔ تو میرا خدا بھی خدا کی شان یہ ہے۔ میرا
خدا ہر روز مشرق سے سورج نکالتا ہے۔ اگر تو خدا ہے۔ تو فات بہا من المغرب تو مغرب سے سورج
چڑھا دے۔ لیکن قرآن کہتا ہے فبہت الذی کفر وہ کافر مبہوت ہو گیا بلا لاجواب ہو گیا۔ اس بات کا جواب
نہ دے سکا۔ اس کی طاقت ہمت نہ تھی۔ کہ وہ سورج سے مغرب چڑھا پاتا۔ اگر وہ خدانخواستہ
اگر ابراہیم علیہ السلام کے مطالبہ پر وہ نمرود اس دن مغرب سے سورج چڑھا دیتا۔ تو کیا ہوتا ـــ
ایک عجیب کیفیت ہوتی۔ سارے حاضرین کہتے ابراہیم علیہ السلام۔ آپ کی شرط پوری ہو گئی۔
پہلے اس کو خدا مانیں۔ ہم بھی اسی کو خدا مانتے ہیں۔ آپ کی شرط یہ تھی۔ کہ خدا وہ ہوتا ہے۔ جو مغرب
سے بھی سورج چڑھا دے۔ میرا خدا مشرق سے سورج نکالتا ہے۔ اگر تو خدا ہے تو مغرب سے سورج چڑھا
مگر ابراہیم کے مطالبے پر وہ مغرب سے سورج چڑھا نہیں سکا۔ لیکن ابراہیم علیہ السلام کی شرط کے مطابق۔ علم
بھی ہے کہ خدا وہ ہے جو مغرب سے بھی سورج چڑھانے پر قدرت رکھتا ہے۔ لیکن معلوم ہوئے نمرود تو
سورج مغرب سے نہیں چڑھا سکا۔ لیکن غور کرا جیے۔ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حیدر کرار کی نماز
کے لیے کہ سورج مغرب سے چڑھا کر دکھا دیا۔ اشارہ کر کے انگلی کا سارا تو عصر کے مقام لا کر دکھا دیا۔
دوستو یہ بات ذہن میں رہے۔ انگلی کا اشارہ اسی کی طرف ہوتا ہے۔ جو نظر آ رہا ہو۔ جو نگاہوں
کے سامنے ہوتا ہے۔ مگر سورج تو ڈوب چکا ہے۔ اگر سورج کھڑا ہے۔ اور اگر کوئی کہے سورج کھڑا تھا۔
تو اشارہ کیا۔ اگر سورج کھڑا ہوتا تو حیدر کرار نماز ادا کرتے۔ لیکن اگر سورج ڈوب چکا ہے۔ تو سرکار
نے پھر انگلی کا اشارہ کس کی طرف کیا۔ علماء فرماتے ہیں سورج تو فلک چہارم غروب ہو چکا تھا ہر ایک کی نظر سے
سورج اوجھل ہو سکتا ہے۔ لیکن نگاہ مصطفیٰ سے سورج کیسے اوجھل ہو سکتا ہے ـــ
سرکار نے اشارہ کیا ہے۔ علماء فرماتے ہیں۔ کہ لگتا یوں تھا جیسے سورج کی طنابیں حضور کے ہاتھ
میں ہیں طنابیں کھینچیں ہیں۔ کھینچ کے سورج کو عصر پر لا کر کھڑا کر دیا ہے۔ اور سورج نے پہاڑوں
پر اپنی دھوپ پھیلا دی ہے۔ سرکار شیر خدا نے اس دن عصر کی نماز ادا کی ہے۔ عرض کرنے کا مقصد یہ
ہے۔ سرکار نے فرمایا۔ تم نے ڈوبا سورج کو پلٹتے ہوئے دیکھا۔ تم نے ماہ کو دو پارہ ہوتے بھی دیکھا ـــ

تم نے جنگل کے جانوروں کو میری بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے بھی دیکھا۔ تم نے کنکریوں کو ابو جہل کے ہاتھوں میں کلمہ پڑھتے بھی سنا۔ تم نے کھجوروں کو آگتے بھی دیکھا۔ تم نے ستون کے تنے کو میرے فراق میں روتے بھی دیکھا۔ تم نے دودھ کے ایک پیالے کو ستر بندوں کو کافی ہوتے بھی دیکھا تھا۔ لوگ چشموں سے پانی نکالتے ہیں تم نے دیکھا کہ میری انگلیوں سے اتنا پانی نکلا ہے جو کہ سو صحابہ سیر ہو گئے ہیں۔ صحابہ کیا اب بھی تم ایمان نہ لاتے۔ قال وما لنا لا نؤمن وانا بین اظهرکم۔ جبکہ میں محمد کہ تمہارے درمیان موجود ہوں۔ اگر تم اس کے باوجود ایمان نہ لاتے تو کون ایمان لاتا۔ تمہارا ایمان عجیب کیسے ہے۔ سنیے۔ جب سرکار نے دیکھا بلبب ایمان کس کا ہے۔ حضور فرشتوں کا۔ حضور نبیوں کا۔ فرمایا نہیں حضور پھر ——— ——— اب سنیے۔ صحابہ عرض کرتے ہیں حضور اس سے آگے اللہ و رسولہ اعلم ——— خدا جانے مصطفےٰ جانے اس سے آگے ہماری نظر نہیں جاتی ——— تو جو ذہن میں ہم سوچ سکتے تھے سوچ لیا حضور آپ فرمائیں پھر سب سے عجیب تر ایمان کن کا ہے۔ تو سنیے دوستو، آپ کے ایمان کو جلا عطا ہو گی ——— سرکار نے فرمایا۔ اَنَّ اَعْجَبَ الْخَلْقِ اِلَیَّ اِیْمَانًا لَقَوْمٌ یَکُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ لوگوں میرے نزدیک سب سے عجیب تر بیں ایمان ان کا ہو گا۔ جو میرے بعد آئیں گے۔ (B)

کہ لکھا ہوا پڑھیں گے کہ کوئی کالی کملی والا یار آیا تھا۔ کوئی سیاہ زلفوں والا محبوب جلوہ گر ہوا تھا۔ کوئی والضحیٰ مکھڑے والا آیا تھا۔ جس کی واللیل جیسی زلفیں بھی تھیں۔ جس کا مازاغ کا جل تھا تھا۔ جس کا الم نشرح سینہ بھی تھا۔ جس کا یٰسین چہرہ بھی تھا۔ جس کی طٰہٰ پیشانی بھی تھی۔ دیکھا بھی نہیں ہو گا مجھے۔ بس سنا ہو گا مجھے کتابوں میں لکھا ہو گا۔ کہ کوئی محبوب تھا۔ جو آیا تھا جلوہ گر ہوا تھا۔ اور پھر وہ فرما گئے۔ سرکار نے فرمایا سب سے عجیب تر بیں ایمان ان کا ہو گا۔ جو بن دیکھے مجھ سے عشق کرتے ہوں گے۔ وہ سن کر مجھ پر ایمان لائیں گے۔ دوستو وہ حقیقت ایمان میں عرض کر رہا ہوں۔ اگلی حدیث پاک سنیے۔

سرکار نے فرمایا صحابہ حضور کیا فرمایا طوبیٰ لمن رانی وامن بی ان لوگوں کو مبارک ہو۔ حضور کن کو فرمایا جن لوگوں نے دیدار کیا ہے۔ اور مجھے دیکھ کر مجھ پر ایمان لا چکے ہیں۔ ان کو مبارک ہو۔ اور اگلی بات ——— سرکار نے فرمایا۔ وطوبیٰ سبع مرات لمن لم یرانی وامن بی ——— فرمایا اس کو سات مبارکیں ہوں جس نے دیکھا بھی نہیں اور بن دیکھے محمد پر ایمان لایا۔ آخری حدیث پاک سنیے۔ وہ حقیقت ایمان کیا ہے۔ ایک دن صحابہ بیٹھے ہیں سرکار

کے قدموں میں۔ صحابہ نے بھی ایک سوال کیا۔ عرض کی آقا ہمیں بھی ایک سوال کا جواب چاہیے۔ فرمایا
پوچھو۔ حضور یہ فرمائیں۔ ھَلْ اَحَدٌ خَیْرٌ مِّنَّا۔ آقا کیا کوئی ہم سے صحابہ سے بھی بہتر ہے
اور جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا۔ رب کی ساری خدائی میں حضور کے صحابہ کا کوئی جوڑ نہیں ہے۔ انبیاء
اور رسل تو اونچے درجے کے ہیں۔ انبیاء و رسل کے علاوہ اللہ کے سارے انسانوں میں صحابہ کے مرتبے
کا کوئی بھی نہیں ہے۔ اور یہ بات بھی پلے باندھ لیں۔ صحابہ کو یہ مقام جو ہے نمازوں نے نہیں
دیا۔ صحابہ کو یہ مقام صرف روزوں نے نہیں دیا۔ حج ـــ زکوٰۃ ـــ عمل صالح۔ داڑھی ـــ میں
ذمہ داری سے عرض کرتا ہوں۔ صحابہ بھی بڑی نمازیں پڑھتے تھے۔ مجھے اللہ کی عزت کی قسم۔ بعد میں آنے
والی امت نے سرکار کے صحابہ سے بڑھ کر لوگ نمازیں پڑھنے والے تھے۔ صحابہ سے بھی بڑی
نمازیں پڑھی ہیں کیونکہ حضور کی امت میں جو بعد میں آئے ہیں۔ انہوں نے حضور کے صحابہ سے
نمازیں پڑھی ہیں۔ ممکن ہے کہ کسی کو حیرت لگے۔ صحابہ سے بڑھ کر۔ لیکن میں ذمہ دار ہو کر
بات کرتا ہوں۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ حضور کے صحابہ کتنے ہیں۔ جو کتابوں میں درج
ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار۔ علما فرماتے ہیں۔ لیکن میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کسی کے علم
میں ہو تو میرے علم میں اضافہ فرمائے ـــ ان ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ میں سے کتنے صحابہ ہیں جنہوں
نے عشاء کے وضو سے چالیس سال تک فجر کی نماز پڑھی ہے۔ حضور کے صحابہ میں ایک
بھی نہیں۔ جنہوں نے چالیس سال تک عشاء کے ـــــــ یہ نمازیں غوث الثقلین محی الدین
عبدالقادر جیلانی نے پڑھی ہیں۔ آپ نے چالیس سال تک بستر بچھا کر نہیں دیکھا۔ یہ چالیس سال
میرے امام اعظم حضرت ابو حنیفہ نعمان بن ثابت نے پڑھی ہیں لیکن یہ بات بھی پلے باندھ لو۔ سب سے
سے بڑی نمازوں کو قیام و رکوع کو ہزاروں سلام ہیں امام اعظم کے نمازوں کو۔ مگر ان
سب کی نمازیں ایک طرف مگر حیدر کرار کی اس سجدہ کا کیا مقابلہ جو انہوں نے حضور کی اقتدا
میں نماز پڑھی ہے۔ صحابہ کرام کی ان نمازوں کا کیا مقابلہ۔ جو انہوں نے سرکار کی اقتدا میں
پڑھی ہیں۔ سرکار فرماتے ہیں۔ فرمایا اگر میرا صحابی تھوڑے سے جَو اللہ کے دین کی راہ میں خرچ کرتا ہے
جتنا اس کے بعد آنے والا احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرتا ہے۔ اس کو اتنا اجر و ثواب نہیں
ہے۔ مقدار تو بعد میں آنے کی زیادہ لیکن معیار سرکار کی نمازوں کا ہے۔ اور میں نے سب باتیں
عرض کی ہیں۔ لیکن ـ جو فضیلت من کل الوجوہ ـ وہ صحابہ کرام کو حاصل ہے۔ لیکن جزوی فضیلت

لیکن جزوی فضیلتوں کی بات ہوتی ہے کہ اس جہت سے افضل اس سرکار
کے صحابہ عرض کرتے ہیں حضور کل آخر ہو تھا۔ کیا آج ہم سے بہتر کوئی ہے۔ کوئی ہم سے اچھا
بھی ہے۔ اسلمنا ہم اسلام لائے۔ وجاھدنا معک۔ اور حضور ہم نے آپ کے ساتھ مل کر جہاد
کیا۔ قربانیاں دی ہیں۔ کیا ہم سے اچھا بھی کوئی ہے۔ اللہ نے فرمایا۔ کے محبوب قیامت تک
آنے والی امت سے فرما دیں۔ لوگو اپنے اسلام کا احسان ذات مصطفیٰ پہ نہ رکھنا۔
لا تمنوا علی اسلامکم ۔ تم اسلام لائے ہو تو کیا ہوا ہے سب کچھ ہے مگر خبردار
تمہارے حاشیہ خیال میں بھی یہ بات نہ آئے کہ ہم نے حضور پر کوئی احسان کیا ہے۔ بلکہ معاملہ الٹا
ہے۔ بل اللہ یمن علیکم۔ بلکہ یہ اللہ کا تم پہ احسان ہے کہ ان ھداکم للایمان جس نے محمد کی
کی صفت کا سینہ تمہاری گمراہیوں میں ڈال دیا ہے۔ جس نے تم کو دہلیز مصطفیٰ پر لا کر بٹھا دیا
جس نے تمہارے سینے میں شمع رسالت روشن کر دیا ہے۔ صحابہ عرض کرتے
تھے۔ کوئی ہم سے بہتر بھی ہے ہم اسلام لائے۔ سرکار نے فرمایا نعم
ہاں تم سے بہتر بھی ہیں۔ حضور کون لوگ ہیں یہ حدیث پاک مسند امام احمد میں ہے۔ وہ صفت
ایمان کیا ہے جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے یا ایھا الذین آمنوا آمنوا۔ اے ایمان والو تم ایمان لاؤ۔ وہ
ایمان کونسا ہے۔ ان من امتی اشد حبا لی۔ صحابہ میری امت میں سب سے بڑھ
کر مجھ سے محبت کرنے والے وہ ہوں گے۔ ان کے بعد لوگوں کو ... جو بندے میرے بعد آئیں گے۔
ان کا حال کیا ہوگا۔ پوچھا حضور کیسا حال ہوگا۔ سرکار نے فرمایا ان کا حال یہ ہوگا۔ ان
کی چاہت لمحہ لمحہ بڑھے گی۔ ان کی خواہش یہ ہوگی کہ کاش ہم سے ہمارا کوئی سارا مال
لے جائے ہماری زمینیں جائیداد بھی لے جائے۔ ہمارا گھر بار بھی لے جائے سب کچھ کوئی
لے لے۔ اور ایک مرتبہ ہمیں چہرہ مصطفیٰ دکھا دے۔ سرکار نے فرمایا ان میں سے ہر کوئی
اس شوق پہ جیے گا۔ ہاں یہ بھی فرمایا اچھا بھی فرمایا کہ میرا مال بھی کھو جائے میرا
گھر بار کھو جائے۔ میرا مال دولت کھو جائے۔ سب کچھ کوئی لے جائے۔ اور ایک
مرتبہ کوئی مجھے آنکھوں سے حسن مصطفیٰ دکھا دے۔ یہ ہے حقیقت ایمان۔ اسی لئے
اشارہ کیا تھا خواجہ غلام فرید نے:

اپنا سوہنا مال زیور دا مٹی گھن۔ موڑ کے دیاں جُزان آ آپ چھن کھن۔

- تمنا سب دھل گئیں جب جالی کو دیکھا گیا۔ ہاں تشکر اشکوں میں ادا ہے۔
پر واری لنگڑا آنسو بھی جا ئے۔

رہ حقیقت ایمان عشقِ مصطفیٰ ہے۔ یا جس کے متعلق اللہ کہتا ہے اے ایمان والو
ایمان لاؤ۔ سچے دل سے حضور سے عشق کرو۔ اگر تم میرے محبوب کے ہو سکو۔
تو بقول علامہ اقبال - کی محمد سے وفا ـــــ

Qamar

۱۸—۲—۲۰۱۶ بجوار
۹—۵—۱۴۴۴
۱۰—۴—۱۹ AM

(۱) اتنی اتنی بس سا لب پہ جاری رہا۔

(۲) آقا تیرے روضے کو دیکھا تو سکون مل گیا۔
سبز گنبد کی شوکت پہ لاکھوں سلام۔

(۳) عمر بھر روئی جو عاصیوں کے لئے
آپ کی چشم رحمت پہ لاکھوں سلام۔

(دعا)

یا اللہ ہماری اس حاضری کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرما۔ یا اللہ جو بھی دکھی
ہیں اور پریشان ہیں ہمارے جرموں کو معاف فرما۔ ہمارے دکھوں کو سکھوں میں تبدیل
فرما۔ ہر پریشانی، رنج و غم۔ اندھیروں کو سب دور فرما۔ یا اللہ اپنی رحمتیں برکتیں
نوازشیں تجلیات کا سایہ عطا فرما۔ یا اللہ ہم سب کو حضور کی تعلیمات کی خیرات
سے مالا مال فرما۔ یا اللہ ہم سب کو زندگی میں بار بار ادب و احترام کے ساتھ سرکار
تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھ کر اپنے درِ حبیب کی حاضری عطا فرما۔ یا اللہ موت سے
پہلے پہلے مدینہ پاک نصیب فرما۔ قبر کی دیواریں دیکھنے سے پہلے پہلے در و دیوارِ مدینہ عطا
فرما۔ یا اللہ جتنے بیمار ہیں سب کو شفا عطا فرما۔ جو تیرے دروازے سے
ہم دور ہیں۔ اپنی بارگاہ کی خوشبو نصیب فرما۔ یا اللہ ہم مجرم ہیں ہمیں معاف کر دے،
اور ہر قسم کے جرم کر کے بیٹھے ہیں ہمیں معاف فرما۔ یا اللہ قیامت کی ہولناکیوں اور
شدتوں سے نجات عطا فرما۔ اور اپنے محبوب کی شفاعت کا سہرا کا سایہ عطا
فرمانا۔ یا اللہ جتنے بھی بیمار ہیں سب کو شفا عطا فرما۔ یا اللہ جتنے بے اولاد ہیں
سب کو اولاد عطا فرما۔ اور جتنے صاحبِ اولاد ہیں سب کی اولاد کو حضور کے دین
کا خادم بنا۔ اور ہر حکم کا پابند/تابعدار بنا۔ آمین

سید فیض الرسول شاہ صاحب

۵۔ میلادالنبیؐ

خان محمد قادری شیخ فاضل

حمد خطبہ۔ ھوالذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق ——

؟ نورِ سرکار نے ظلمت کا بھرم توڑ دیا — کفر کافور ہوا اور شرک نے دم توڑ دیا۔

شدتِ ظلم ہوئی خُلقِ محمد سے فنا — جتنے شر دار تھے ہر ایک نے دم توڑ دیا۔

آئی رات مبارک والی تے بھاگ اساڈے جاگے — مسیتاں تے خوشیاں ڈھلیاں تند گھن

سریکل سہاگے۔

سب کو مبارک ہو۔ سب دن اور راتیں اللہ کے بنائے ہیں۔ خاص راتیں —— آمد کے حوالے پر

خوش ہوتے ہیں۔ فاقصص القصص لعلھم یتفکرون —— پچھلی باتیں پیار سے سنا رہے ہیں۔ ہر وقت یوسف

کے بھائیوں والا کام نہ دکھا۔ کبھی یعقوب بن کر آ۔ عارف کے کپڑوں والے نے سر ملایا

؟ جنہاں کپڑے کھوہ وگایا کی اونہاں دے بھانے کھوٹے دربھیس وچ دتوں اوہ تیری زور دکھائے

گھمن ہواوش زلیخا آ ستے حل نہیں یعقوبوں تاوں پو سالک بخشا صورت سیرت خوبوں۔

رات اندھیری گھمن گھیر کا دریا تھاگ تھاں ہارے — ان کی جانب اسرار اساڈی جیرلی ایس کنار

بتاؤں کو ہے جشن کیسے ہوا ہے — ان کو کیا پتا جو محروم ہیں۔ بتا اس دیوانے کو ہے جس نے پیا ہے۔

پیالہ ہے تو جس نے جام کوثر پیا ہے — جس کی بھول کل ہی خاک اور کہ دو مٹھائی ہے ——

اسے کیا پتا کہ مصطفیٰؐ کی آمد کی برکت کیا ہے۔ اس کرم کو کرم کیا ہے۔ مصطفیٰ کا دین دکھایا ہے

سرکار کو بھیجا۔ انہوں نے جیسا کام کیا —— لوگ سڑک بنانے میں تختیاں لگاتے۔ رب نے اس کائنات

اجڑی کو بسانے بھیجا —— فیصلہ میں اس کائنات کا کیا عالم تھا۔ جتنا زمین ——

جب تک بنا آتے نہ تھا — اس نے رحمت۔ اسلام کے لیے تھا۔ زمین —— سارا ملک کافر کے دور

ہے۔ کعبے کے اندر بتوں کا ڈیرہ تھا —— عقل والا بتائے گا کہ جاہل کیسے ہیں ——

اللہ کے دشمنوں نے کعبے کے اندر —— بت کیا کر سکتا ہے۔ —— احوال

؟ پہلے سے پہلے =

برصغیر کے تاریخ کا حال۔ ماں کی عزت۔ بہن کی عزت۔ دریا کی پوجا۔ درختوں کی پوجا۔

خاوند کی موت بیوی کا حال۔ بھائی کے ظلم رسم۔ داماد کو کیا۔ ایران میں بیٹی کی عزت لوٹنا۔

العیاذ باللہ۔ دارا سکندر اپنی بہن کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ لوگ انگاروں کو پوجتے۔ مصر

کا حال گوبر کے کیڑے —— پوری روئے زمین پر اندھیرا تھا ——

ہم سے پہلے تھا عجیب تیرا جہاں کا منظر
کہیں مسجود تھے پتھر کہیں معبود شجر
خوگر پیکر محسوس تھی انساں کی نظر
مانتا پھر کوئی ان دیکھے خدا کو کیونکر۔
اللہ کی شان۔ مانتا کیسے تھا —
تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام تیرا
قوت بازوئے مسلم نے کیا کام تیرا۔

اس کا مطلب تو یہ ہے کہ جب حضور آئے تو کوئی دنیا میں نہ تھا۔ سب مذہب والے ہیں —
سے تیرے نام پہ تلوار اٹھائی کس نے — بات جو بگڑی تھی وہ بنائی کس نے —
کس کی ہیبت سے صنم سہمے ہوئے رہ گئے۔
(۱) حضرت حلیمہ نے محبوب کو اٹھایا ہبل نے سجدہ کیا — آج میلاد کا انکار کرتی ہے
اور عورتوں نے جشن میلاد — کیا صحابہ نے منایا — یہ جشن کس نے منایا —
ذرا ان کی وضاحت کس میں ہے — (8) اب آگئی جان شکنجے اندر —
بزرگوں کی خدمت میں — سب کی خدمات ایک طرف۔ محمد عربی کی خدمت —
ایک رات ایک طرف۔ بڑے بڑے بادشاہ اپنی اپنی خدمات —
آج انسان اتنے جھوٹ بولتا ہے کہ سچائی بھی جھوٹ پر کی حوالہ لگتا ہے
علامہ اقبال کہتا ہے =
کس کی ہیبت سے صنم سہمے ہوئے رہتے تھے۔ منہ کے بل گر کر کہا ھو اللہ احد کہتے تھے۔
انگریزی آ گئی۔ سات سو علماء کی خدمت — ابھی تو آنے کا الزام ہے —
سر کار گزر گئے — بہت گر رہے تھے۔ سجدے میں گر رہے ہو گے۔ میلاد کا مزہ چکھا —
محشر میں جا رہا ہے — (احمد رضا خان)۔ وہ خدا ہے جس نے آپ کو ہم تک کرم پہنچا رہا۔ ہمیں مانگنے کو
تیرا آستاں بتایا۔ وہی بولے سدرہ والے۔ چمن جہاں کے تھالے۔ سبھی میں نے چھان ڈالے۔ تیرے پایہ کا
نہ پایا۔ تجھے یک نے یک بنایا۔ — = ابھی سرکار میں ہم چند دن کی —
ابھی کس نے کہا ابھی تو تو پھول بن کر گلاب ہوگا — مثال ہیرو را کجا — —

مقتول نے ذکر کیا ہے کا ۔ ۔

سب سیاں توں ویکھوں جائے میرا اکھار اکھ چناں دا ای ۔ = تمام پیغمبروں کا ذکر ۔

سب پیغمبر مولا بھیجے ہر احمد کون سدا ڈیرا ا ا ۔

رب جوڑی نال تکلم کرسا ۔ اوہنوں اپنے کول بلاوندا اے ۔ میلاد کا ذکر ہے ۔

اقبال نے کہا ۔ بنی سے پہلے کائنات کا منظر کیا تھا ۔ کس کے واسطے صنم ۔

انسان کو غلامی سے چھڑایا کس نے ۔ صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا کس نے ۔

وہ کون تھا جس نے بلال کو باکمال بنایا ۔ بلال پر احسان ۔ ممبر پر کعبے کی چھت ۔

عمر بیچ بلال آگے حمایت میں ۔ ایک صورت جبار دیکھی ہے کالا بچہ ۔

بنی کے گھر جبار ہو ۔ بنی نے اٹھایا ۔ کپڑے چہرہ صاف ۔ اس لیے حضرت امام حسن

آگے ۔ ایک طرف حسن حسین کی طرف کھلا ۔ اچانک مولا علی ۔ کس سے ہے زیادہ پیار ۔

ان دونوں سے پیار ہے ۔ کون ہم بیوں کو سینے سے لگاتا ہے ۔ ام المومنین نے مرحبا کیا میرا

دوسرا حاضر ہے ۔ یا عائشہ رضی اللہ عنہا ۔ بلال کہاں سے آگے ۔ اقبال ،

؟ جھک کہنا جو ستارہ جو بڑے مقدر کا ۔ بنی نے غلامی کو کتنا بلند کر دیا ۔

لوگ غلام بنے کوثر سنے لگے ۔ نکرنے زادے بدلا ہے ۔ حضرت عمر فاروق نے فرمایا ۔

کیا آپ کے جوہر ان ہم سب کو اپنے برابر ۔ اس بچے کو جوانی ملی ۔ امام ابن عساکر ۔

حضرت عمر کی تلوار پڑی ۔ تو کئی ملک ہو گئے ۔ ۲۵ ہزار مربع میل تک قائم ۔ اس کا انجام ۔

یہ امیر ہے جب مہر محمد نے بنایا ۔ ۔

؟ ساقی نے جسے چاہا مستانہ بنا ڈالا ۔ جس دل کی طرف تاکا پیمانہ بنا ڈالا ۔

اک کشتی کو لیلیٰ نے مجنوں بنا ڈالا ۔ ہم نے تو جسے چاہا دیوانہ بنا ڈالا ۔

جو بنا اپنے عدل بنانے گئے ۔ قیامت کا دن ہوگا ۔ اک دن سر کا رشاد ہوگا میری کالی کملی والا

میرے لیے برابر بلال کے کان ۔ ادھر کو کے بیٹھ گیا ۔ آج کوئی صاحب جلسہ روتا ۔ اس امید

پر کوئی منائے گا ۔ اپنی بات کرتا ہے سے ڈالا کردار کون ۔

۱۸ ۔ ۲ ۔ ۲۰۱۶
۱۰ ۔ ۵ ۔ ۱۴۳۷ رجب المرجب
۸ ۔ ۵۵ ۔ ۲ PM

۲۱ ۲۸-۹-۱۱

۶- عظمتِ قرآن

حافظ خان محمد قادری

پارہ ۲ تا قصص القرآن ـــــ تشکرون ـ وکان فضل اللہ علیک عظیماً ۞ تمہید۔
عقیدہ علیہ السلام کا کر علم کے ساتھ ـــــ آدم کا کر فرشتوں نے سجدہ کیا ـ پیارے نبی
پر پہلی وحی ـــــ اللہ نے علم اور دوات کی قسم اٹھائی ـ اللہ نے محبوب کو بلند کیا۔
وعلمک مالم تکن تعلم ـ علم بڑی نعمت ہے ـ علم الرحمن علم القرآن ـ حضرت علی کا فرمانا
دنیا کو دولت ہمیں علم دیا یہ اللہ کی تقسیم ہے ـ العلم نور من اللہ ـ لوگ علم کے خلاف
ہو جاتے ہیں ـ علم شئی ہے ـ سلطان باہو۔ پڑھ علموں باجھو جو کرے فقیری ـــــ
مولا بخش عارف کرے ہو علم پڑھنا خدا دے بندے سارےآں تے کیتا فرض الٰہی ـ کردا علم دے نوں روشن
تے سنہری دور سیاہی ـــــ غوث پاک کا مدرسہ تھا ـ صبح کی نماز اشراق کے بعد
پڑھاتے ۔ ظہر سے عصر تک قرأت و حدیث ـ عصر کے بعد مغرب تک فتویٰ دیتے ـ مغرب ـ درس کرواتا۔
عشاء کے بعد عبادت کرتا ۔ رات ہوتے دروازہ نوں ـــــ گیارویں کے
لفظ ایک دیگ کا بیان کرتا ہے ـ غوث پاک کو مشن کیا تھا ـ بغداد میں طاعون
کی بیماری ـ مدرسہ کی گھاس ـ اس دور میں کوئی کا حملہ ـ بیسیوں کا کمرے تبلیغ والوں
ـــــ یہ گھاس قرآن سنتی ہے ـ ذکر کرتی ہے ، (۲) کعبہ میں خالد نام کا مکے کے شریف کہ قبرستان
قبروں والوں کو دیکھا ـ ان کی العنایۃ ـ ایک سال پہلے بندہ نے سورہ اخلاص کا ایصال کیا۔
سال ہو گیا ہے ـــــ نظام الدین محبوب الٰہی نے فرمایا دوران علم ـ حال سے فرمایا۔
علم فقہ کی کتاب قدوری کو ختم ـ دستار سجائی ـــــ حال نے کتاب کو حاصل کر کے ـــــ
مشارق الانوار حفظ کرلی ـ نوجوان کی حالت میں پاکپتن آئے ـــــ (۲) بدر الدین اسحاق
روتے رہتے تھے ـ کسی کسی نے خوش نہ دیکھا ـ فرمان سنایا بابا فرید الدین ـــــ
فرمایا کس لیے ہے کہ میں سکھاؤں گا ـ

Qurban

۱۶-۲-۲۰۱۶ جمعرات
۱۹-۲-۱۴۳۷
۱۰-۵
۱۲-۱ PM

۷۔ عظمتِ محبتِ رسول ﷺ

سید فیض الرسول شاہ

۸۶ قل ان کنتم تحبون اللہ ــــ رحیم ہے۔ = اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہ العظیم کی حمد وثنا ۔
حضور نبی مکرم۔ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ذات والا صفات پر بے شمار درود
وسلام کے بعد انتہائی واجب الاحترام حضرات علما و مشائخ کرام۔ نعت خوانانِ عالی
مرتبت۔ اور دور و نزدیک سے تشریف لانے والے اہلِ محبت۔ ہم رب محمد کا جتنا بھی شکر ادا
کریں وہ کم ہے۔ جس کی توفیق سے آج ہم اس پاک کے حوالے سے منعقد ہونے والی بابرکت
محفل میں ذکرِ رسول سے اپنی سماعتوں کو نواز رہے ہیں۔ رب ذوالجلال کے حضور دعا گو ہوں
کہ وہ آج کی ہماری حاضری اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول سے نوازے۔

حضرت حافظ صاحب علیہ الرحمۃ کے درجات کو بلند سے بلندتر فرمائے۔ اللہ کریم
ان کی روح کو اعلیٰ علیین میں سکون عطا فرمائے۔ اور ہمارا اس دنیا سے سفر بابرکت فرمائے
اللہ کریم اس محفل کو ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ اور قیامت کی دن کی ذلتوں
رسوائیوں سے نجات عطا فرمائے۔ اور دامن مصطفیٰ کا سایہ عطا فرمائے۔

عزیزانِ محترم بات یہ ہے۔ انسانی دلوں میں مختلف تمنائیں آرزوئیں مچلا
کرتی ہیں۔ کسی کو دنیا کی دولت کی طلب ہوتی ہے۔ کسی کو اولاد کی خواہش ہوتی ہے۔ کسی کو
علم حاصل کرنا اچھا لگتا ہے۔ کسی کو دنیوی جاہ و حشمت بھلی لگتی ہے۔ مگر ایک تمنا جو مشترکہ
ہے سب سینوں میں۔ جس سے آپ پوچھئے۔ چھوٹا ہو یا بڑا۔ مرد ہو یا عورت بوڑھا ہو یا
جوان ہو۔ شب زندہ دار صوفی ہو۔ یا اللہ کا نافرمان بندہ ہو۔ ہر ایک سینے میں یہ تمنا ہو کر
کوشش مولا تو صورت بن جائے۔ میں تیری محبت کرنے والا بن جاؤں۔ میں تیرا محب بن جاؤں
میرا سینہ تیرے عشق کی دولت سے مالا مال ہو جائے۔ میرے دامن دل میں تیری محبت کے
موتی آجائیں۔ تیرا عشق آجائے۔ تیرا پیار آجائے۔ مگر مولا۔ ہم تیرے بندے ہیں عاجز
سے بیٹھے ہیں۔ اور تو سارے کائنات کا رب ہے۔ اتنا بڑا رب ہے کہ تیری بارگاہ میں حمد
کی جبین بھی جھکتی ہے ۲ مولا ہمیں سمجھ نہیں آتی۔ کہ ہم تیری ذات کے ساتھ رشتۂ الفت
ومحبت استوار کیسے کریں۔ خدا جانے تو کہاں رہتا ہے۔ تیرا گھر کہاں ہے تیرا مسکن کہاں ہے
ہمیں تو جس کے ساتھ پیار ہوتا ہے ہم پیار کرتے ہیں۔ ہم بھی اس کے خدوخال کو دیکھتے ہیں
تو محبت ہوتی ہے۔ تو کبھی ہم اس کی گفتار سنتے ہیں۔ تو پیار ہو جاتا ہے۔ کبھی ہم اس کا حسن رعنا

کو دیکھتے ہیں۔ تو محبت ہو جاتی ہے۔ مگر مولا نہ تو ہمارے علم میں آنے والا ہے، نہ ہماری ادراک
میں آنے والا ہے۔ نہ ہماری فہم میں آنے والا ہے۔ نہ ہمارے شعور میں آنے والا۔ نہ ہمارے مطالعے
کی حد میں آنے والا۔ مولا تو عقل انسانی میں آنے والا۔ ہم تیرے ساتھ محبت کریں تو کیسے کریں
(B) ہم تیرے ساتھ عشق کا رشتہ جوڑیں تو کیسے جوڑیں۔ بارالہا ہماری راہنمائی
فرما۔ ہماری دستگیری کر۔ ہماری مدد فرما۔ ہم تیرے عاجز بندے۔ مولا ہمیں بتا دے کہ ہم
تیرے ساتھ پیار کیسے کریں۔ تو خدا نے مسلمانوں کی مشکل کو آسان کیا۔ اور راہنمائی
فرمائی۔ رہبری کی۔ فرمایا میرے بندو۔ آؤ اگر تم میری ذات کے ساتھ محبت و عشق والا رشتہ
استوار کرنا چاہتے ہو۔ تو سنو محمدؐ محبوب انہیں تو بتا دے۔ انہیں میرے ساتھ محبت کا
رشتہ استوار کرنے کا ذریعہ تو بتا دے۔ اس کا سبب تو بتا دے۔ کہ کس انداز سے تم بندو
اپنے خدا کے ساتھ محبت و عشق کر سکتے ہو۔ میرے محبوب محمدؐ تو اعلان فرما دے۔ تو
انہیں بتا دے۔ تو انہیں کہہ دے۔ کہ یا مولا۔ ہم تیرے بندے ہیں۔ اور تو ہمارا رب ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا
کہ براہ راست ہمیں یہ بات بتاتا۔ کہ میرے بندو۔ اگر کوئی مجھ سے محبت کرنا چاہتا ہے تو اسکی صورت
یہ ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ مگر تو براہ راست ہم سے بات کرنے کی بجائے تو درمیان میں مصطفیٰ
علیہ السلام کا واسطہ کیوں لاتا ہے۔ خدا فرماتا ہے نادانو۔ یہی سبق تمہیں پڑھانا چاہتا
ہوں۔ کہ جب میں رب ہو کر محمدؐ کے بغیر تم سے نہیں بولتا۔ تو بندے کا ہو کر محمدؐ کے بغیر مجھ تک
کیسے پہنچ سکتا ہے۔

فرمایا نادانو۔ کوئی یہ نہ سمجھے۔ کہ میں رب ہو کر اس بندے سے براہ راست خطاب کر کے بات
کروں گا نہیں۔ اگر میری محبت کی دولت چاہیئے۔ اگر میرے عشق کی خیرات چاہیئے۔ تو داتا
طلب فرما کر دہلیز مصطفیٰ پہ آ جا۔ سوالی بننا تیرا کام ہے۔ عاشق بنانا میں رب کا کام ہے۔
فرمایا میری نسبت پر اترانا مت۔ اترائے وہ جس کو میرا عرفان میسر آ جائے۔ جس
کو میری معرفت میسر آ جائے۔ جس کو میری نگاہ کرم کی خیرات میسر آ جائے۔ جس پر میں اپنے
پیار کی نظر کرم ڈال دوں۔ اور ڈالتا اسی پہ ہوں۔ جس کو دیکھتا ہوں گنبد خضریٰ پر سوالی بنا ہوا ہے
میرے مبلغ۔ اگرچہ تم میرے بندے ہو۔ مگر دیکھو بیٹھے ہو۔ تو میں اکیلا محمدؐ کا خدا ہوں۔ اگرچہ
تمہارا بھی رب میں ہوں۔ اور ساری کائنات کا رب میں ہوں۔ مگر کوئی سمجھے بوجھے۔ تو حقیقی طور

فقط مصطفٰی کا ہوں۔ رب میں ہوں۔ پر محبوب عشق دیکھی محمد ہے۔ جیسے بارات میں اصل دولہا
ہوتا ہے۔ باراتی تو اس کے صدقے ہوتے ہیں۔ کوئی نادان باراتی یہ سمجھے یہ شامیانے
میری خاطر لگے ہیں۔ یہ اہتمام کھانا یہ سب کچھ میری خاطر ہے۔ یہ پھول میری خاطر ہیں۔ یہ استقبال
میرا ہو رہا ہے۔ تو اس سے بڑھ کر اس کی نادانی کیا ہوگی۔ ارے یہ سب کچھ اس کے صدقے سے
آج پھولوں کا سہرا سجا ہے۔ اس کائنات کی ہر ہر شئے سے استفادہ کر ایمان
بھی تجھے ملے گا۔ قرآن بھی ملے گا۔ اللہ کی معرفت بھی ملے گی۔ اللہ کا فیض بھی ملے گا۔ اس
کی نگاہ کرم کی خیرات بھی ملے گی۔ مگر نادان اس کو فقط اپنا تصور کر کے رب بنا لیتا ہے۔
یہ صدقہ ہے محمد رسول اللہ کا۔ ہر جن کی مولا۔ ہم بڑے راستے ہیں یا بارگاہ تک آنا چاہتے ہیں
تو یہ نادان جس نے میرا رب ہونا بتایا اس کا دامن کیسے چھوڑ سکتے ہیں۔
یہ پچھلے مہینے ملسی کے علاقے میں میرا خطاب تھا۔ وہاں ایک اور مولوی صاحب بھی آئے تھے
کا عقیدہ میرے سے تھوڑا ہی ملتا تھا۔ ایمان کے متعلق سمجھانے لگے لوگو۔ ایمان یہ ہوتا ہے کہ اللہ کو
بغیر دلیل کے مانا جائے۔ وہ مولوی صاحب کہتے تھے کہ ایمان ـــــ
میں نے کہا نادان مولوی۔ اللہ کو بغیر دلیل کے ماننا یہ ایمان نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ بغیر
دلیل کے اللہ کو ماننا ـــــ میں نے کہا۔ اس کبریٰ کائنات میں اللہ کی سب سے بڑی
دلیل محمد رسول اللہ کی ذات ہے۔ اگر رب پر ایمان لانا ہے۔ تو دامن مصطفٰی کو تھام
کر دہلیزِ الوہیت پر جبینِ نیاز جھکانا۔ خدا کہتا ہے لوگو۔ اگر کوئی مجھ تک آنا چاہے، تو
محبوب کہہ دے قل ھو اللہ احد۔ تو دنیا کہے کہ اللہ یکتا ہے۔ وہ کہہ بھی سکتا تھا انا اللہ واحد۔ میں اللہ
یکتا ہوں یا اللہ یکتا ہے۔ مگر اس نے کہا لوگو۔ اگر کسی کو میری معرفت چاہیے۔ کسی کو میری پہچان
چاہیے۔ کسی کو میری محبت اور عرفان چاہیے۔ تو کہاں سے ملے گا۔ دہلیزِ مصطفٰی سے ملے گا۔
اور ایمان اسی کا قابلِ قبول ہے۔ اور یہ علما جیسے میں تشریف فرما ہیں ان سے پوچھ لیجیے۔ اگر کوئی بندہ
کسی اور ذریعے سے کسی اور سبب سے کسی اور واسطے سے اپنے رب کی معرفت حاصل کرتا
ہے یعنی کا دامن چھوڑ کر۔ اور عمل کرتا ہے۔ اللہ پاک اس کا عقیدہ اور عمل رد کر
دیتا ہے۔ عقیدہ توحید رد ہو جاتا ہے اگر ہوتا۔ اللہ احد۔ تو ایک نظریہ بنتا۔ عقیدہ تب
بنا جب محمد کی زبان سے نکلا۔ کہ ہاں وہ اللہ یکتا ہے۔ اور پوچھے حضرت محمد دلیل کہاں ہے

حضرت آپ نے خدا کو کیسے پہچانا۔ آپ کے پاس خدا کی دلیل کیا ہے کہ وہ خدا ہے۔ آپ فرماتے ہیں آسان سی بات ہے کہ میں تو رب کو رب اس لئے مانتا ہوں۔ کہ وہ رب محمد ہے (ﷺ) میں تو خدا کو ـــــــ کہ وہ میرے محمد کا رب ہے۔ میں نے کہا نادان ـــ دامن مصطفیٰ چھوڑ کر تو مجھے بتا تو سہی تجھے خبر کیسے ہوئی۔ کہ وہ سارا کائنات کا رب ہے۔ ارے حضرت ہیں وہ پہلے۔ مرتبے میں وہ پہلے۔ اپنی عظمت میں وہ پہلے۔ مقام میں وہ پہلے۔ رہی ایمان کی بات ایمان وہ نہیں جو مصطفیٰ سے پہلے۔ پہلے حضور کو مان پھر اللہ تک پہنچے گا۔ اگر سب سے تو نے حضور کو ہی نہیں پہچانا۔ اور حضور کا دامن ہی ہاتھوں میں نہیں تھاما۔ تو بتا تو خدا تک کیسے پہنچ سکتا ہے۔ خدا تک رسائی اسی شخص کو میسر آتی ہے۔ جس کے ہاتھوں میں دامن عشق مصطفیٰ ہوگا۔

قرآن سے پوچھو۔ خدا کیا فرماتا ہے۔ فرمایا واذا سالک عبادی ـــــــ

ترجمہ کیا آپ جانتے ہیں۔ واذا سالک۔ جب آپ سے سوال کریں۔ یوں عبادی میرے بندے۔ عنی میری ذات کے متعلق فانی قریب۔ پس میں قریب ہی ہوں گا۔ یہاں قرآن کا اصول بیان ملاحظہ کریں۔ اگر یوں ہو جاتا۔ واذا عبادی سالک۔ فرمایا ہے۔ جب میرے بندے آپ سے سوال کریں۔ بندوں کی نسبت پہلے اللہ نے اپنی ذات کی طرف نہیں کی۔ بلکہ بندوں کی پہلی نسبت دربار مصطفیٰ کی جانب کر دی ہے۔ واذا سالک جب آپ سے سوال کریں۔ کون میرے بندے۔ کہا مولا اگر عبارت یوں ہو جاتی تو معنے میں بھی فرق نہ پڑتا۔ اور الفاظ بھی وہی رہتے۔ واذا عبادی سالک کو مولا تو نے یہ کیوں یہی فرمایا۔ تو جواب آتا ہے کہ نادان۔ میں یہ کیوں کہہ سکتا تھا۔ واذا عبادی ـــــ پر میں نے بندوں کی پہلی نسبت دربار مصطفیٰ کی جانب کر کے لوگوں کو یہ بتا دیا ہے کہ میں اپنا بندہ مانتا ہی اس کو ہوں جو پہلے دربار مصطفیٰ کا سوالی بنتا ہے۔ محبوب اگر کسی کو میری بندگی کا شوق چاہیئے۔ کہ میری بندگی کے دامن میں آنا چاہیئے۔ تو اس کے لئے شرط اول یہ ہے کہ وہ پہلے دہلیز کا گدا بنے۔ وہ پہلے تیرا فقیر بنے۔ وہ تیرا محتاج بنے۔ وہ پہلے تیرا سوالی بنے۔ وہ پہلے تیری دہلیز پر دامن طلب پھیلا کر گدا بن کر تجھ سے میری عرفان اور معرفت کی خیرات مانگے۔ جب تیرے دروازے سے کوئی مجھے طلب کرتا ہے۔ تو محبوب پھر میں دیر نہیں لگاتا اس کی ملاقات میں۔ پھر میں اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ پھر میں اس کو قریب کر لیتا

ہوا۔ اور قرآن مقدس سے پوچھیے ۔ نسبتِ مصطفیٰ اور حضور کا واسطہ ۔ اور حضور کا وسیلہ۔
ایمان کے لئے کتنی اہمیت کا حامل ہے ۔ قرآن مقدس منافقین کی ایک روش بتاتا ہے
منافقین کی ایک نشانی بتاتا ہے۔ قرآن فرماتا ہے واذا قیل لهم تعالوا ——— والی الرسول۔
جب لوگوں کو کہا جاتا دعوتیں دی جاتی ہیں ۔ کہ آؤ ۔ الی ما انزل الله قرآن یعنی اللہ کی جانب۔
والی الرسول۔ اور رسول محترم کی جانب۔ کتاب رب فرماتا ہے ۔ رایت المنافقین محبوب تو
منافقوں کو دیکھے گا ۔ یصدون عنک صدودا ۔ کہ جب میری بارگاہ کا بلاوا آتا ہے ۔ تو وہ بھاگے
بھاگے آتے ہیں ۔ مگر جب تیری بارگاہ کا بلاوا آتا ہے ۔ تو منہ موڑ جاتے ہیں ۔ محبوب کوئی
میری بارگاہ میں میں آئے تو تیرا دامن چھوڑ کے آئے تو کافر رہا۔ میں کافر سے بدتر اس کو منافق
بنا دیتا ہوں۔ محبوب سب سے پہلے اسے چاہیے کہ وہ تیری دہلیز پہ آئے۔ وہ تیرے دربار میں آکے۔
اور تیرے دربار میں کھڑا ہو کر تجھ سے میری قربت مانگے۔ اور تو اس کو میری بندگی کا شعور عطا کر کے
میری محبت کا پٹہ اس کے گلے میں ڈال دے ۔ پھر میں کہاں جاتا ہوں کہ اس کی خدائی کا اسے کچھ ملا جاتا ہے
حضور کی ذات کتنی اہمیت کی حامل ہے ۔ جب بندہ قبر میں جاتا ہے ۔ آپ جانتے ہیں۔ تینے
سوال ہوتے ہیں۔ تین سوال ہوتے ہیں ۔ کچھ حدیثوں میں آتا ہے ۔ تین سوال ہوتے ہیں۔ اور کچھ احادیث
میں آتا ہے کہ فقط ایک سوال آتا ہے ۔ قبر میں لیٹنے والا۔ جب لیٹ جاتا ہے ۔ اپنے مرکز میں اپنے
گھر میں اپنی لحد میں ۔ اللہ کریم کی بارگاہ سے ملائکہ آتے ہیں جن کو منکر نکیر کہتے ہیں ۔ مگر یہ ذات
وہی ہوتی ہے مگر جب صاحب ایمان کے مزار آتے ہیں ۔ ان کا نام بدل جاتا ہے ۔ منکر نکیر کی بجائے بشیر اور
بشیر بن جاتا ہے ۔ مجرم کی قبر میں آئیں ۔ کسی فاسق و فاجر کی قبر میں آئیں ۔ ان کا نام منکر اور نکیر ہوتا
ہے ۔ اور جب اللہ کے ولی کی قبر میں آتے ہیں ۔ جب خدا کے محبوب بندے کے مزار میں آتے ہیں ۔ تو
جب عاشق رسول اللہ کی قبر میں آتے ہیں ۔ ان کے نام بدل جاتے ہیں ۔ پہلے منکر اور نکیر ہوتا ہے
پھر بشیر اور بشیر ہو جاتا ہے ۔ جب قبر میں آتے ہیں اور پوچھا جاتا ہے۔ حضرات محترم علماء تو
اس سے آگاہ ہیں ممکن ہے یہ بات آپ کے لئے نئی ہو ۔ کہ سرکار دو عالم کی امت سے پہلے
کسی امت کا حساب قبر میں نہیں ہوا۔ سرکار کی امت سے پہلے قبر والا حساب کسی امت کا
نہیں ہوا ۔ یہ حساب نبی کریم کی امت سے شروع ہوا ہے ۔ اور مجھے بڑی حیرت ہوتی تھی ۔ یہاں
معاملہ یہ مشکل ہو گیا ۔ ہونا تو یوں چاہیے تھا ۔ پہلی امتوں سے حساب ہوتا تو سہی ۔ امت مصطفیٰ سے

یہ حساب چھوڑ جاتا۔ فرماتا۔ مگر رب ذو الجلال نے کیا کیا۔ پہلی کسی امت سے حساب قبر نہیں ہوا۔
مفتی احمد یار خان فرماتے ہیں۔ یہ حساب قبر نبی اکرم ؐ کی امت سے شروع ہوا۔ میں سوچنے لگا کہ آخر یہ
سبب کیا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ تو سوچتے سوچتے میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ در حقیقت قبر میں
رب نبی کریم ؐ کے امتی سے حضور کی نعت مصطفیٰ سننا چاہتا ہے۔ سوال ہوتا ہے۔ من ربک۔ اے قبر میں
آنے والے تیرا رب کون ہے۔ اب مرد مومن کہتا ہے کہ فرشتو۔ الحمد ربی اللہ۔ ربی اللہ میرا رب اللہ ہے۔ یا اللہ
میرا رب ہے۔ اور گنہگار مجرم سے دوزخی سے سوال ہوتا ہے۔ من ربک۔ اے قبر میں آنے والے تیرا خدا کون
ہے۔ تو جواب آتا ہے۔ ھا ھا لا ادری۔ ہائے ہائے مجھے پتہ نہیں میرا رب کون ہے۔ ہائے میں نہیں
جانتا۔ میرا خدا کون ہے۔ اب میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں ایک بندہ دنیا میں کافر ہی نہیں ہوا۔ اس
نے خدا کی بات بتا دی۔ اپنے خدا کو پہچان لیا۔ اس کو جنت میں جانا چاہیے ~~پہنچنا~~۔ اور ایک
بندہ قبر میں جا کر یہ کہہ رہا ہے اپنے خدا کو نہیں پہچان پایا۔ اس کو دوزخ میں جانا چاہیے یا نہیں۔ مگر دوستو
یہ ہمارا فیصلہ ہے۔ خدا کا نہیں۔ ملائکہ عرض کرتے ہیں مولا اس نے بڑا ثبوت دیا تجھے پہچان لیا۔ اس
کی کھڑکی جنت کی جانب سے کھول دیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے نہیں ابھی توقف کرو۔ اس سے اگلا سوال
کرو۔ اور کہا مولا۔ اس نے سب سے بڑی پہچان پہچان لی ہے اسے میسر نہیں مولا کیا اسے جہنم میں ڈال دیں
۔ جواب آیا نہیں۔ اس کو ابھی دوزخ میں نہ لے کے جاؤ۔ اگلا سوال کرو۔ دوسرا سوال ہوا قبر میں آنے
والے ما دینک تیرا دین کیا ہے مرد مومن کہتا ہے اللہ کے فرشتو دینی الاسلام۔ میرا دین اسلام
ہے۔ یا اسلام دین ہے۔ اور دوسرے سے پوچھا گیا۔ تیرا دین کیا ہے۔ وہ کہتا ہے ہا ہا لا ادری۔ ہائے ہائے
مجھے علم نہیں میرا دین کیا تھا۔ مجھے خبر نہیں۔ عرض کیا مولا۔ اس نے تجھے بھی ~~نہیں~~ پہچانا۔ اس نے دین کو بھی
پہچانا۔ اگر اجازت ہو تو جنت کی کھڑکی اب کھول دیں۔ جواب آیا فرشتو ابھی اس کو جنت میں
نہیں لے جانا۔ ابھی جنت کی کھڑکی نہ کھولو۔ اور اس کے برعکس جس بندے نے اللہ کو بھی نہیں پہچانا
اور دین کو بھی نہیں پہچانا۔ اس کو جہنم میں ڈال دیں۔ جواب آتا ہے فرشتو ابھی رک جاؤ۔
سوال کرو۔ اس نے میری ذات کے متعلق بھی جواب نہیں دیا۔ اس نے دین کے بارے کوئی بات نہیں
کی۔ تو ہو سکتا ہے میرا مصطفیٰ کا نام اس کی زبان پہ آ جائے۔ سرکار سامنے آتے ہیں اور حالانکہ
پوچھتے ہیں۔ قبر کے اندر آنے والے۔ ما کنت تقول فی ھذا الرجل۔ یہ جو حسن و جو شخصیت
تیرے سامنے قبر میں ہے۔ تو دنیا میں اس کے متعلق عقیدہ کیا رکھتا تھا۔ تیرا نظریہ بات

کیا تھے۔ تو امام اہلسنت فرماتے ہیں۔ دم وصال اپنے رفقاء (احباب) سے کہا۔ میرا مزار تنگ نہ بنانا۔ اتنا اونچا بنانا جس میں میں کھڑا ہو سکوں۔ پوچھا حضور کس لیے؟ فرمایا مجھے مزار میں میرے آقا کا دیدار ہوگا۔ اور میں یہ چاہتا ہوں۔ کہ جب لحد میں کملی والے تشریف لے آئیں گے تو میں بے ادبوں کی طرح لیٹا نہ رہ جاؤں۔ میں کھڑا ہو کر اپنے آقا کا استقبال کروں گا۔ اور پوچھتے مولانا حسن رضا بریلوی سے آپ فرماتے ہیں ۹

قبر میں سرکار آئیں تو میں قدموں پر گروں

فرشتے مجھ کو گر اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں

ان کے پائے ناز سے اے فرشتو کیوں اٹھوں۔

مر کے پہنچا ہوں یہاں اس دلربا کے واسطے۔

عزیزان محترم عرض یہ کرنا چاہتا ہوں اللہ کی عزت کی قسم اللہ پاک نے قبر کا جھٹکارا اپنی معرفت پر رکھا ہی نہیں۔ نہ دین کی معرفت پر رکھا۔ اس کا مدار کس پہ ہے۔ عقیدہ مصطفیٰ پہ۔ اگر تیرا عقیدہ حضور کے متعلق درست ہے۔ تو قبر میں کہا جائے نم کنومۃ العروس قبر میں آنے والے ایسے سو جا جیسے پہلی رات کی دلہن سویا کرتی ہے۔ مگر یہ شرف جانفزا اسی بندے کو میسر آئے گا۔ جس کا سینہ عشق مصطفیٰ کا گہوارہ بن جائے گا۔ جس کا دل ہی دل عشق مصطفیٰ سے مالامال ہوگا۔ جس نے دنیا میں اپنے آپ کو حضور کا گدا بنایا ہوگا۔ جس نے دنیا میں اپنے آقا و مولیٰ کی پہچان رکھی ہوگی۔ جسے حضور سے تعلق میسر آئے گا۔ جسے تعلق بالرسالت میسر آئے گا۔ اور جس نے سرے سے دنیا میں اپنے آقا و مولا سے محبت عشق و ادب و احترام کا رشتہ استوار نہیں کیا۔ اللہ کی قسم نہ قبر میں اس کی نجات ہے۔ نہ قیامت کے دن کی ذلت سے اسے نجات ہوگی۔ یہ سب نجات فقط اسی بندے کو میسر آئے گی۔ جس کا دامن دل عشق مصطفیٰ سے مالامال ہوگا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق عطا کرے۔ کہ ہم زندگی کا ایک ایک لمحہ عشق مصطفیٰ میں گزاریں۔

۹ کیوں عمر شرح زلف بتاں میں گنوائی جائے۔ کیوں نہ یہ دولت کوئے نبی میں لٹائی جائے۔

ڈھونڈو کی شرح کا مدعا اسی میں ہے۔ ہر دل میں شمع عشق محمد جلائی جائے۔

[signature]

۲۰۱۶-۲-۲۰

۱۴۳۷-۵-۱۱

۳-۴۳ PM

۸۔ شانِ رسالت

۸۶ — فلا وربک ۔ عظمتِ رسول ۔ رب نے قسم اٹھائی ۔ اس کے علاوہ کوئی اور الٰہ نہیں —
جب قسم کے بعد کوئی کلمہ آ جائے، تو بات سچی ہوتی ہے — جس طرح آدمی قسمیں اٹھاتے ہیں
اہل سنت والجماعت کے اعمال ۔ عقیدہ زندہ نبی ہے — کئی لوگ اس کو منع کرتے ہیں میلاد
قرآن نے فرمایا حضور زندہ ہیں ۔ محبت کا اظہار رب نے فرمایا ۔ والعصر ۔ والتین —
— فی احسن تقویم ۔ والضحیٰ واللیل — یٰسین والقرآن — طٰہٰ ما انزلنا — لا اقسم
— مٹی کی قسم — جب محبوب کی قسمیں اٹھائی جاتی ہیں — رب مٹی سے محبت کرتا ہے
جو ہر وقت محبوب پہ درود و سلام پڑھتے ان سے محبت — جن چیزوں کی نسبت محبوب سے ہو جائے
— = عمر کی قسم لعمرک انہم — سفید چادر کا اوڑھنا ۔ اللہ قسم اٹھاتا ۔ چادر آپ
نے اوڑھی ہے قرآن ہم نازل کریں گے ۔ یا ایہا المدثر — کملی یا ایہا المزمل ۔
رکوع سجدے کی قسم ۔ چہرے کی قسم ۔ تمام قرآن تعریفِ مصطفیٰ ۔ [illegible]
— فلا وربک — تم مومن نہیں ہو سکتے ۔ شرط لگا دی ۔ صرف لفظ کو نہیں ماننا
حاکم اسی کو مانتا ہے — حاکم کے اندر چار چیزیں — مردہ نہیں ۔ بہرا ۔ اندھا ۔ بااختیار
بھی زندہ ہے ۔ جب تک قرآن ہے نبی کی حاکمیت ہے — دنیا کا دستور ہے جب مر گئے تو ان
کی حاکمیت ختم ۔ محبوب کا دستور الگ ہے — اگر حضور کی حاکمیت موجود تو حضور بھی موجود ۔
حاکمیت کے واسطے ۔ چار چیزیں — حضور زندہ بھی ۔ دیکھتے ۔ سنتے بھی ۔ با اختیار بھی ہیں ۔
ایک کہنے لگا نبی حاضر و ناظر نہیں ۔ بریلوی جھوٹ بولتے ہیں ۔ میں نے کہا یقین نہیں کرنا اگر ۔ اللہ کا قرآن ۔
اگر میں تجھے بتاتا کوئی شے نہ بتاتا — حضور اصل کائنات ہیں منبع کائنات ۔ جہاں
چاہے جا سکتے ہیں ۔ جمعے کے دن سلام پڑھنا ۔ ان اللہ حرم علی الارض — اسمع ۔ وصال کے بعد بھی
اتنی تحقیق — صحابہ کرام نے پوچھا تھا ہم مر کر ہو جائیں گے ۔ آدم سے عیسیٰ تک تمام زندہ ہیں —
اللہ سے کسی کا کلیم نہیں تھا ۔ قرآن جھوٹ سے پاک ہے ۔ ولو انہم اذ ظلموا — سب سے بڑی
گواہی قرآن کی — میں تمہارے گناہوں کو نہ دیکھوں گا لیکن اس صورت کو دیکھ کر تمہیں معاف کر دوں گا ۔
اگر قرآن میں ہے تو یہ مقصد نہیں ہے کہ قرآن کی تمام آیات کا احترام تو لب ہے ۔ جا محبوب کو
منا لے میں رب راضی ہو جاؤں گا ۔ امام اہلسنت نے فرمایا ۔ امام کوئی بے وقوف نہ تھا ۔
خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم — ولا السائل فلا تنہر — اس کا

اپنے غلام کو فرمایا - کلام نہیں کرتا - محبوب - فرمانے پر بھی بوسہ آ رہی - واپس نہ ہونا نا نہیں - اگر
اب بادشاہ تو نکال دیتا ——— بن تو دیا نہیں سکتا ——— بلکہ کوئی مردوں سے پاس نہیں جاتا - ہم بکاکو
زندہ کیسے جاتے ——— عدالتوں میں جس کا بڑا استغاثہ ہوگا اتنا خوش ہوگا - یہی تو مجبوری
کمی عطا پر مانی ہے - یا الہٰی انا مستک شاہد ——— صدیق اکبر نے فرمایا - بس ایک فرقہ سب کو مانتا ہے
جماعت اہلسنت کی ابتدا صدیق سے - صدیق اکبر بشر علالت پر ہیں علی کو فرمایا ———
میت کو محبوب کے قدموں میں رکھ دینا - نقطہ ——— جج کی عدالت میں مجرم کو بولنے کا
حق ہوتا ہے ——— وصیت کے مطابق ——— صدیق اکبر کا معتقدہ ——— علی کی آواز ———
اُدْخُلُوا الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ فَإِنَّ الْحَبِيبَ مُشْتَاقٌ - سرکار نے سنی - جا سیدھا
——— آج ہیں - قبروں پر نہ جاؤ صدیق کہتے ہیں میری میت بھی پیارا محبوب کے قدموں میں ———
عمار بن یاسر - چلتے چلتے قدموں میں ——— خدمت برب الکعبہ - داخل قبل لعم اسوکتا
——— کامیابی ہے جو محمد کے قدموں تک ——— عمر فاروق عدل کے بادشاہ - علیہ کو ملا
عائشہ سے اجازت - اگر قبروں میں کچھ نہیں ہے تو عمر کیوں کوشش میں ہیں ———
عمر جس یونیورسٹی میں پڑھے اس جیسی یونیورسٹی دنیا و آخرت میں نہیں ہے - استاد بلی پاس میں
تین بار گئے ——— اگر آپ کو اتنی محبت ہے تو اجازت ہے ——— وہ تو خلیفہ تھے سب کو
کر سکتے تھے - لیکن ادب کیا ———

قرآن کی ابتدا ب آخری سورۃ کی
پیر
بس ——— کسی بات پر رکو -
AM
٢-١٦
٢٢ — ٢ —
١٣ — ٥ — ١٤٣٧
بس نا محمد - محمد نے کہا علی ———
٠٦ — ١٣ — ٩
نقطہ کون ہے ———
قرآن کا ترجمہ - قرآن کی آیت چھپا نہیں ہو سکتا -
قرآن نہ پڑھا بس تو سمجھ نہیں سکتا ———

ہم اس قاری کو مانتے ہیں
جو درست ہو قرآن پڑھنا
جانتا ہے -

۹۔ شانِ رسالت ﷺ

غلام رسول سعیدی نقشبندی

۲۸۶ واذکر فی الکتاب مریم = تمہید - محفل منانا کہاں سے آیا؟ اللہ سے سیکھا. حضرت عیسیٰ کی بشارت جب عیسیٰ کی ولادت - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا ذکر پہلے ان کی امی جان کا ذکر - اسی طرح اگر محبوب ﷺ کا ذکر ان کی امی کا ذکر بھی تو ہونا چاہئے جبریل بناوٹ سینے والے - اتنی محفل بابرکت - سنت مریم کا.

ہ جیہڑے لئی نام محمد دا محفل نور دا اس دور آجاندا اے.

جس دل وچ نام محمد اس دل وچ نور آجاندا اے۔

حضرت مریم نے حضرت زکریا کو گود میں کیا تو شبہ بلند ہے - حضرت مریم کی والدہ نے منت - حضرت عمران کے گھر - بیت المقدس میں مکان میں حضرت زکریا آتے تھے - جبریل کو دیا بابا سے (فتمثل) جبریل کو بشر کی صورت میں بھیجا. لباس بشریت - محبوب نور ہیں - قد جاءکم من اللہ نور - جبرائیل نے آکر کہا - بیٹا دینے والا ہوں - بزرگ بھی اولاد دے سکتے ہیں - پھونک لگائی تو - شکم میں آئے تو اب سے نا جانی زبانی سے سورۃ مریم میں انعام کا ذکر جو مریم پر ہوا - حضرت عیسیٰ کی ولادت ہوئی تو اللہ نے کھانا تقسیم کیا ہے - سرکار کی آمد پر کھانا تقسیم کرنا یہ اللہ کی سنت ہے

(۲) حضرت یونس مچھلی کے شکم میں رہے تو اللہ نے مچھلی کو مرتبہ عطا کیا - جنتیوں کو جنت میں پہلا کھانا مچھلی کا ہوگا - جنتی بنا ہے - نبیوں کے امام جس ماں کے پیٹ میں رہے تو ان کا مقام کیا ہوگا - ماں فخر کرتی ہے - حلیمہ - بنی بکر کی ماں جنت میں فخر کریں گی - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجا تو درخت بھی وجد میں - جب حبیب کی ولادت تو کعبہ بھی وجد - جانوروں کی مبارک آسمان و زمین پر خوشیاں - ایک نے سنائی - کعبہ کی طرف نماز.

امام اہلسنت فرماتے ہیں - وہ جبریل آو شہنشاہ کا روضہ دیکھو

سارے کائنات کا کعبہ ہے رب کا قبلہ کون ہے - ہم کعبے کو سجدہ نہیں کرتے - مومن کی شان المسجد الحرام کعبہ سے زیادہ ہے - کعبہ کی چھت پر اذان - غلام کی شان - حضرت بلال - پہلے کیا تھے. محبوب کی غلامی سے کیا بن گئے

32

۱۰۔ توبہ کا بیان

علامہ مقصود الٰہی لاہور

یا ایھا الذین امنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا = منبر کا منظر ۔ کونی کا سوراخ نبی پیالی کی گرمی محفل کی برداشت کرو گے ۔ (۲) ۔ آخری وقت اللہ سے توبہ؟ نبی پاک کا تشریف لانا ۔ (۳) حاتم اعظم کا یہودی کا مسلمان ہونا۔ (۴) ۔ ذکر الٰہی کرنا ۔ جلیں ۔ توبہ کرنے والا زمین و آسمان بھول جاتے ہیں۔ ۔ جب اللہ کا بندہ توبہ کر لیتا ہے تو گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بے نمازی کے اعمال نحوست
اور قیامت کے دن کے اعمال بد۔
گھروالوں کو نماز کا کہنا ——
وضو کے فضائل ۔ آخری بار فرشتے پڑھاتے
کوئی مسجد والی کے نماز پڑھنا۔
دکان پر بیٹھیں ۔ صاحب عزت رہیں گے۔
ڈاکٹر کی تحقیق کر ۹۰ فیصد بیماریاں
سر کے بال جسم میں ڈالتے ہیں۔
یہ نبی پاک کی سنت کی تحقیق

٢٢ — ٢ — ١٤٣٤ — ٢ — ١٩
١٣ — ٥ — ٢٠
١ — ٦

پیر
PM

. : ١٠ .

۱۱۔ شانِ اولیاءؒ و شانِ رسالتؐ

۸۶ء جب بچہ پیدا ہوتا تو وہی خوشی کرتے ہیں جن کا تعلق ہوتا۔ میلاد والی رات لیلۃ القدر سے افضل ہے۔ (۱) ان اللہ وملائکتہ یصلون۔ سب فرشتے درود پڑھ رہے ہیں — درود — وسلموا تسلیما۔ یہ مصدر ہے یا تو زیادہ درود شریف - یا ادب کے ساتھ۔ دونوں معنوں۔ حدیث پاک میں ہے۔ کہ ایک مرتبہ درود شریف — چالیس فائدے۔ سلام بھی الگ تعلق ہے۔ جب سرکار سے تعلق - جیسے بندہ گزر نے والا سلام نہ کرے تو تعلق ختم ہو جائے گا۔ درود ثواب۔ سلام کا جواب۔ سرکار نے فرمایا میں جواب دیتا ہوں — جو ثواب کا منتظر ہے — جو جواب کا متعلق۔ عشق والے جواب کے منتظر۔ داتا علی ہجویری کا۔ بابا فرید نے اسرار الاولیا میں لکھا ہے۔ بنی اسرائیل کا عابد ستر سال نماز میں عبادت نا منظور — بنی گیا۔ بابا خوش ہوا۔ ستر سال عبادت قبول نہ ہوئی — اللہ نے جواب تو دیا ہے۔ مثال کرتے ہیں کرتے۔ مولوی اور ولی میں فرق۔ ولی وہی ہوتا ہے۔ جو عالم ہو۔ داتا علی ہجویری کا۔ بابا فرید۔ قطب الدین — یہ اسی سے سنائے۔ (۲) بجنار کا کی کو کاکی کیوں کہتے ہیں۔ تالاب میں سردی کا موسم اور روٹی دینا — (۳) مولانا روم اور شاہ شمس تبریز — (۴) پیر سے نسبت ہوتی ہے۔ تو پھر عشق دیا — مولوی غصے میں ہوتے ہیں مولوی کو گستاخ ہوتا ہے۔ (۵) شانِ اولیاء شانِ رسالت ہے۔ اللہ کی شان محمد کی شان دیکھو۔ اللہ محمد کی شان تو امت کے اولیاء کو دیکھو۔

(۶) اللہ نے محبوب کو رب بنایا واجالے تک فلا تنظر۔ عبدالحق محدث دہلوی — حضرت قتادہ نے آنکھ طلب کیا۔ کہ سرکار کو بہتر نہ لگے میں لگے —

(۷) سرکار کا پہاڑی پر اسلام دیا۔ پہاڑی کا چڑھ جانا۔ مدینے کے عالم۔ ابو سفیان۔ بار بار پکارتا تھا۔ کہ ہم نے بیٹا کو قتل کر دیا ہے۔ پہاڑی نے عرض کیا — سارا کافروں ہر گردن ختم کر دو سرکار نے فرمایا۔ میں رحمت للعالمین ہو — فاروق اعظم پہرہ دے رہے تھے۔ فاروق کی شان — ان اللہ ینطق علی لسان عمر۔ قتادہ کا آنا۔ حضرت عمر نے روکا۔ انما انا قاسم واللہ یعطی۔ سنتم وادی = جب آنکھ نکل سرمنان سر کے سوزہ آیا - صحابہ کو دیا پل — سرکار نے فرمایا کبوتر کی مثال

مسئلہ تو یہ ہے کہ دوران نماز کوئی سلام کرے تو جواب دینے والے کی نماز فاسد۔ پر جب
سرکار بلائیں تو صحابہ تو سرکار کو جواب دیتے ہیں نماز نہیں ٹوٹتی۔ جیب عزیز
تو نماز ٹوٹ گئی۔ فرمایا نبی محبوب ہے محب واسطے عزیز ماہی نہیں — نماز مبارک
نہیں جب تک نبی پر درود نہ پڑھیں — امام بخاری سفر کر گئے پیارے تو چھوڑ۔
امام مالک مدینے کی دیواروں کو چومتے۔ مدینہ کا شارع کسی عاشق سے پوچھو
پیر مہر علی شاہ کی عمر کی سنتیں — مہر علی شاہ کی تسبیح کا کمال۔ انگریز کا کمال۔
انگریز نے کہا میری حکومت۔ مہر علی شاہ نے فرمایا میری حکومت نے جیسے دی ہاں — سپاہی کو نیل لگے۔
سپاہیوں کو نشان لگے ہیں۔ کرما لو اس کے سر پر — نشان لگے۔
تماشا دیکھو فرمایا۔ جنت۔ ایک کاز رحمت کی ضمانت — فتنے کے دوران — تماشا نے
کہا۔ آنکھ بھی جنت ہیں — ایک حدیث ہو کہ سرکار نے فرمایا ہو کہ جب حضور کریں تو ہاں کہے
نذر نہ ہائے — پر ادب تھا۔ شوق کو صاحب لیے — مسعود ثقفی — نے کہا — مکے والوں کو کہا۔
آپ کی بارگاہ سے آپ کو مانگ لیا — سید دو عالم ہر طرف جھک ہوتی ہے — کہ
دولہا ہو گئے — خوشی دی تماشا ہے جس کو تعلق ہو — مستوی — جادے واپس ہوئی
صحابہ نے مانگا — حدیث بلی کو دیا حبشی غلام جا رہا ہے — سرکار کی بارگاہ میں —
ہاتھ مشکیزے پر تھا۔ ہاتھ کی شان — بلال نے اعلان کیا۔ تو سارے مشکیزے لے کر کھڑے ہو گئے
مشکیزے سے ایک بوند — برداشت کیا مانگ (B) سرکار کی سنت — اللہ کی سنت۔
درود شریف ورفعنا لک ذکرک — سائنس والے کہتے ہیں۔ جو آنکھ پھر بدل نہیں سکتے
لیکن سرکار نے ہاتھ لگایا تو حسین بنا دیا — نعت پڑھنے والے کے لیے دعا — چہرہ سلامت
امام بوصیری کی لذت — بیمار ہو گئے — سرکار نے کرم فرمایا — (۱۲) انس بن مالک
ایک علامت کا یہ فرق ہو گیا جو ہجرت کر کے آتی — دعا کی مائی نے — شہر یک طعنے دو
کے — بوصیری نے کہا — امام ابو محمد رضا کی جبر گیری
دو آنکھ یہ کھڑے کھڑے نہ وہ بیٹھے زمیں پہ کیا سکتا۔ رہی دل کی حسرتیں تو وہ بس سکے تو بس سکا
راستے میں مجذوب کا ملنا — ابوالرجا مدینی علم دین نے ساہوکار کو بتایا۔ وما السائل فلا تنھر
۴ — ۲۶ ۲۲—۲—۲۰۱۶ = ۱۳—۵—۱۴۳۷ — پیر۔

۱۲- کلمہ شریف شانِ رسالتؐ

ابوالنفر سید منظور احمد شاہ

۸۶ء الحمدللہ۔ ونشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ ازلیًا ابدیًا دائمًا مُنتہٰی لا اوّل لہٗ
ولا آخر لہٗ ونشہد ان سیدنا وسندنا غوثنا وغیاثنا ومغیثنا وغیثنا۔ غوثنا
وغیاثنا ومغیثنا وغیثنا۔ مطلوبنا ومشتکونا۔ ومرغوبنا ومحبوبنا۔ اٰملنا۔ واولنا
ومأوٰنا۔ وملجانا محمدٌ عبدہٗ ورسولہٗ۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ درود شریف۔
— تمہید — اس محفل کو شہادت کے دن ذالحجہ مبارک — ہم کلمہ پڑھتے ہیں۔ دیکھتے ہیں ہر ہفتہ پڑھا
ہے تو زبان —، آخر یہ کیسے کیا ہے۔ اس کی ثبوت بہت زیادہ ہے کہ — آدمی کے سو سال
گناہ میں گزرے — جہنم کا ایندھن ہے۔ مرنے سے پہلے کلمہ پڑھا۔ ایک کلمے نے جنتی بنا دیا — کلمہ کیا
ہے۔ حصہ دو۔ پہلے میں خدا کا ذکر ہے مسلمان ہے — لا الٰہ سے مسلمان کیا۔ محمد رسول سے حلالی دلا دیا
— حضور کی عزت شہادت سے لوگ کرتا — دو حصے ہیں۔ یا حصہ ایک ہی ہے —
— جو لوگ پہلے ہیں — غلط راستے (۱) حضرت بایزید بسطامی نے ہاتھ کھولے — دو رکعت
کی ہیئت بتائی — سوال کیا — تازہ روٹی کی ہیئت — قریب مسلمان کی وجہ سے ہے جو
زمانہ قریب ہے۔ وہ بزرگ پہلے — (۲) کلمہ کے دو حصے ہیں یا ایک ہے — اب ایک کیسے ہوا —
مثال (۱) قائل ایک کا غذ ایک ہے۔ مقدمہ بھی ایک ہے — کوئی چیز ہی دکان سے لیا — اس کا رسید۔
دعویٰ۔ دلیل ہے — دلیل ہے تو مقدمہ کامیاب ہے — کلمہ کا مضمون ایک ہے —
بات ایک ہے — اللہ کا دعویٰ — اللہ کی دلیل محمد رسول اللہ — اللہ کے پاس کی دلیل —
سوال ہے کیا نبی دلیل ہے۔ انبیاء بھی تو خدا کی دلیل۔ سورج۔ چاند۔ زمین وغیرہ بھی دلیل ہے
سب چیزیں مل کر چھوٹی سی دلیل ہیں۔ اور آمنہ کا لال بہت بڑی دلیل ہے — آدم بھی دلیل ہیں
عیسیٰ تک — دلیل ہیں۔ یہ سب مل کر چھوٹی دلیل ہیں حسینؑ کا نانا —
حضرت آدم علیہ السلام کے پاس کیا دلیل ہے۔ جبریل سے پوچھا۔ کیا دلیل ہے کہ خدا کو دیکھا
ہیں بس سنا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سب نے خدا کو نہیں دیکھا — بایزید
سے پوچھا۔ فرمایا میرے مرشد نے بتایا تھا کہ — وغیرہ — معین الدین نے کہا
اسی طرح علی المرتضیٰ سے پوچھا — حضرت علی کا ارشاد ہیں — جیسے بہت
فرمایا — جس کی زبان سے کبھی جھوٹ نہیں نکلا — سب کچھ بدل سکتا ہوں
سے پہلے جو نکلا ہو بات پوری کرے۔ ان کو جھٹلا دیا جب تو آپ سو کے انکا۔

ہم نے اتنا سفر کیا — چلو مدینے شریف — رسولؐ سے پوچھا — پناہ ملتی ہے تو دربار
رسول میں — سب نے سنی ہوئی بات کی — رایت ربی الحسن فی صورتی — شکل کیوں
دکھایا — ہر نبی نے سنی سنائی ہوئی بات کہی — مدینے والے دیکھیں — موسیٰ نے طور پر کہا — میں دیکھنا
چاہتا ہوں — قیامت میں سب مسلمان والے دیکھیں گے — کیا ہماری شان صحابہ کی ہم
اسلام سے بڑھ گئی — (B) کسی نبی سے — زیادہ شان والے ہیں — موسیٰ
کو فرمایا — میری زیارت کا دروازہ بند ہے — جب تک میں کھول نہ دوں گا — قیامت
کے دن سب دیکھ لیں گے — ستر حصہ تک کھولا — قربان جاؤں سرکار پر جس
نے رب کو دیکھا — مازاغ البصر وما طغیٰ — تو تو مسلمان کو دیکھ سکتا ہے
پیا ہم سے ہم بن گیا — شان رسول اکرمؐ جس نے محبوب کو دیکھا — لاکھوں سال
پر جو مسئلہ تھا — ایک لمحے میں حل کر دیا — آج اسلام کی عظمت ہے — دوسرے لوگ
اسلام کو نہ سمجھے — کسی نبی کا دعویٰ نہیں ہے کہ میں نے خدا کو دیکھا ہے — اگر دعویٰ
ہے — اسی میں اللہ کا نام محمد کا نام اسم ذاتی ہیں — کمال ہے ان دونوں میں —
کسی نے نام کو حرف سے بنا دیا — اللہ — للہ — لہ — ہ — صوفی لوگ کہتے ہیں
محمد — جناب ابو مطلب نے دعوت بلائی — تسمیہ محمد — پوچھا یا ابو طالب —
پیدا ہونے سے خواب دیکھا — درخت دیکھا — تعبیر بتانے والوں سے پوچھا — قدم
زمین پر آسمان کی ہیبت آسمانوں پر — کلمہ پڑھا جا رہا ہے —
= آج بھی کئی روز لگا دے — کبھی نہ سنا ہوگا کہ اتنے عیسائی ہو گئے — جس قدر ہو دیا
دیں گے اشعار اسلام پڑھے گا — محمد — کائنات — اماں آمنہ کے خواب انبیاء کی
بشارت — محمد کا معنی حمد کیا گیا — جس کی تعریف کی حد نہ ہو — الذی یحمد بعد حمد —
علامہ شبلی نے معنی ہے — کائنات حمد کرے تو حرکت — وسوسہ شیطانی — الہام ربانی —
یا حمد ذات — جب خدا بیان فرماتے تو حد بے حد ہو جاتی — لطائف — سید الاسود الحسن
— معبود کا معنی ہے لطیف — بتایا نقص نہیں ہے — اگر نقص نکالا ہے تو محمد کو نہیں مانا —
ابو جہل ابو لہب کو محمد کا اسم کھا گیا — ہمارا کلمہ جاتا ہے — مذمم کہو — عمر فاروق نے سنا
اصحاب سے — معبود کو مذمم — یا مر رہے گا یا گالیاں دینے والے رہیں گے — عمر فاروق — جیسا نور ہوگا۔

حضور کا حوصلہ - کرم دیکھو - میرا نام آتا مہر سے جیسے گال پر تھپڑ آتی —— ہم بھی ہیں کیا ہم بھی
برداشت کرتے ہیں - مگر پلو جگر کے - عداوت میں ملا ہوا ہے - جو برائی کرے اس کو اچھائی کرے۔
مکہ فتح ہوا - اسلام کا سپاہی —— ابو سفیان کا آنا —— جو ہندہ ابو سفیان ——
حرم ہے - جو دروازہ بند کر کے بیٹھ گئیں - بوڑھا کو - بڑھیا - رحمہ - کمیونٹی کو مت جلانا ——
سرکار کی محبت نے درس دیا ہے

Qabbas
۲۴ — ۲ — ۲۰۱۶ بدھ
۱۵ — ۵ — ۱۴۳۷
۱۰ — ۴۷ — ۲۰ AM

سید واجب الرحمان کی تقریر سے اکتساب فیض

(1) علیہ بن عباس فرماتے ہیں کہ قرآن —— میں رسی تلاش کر سکتا ہوں ہر آیت کے علاوہ کہ حضور علم نورانیت تلاش نہیں آتی —
(2) چکوال کے قریب قبرستان جس میں ہر قبر والا حافظ قرآن کی تلاوت کر رہا تھا - وہاں سید مہر علی شاہ —— اگر قرآن پڑھنے والا زندہ ہے تو جس پر قرآن نازل ہوا ہے
(3) حضرت خضر کی ملاقات —— اللہ کر دے کا حال - بیٹھ چلو ہم اللہ والے نہیں مرتے - گدھے مرتے ہیں ——

۱۳۔ شانِ اولیاء

غلام مصطفیٰ افخری

۲۸۶ الذی صورک حسن تقویم ۔ محمد و ثنا — میں تو خود شرمندہ ہوا ۔ یہ اس کا
حسن ظن ہے ۔ قرآن پاک کی سمجھ آتی ہے کرم کے ساتھ ۔ ورنہ ایک ایک لفظ کے ستر ہ
ستر ہ معنی ہیں ۔ حضرت علی سے کسی نے پوچھا ۔ کہ قرآن پاک کے علاوہ علم بتلایئے ۔ قرآن پاک
میں ہر شے کا علم ہے ۔ وتفصیل لکل شیء ۔ جب تو قرآن کی سمجھ آ گیا تو پوری کائنات
کی سمجھ آ جاتی ہے ۔ ابن عباس ؓ کا رسی ۔ قرآن کو سمجھنے کے لیے علم کی ضرورت ہے ۔ وہ علم ملتا
ہے نظر کے ساتھ ۔ الذی یراک حین تقوم ۔ میری ذات آپ کو دیکھتی ہے جب آپ
قیام میں ہوتے ہیں ۔ وتقلبک فی الساجدین ۔ سجدہ میں بھی دیکھتے ہیں ۔ ہم سب الحال دیکھتے
ہیں ۔ کہنا عشق محبوب کو دیکھنا پارہ جاتا ہے ۔ رب تعالیٰ ہر شے کو دیکھتا ہے —
محبوب کے ہر عمل کو — کسی کو نظر جلال کسی کو نظر رحمت ۔ فرعون — موسیٰ ۔ محبوب کو
نظر پیار کے ساتھ دیکھتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے جب پیدا کیا اس کے لیے کام آسان —
عشق نعمت عظمیٰ ہے — اللہ نے عشق کیا — اللہ جسے عطا فرمائے یہ بادشاہی ہے

ے یادِ اُو سرمایۂ ایمان بود — ہر گدا از یادِ او سلطان بود

عشق نہ اہر نہ فریب ۔ جس کو چاہا اس کو نواز دیا — وترھم ینظرون الیک
وھم لا یبصرون ۔ وہ دیکھتے ہی نہیں ۔ محبوب کوئی عام کوئی ایسی دکھایا لا تحمل الابصار
ولکن — صدرہم = دل ان کا اندھا ہے ۔ چاہا تو قریب کر دیا — چاہا تو دور کر دیا
آنکھوں کو خراب ہو گئے تو کس ۔ دل خراب ہے تو مرشد کی غلامی — ے

ے کیا شانِ احمدی کا چمن میں ظہور ہے ۔ ہر گل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے ۔

عشق کے رنگ میں بڑے بڑے رنگ ہیں ، (۱) حضرت شیر محمد شرقپوری ۔ اپنے مرشد کے ساتھ
سفر ۔ آپ کے مرشد چار پائی پہ — رات کو عبادت کرتے نیند ۔
حضرت آدم کا رونا — گندم کھایا ۔ ارادہ نہ تھا نسیان ۔ رمضان کا روزہ بھول کے —
بوڑھا روزہ دار — اگر نبی پاک کا غلام بھی درویشی کھا جائے تو حضرت آدم نے دیکھ کھانا آدم
عاجزی کرنا ۔ بلند ہو جاتا ہے جگ کا بادشاہ ۔ شیر محمد نے چھڑا لیا ۔ بارش کی —
— اپنی دستار کو جلا دیا ۔ تو ریت میں ڈوب کر آ جاتا آغ زندگی ۔ میرا نبی نشان بنی انسانوں کا
اپنے اندر دیکھ ۔ سنہری انبیاء کی آواز — انا الحق ۔ ہم اسی طرح بنایا دکھا رہی گر

نے اپنے مصلیٰ کو جلا۔ اپنے تہجد کو جلا دیا ——— مرشد نے اپنا قیمتی جلا دیا ——— مانا تو کو قسم

سر نگاہ کو چھپا دیا۔ مرید کو سمجھے کہ پیر دیکھ رہا ہے۔ بابا فرید کا مرید لاہور جا کر [illegible] دینار سے

اس نے کھیت۔ اس نے آدھے ——— بابا فرید نے زبانی تقسیم صحیح کیا ——— دوبارہ پیدا

ہوتا ہے = مرید ولی کا پیدا ہو۔ آدمی کو جن لگنا۔ سب سے بڑا کام۔ جن سے بڑا کام خدا کے۔

۲۔ گنج بخش فیض عالم ——— ولی مظہر خدا ہوتا ہے۔ حدیث قدسی ہے ہم اس کے

ہاتھ المفسار بن جاتا ہے۔ = حضرت شیر محمد شرقپوری کی خدمت کرنا۔ (B)

۳۔ فیض انسان کا اپنا عقیدہ ہے۔ اعتقاد نیم فعل = اگر اعتقاد ہو تو

فائدہ ہوتا ہے۔ سرکار کی بارگاہ میں ابوجہل = پیر تو جانتے تھے۔ مگر یہ سب

کچھ جلا کے بیٹھے ہیں۔ چائے کا ذائقہ بدلنا۔ چونکہ شیر محمد شرقپوری نے شہد اتار

دیا تھا۔ اور قدسی خادم نے گرم کی تھی۔ شیر محمد کہاں ہے ——— قدسی نے بتایا۔

شیر محمد کو کپڑے بنا دیجئے ——— آدمی صاف کرے۔ عورت دودھ وغیرہ ———

ڈالنی تو صاف میں ڈالتی ہے۔ بندے کا یہ بیان بہشت ہے۔ عالم اجسام سے آیا ہے

الست بربکم فرمایا ——— بلیٰ ——— سب نے کہا تھا ——— اتنے عالم سے آیا

اب امتحان بھی دینا ہے۔ سونا اس نے رزق دیا ہے۔ اب کھلکھلا رہے کو

اللہ کرے انسان کو اصل وطن کی فکر ——— ہمارا سب کچھ دنیا میں ——— لیکن

اللہ والوں کا سب کچھ اللہ کے پاس ہے۔ عزرائیل آئے تو اولیاء اللہ ——— داتا علی ہجویری

نے بیان فرمایا۔ کہ اس ان سے ملنا ہے۔ اور عزرائیل ان کے پاس آیا۔ عزرائیل آتا ہے

تو سلام کرتا ——— خوش آمدید کہہ دیا ——— کھانے پینے کا پوچھا۔ نماز کا پوچھا۔

مرنے کے بعد سارے رشتہ دار چھوڑ جاتے ہیں۔ ماں باپ کی زیارت حج کا ثواب۔

درخت کا بیج بعد میں کتنا ہے۔ بایزید سے پوچھا کس طرح ولی بنے۔ فرمایا ماں سے

اس نے پوچھا ——— کہا ماں ——— بنی کا ماسٹر وہی ہوتا ہے جو ماں باپ کا اطاعت

— خدا لگتا ہے تو پاک تھا ——— حضور کی زیارت کرنے والا سارے دنیا کے اعمال

صاف ہے۔ گنہگار کو فکر ہو گیا۔ اس کو جھوٹ نہیں [illegible] الناز مسلم میں

رائی ——— ہر لمحہ دیدار یار ہو ——— ہر گھر کی یار سدرۃ میں

جس کا چہرہ کوئی دیکھے ——— قرآن میں ایک سلسلہ ہے ۔ وہ میری امانت کیلئے ۔ ——

[signature]

۲۴—۲—۲۰۱۶ بدھ
۱۵—۵—۱۴۳۷
۴—۱۱—۴۴ PM



(۱) ان کے روضے کو دیکھا سکون آ گیا — سبز گنبد کی عظمت پہ لاکھوں سلام
(۲) ہم کہیں پا بنا ہے کہیں پا استی — استی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
(۳) کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی — آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام ۔

۱۴- شانِ اولیاء

علامہ محمد شفیق چشتی

آیت یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین = (۱) حمد و ثنا سنی سو جاتے ہیں ۔
جانا اور کالے ہر وقت داہمور جاگے آنکھ کھل جاتی ہے — (۲) اہل سنت کی بنیاد سرکار نے
رکھی ہے ۔ جب اللہ رسول کی بات ہو اونچی بولنا ۔ قیامت میں نا فائدہ ہوگا — اللہ فرماتا
ہے ۔ ایمان والو — اونچا نہ بولنا ست پہلی تو چڑھ جائے ۔ تمام امتوں کو بلایا ۔ جب مصطفیٰ کے
امتیوں کی باری آئی تو — استاد بلاتا ہے آ طالب علموں — آ جا محبوب ذلی ب
منبع کا مناسبت سے ہوتا ہے — میں ولیوں کی صحبت کی بات کرتا ہے — اللہ نے با ایمان
کو نہیں کہا — یا ایہا الناس نہیں — یہ خطاب ایمان والوں سے ہے — یا
کسی اور ۔ اور ولیوں کا کیسے وہی پائے گا جو صاحب ایمان ہوگا — الف ۔ اللہ م محمد
نبیوں ۔ ملائکہ کو — اللہ محمد نبیوں ولیوں کو ماننے والو — کیا کعبہ میں رب ملتا ہے۔
سسکیاں کو مارنے لگا تھا ۔ میں نے کہاں پیاں — حدیث پاک بخاری ابو ہریرہ —
جو روایا حدیث — ابو ہریرہ — سرکار نے —

ے جے میں تینوں باہر سمجھاں نیں اندر کوئی سماناں ۔

سے میں تینوں اندر سما بیٹھا جانا ۔

میرے اندر تیرے باہر تیوں میں وہم ملیا کوئی نماناں ۔

– مثال ۔ دس کا نوٹ عینک کے اندر دیکھنا — کوئی ایمان دار — عزت
پاک کا گنا رہیں ۔ باپ اور بیٹا ۔ دیتا صاحب کو بلکا اس وقت پتہ چلے گا —
بندہ سرکار کی نعتیں پڑھتے والدین جاتے — سرکار نے دونوں انگلیوں کے
درمیان پاک لگا = ٹی وی والوں نے بتایا کم بارش ہوگی — میں نہا کون ہیں کہ بنے۔
میرا رسول تو اللہ ہے جس کا سینہ کھل گیا — وکونوا مع الصادقین — سچے ہو جاؤ!
مع فرمایا ہے نرا سچا نہ بن سچیاں دا نال ہو ۔ (دودھ میں پانی اوپر سے آواز
آئی — شکر نہیں آیا ۔ دودھ نے کہا ۔ میں خالص تھا تو نے لیے — محمد شریف ۔
جو رنگ میرا وہ ہے تیرا — جو قیمت میری — پانی کی قیمت بن جاتی ہے
بندہ نوٹ پاک وہم رل جائے — دودھ نے کہا پانی سکھلے نال گھر ہے — بادشاہ کے
منہ سے لگا دیا گا — کتا ولیوں کے پیچھے چل دیا — مولوی کا دنیا دار کرنے کی طرح

اگر خیال مصطفیٰ آ جائے ——— معراج ہو جائے ۔ ؟

رُخ جدوں بولدا اے   اللہ رو جھوں بولدا اے ۔

فیض بابا جیہے فقیر وچ ——— رب جدوں بولدا رسائی روح وچوں ———

فیض موسیٰ دا کوہِ طور ——— ۔ ———

اس کہنے کا خیال آ جائے ۔ اگر رب کا خیال آ جائے تو بندہ جنتی ہو جاتا ہے
خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ۔ بیٹھے ہیں موج میں روح تڑپا ——— جس کی آواز
سریلی ہے ۔ کشتگانِ خنجرِ تسلیم را   ہر زماں ۔   میں مر کے جا رہا ہوں مرد اے
مکان بدلنے ——   خواجہ نظام الدین کے ہاتھ باہر ۔ امیر خسرو ——— سرکار کو دیکھنا
موت ہے   کتنی زندگیاں ——— قربان محبوب کے نام پر ——— وعدہ کو جاگو ۔
رات کو وعدہ صبح کو دیں کھیں ۔ سیکا آ گئی ——— ولی اللہ کی کرامت ۔
وعدہ کا انکار ——— ہے ۔ دین کا انکار ۔ اگر وعدہ کیا ۔ تو گئی ہے وعدہ ۔

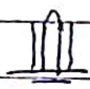
[illegible signature]

جمعۃ المبارک

٢٦ — ٢ — ٢٠١٦

١٨ — ٥ — ١٤٣٧

٧ — ٣٣ — ٥٣ PM



۱۵۔ شہدائے کربلا رضی

بشیر احمد فردوسی

ہمارے ۔ جو کرسی کے لئے امام حسین نہ بیٹے ۔ یہ انشاء اللہ کرسی امام حسین کے گھوڑوں کی دھول ہے (۱) —
— (۲) امام حسین کی شان قرآن کریم میں بیان فرمائی ہے ۔ ایک آیت کا حوالہ دوں گا ۔ آیت مباہلہ
نجران کے عیسائی تھے ۔ ان کے سوال ۔ عیسیٰ کے والد —— آدم علیہ السلام کے والد اور والدہ —
مباہلہ کریں گے —— تعالوا —— علی الکاذبین —— پہاڑی پر بادل ہیں ——
مثلہم فی التوراۃ والانجیل —— عیسائی مقابلے میں آئے کیا نہیں تھا ۔ لعنت تھی جب مقابلہ
میں جو مقابلہ ہے ۔ یزید پر —— احمد بن حنبل کا آخری وقت —— بیٹے نے کہا ۔ کیا لوگ
کس نے کہا ہے کہ احمد بن حنبل یزید پر قرآنی تعریف ۔ لعنت کر رہا ہے —— جامع حنفیہ کے
مدرس —— کہ یزید پر لعنت نہ کرتے —— طلبہ کو درس دیا ہے —— عقائد کی کتاب
شرح العقائد —— والحق ان الرضاء بقتل الحسین فعلیہ لعنۃ اللہ علیہ ——
دل میں عشق نبی رکھنے نہیں پڑھتا ۔ یزید مقابلے میں آیا ۔ یزید پر لعنت —
لعنۃ الدین لعنہ ۔ ایک شعر شیخ جامی ۔ یہ صوفیا کا بھی بادشاہ ۔ علماء کا بھی بادشاہ ہے
جس کو شرح جامی نہیں آتی وہ عالم بن ہی نہیں سکتا — ایک بادشاہ کے دربار میں مجید نامی
مولوی جو یزید پر لعنت نہ کرتے تھے ۔ فرمایا یہ بجا لعنتی ہے برابر ہے — صد بر یزید ۔ صد بر یزید
= پیر پیرِ کامل شاہ کے پاس بیٹھ آیا اللہ حق آئی میں اہلبیت کا ذکر ہے —— بسم اللہ پڑھنا۔
ایک ایک لفظ امام کا —— ۵ شعبان ۴ ہجری کو ولادت ۔ بہت جسم کا جز ا ——
گھٹی اپنا لعاب دیا ۔ پانی بچے کو سمجھو —— امام حسین کو پیاس نہیں لگے گی کربلا میں —
امام حسین کیوں لا کربلا میں —— یزید نے رد کیا تھا کہ نیک کام نہ کرو —— گھر میں ماحول.
جرم عام ہو جائے —— لوگوں کی نہ دیکھے گئے —— جب دل کالے سیاہ ہو جائیں گے ——
مسجد میں جھوٹ نہ بولنا اس لئے ۔ احترام کی جگہ ہے ۔ امام حسین کی پرورش — کھجوروں کا
ٹوکرا لے کر آیا ہے —— کخ کخ —— صدقے کا مال اولاد رسول کے لئے حرام ۔ قوم کی
امانت کو یزید کھا رہا ہے —— یہ قوم کی امانت ہے کہ —— ماں کی گود ۔ باپ کی —
استاد ۔ معاشرہ —— بنیادی تین ہیں بگاڑتی ہیں — ماں کی گود میں گود گھر کے ہر عمل
میں قرآن —— سوسائٹی ابوبکر صدیق —— عمر فاروق —— صحابہ کا ماحول —
یزید کا حال ہے —— اس قرآن کا ماحول نہ ہو سکا ۔ جیسے کہ صحابہ کا نظام نہ بنایا جائے

میں اپنی جان بچانے کے لیے نہیں مصطفیٰ کا نظام بچانے — سب کچھ دے سکتا ہوں - اسلام مکمل نظام
کا نام ہے — ہم نے اسلام کا تعارف نہ کرایا — ضابطۂ حیات کا نام ہے -
ایک وقت تھا - جبرا کلمہ پڑھایا جاتا — جان - مال عزت - ٹیکس وصول کرتے —
خالد بن ولید نے ٹیکس واپس کر دیا — جزیہ نہ لیا — جانے سے پہلے کلمہ پڑھا دو
— اس لئے امام کرب بلا میں تشریف تھا — زینب کی تربیت - ماں نے قرآن پر کھا — کربلا میں
قرآن پڑھا - بابا دائیں کی ماں نے قرآن پڑھا — قاری رحیم بخش سورۃ یوسف
زبانی بچپن میں یاد تھی - آج ماں نے جو کچھ کیا ہے - بیٹا ویسا ہی کرے گا — آج بیٹا
قرآن سینہ پر پڑھے گا — قافلہ حسین مدینہ پہنچا — زین العابدین آئے کہا - حسین بن منذر
کو مہمان نوازی کی — تیرا باپ کا قاتل ہے —
ہم سب حسینی ہیں — جتنی اسلام نے طاقت دی ہے —

اتوار

۲۸ — ۲ — ۲۰۱۶
۱۹ — ۵ — ۱۴۳۷
۴ — ۲۳ — ۴۹ PM

جن کا بابا علی ان کا نانا نبی — اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام
سیدی و سرورِ محمد نور جاں — مہتر و بہتر و شفیع مجرماں -

۱۱۱

۱۶ - محبت رسول ﷺ

مقصود الٰہی داتا دربار

۲۸۶ حضرت سمیہ کی شہادت - ایک جان ہے اگر ہزاروں جانیں . امت محمدیہ کا فرعون کا
- بیٹے نے کہا - یا رسول اللہ ﷺ ---- سرکار کا فرمانا بغیر حساب کے جنت ----
روح نکلنے سے پہلے جنت کو دیکھ ---- وہ مائیں کہاں گئیں جو اپنی گود میں بختیار کاکی کو -
بابا فرید - عبدالقادر جیلانی ---- آج اس گود میں ننگے کھیلتے ہیں - آج ہیرا کسی ماں
کی تربیت سے ہے (۲) ایک عورت [illegible] - درس میں - چودہ پارے
یہ کون بچہ تھا ---- جب دین سے ہم دور ہو گئے - برباد ہو گئے - معراج کی رات
عورت مرمی کو دیکھا - جس کے گالوں کو قینچی سے کاٹا جاتا ہے ---- سر پر دکھایا
چالیس سال تک جہنم میں ---- کیا جنت خاتون کا محل ہے ---- آخری وقت میں علی
کو وصیت - (۳) شوہر کی نافرمانی کی کوئی عبادت قبول نہ ---- بیوی چالیس
شوہر کا حق ادا نہیں ---- (۴) جنتی عورت کی نشانیاں نماز پڑھنا - روزہ
دل بڑے ہیں پر عمل نہیں کر رہے دیکھیے ---- دائمی ذکر کا ---- آج کل کے پیروں کا حال -
سے یہ خاک [illegible] فطرت میں ---- کیا بیعت ضروری ہے - ہر استاد
کو مانتا ہے - فارسی میں پیر - عربی میں مرشد - انگلش میں ٹیچر - اللہ میں استاد
حبیب دنیا کا کوئی کام استاد کے بغیر [illegible] - تو دین کا کام استاد کے لیے کیسے ہے
نبی نے شش بیعت لی - کافر سے مسلمان سے (۲) مجاہد اسلام ہے - اس مسلمان
سے توبہ کی بیعت ---- جب بیعت ہوا تو ماں کے پیٹ سے پیدا ----
تیرے پیروں کی بیعت - کدو شاہ - لٹو شاہ - چھوٹو شاہ ---- کامل مرشد
اللہ کا انعام ہے ----

(نوٹ: یہ بیان ۱۶ ویں نمبر کا ہے
اس لیے یہ ڈیلیٹ کر دیا ہے)

۱۶-۲-۲۰ ظہر
۲۹-۲-۱۴۳۷
۲۱-۵-۹-۵۸ PM

خطاب
۲۶۷

۱۷۔ حقوق والدین

(۱) ووصینا الانسان بوالدیہ ——— احقاف ۱۵ ۔ والدین کے بارے میں ارشاد

(۱) ماں کا مقام زیادہ ہے ۔ ماں نے پیٹ میں رکھا ۔ مصائب اور پریشانیاں ۔ ماں نے پالا

ہے ۔ گرمی اور سردی کا خیال ۔ دنیا میں بندے پر نیکی کرنے والی ماں ہے ۔ انسان ماں باپ کا احسان نہیں

اتار جا سکتا ۔ (۲) ماں کو حج کرانا اٹھا کر کیا احسان ادا ہو گیا ۔ (۳) والدین کی خدمت ۔ دنیا سے

جانے کے بعد صدقہ خیرات کریں ۔ فرض نماز کی پابندی کی کرتے تو اللہ والدین کا ذکر ہوتا ہے ——— قبر

میں سکون دیتے ——— والدہ قبر میں راضی ہو جائے گی ——— (۴) تین اعمال برقرار ———

اولاد من صدقۃ جاریۃ ——— (۱) ہسپتال ، مسافر ، پانی ——— علم ینتفع بہ ——— علم پڑھانا ۔

ولد صالح = نیک اولاد ۔ والدین کو قبر میں ثواب ملتا ہے ۔ (۵) قبر میں سوال

من ربک ۔ ما دینک ۔ (۳) ما کنت تقول فی ھذا الرجل ۔

بخاری شریف میں تیسرے سوال کا ذکر ہے ۔ وہاں نہ رشتہ دار جائیں گے مثلاً ———

کوئی ساتھ نہیں جائے گا ——— والدہ والد ۔ وہاں عمل والے وہاں موجود ہوں گے ۔ لیکن وہاں

قبر میں کتنے احسانات ہیں ۔ عمل والا کا دامن نہ چھوڑے ۔ وہاں کوئی عمل کام آئے گا اگر وہاں

عمل والا کام آئے گا ۔ ریاکاری ہو گی اعمال فائدہ نہیں ۔

اگر ذکر سے ساتھ دل لگ جائے تو ایمان دار ہے ۔ اگر دل تنگ ہو جائے تو سمجھنا ہو گے ———

دنیا کے کام عدالت وغیرہ میں ہوں تو کتنا وقت لگتا ہے ———

امام بخاری نے بتایا ہے ۔ دو سوال تو کاروائی کرنے کے لئے ہیں اصل میں تیسرا سوال پر

نجات ہو گی ——— کتاب یقول وقولاً فعفو قائل تقول ———

دنیا میں حبیب کے بارے میں کیا کہتا تھا ۔

(دستخط)

پیر ——— ۲۹-۲-۲۰۱۶
۲۱-۵-۱۴۳۷
PM
۷-۵۱-۵۰

۱۸- شانِ رسالت ۴

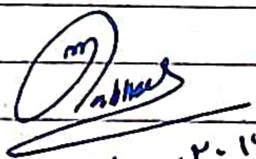
قاری ریاض احمد

ہمارے قد جاءکم من اللہ ۔۔۔ مبین ۔ جو لوگ محبوب کی محفل میں آتے ہیں ۔ شفا ملتی
ہے ۔ بوصیری کا واقعہ ۔ جس کا کوئی نہ ہو اس کا میں ہوا ۔ محبوب کی زیارت ۔
کسی نبی نے اپنی امتی کو نہ کہا ۔۔۔ کہ میری نعت سناؤ ۔ آیت کا مفہوم ۔۔۔
قد اس لیے آتا ہے جب کوئی انکار کرنے والا ہو ۔ نور ۔۔۔ مراد حضور کی ذات ہے ۔۔۔
لقد من اللہ علی المومنین ۔۔۔ ایمان والوں پر احسان کیا ۔ زبانی نعمت ہے اس
لئے نعمت ہے ۔ جو بار بار کا ذکر کیا احسان کو بھی ۔ وان تعدوا نعمت اللہ ۔۔۔ محبوب
عطا نے بابا دلاری ۔ لولاک لما اظہرت ربوبیت ۔ اپنے آپ کو ظاہر کرنا ۔
ولادت کے وقت امی جان کا فرمانا ۔ میرے پاس نہ کوئی مددگار تھا ۔ جنت سے
۔ حوروں کا آنا ۔ (۲) آسمان کے ستاروں کا چمکنا ۔ ستاروں نے کہا ۔ جو آسمان والوں
کا نبی ہے زمین والوں کا بھی نبی ہے (۳) میرے جسم سے نور کا ظاہر ہونا ۔ (۴)
ام المومنین کا عرض کرنا یوسف کے بارے میں حسن و جمال ۔ (۵) پہلے اپنی مرضی کے ساتھ آتے میری
مرضی سے دیکھو ۔ نور کو دیکھا تو بے ہوش ہوگئی ۔ یہ تو ایک پردہ ہے ۔ ۷۰ نے ستر ہزار
۔۔ کرنا ہے جو میں نبی کا حسن برداشت کرے ۔ حضرت بلال کا امتی جو نے محبوب کی دنیا
۔ سجدے میں امتی کے لئے دعا کرنا ۔ (۵) حضرت آمنہ کو ہر طرف سے مبارک بادی ۔
زمین سے آسمان ۔ شامل ہے ۔

مبارک ہو آمنہ تیرے گھر میں ماہ جبیں آگئے
جب سرکار آگئے حسینوں کے حسین آگئے
جس کی آمد کیلئے مانگیں دعائیں حضرت خلیل اللہ
بشارت جس کی دیں آکر [illegible] اللہ
وہ ختم الانبیاء بن کے امام المرسلین آگئے
جب سرکار آگئے ۔

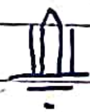
آمنہ بی بی دائیوں نے ارادہ کیا کہ غسل دو ۔ ہاتف غیبی ۔ مت ہاتھ ڈالو گنہگار
تیرے مرتبت نہیے ۔ نام محبوب کو یا سنوار کر بھیجا ہے
مشرق والے مغرب والوں کو مبارک باد دے رہے ہیں ۔ آسمان سے ندا آرہی ہے

قل جاء الحق وزهق الباطل — دنیا والو سن لو۔ دادا و بانہ ہیں — بہت
اللہ کا حکم — بیت اللہ کا بولنا — سارا قرآن محبوب کی تعریف ہے۔ نہ خدا
کی کوئی حد ہے۔ نہ مسلمانی کی صورت ہے — دادا کو مبارک دنیا — جب [illegible] کا مسکرانا
— دائیوں کا آنا — حلیمہ کا آنا — غریبی قحط سالی — دائیوں نے مبتولہ کیا —
ان کو میرے محبوب نے مبارک کیا —



منگل

۱ — ۳ — ۲۰۱۶
۲۱ — ۵ — ۱۴۳۷
۱۰ — AM
۴۳ — ۱۱



۱۹- شانِ کتاب

سید محمود الحق شاہ بورے والا۔

یہ عظیم کتاب ہے۔ جو اللہ نے ہم کو حضور کے وسیلے سے عطا فرمائی۔ اس کے احکام ۸۶ء
اللہ نے ہم پر منوانے کے لیے نہیں نازل فرمائے۔ بلکہ ہمارے وزن اٹھانے کے لیے ——— وزن دور کرنا کا نام ۔
باقی آسمانی کتابیں نازل فرمائیں ۔ احکام سخت ہیں ۔ عمل کرنا پڑے گا ۔ قرآن میں سخت حکم تھا۔
تو سرکار نے درخواست کی کہ سخت حکم واپس کر دیا ——— یہ شانِ محبوبی ہے کہ ہم کو قرآن لینے
کے لیے آسمان کی طرف نہیں جانا پڑا، بلکہ قرآن کی برکات حاصل کرنے کے لیے قدسی تھا ———
قرآن کے خزانے انسان ہم کو عطا ہوئے ہیں ۔ ۱۵ آسمانی کتابوں کا خلاصہ ہیں ۔ معجزہ یعنی
قرآنی کتاب بڑا معجزہ ——— قرآن کا نور سینے چمک رہا ہے ——— قرآنی زبان پاک سے
عطا فرمایا ۔ اقرأ ۔ پڑھیے ۔ یہ واحد حاضر طلب کا صیغہ ہے ۔ رب نے ایک تو فرمایا پڑھو
یہاں سے سارا خدائی پڑھ رہا ہے ——— ماہ رمضان میں فضیلت ——— اتنی کوئی کتاب نہیں
پڑھی جاتی جتنا کہ آقا کا قرآن پڑھا جاتا ہے کہ اس لیے کہ ہم حضور کے امتی ہیں ۔
(۲) کراچی کی ایک بچی سید زادی کا واقعہ جس نے حافظ کیا ——— یہ محبوب کی زبان کا اعجاز
ہے ۔ قرآن آسان کر دیا ۔ کسی اخبار پڑھتے ہیں تو اخبار کی غلطی کاٹ دیتے ہیں ۔
کوئی ایک لائن اخبار کی نہیں پڑھ سکتا ——— قرآن کی زبر سے زیر نہیں ہو سکتی ہے
زمانے میں قرآن کی دھوم مچی ہے ——— قبر پر قرآن پاک پڑھنا ——— کئی لوگوں کو اعتراض تھا۔
قبروں میں انتظام فرما دیا ہے ۔ بوڑھے کو خواب یاد آیا ——— اگر دنیا سے چلے گئے۔
تو یہ فیصلہ اللہ کا ہے ۔ قبر میں فرشتے طالب علم تھا ۔ پہلے قرآن پورا کراؤ ———
حساب بعد میں ہوگا ——— حیات کا خلاصہ سورۃ ملک کا پڑھنا ———
سرکار کے ہر عمل کو صحابہ نے دیکھا ——— جب بھی کوئی مسئلہ پیش آیا بارگاہ
رسالت میں عرض کیا ——— صحابہ کا طریقہ کار ——— آقا محمد رسالت کا سوال
تو جانتے ہیں ——— یہ لوگوں کا سامنا نہیں یہ تو رب کا سامنا ہے ۔
دنیا میں قرآن پڑھ سو گئے تو قبر میں بھی سو جاؤ گا ——— قبر میں منکر نکیر ——— اندر
کون ہے جو آنے نہیں دیتا۔ اللہ فرماتا ہے روک دی ہے ——— فرشتوں کا اعتراض یہ خون
ریز رہا ہو کر سالک ۔ یہ قبر میں لیٹا ہوا ہے لیکن اس کا دل چمک رہا ہے ۔ میں سورۃ ملک
ہوں ۔ میں اس میں محو ہوں ۔ یہ قبر سے نجات دینے والی ہے ۔ سونے سے پہلے پڑھا کرتا تھا

یا مجھے قرآن سے باہر نکالو ۔ یا اللہ حساب کتاب بند کرو ۔ (۵) رمضان المبارک آئی عمل کرے گا —— رمضان میں ہر کلام جو زبان سے ادا کی ہے ۔ کلام اللہ کا ہے —— اگر سرکار کی محبت ہے تو روزے رکھئے —— جن پر سرکار راضی ہو گئے ——

(منگل)
١ — ٣ — ٢٠١٦
٢٢ — ٥ — ١٤٣٧
٧ — ٣٩ — ٤٤ PM

١ کیا شان احمد کا چمن میں ظہور ہے ۔ ہر گل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے

٢ — تیری جبین کی شکن کا ہر نیز زبان جیسا ہے
بدن کے ہر حال پہ چہرہ کیلئے تو قرآن جیسا ہے

ابوالحسن خرقانی کے پاس حدیث کا علم پڑھنے کے لئے آیا ۔

۲۰- سیرۃ رسول ؐ : حامد سعید کاظمی - عیدگاہ روف والا

(۱)- کیا درود شریف پڑھنے سے اللہ اپنے محبوب پر رحمت بھیجتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے - ہماری دعاؤں سے نبی پر رحمت ہوتی ہے - اور اگر سرکار رحمت میں ہیں تو پھر درود شریف پڑھنے کا فائدہ کیا ہے -

جواب - درود شریف اس لیے پڑھتے ہیں کہ محبوب کی خیر مانگتے ہیں تو اللہ ہم پر رحمتوں کی برسات نازل کرتا ہے - جیسے فقیر بھکاری مانگتا ہے گھر والوں کی خیر

(۲) نبی پاک کا نام آئے تو انگوٹھے چومتے ہیں - حضرت آدم ؑ ساق عرش پر حوران بہشت کے ماتھے پر - جنتوں کے پتوں پر - جگہ جگہ پر سرکار کا نام لکھا دیکھا - اللہ تعالیٰ کا فرمان --- یہ سب کچھ محبوب کے صدقے میں ہے - آدم کو دیدار حضرت کے انگوٹھوں پر دیکھا --- انگوٹھوں کو چوما - کیا ہم یوں دیکھتے ہیں یا ہماری نگاہ نہیں ہے --- حضرت آدم نے بتایا کہ ہم سرکار کا نور نہ دیکھ سکے - تو سب سنا رہے ہیں --- کیا انگوٹھے چومنے کا ثبوت ہے - قیامت کے دن نامۂ اعمال - اعضاء گواہی دیں گے --- اپنے دل سے پوچھو - جب میرے محبوب کا نام سنتا تھا تو چومتا تھا - ان سے اس گواہی کا فائدہ ہوگا

(۳) کیا نبی پاک بشر ہیں یا نور - ہمارا عقیدہ ہے کہ سرکار نور بھی ہیں بشر بھی - مثال - آدمی ہے یا انسان یا مرد - مرد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ عورت نہیں - انسان ہونے کا مطلب ہے کہ حیوان نہیں ہیں --- لوگوں کا خیال - آنکھوں میں نور ہے عقل کا نور ہے - سینوں میں ایمان کا نور --- جب عام انسان نور بھی ہوا - جب ہمارے اندر اکٹھے ہو سکتے ہیں تو سرکار نور بھی بشر بھی - قرآن پاک کو پڑھیں - قرآن پر کسی پر آشکارہ نہیں - قل فرما دو میں تو تم جیسا بشر ہوں --- مثال - محبوب کی مثال گلدستے پھول - جیسے تو شیر کی طرح ہے مثالیں --- کیا شیر تنکرے پہنتا ہے - کیا شیر بھی نکاح کرتا ہے ---

نہ محبوب کی حقیقت پھول کی طرح ۔ جیسے کوشیر کی طرح ۔ شیر بیابان میں پیدا
ہی بیابان میں رہتا ہے ۔ محبوب کا جمال پھول کی طرح ۔ اللہ نے فرمایا ۔ غور کرنا ہے
کیا کرتی ہیں ہم جیسے ہیں ۔ کشت کو کھیت ۔ میں نے تو مولا جن کے چہرے کا جمال
خداوندی نظر آتا ہے ۔ انا مراۃ جمال الحق ؕ من رانی فقد رای الحق ۔ کیا تم بھی
دیکھنا ہی خدا کو دیکھنا ہے ۔ قل انما کا صیغہ ہے ۔ میں تو تم جیسا بشر ہوں لا
قرآن کا زبان ہو گیا ہے ۔ کشت ک احد منکم ۔ میں تو تم جیسا ایک جیسا
بھی نہیں ہوں ۔ سرکار کا چیلنج ہے ۔ تم میں سے کون ہے جو میرے جیسا ہو ۔ یہ خطاب
صحابہ کرام سے ہے ۔ کسی صحابی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ رب کی فرمائش جو
اللہ فرماتا ہے ۔ (B) کیا سرکار ہم جیسے ہیں ۔ سرکار
کے پسینے جیسے خوشبو اس دنیا میں ہے ۔ گرمیوں کے موسم میں ہمارا پسینہ اس کا
اور سرکار کا پسینہ مشک و عنبر ہے ۔ عبداللہ بن زبیر کی شہادت کے بعد میں ۔
خوشبو آتی ہے ۔ جب یہ پیدا ہوئے تو سرکار کا لعاب دہن کی برکت ۔
نہ سرکار کا جسم ہم جیسا ہے ۔ سرکار کے جسم کا سایہ نہ تھا ۔ جسم پر روشنی
رکتی ہے تو سایہ بنتا ہے ۔ اگر کسی جسم کے اگر دگرد روشنی ہو ۔ تو پھر روشنی کا سایہ کیسا
بنے گا ۔ وہ ہستی جو انوار الوہیت میں جلی ہوئی ہے ۔ اس لئے اس ہستی کا
سایہ نہ ہوگا ۔ نہ سرکار کی جسمانیت اور نہ روحانیت ہم جیسی ۔ نہ کوئی ہم جیسا
نہ سرکار کی عادات نہ سیرت و کردار ۔ تو کس چیز میں ہم جیسے ہیں ۔ انما
کا فرمانا ۔ یوحی الی انما الٰھکم الٰہ واحد ۔ عیسیٰ کو عیسیٰ کی قوم نے خدا کا بیٹا کہا ۔
بشری عظمت کو دیکھ کر میرا شریک نہ بنائیں ۔ میں بشری شکل اس صورت
میں میں بھی خدا کو مانتا ہوں ۔ خدا ہم نے میں ہم ایک جیسے ہیں ۔
یہ آیت نازل ہوئی شرک کی نفی ۔ گو سمجھا کہ یہ نورانیت کی نفی
اور محبوب کی فرمایا ہے ۔ میری بارگاہ میں مغفرت طلب ۔ مشرکوں کی خرابی ۔
جو مشرک ۔ ہوگا ۔ خدا کا شریک نہ بنائے ۔ خدا کا محبوب سمجھنا ۔
جو شریک ہوگا ۔ اور محبوب کا سمجھی کچھ ہے ۔

ہم بھی بشر ۔ کافر بھی بشر ۔ مشرک بھی بشر ۔ درجوں کا فرق ۔ اولیاء
انبیاء سب ہی ۔ انبیاء ۔ رسولوں کی درجات ۔ ختم الرسل ۔ امام الانبیاء ۔
کسی بڑے بڑے آدمی کے بارے میں تعارف کرانا ۔ جو اہم آدمی ہو ۔ اس کو مشترک لے کر
کیا ۔ شان گھٹائی ہے ۔ اسی طرح سرکار کے درجات میں کوئی تعارف
کراتا ہے کہ نبی بشر ہیں کیا اس تعارف سے نبی خوش ہوں گے ۔ جو امام انبیاء ہیں
ان کو بشر کہہ کے نہیں پکارنا چاہیے ۔ کیا اس سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ کوئی بھی بشر
ہیں ۔ قل آپ کہہ دیں ۔ ملک کا سربراہ کہتا ہے میں تم جیسا ہوں ۔
خادم ہوں ۔ کوئی آدمی کہے کہ کل میرا خادم نوکر آیا تھا ۔ وہ اس کی بے وقوفی ہے
سرکار کی بشریت بھی حق ہے ۔ جو لوگ یہ اعتراض کرتے تھے ۔ ان سے
پوچھو جو ہو گئے تھے مثلاً خود دیکھتے ہیں میں مٹی کا جگر ہو گیا ۔ مدینے کو منور
مانتے ہیں جس کے صدقے میں منور اس کو نور نہیں مانتے ۔ بشریت کی وجہ
اس مٹی نے بیمار کے قدموں کو بوسہ دیا ہے ۔ مدینے کی مٹی شفا ہے

جعفر طیار ۔ تعارف ۔ طیار کہنے کی وجہ ۔ طیار ہے مبالغے کا صیغہ بہت اڑنے والا
کیا جا کر پر اڑتے تھے ۔ شہادت کے بعد یہ لقب ملا ۔ جنت میں اڑتے ہیں
طیار کو سب لوگ مانتے ہیں اور نگاہ نبوت کو نہیں مانتے ۔ سرکار نے دیکھ کر
بتایا تھا ۔ یہ عقیدہ غلط ہے کہ نگاہ نبوت کچھ نہیں ہے (C)

8 سرکار کی ولادت کے وقت سرکار کا نور مبارک ۔ خرج منی نور ۔ اضاءت لہ قصور
الشام ۔ کیا تمام آدمی اتنے فاصلے پر دیکھ سکتے ہیں ۔ نبی پاک کا نور عام نور نہیں ہے
اگر سرکار کے نور میں سیدہ آمنہ مشاہدہ کر پائیں ۔ تو خود سرکار کے نور کا
۔ مثال ۔ شہر نہ دیکھا ہوا نہ ہو ۔ تصویر کو دیکھنا پہچان ۔ پہچانا کیسے ۔
بی بی آمنہ نے شام کا شہر دیکھا ۔ بصیرت بھی بڑھ جاتی ہے ۔ یہ سرکار کے نور
کی حقیقت ہے ۔ مثال روشنی کے قریب جتنا جسم ہو گا وہی اتنا ہی بڑا ہو گا
لالٹین کی چمنی پر کپڑا اتنا ۔ جو چیز روشنی کے قریب ہو گی ۔ نور اتنا

میں پروگرام کا ایسا ڈوب ہے کہ ساری کائنات کو ڈھانپ دیا ہے۔
ہمارا اعلان ہے کہ حضور محور کائنات ہیں ۔ جو چیز دائرے میں حرکت
کرے تو جھک کر مثال سے اٹھیں ۔ فزکس کا قانون ۔ سرکار کے محور کے
گرد حرکت ہوتی ہے ۔ سرکار کے قدموں ۔

حرم والو تمہیں سجدوں کا کیوں کر ہوش رہتا ہے
در جاناں پہ ہم تو سر جھکانا بھول جاتے ہیں۔
کوئی دیوانہ چاہے بھی تو لغزش کر نہیں سکتا۔
تیرے کوچے میں پاؤں لڑکھڑانا بھول جاتے ہیں۔
اور تیری زلفوں کا کوئی جب قصیدہ چھیڑ دیتا ہے ۔
ستارے رات سے دامن چھڑانا بھول جاتے ہیں
س

Mahboob

جمعرات
۲۸ - ۴ - ۲۰۱۶
۲۰ - ۷ - ۱۴۳۷
۴ - ۴۳ PM

۲۱- عشقِ رسول ﷺ — مولانا شوکت علی سیالوی

سید المدرسین۔ فخر المحققین۔ جامع المعقول والمنقول۔ حاوی الفروع والاصول۔ مصدر فیوض
خاتم الجبال سیال۔ عمدۃ الصفیاء۔ امام العصر شیخ المحترم۔ ابوالحسنات علامہ محمد اشرف سیالوی
دام برکاتہم القدسیہ کی بارگاہ ۔۔

الحمد للہ وکفیٰ والسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ خصوصاً علیٰ افضل الرسل وسید الانبیاء مالک الکوثر
والحطاء۔ والجود والعطاء۔ صاحب المقام والشفاعۃ عمود اللواء۔ الذی دنا فتدلیٰ۔ فکان قاب قوسین
او ادنیٰ ۔ فاوحیٰ الیٰ عبدہ ما اوحیٰ ۔ محمدن المصطفیٰ احمدن المجتبیٰ۔ الذی کان نبیا وآدم بین الطین والماء
وعلیٰ آلہ واصحابہ الطیبین الکرماء والشرفاء والذی بعض للاحباب اللطف الیٰ یوم الجزاء۔ ھل یستوی الذین
یعلمون والذین لا یعلمون ۔

یہ کس کی نگاہ کرم ہے کہ لوگ جانتے ہیں جس وقت بھی سرکار آتی ہے ——— امام احمد رضا جو عشقِ نبی کی دولت
——— سلسلہ قادریہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ خود بعد شہر الاولیاء بانی ہے ۔ آپ جس انداز سے اللہ ۔ امام العصر
اللہ کے نشانیوں میں سے ۔ مرکز ہے دربار عینی کا یہ سلسلہ کا ——— قیادت سیرت امام الشاہ
احمد رضا رہے ——— دین کمال سے علمیات میں ماں کی رہ کر البرکت میں ماں کی گود سے ہو کر گوشہ میں ———
احمد رضا کا نظریہ ہے کہ پہلے وہ نبی کو کمال دیتا ہے ۔ ——— رب ہے معطی یہ ہیں قاسم
(ا) وہ نبی کو پہلے کیوں دیتا ہے ——— انما انا قاسم واللہ یعطی ——— سیال شریف گولڑہ شریف
شرقپور شریف ۔ تقسیم کرنے والا ——— پہلے ہاتھوں میں آتا ہے پھر بانٹا جاتا ہے ——— وما من دابۃ
فی الارض علی ——— میری خیرات ہے محبوب کے ہاتھوں سے ملے ۔ لوگ کہتے ہیں یہ بات شرک کی
تحریر آتی ہے کہ مخلوق کے آگے ہاتھ پھیلانا شرک ہے ۔ اعلیٰ حضرت نے یوں فرق سمجھا دیا ۔

غیر اللہ ہوتے ہیں رسول اللہ ہوتے ہیں ——— ان کا در ہی اللہ کا در ہے ———
جس نے نعمت حاصل کرنا ہو ——— وہ ——— بدرِ خدا کو ہی ہے در

یہ مغالطہ لگا ۔ کہ توحید کے مقابلے میں رسالت کی شان کو گھٹانے کی کوشش کی ——— اعلیٰ حضرت کا
قلم تیغ بے نیام بن کر ان لوگوں کی زبانوں کو ان کے تالوؤں کو کاٹنے میدان میں آگے ۔
شرک کے بعد جز ہے رسالت کی تکذیب اور چیز ہے ۔ ان لوگوں نے اولیاء کو اللہ کا مقابل بنا کے ۔ بتوں
کی جگہ ۔ محبت کرنے والے کو ——— اعلیٰ وارفع ——— مقام رسالت ——— جو لوگ اس کا در کو

اس درجہ کو منبر کا درجہ سمجھتے ہیں ان کو یہ آیات نہیں نظر آتی۔ ولو انہم اذ ظلموا ــــ رحیما۔
رب کی طرف سے انعام ہی ملے گا ــــ بخشوانا ہے تو بندوں نے ــــ اگر یہ منبر کا درجہ تھا اللہ کا کعبہ کا
بھی کہوں۔ یہ در اللہ کا اپنا درجہ ہے ــــ مواجہ شریف کے سامنے دعا مانگنے والا کو کہتے
منبر ــــ امام جب نماز سے فارغ ہو کر مقتدیوں کی طرف ــــ سامنے حقیقتاً اللہ ہے ــــ
نبی پاک شفاعت ہیں ــــ قیامت کے دن اللہ کا دیدار۔ کوئی دوں کو پیش ہوگا ــــ
قیامت کے دن سارے رسولوں کی بارگاہ میں جائیں۔ وہاں جا کر کہے تو پہلا ہی جا کرے ــــ

۶ رسل و ملک پہ درود ہو وہی جانے ان کے شمار کو
مگر ایک ایسا دکھا تو دو جو شفیع روز شمار ہو

اس حال میں ــــ فرشتوں کو دیکھتا ہوں ــــ آسمانوں پر جیسے ہو فرشتے ــــ
اب اللہ کو ناراض ہو جانا چاہیے تھا ــــ سب کی بخشش ہو رہی ہے تو درمیان میں حاضری
تعلق اللہ کا میں ہے کہ نبی کو اپنے انجام کا پتہ نہیں ــــ بعد اس فاطمہ میں مگر ــــ میرا ساتھ
کیا ہوگا ــــ لوگوں نے نبی کو بیان کیا ــــ اعلیٰ حضرت نے رسول پاک کی شان کو
سب کو مغفرت ہوگی محبوب کے در سے ــــ سب کی زبان پر نفسی نفسی ــــ انا لہا ــــ
آدم سے عیسیٰ تک

۶ خلیل و نجی مسیح و صفی سبھی سے کہی کہیں نہ بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لیے

اللہ پہلے ہی الہام فرما دیتا ــــ اگر پہلے ہی نبی پاک کے پاس چلے جاتے تو شفاعت ہو جاتی۔ تو ذہن میں ہم دیکھ
رہے تو ــــ کہ حبیب پاک تو سبھی کا ہی سکتے تھے ــــ گزشتہ میں کہ محشر میں سب ان کی شان
ــــ اعلیٰ حضرت نے قرآن و حدیث میں محبوب کی شان کو بیان کیا ــــ
دوسرے لوگوں نے گھٹانے کے لیے بیان کیا لیکن اعلیٰ حضرت نے محبوب کی شان بیان کی ــــ
پتہ چلتا ہے ... معلوم ہوا ــــ راستے کو جا کر ــــ اگر میں یہ کر دوں کو ہر انسان ...
ہے ــــ وزارت ملی ــــ کی کرسی پر فائز ہوں گے ــــ ...
آگے محبوب ... کی تعریف کریں گے ــــ (B) ــــ اپنی ...

سارا محشر کا معاملہ حبیب کے ہاتھ میں دے گا — سب کی بخشش ہمارے ہاتھ میں — سارے انبیاء کی
ایک ایک دعا۔ حبیب کو تین دعائیں — اللہم امتی امتی — تیسری دعا اس دن کے لیے —
ہے — لوگوں کی بخشش حبیب کے ہاتھوں میں ہو گی — ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ
— تب راضی ہوں گا — لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون — جن کے غلاموں کی شان۔
ایک طرف لوگ جو محبوب کی شان گھٹائے — ملانے والا تو اللہ ہے امام احمد رضا تو بتلانے
والے ہیں — اپنی عرش کے ساتھ کرسی کا محبوب۔ مالک یوم الدین — قیامت کے دن کا
بادشاہ لمن الملک الیوم — تو جب خدا جدا نہیں کرتا تو ہمیں تکلیف کیا
ہے۔ ایک ہمارا خدا ہے۔ ایک ہمارا نبی ہے — خدا خدا ہے نبی نبی ہے۔
اگر عرش کے ساتھ کرسی ہے سرکار بیٹھ بھی جائیں تو صرف نبی نبی ہیں — نہ خدا اپنی شئے
میں کر بنی خدا نبی ہے۔ خدا کا اپنا مقام ہے۔ نبی کا اپنا مقام ہے — جتنا بنی کے
کا مالک ہو گا۔ اتنا اس کا علم زیادہ ہو گا — نبی کی ذات علم غیب نہیں
— اعلیٰ حضرت الدولۃ المکیہ علم غیب پر لکھ دی — آٹھ گھنٹے
اگر امتی غیب جانے بغیر امتی نہیں بن سکتا تو نبی غیب جانے بغیر نبی کیسے بن سکتا ہے
یومنون بالغیب — خالی الفاظ پڑھ لینے سے عالم نہیں بنتا — تب سرکار کی
استعداد تمام انبیاء سے اعلیٰ ہے تو علم غیب بھی سب نبیوں سے اعلیٰ ہے۔ علمک
ما لم تکن تعلم — عظیما ہ — حضرت آدم کے علم کے بارے۔ کلہا —
— اسماء — نبی پاک کو مثل الا۔ اللہ کی ذات کا بھی صفات کا بھی — علم نبی ذات
اور خالق کی ذات کا بھی — مخلوق کا علم نبی پاک کا علم — اللہ کا علم
آدم علیہ السلام کا علم — امام بوصیری کا کلام — علم اللوح والقلم سے
ابراہیم کی نگاہ کا عالم — نبی پاک کا علم۔ مصدقا لما معکم — نبیوں کو دکھانا
جب پیش ہے تو پھر تصدیق کریں گے — علمت علم الاولین والآخرین
نبی پاک کو کتاب عطا فرمادی ہے — جس میں سب کچھ موجود ہے — وہ سینہ
مصطفیٰ میں ہے — اللہ نے قرآن کی تعلیم دی — قرآن کی جبریل حضور کا لقب

جیسے شاگرد کو استاد پڑھاتے — جیسے نبی کو رب خود پڑھائے۔ کیا یہ نبی ان پڑھ ہیں ان پڑھ کہہ
رہے ہیں — فاوحی الی عبدہ — لامکان پر بلا کر —
نبی پاک کے علم کو جاہلوں نے علم کا سے تو تشبیہ دی — سب انبیاء کا علم ہے
دیا گیا ہے — نبی پاک کا علم سمندر ہے مخلوق کا علم قطرہ ہے — کہا امام احمد
رضا نے حاضر و ناظر — ان کا سینہ کشف کا ہوتا — غیر اللہ اللہ کی عطا سے
حاضر و ناظر ہو سکتا ہے — ان کا انتخاب کیا جاتا ہے — امام احمد رضا کا عشق ہے کہ
ہے — براہین القاطعہ میں عزرائیل کا علم شیطان کا علم — یہ نص سے ثابت ہے
— اگر شیطان حاضر و ناظر ہے تو اللہ کی عطا سے ہے یا اللہ کی عطا کے بغیر ہے
کیا اللہ دشمن کو یہ کمال دے سکتا ہے اور محبوب کو نہیں دے سکتا —
دشمن بھی خالی نہ جائے — اللہ اپنے محبوب کو یہ کمال دے سکتا ہے —

[signature]

گجرات

۲۸ — ۴ — ۲۰۱۶
۲۱ — ۷ — ۱۴۳۷
۱۱ — ۰۳ — ۱۰ PM

۲۲۔ شانِ رسالتؐ

خصوصاً علی افضل الرسل و سید الانبیاء ماحی الذنوب والخطایا منبع الجود والعطا
صاحب المقام والشفاعۃ واللواء۔ الذی دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی۔
محمد ن المصطفی احمد المجتبی ۔ قد جاءکم من اللہ نور ۔ صدق اللہ العظیم۔
۸ ۔ ۸ دو طرح سے شریک ہوتا ہے۔ یہ ہمارے عقیدے کے خلاف ہے۔ کیا جو ہم درود شریف
پڑھتے اللہ بھی ایسا ہی کرتا ہے ۔ اللہ کا کام رحمت بھیجنا ۔ آپ رحمت بھیج نہیں
سکتے۔ رحمت کے لئے دعا کر سکتے ہیں۔ اللہ رحمت کی دعا نہیں کر سکتا ۔ ہم دعا کرتے
ہیں۔ اللہ اللہ کام کرتا ہے۔ تم اللہ کرتے ہو۔ شرکت نہیں ہے ۔ اشتراک منصور
(۲) دوسرا تاثر یہ دیا جاتا ہے کہ ہم جو گنہگار ہیں فاسق فاجر ہیں انہیں کر رہیں ۔ تو نبی پاک
طرف بڑھ رہا ہیں۔ یہ مطلب ہے کہ نیکی جرم ہو گئی ۔ کہ مسلمانوں کے گناہ ریا کے وجہ
ہیں ۔ آپ نبیوں کے نبی ہیں قیامت کے دن نبیوں کو بھی بغیر کوئی چارہ نہیں
ہوگا ۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نیکوں کو پیچھے کر دیں گے۔ گنہگاروں کو سب تو رکھیں
گے ۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ گنہگاروں کی شفاعت کریں گے یہ بھی ہے وہ جنت
میں نعرے لگاتے ہوئے جائیں گے۔ حدیث مبارک ہے۔ جو چوری کرتا ہے کوئی بھی چیز۔
قیامت میں وہ چیزیں کندھے پر اٹھا کے آئے گا ۔ وہ چیزیں بولتی ہوئی آئیں گی
تاکہ دوسروں کو پتہ چلے کہ یہ کیسا بدکردار ہے ۔ نبی پاک کو پکاریں گے۔ سرکار وہاں نا
شفاعت کریں اگر رحمت ہو ۔ زمین کو غصب کرنے والے ۔ کسی نعت خوان
پڑھتے ہیں سرکار ہمارا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے۔ بڑے چھوٹوں کا انکار ہے
ان کے بارے میں شفاعت کا حق مانگیں گے ۔ جو کے دانے کے برابر ایمان ہوگا۔
ہمیں تو نیک بننا چاہیے کہا ہے کہ لکھ کے نبیوں کی امتوں کو سنبھالو۔ ہم تو آپ کے امامت گزار
ہم نے کیا کیا ہے ۔ جو ان کا ہو جائے رب کا محبوب ۔ اللہ مومنوں کی طرف نہیں
دیکھے ۔ ہم ستونوں کو اپنا لیں ۔ قیامت کے دن محبوبت کی کرسی پر
نبی بھی رشک کریں گے۔ ہم نبی نہ بنے ۔ ہم بھی انہیں جیسے محمد پاک کے غلام بن جائے۔
اگر ہم نبی نہ ہو تو موسیٰ کی ہم اسم امتی ہونے کی آرزو کرتے۔ موسیٰ کے ساتھ

ے ہزار نبی ان کی تورات کا درس دیتے — وہ ان کے محدود کام ہیں — اگر یہ محبوب کا اتنی
بنا دیتا تو — حضرت عیسیٰ ؑ سے پوچھیے کہ مسیح کی شان کیا ہے — عیسیٰ کے
معجزات — ہے — حضرت یحییٰ کا مقام کیا ہے — حضرت عیسیٰ کے
پاس وہ یحییٰ نے کیا تھا — ہے — آپ نے دنیا میں آ کر دیا تو لوگ اسے کیا کہیں
گے — آنے والے کی شان کیا ہے — ہم ٹھیک نہیں — ہم محبوب بن کر
نبوت کا دروازہ بند ہے۔ ولایت کا در وا ہے — نوافل کے ذریعے ہم اقرب —
وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے —
B سلطان محمود غزنوی نے دلیا بچے کی طرف — جو کمہار دین کا تھا۔ اسے اپنے ساتھ لے گیا
اس نے اس کا لباس اتارا — اسی طرح مرشد نے شاگرد کا حصلہ بدلا رب بھی
پہلے بندے کو صاف کرے گا۔ پھر محبوبیت کی کرسی پر بٹھائے گا —
جس طرح ولی بوڑھا ہوتا جاتا ہے۔ اسی طرح چہرے کا نور بڑھتا چلا جاتا ہے
داتا علی ہجویری کی وفات میں کہ ابو الحسن نوری کو نوری کیوں کہتے تھے — اندھیری
کوٹھڑی میں سانس لینے سے وہ حجرہ روشن ہو جاتا تھا — شیخ عطار نے بیان کیا
حسن بیٹی کی غلامی میں اگر اتنی نور بن سکتے ہیں — کیا اس میں شک ہو سکتا ہے
اگر سورج نہ روشن نہ ہو تو چاند زمین کو روشن کر سکتا ہے — عکس اور تو
سراج اور ہاجا — کبھی بھی روشن نہ ہوتا۔ عالم روحانیت میں نور حاصل
کرتا ہے — تمثیلات کے ذریعے چلے گا کہ بنی منیر ایسے ہوتے — قیامت کے
دن ہی نور ہوں گے اتنی سی نور مہر ایسا — سب جیسا نہ ہوں گے
اکثر نور سا تارا ہے — سراجا منیرا — کیا نور بشر اکٹھے ہو سکتے ہیں
قیامت کے دن نور بشر — جس میں نور لگا وہ جنت میں جائے گا — اگر جنتی بننا ہے
تو نور حاصل کرنا پڑے گا — ھو الذی جعل الشمس ضیاء والقمر نورا
تو مفسران نے کہا کہ ریت ہے — کہ دو کو مسیحا نے کہ میلا کر
اگر مٹی ریت بہتر نور ہو سکتے ہیں — شق الصدر — ایسی آنکھوں

میں نور ہے — یہ بڑی دھاندلی ہے — جگنو بھی نور ہے — ثابت کر دو جگنو نور ہے
اس محبوب کی خاطر سب کچھ بنایا — جبرائیل کی بشریت لطیف ہے
نبی پاک کی زیارت ہے — صحابہ کرام کرتے ہیں — نبی پاک نے میلاد منایا
شیعوں کا اختلاف — کتابیں مشترک — وہ حدیثیں کیوں نہیں ملواتے
مرشد اتحاد دیتے — ابراہیم نے مانگا — سرکار نے میلاد پڑھا — عیسیٰ کی
دعا ہے — اس محبوب کی آمد کی خوشی اگر امت کرتی ہو — ہمارے نبی کا
میلاد بیان کرتا ہے — میلاد العید میں میلاد پہلے — انجیل برنباس میں ہے کہ
نبی جب پنگھوڑے میں ہوتا تو چاند لوریاں دیتا — بڑا ہو کر تو چاند کو دو ٹکڑوں میں کرے گا
حضرت عیسیٰ نے کیا معجزہ بیان کیا — پنگھوڑے میں اس کی آواز کو سن لیں گے
جب سرکار معراج کی رات اوپر جائیں گے کو پھر سرکار رب کے سننے کی کیا ہوگی —
جو سرکار کا ہے پڑوں کا گزر — دور سے سننا اللہ کا خاصہ ہے
اللہ دور نہیں ہے — دور سے سننا خاصہ کیسے بنے گا — نحن اقرب الیہ من حبل الورید
واذا سالک عبادی عنی — جو دور سمجھتا ہے دور اس سے خدا بھی دور ہے
چاند سنے گا — اگر بے شعور ہے تو لوری دینا کیا ہوا — اگر شان رسول کو جانتا
نہیں جانتا — جو ان کی خدمت کرنا چاہتے — وہ بچہ میری لوری سنے گا نہیں
میرا آقا پنگھوڑے میں سن لے گا — چاند مشرک ہے — تو مشرک کی روشنی حاصل
نہیں کرنا چاہتے — کالی چیزیں سورج سے چھپتی ہیں — ان لوگوں کو چاہیے
جانا چاہیے — کہ اگر مشرک جنوں میں ہو انسان کا — باقی ساروں کا ثابت
سمندر کے اندر داخل ہیں — چاند بھی مسلمان ہے — اس کا عقیدہ ہے کہ میں جہاں سے بولوں
گا میرا آقا وہاں سے سن لے گا — اگر اسلام ہے تو یہ بریلوی ہے — آسمانوں کی بلندیوں
پر بھی یہ عقیدہ ہے — ہمارا عقیدہ چاند جیسا ہے — جنت کی حور کی حالت کیا
جو حد سے سنتی ہے — آنکھ بند ہے — دنیا کیسی ہوگی — عالم مومن کی پکار
سنتی ہے —

۲۹-۴-۲۰۱۶
۲۱-۷-۱۴۳۷ ۳-۵۰ — PM

۲۳ گیارھویں شریف

ڈاکٹر آصف اشرف

اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ اتم برہانہٗ واعظم شانہٗ وجل ذکرہٗ وعز اسمہٗ کی
حمد وثنا۔ اور حضور سرور کائنات مفخر موجودات۔ زینت بزم کائنات دستگیر جہاں۔ غمگسار جہاں
سید سروراں۔ حامی بیکساں۔ قائد المرسلین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
و اصحابہ وبارک وسلم کے دربار گوہر بار میں ہدیہ درود وسلام عرض کرنے کے بعد۔ رونق محفل۔ فخر السادات
خطیب پاکستان

جہاں اللہ کی محبت ہے وہاں اللہ کے ولیوں کی محبت ۔ (۲) دنیا اور آخرت میں ان کا ذکر جاری رہتا
کچھ لوگ کیوں توحید کے پردے میں ولیوں کی گستاخی ۔ اللہ ان سے محبت کرنے والوں کو اپنا محبوب بنا
لیتا ہے ۔ حدیث پاک ہے حدیث جبریل اللہ فلاں بندے سے محبت ۔ اللہ کب محبت کرتا۔ ہر کام اللہ اور رسول
کے حکم پر عمل کرتا ۔ عبادت کو چھپاتے ہیں ۔ کوئی ہو ولی مقبول آسمان پر ہو جائے ۔ ولی سے
پیار اللہ کی سنت ہے ۔ اعلان ہے کہ اللہ اسے محبوب بناتا ہے ۔ ولی کی محبت آسمان والوں میں
ہو جاتی ہے ۔ جو ان کا [illegible] ۔ آسمان والوں میں کسی [illegible] آگاہ ہے۔
اللہ آسمان والوں کو تو بتاتا ۔ نیک لوگوں کی محبت ایمان والوں کے دلوں۔ ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات
سیجعل لہم الرحمن ودا ۔ دو امر - امر تشریعی - امر تکوینی ۔ انی احب فلانا
فاحبوہ ۔ ولی کی محبت ولی کی فکر [illegible] ہوتا ہے ۔ ولی کی محبت کا جھنڈا آسمان پر
لہرا رہا ہے ۔ ان اللہ وملائکتہ [illegible] دو امر ہیں ۔ پورے قرآن کا مقصود انداز ہے
ولی کی محبت ہے [illegible] ۔ جو کرے [illegible] کرے اللہ کی ولی سے ولی ۔
جبریل کی منادی آسمانوں پر ۔ نور کے جھنڈے عرش لگانے والے فرشتے۔
ولی فرشتوں پر [illegible] فرشتوں میں ۔ ۱ مسند امام احمد کی حدیث
آسمانوں کی آواز نکلے پانچ سو سال کے فاصلے پر ۔ ولی کی محبت زمین میں فرشتے
[illegible] کی حفاظت پر ۔ شیخ عبدالقادر ۔ جنہوں نے غوث پاک کا دیدار۔
سفید عنبر رنگ کے ۔ شہنشاہ بغداد کی حاضری ۔ جب [illegible] غوث پاک کا نام [illegible]
اللہ کی محبت کی وجہ سے محبت کرتا۔ شیطان کے دفاع [illegible] اولیاء میں ۔
بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ تو دل پر محبت ولی لکھی ہوئی ہے ۔ ہر بچہ فطرت پر پیدا ۔

بچہ بڑا ہوتا ہے ویسا ہی بنتا ہے جیسے اس کے ماں باپ ہوتے ہیں — صحبت کا اثر —
بکری کے بچے کا قصہ — بھیڑیں کیسے — دل پاک دیا ہے — جب بچہ بڑا ہو گا ولی کی صحبت
کا چراغ — ۱۱ ہیں امتیوں کے ۹۹ آدمیوں کا قتل — ولی کے پاس ملاں علامہ — کیا
کوئی دنیاوی غرض ہے — ملا بندے سے ہوں پر ملا ہوتا ہے — صحبت میں دل
— چہرہ ان کا رب کا ذکر — میں فرشتہ ہوں — فرشتوں کی ملاقات — میرا ذکر فرشتوں
— جیسا ہے پیار ان کے ملنے سے پیار — ولیوں کا دیوانہ ہوا — ولیوں کا ذکر محفل کا
شیخ عبدالقادر کا مرشد — اولیاء و علماء سے پوچھو — امام حسن عسکری — امام مہدی
دنیا جو مطلب بالا ہے — غوث پاک جیسے — سیر فی اللہ — دوسروں کی طرف مخلوق کی
طرف پر چھپائی کرتے ہیں — B — کمانوں کو پھول بناتے ہیں —
مخلوق کا دیکھنا — سیر من اللہ — دنیا کے کونے کونے — بغداد کا ایک ایک محلہ میں دس
دس ہزار ولیوں کے مزارات — ضعیف اولیاء وہاں ہوئے — مقام غوث کیا ہے —
غوث پاک کا فرمان = ہمارا سورج چمکتا رہے گا — کئی بادشاہ گزر گیا — یہ مقبولیت غوث پاک
روحانی جلوہ سمندر — آگ — مردہ زندہ ہو گئے — مسئلہ بند کا مرید بن گیا — خانہ کعبہ
کی عمارت منصور دیکھی — غوث پاک کے پاس ہیں — سب حاضر آ گئے — پیش ملاقات — اس
وقت جانور تھے — بغداد مثل العرب — کعبے کے طواف — ہر سال ۳ ہزار —
فارغ ہوتے — جہاں اللہ کی عبادت — وہاں اس کی محبت بھی چمکتی ہے
غوث پاک کے مرید ہیں اصفہان سے روضہ پاک آئے ہیں — حضرت جرجیس —
کے ایک بادشاہ کا خط بادشاہ پر سنا — دھمکی دیتا ہے جہاں حملہ کرے گا — اس
کے ولی کا سر ہو حملہ — کسی ولی کو کچھ نہ کہے — اللہ سے صلح کر لے — ولی کا
محب ہے دشمن کو رد کر دیا — اس کی عبادت مزید کرنا چاہیے — ولی کی عظمت سے الہام
ملا — ستارہ ضمیر ہے گورنر پنجاب کا جھنڈا علاقہ — [illegible]
(۲) دو بچوں نے فاسق اعظم کے دور میں ایک عیسائی پادری کو قتل یا کھولا —
فاسق اعظم نے فتویٰ دیا — (۳) کسی نے گستاخ پادری کا قتل کیا — چالیس ابن حجر عسقلانی

منگولوں نے کالم پڑھ لیا

بقلم
۳۰ — ۴ — ۲۰۲۴
۲۲ — ۱۰ — ۱۴۴۵ pm
۴ — ۱۳ — ۱۶

یہ وہ جو اوہندی نماز وچ اے — نہ سوز وچ نہ ساز وچ اے —
(۱) حسین دسیا رضا خدا دی — نماز وچ اے نماز وچ اے
سلام میرا توں بعد ناصر — نماز ہوندی اے ہور کی —
سر سجدے وچ سر کٹایا — حسین ہاں دی نماز وچ اے —

(۲) دنیا میں جب کبھی غیرت اہل کا سوال آتا ہے ۔ بنتِ زہرا تیرے پردے کا خیال آتا ہے ۔
قتل ہو جانا مگر آہ نہ لانی لب پہ — صرف اولادِ علی کو یہ کمال آتا ہے ۔
طہارتوں کا تقدس کا زین بیٹھا ہے — میری بتول کے جیون کا چمن بیٹھا ہے ۔
میرے میرب سجدا کو اور عبا کر دے — تیری پشت پہ میرا حسن بیٹھا ہے ۔
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

۲۴۔ میر سید محمد زمان شاہ

آیت ۔ وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین = درود کی فضیلت کیا ہے۔ اللہ بس باقی ہوس
درود پڑھنے والے اس سے بڑا کیا اعزاز ہو گا ۔ کہ اس کام میں اللہ بھی ساتھ ساتھ فرشتے ملے ہ
جب حضور کو معراج ہوئی سرکار جا رہے تھے ۔ راستے کی تمام چیزیں ملیں سے مخلوقات
ایک فرشتے کی ڈیوٹی کہ بارش کے قطرات شمار کرتا ہوں ۔ تم سے بڑا کوئی حساب
دان نہ ہو گا ۔ حضور جب آپ کا امتی درود پڑھتا ہے وہ میری امداد و شمار سے باہر ہوتے ہیں
اگر محفل چھوٹی بھی ہو گھبرائیں نہ ۔ یوسف کے زمانے میں حاجی سوت کی انٹی ۔
جو سلک سے ہوتے ہیں ۔ آخر میں مرید جاتے ہیں ۔ خریداروں میں نام
میں آئے گا ۔ قیامت میں ہم محفل سے کام رہتے ہیں ۔
محبوب کو تمام جہانوں کے لیے ۔ رحمت کبھی زحمت نہیں ہوتی ہے = بارش
۔ لالٹین کی بجلی کی رحمت و زحمت ۔ سوائے تمام جہانوں کی رحمت
محبوب کی رحمت کسی میں زحمت نہیں ہیں ۔ محبوب کی نسبت رکھے رکھو ۔

اتوار
۱-۵-۲۰۱۶
۲۴-۷-۱۴۳۷
۸-۲۴-۰۷ PM

⟸ الشکوہ

۱ ۔ تعریف ۔ ، حمد و ثنا ۔ استاد اپنے شاگرد کا کمال کو دیکھ کر خوش نہ ہو ۔ تو بخیل ہے ۔ بیٹا کو

(۲) ۔ آپ کی خاموشی اس بات کی دلیل ہے ۔ کہ آپ خوش نہیں ہیں ۔ علامت ۔ تو ایک ہو ہو اچھا

اللہ کی رحمت بندوں کو پاک کرتی ہے ۔ اللہ کی ذات ہے تو پاک ہو ۔ فاذکرونی اذکرکم ۔ اگر

تم ہر جا کے میں ذکر کرتا ۔ میں پاتی ہو ۔ داتا صاحب ۔ بابا صاحب کا ذکر ۔ خان صاحب

کی نسبت سے ہوتی ہے ۔ جتنا متکلم ۔ بادشاہ مقام کرتا ہے سارا دیکھ ۔ کلام اللہ ۔ سید کلام اللہ

کو چیلنج ۔ باقی کتاب آسمانی ہی اللہ کا کلام ہے ۔ قرآن جیسی عزت باقی کتنوں جیسی

محدث ۔ سامع کی حیثیت بدلی تو کلام کی عزت بڑھ گئی ۔ جیسے موسیٰ سے مکلم ۔

کلام ہے جو رسوا کرتے ۔ کلمہ تابع ہے ۔ ہر قرآن کے جمال مصنف جاتے ہیں ۔ تعریف تھا کہ

تورات ایکبار ۔ قرآن میں ادا شہی محبوب کی ہیں ۔ جبر ملک میں محبوب کے کلام کا انداز

میں نا کا شمارت کو حسن سمیٹ کر آپ کو بنا دیا ہے ۔ ۲۳ سال کا بیان یار سے

میں ہوتی ۔ قرآن میں ۔ ثانی اثنین اذ ھما فی الغار ۔ اپنے مصطفیٰ کا انعام ۔ ایک کو ان کا انعام

ذکر ۔ بالغ ہو تو میں ہے جو جیسے بڑھتے انہیں بلوغت ہے لگ ہے ۔ کیونکہ پاک رشتوں میں

ہے ۔ کیونکہ خرافات میں ہی گندم بیج کر لگاتے ہیں ۔ حج کا طواف کیا ہو ۔ استعلاء

کیو ہے ۔

۲۵-۱۱ قاری نذیر احمد ضیا پور

دیکھ کر باپ خوش ہو۔ بیٹے قرآن پڑھ کر خوش ہو — ان کو دیکھ کر بیٹا خوش ہوتا ہے — آتا
ہیں۔ رسول کی محفل میں جاہل نہیں آ سکتا — قرآن اللہ کا کلام ہے — جس کو سبحان اللہ
ہے — اذکرکم۔ مضارع ہے۔ امر حال پر دلالت۔ مضارع میں دو زمانے — میں ذکر کرنے والوں کا ذکر کروں گا۔
بندے کا ذکر۔ رحمان عرش پر بندے کا ذکر کرے۔ اللہ فرشتوں میں ذکر کرے — کلام کی عظمت متکلم
متکلموں کا متکلم کلاموں کا بادشاہ — جب وہ مالک ہے تو اس کا کلام بھی مالک ہوگا — مکے والوں
جیسے ہیں۔ جتنا خطاب اونچا ہو۔ فصاحت و بلاغت — سننے والوں میں تفسیر
کرتا ہے۔ تو تورات — جب سے کلام کرتا ہے۔ تو قرآن — انداز مختلف میں
— تورات کے مشابہ کلیم۔ قرآن مصطفیٰ کا — مکی اور مدنی قرآن — قرآن کو دیکھے گا۔
— تمام سیرت المصطفیٰ اذکار قرآن میں — تو ادا بدلتا رہے ہم قرآن پڑھتے —
بات ہو رہی تھی — یوسف حسن کو نہ پایا — غار کا مقام۔ غار حرا غار ثور
برکت کے لیے ایک غار حرا کا ذکر۔ محبوب اگر مکے میں تو مکہ برکت والا۔ مدینہ برکت والا۔ اللہ نے نماز کا
نماز کو سکھایا میں نے مقام عبدیت کا — اقیموا امر کا صیغہ ہے — زکوٰۃ فرض ہونے
کے علاوہ — رمضان کے لیے تاکید — ان احکام میں تاکید نہیں ہے۔ بار بار پڑھ ... تاکید

۲۶- سید نصیر الدین نصیر

محفل حضور کے ذکر کے سوا ادھوری ہے۔ اس کائنات میں اگر کوئی ہستی ہے تو محمد ﷺ
اللہ کی ہے۔ اگر کوئی ذکر ہے تو نبی پاک کا ذکر پاک ہے۔ قرآن کا علم، معانی کا علم،
قرآن کے الفاظ کا علم۔ جب کو ملتا ہے وہ حضور کے حوالے سے ملتا ہے۔ کیونکہ قرآن کتاب
کی صورت میں ہے۔ اور اللہ نے ذلک الکتاب لا ریب فرمایا۔ تو یہ قرآن خاموش ہے۔ اور عملی حالت
قرآن ناطق ہے۔ یعنی اگر قرآن کو کھولا جائے۔ تو اسے ان پڑھتا ہے۔ قرآن خاموش رہتا
ہے۔ لیکن حضور علیہ السلام آپ کی ذات عالیہ ہے۔ کہ آپ بولیں تو قرآن کی ترجمانی ہوتی ہے
قرآن کے مطالب و معانی کی تفسیر ہوتی ہے۔ اس لئے حضور علیہ السلام کے ذکر پاک کا
ہونا ہر محفل میں ضروری ہے۔ بلکہ آپ ایمان اسی نسبت میں۔ یعنی انسانیت کے ایمان
کا مدار آپ کی ذات ہے۔ جان عالم ہیں۔ اور جانانِ عالم۔ آپ نے اپنی حیات
مبارکہ میں جو ارشادات فرمائے اگر احادیث کو دیکھا جائے۔ آقا حضور علیہ السلام کا کہنا ہے
کہ حضور نے دنیا کو ایک مسافر خانہ قرار دیا ہے۔ جس طرح مسافر رہتا ہے سرائے میں
رات گزارتا ہے۔ صبح اپنے سفر کا آغاز کرتا ہے۔ تو یہ دنیا بھی ایک سرائے خانہ ہے
ہر شخص کچھ مقرر وقت کے لئے حیات مستعار لے کر اس میں وارد ہوتا ہے۔ اور خدا نے
نے اس کے لئے وقت مقرر کیا ہے۔ اپنا وقت پورا کر کے انا للہ وانا الیہ راجعون کا مصداق
بن کر اسی کی طرف لوٹ جاتا ہے جس طرح کہ پانی برستا ہے۔ اٹھتا سمندر سے
ہے۔ ہوا کی صورت میں موجوں کی صورت میں بخارات کی صورت میں بادل بن جاتا ہے
مختلف بادلوں کی شکلوں میں۔ لیکن سمندر سے سینکڑوں ہزاروں میل دور جا کر برستا
ہے۔ خشک صحراؤں پر بھی برستا ہے۔ گلشن پر بھی برستا ہے۔ وہ پانی جو نکل کر آتا
ہے سمندر سے وہ ندیوں نالوں اور دریاؤں سے سب پانی جو ہے وہ مڑ کر اسی
سمندر میں جاتا ہے یعنی جہاں سے پانی آیا۔ وہیں لوٹ کر جاتا ہے یہ ایک مثال ہے
انا للہ وانا الیہ راجعون کی کہ یہ ہم جہاں سے آئے ہیں۔ ہم نے وہیں ایک نہ ایک دن
لوٹ کر جانا ہے۔ سے بغیر آپ ہوں جس محفل سے اٹھ کر۔ اسی محفل میں
جانا چاہتا ہوں۔ جس محفل سے ہم سب اٹھ کر آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے

اسی بات کو مختلف آیات میں قرآنی سورۃ کی صورتوں میں مختلف انداز میں۔ مختلف دلکش
تمثیلات سے بیان فرمایا ہے۔ اور یہ جو آیۂ کریمہ میں نے تلاوت کی ہے۔ کل من
علیہا فان ______ کہ جو چیز ہے۔ آئی ہے دنیا و ما فیہا۔ اس نے ایک دن
فنا ہونا ہے۔ ویبقی ______ والاکرام ۔ اور جو جلال والی ذات ہے عظمت
والی ہے۔ کبریائی والی ہے۔ جس کو بتایا ہے عظمتیں ۔ رفعتیں۔ صرف وہی ذات رہے
گی۔ اس پر نہ کوئی موت ہے۔ نہ اس پر کوئی تبدیلی ہے۔ اور نہ وہ حادث ہے
بلکہ وہ حی و قیوم ہے۔ وہ ازل سے ابد تک اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رہنے والی ذات ہے
آپ حضرات جس سرزمین میں سانس لے رہے ہیں۔ یہ ایک عظیم تصوف کی بہت عالی
ہستی جو فنا و بقا کے مقام کو بخوبی سمجھنے والی ہے۔ میری مراد حضرت بابا فریدالدین
مسعود گنج شکر ہیں۔ آپ سب حضرات خوش نصیب ہیں۔ کہ اگر بابا صاحب
کی قرب و جوار میں۔ آپ کے روحانی تصرف کے قلمرو میں سانس لے رہے ہیں۔
صوفیاء کا فیضان صوفیا کی تعلیم۔ وہی تعلیم ہے۔ جو قرآن مجید کی اور حضور علیہ
السلام کی تعلیم ہے۔ ہم نے کتابوں میں پڑھا۔ کہ جب حضرت سلطان الزاہدین
فریدالحق والدین کا وصال قریب آیا۔ تو آپ کی زبان پر ایک رباعی جاری کی گئی۔
فرمایا۔ کہ خواہم کہ ہمیشہ در ہوائے تو زییم
خاکے شوم و بزیر پائے تو زییم
ترجمہ۔ آپ کس کو مخاطب فرما رہے ہیں۔ ان کا مخاطب کون ہے؟ وہی ذات ہے جس
نے زمین آسمان کو بنایا۔ جس نے آپ کو مجھے بنایا۔ جس نے اندھیرے کو روشنی
کو تخلیق فرمایا۔ جس نے خیر و شر کی تخلیق فرمائی۔ جس نے اچھے برے کی تمیز سکھائی
جس کے انبیاء بھیجے۔ جس نے صالحین بھیجے۔ جو ساری مخلوق کا داتا ہے۔
پالنہار ہے۔ رزق دینے والا ہے۔ دشمنوں کو بھی عطا فرمانے والا ہے۔ دوستوں کو
بھی نوازنے والا ہے۔ دوستوں کو امتحان سے نوازنے والا ہے۔ اور دشمنوں کو بھی
چھوٹ دینے والا ہے۔ اور اتنے گناہوں کے باوجود۔ انسان پر اس کا دائرہ حیات

تنگ نہیں فرماتا۔ اس کے رزق میں کمی نہیں کرتا۔ اتنا داتا اور اتنا بندہ نواز وہی حضرت
بابا صاحب کا مطلب ہے۔ اور اس کے آخری لمحات میں زندگی شریعت زہد تقویٰ
اور ایثار کی ان بلندیوں پر پہنچ کر میں تو یوں کہوں گا۔ کہ ان بلندیوں تک پہنچے
کہ جہاں سے نبوت کی ابتدا ہوتی ہے اُسے لوگوں کی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
حضرت معین الحق والدین حضرت خواجہ چشتی اجمیریؒ اور اس طرح کے جو ملک فقر کے شاہ
ہو گئے ہیں۔ اللہ کے مقبول ہو گئے ہیں۔ ان کی توحید اور رسالت کے مرحلوں میں جو آخری
منزل ہوتی ہے۔ اس سے اوپر نبوت کا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ یہ ان بلندیوں
کو چھونے والے لوگ ہیں۔

آپ فرماتے ہیں اے میرے مالک اے فریدالدین کو پالنے والے۔ رزق دینے والے اور فرید
الدین کو نعمت ایمان سے مالامال کرنے والے۔ سب کچھ دینے والے۔ اور اے فریدالدین
کے رب کچھ میں جانتا ہوں۔ کہ میں جو لقمہ نفس میں ہے۔ وہ بھی مجھ کو خبث میں
صرف کروں۔ کیسی دنیا کی لالچ میرے نفس کو ملوث نہ کر دے۔ اور یہ گندہ نہ
ہو جائیں۔ میرا ذہن خیال گندہ نہ ہو جائے۔ جو سبق میرے شیخ قطب الدین بختیار
کاکیؒ نے دیا تھا بعد حسن سنجریؒ سے مجھے ملا تھا۔ وہ باقی وہ ذوق وہ ذکر
جو رہ گئی ہیں۔ اس میں بھی شراب کا ذکر ہو۔ ان میں شراب کا فکر ہو۔

حالانکہ مرنے سے ان کا سکرات الموت کا وقت قریب آ جاتا ہے۔ تو انسان کی
آنکھیں ایک جگہ ٹک جاتی ہیں۔ حدیث میں ہے کہ جو اچھے عمل والے لوگ ہیں
وہ جنت دیکھتے ہیں۔ اس کے سامنے جنت کے مناظر پیش کر دیے جاتے ہیں
بعض دفعہ ان کا منہ بھی کھل جاتا ہے۔ حیرت سے جس طرح انسان کا منہ کھل جاتا ہے۔
آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا ہے۔ تو سکرات الموت میں جب وہ نقش اللہ کی دیکھتے ہیں
تو حیرت میں ہو جاتے ہیں۔ اور جن کے اعمال اچھے نہیں ہوتے تو ان کے سامنے دوزخ کا منظر
پیش کیا جاتا ہے۔ تو وہ دوزخ کا عذاب کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو جاتے ہیں منہ کھل جاتا
ہے ان کا۔ تو یہ دو صورتیں ہیں۔ لیکن یہ لوگ نہ ـــ آخر کا وقت ہوا انسان

کا ہوتا ہے۔ اس میں دنیا کی ہوس زور کرتی ہے۔ جس کے پاس پیسہ ہے جائیداد ہے، اور پراپرٹی ہے۔ دنیا کا ساز و سامان ہے۔ شان و شوکت ہے وہ پریشان ہو جاتا ہے۔ کہ ہائے میں اب چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ یہ میرے پسماندگان جو ہیں۔ یہ اس کو حاصل کر لیں گے میں نے کمایا ساری عمر بھر۔ لیکن کام نہ آیا۔ بہت کم کام آیا۔ اس لئے دولتمندوں کی موت جو دنیا دار ہوتے ہیں۔ وہ بڑی مشکل موت ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کے سامنے دنیا ہوتی ہے۔ وہ دنیا کی ہوس میں اس قدر پریشان ہوتے ہیں۔ کہ ساری عمر جس کے لئے ہم دوڑ دھوپ کی۔ آج وہ ہمارے ہاتھوں سے وہ چھن جا رہا ہے۔ اور اس کے وارث وہ بنیں گے۔ جن کو ہم دینا نہیں چاہتے۔ لیکن ایک عارف جب دنیا سے جاتا ہے۔ جو اللہ کا مقبول ہے۔ جس کا تعلق اللہ کی ذات سے ہے۔ جب وہ دنیا سے جاتا ہے۔ تو مکران سے لیکر ملتان تک کی جاگیر اس کے پاس ہو۔ بادشاہ نے جب بابا صاحب کو صاحبزادی دی تھی۔ تو جاگیر دی تھی۔ مکران سے ملتان تک

لیکن کبھی آپ نے پڑھا ہے۔ کہ بابا صاحب نے کبھی اس کو چھوا بھی ہو۔ کبھی ایک مربع ایک زمین پر رہتے ہیں۔ ایک پیرے پر ہم لوگ مرنے والے ہیں۔ لیکن بابا فرید کو دیکھیں۔ کہ مکران سے ملتان تک کی زمین اور وسیع جاگیر۔ لیکن کبھی دیکھا ہی نہیں۔ اور دنیا سے جا رہے ہیں۔ کوئی دنیا کا افسوس نہیں ہے۔ بلکہ خوشی ہے۔ کہ یہ ایک قید خانہ تھا جس سے میں مقید تھا۔ حضرت پیر مہر علی شاہ میرے جد امجد فرماتے تھے۔ کہ دنیا کے لئے میری موت کی تمنا ہے۔ لیکن میں یہ کہتا ہوں۔ کہ ایک شخص نے بابا جی کی موت کے متعلق تو کہنے لگے۔ کہ موت ہمیں کب آتی ہے۔ موت تو خوش نصیب لوگوں کو آتی ہے۔ جو محبوب کا وصال چاہتے ہیں۔ جو اپنے محبوب کے غم میں جانے کی اہمیت رکھتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم کب دنیا سے جائیں گے۔ ہم اپنے مالک حقیقی اور رفیق اعلیٰ سے کب ملیں گے۔ یہ تو ہم نے پتہ نہیں اور کتنے دن وقت گزارنا ہے۔ اس قید خانے میں۔ ہم میں سے کون ہے جو موت کی خواہش کرے۔ ہم تو ڈرتے ہیں موت سے۔ ان سے موت ڈرتی ہے۔ جو اللہ کے رستے

شہید ہوا۔ فرمایا ولاتقولوا لمن یقتل ۔۔۔ جو میرے راستے میں شہید ہوا۔ جس نے اپنی جان دے دی۔ اس کو مردہ نہ کہنا۔۔۔ بل احیاء ۔۔۔ لاتشعرون ۔۔۔ بلکہ وہ زندہ ہیں ان کی زندگی کی حقیقت تم نہیں سمجھ سکتے۔ اس آیت سے یہ ثابت ہوا کہ ان شہید کو موت نہیں آتی۔ موت صرف تختے پر خاموش لیٹنے کا نام نہیں۔ حرکت نہیں کر رہا ہے۔ بول نہیں رہا۔ ان کو موت نہیں ہے تو قرآن فرما رہا ہے۔ یہ کوئی حدیث نہیں ہے کہ کوئی کہے یہ ضعیف ہے۔ قرآن مجید ہے کہ جس کے ایک نقطہ اور حرف پر شک کرنے والا کافر ہے۔ وہ فرما رہا ہے ولاتقولوا ۔۔۔

کہ دل اردو کے تپش لفظ سے افسردہ ہیں۔

مردہ کہتے ہیں جو انسوں کو وہ خود مردہ ہیں۔

مردہ نہ کہنا۔ اگر تختے پر لیٹنے اور خاموش کفن میں لیٹ جانے کا نام مردہ ہے تو شہید بھی تو اسی طرح لیٹا ہوا ہے۔ شہید کوئی کھاتا پیتا تو نہیں ہے شہید کوئی حرکت تو نہیں کرتا۔ وہ کوئی بات چیت نہیں کرتا۔ وہ بھی تو مردہ کی طرح لیٹا ہوا ہے۔ لیکن اللہ فرماتا ہے اس کو مردہ نہ کہنا۔ مطلب یہ ہوا کہ مردہ اس کا نام نہیں۔ موت اور چیز ہے۔ حیات بعد چیز ہے۔ اللہ کے نزدیک موت اور حیات کا فلسفہ کچھ اور ہے۔ ایک ہندوستانی شاعر نے بڑا ارجمند کا اچھا شاعر تھا۔ اس نے ایک شعر کہا تھا موت و حیات کے فلسفے پر۔

کہ زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب

موت کیا ہے انہیں اجزا کا پریشاں ہونا

اس نے یہ ٹھیک کہا اگر فلسفہ ہے۔ لیکن اللہ نے فرمایا یہ فلسفہ تمہارا ہے میرے نزدیک موت و حیات کا تصور کچھ اور ہے۔ میرے راستے میں جو جان دیتے ہیں۔ میں ان کو ابدالآباد تک زندہ کر دیتا ہوں۔ وہ نہیں مرتے ان کے دشمن مرتے ہیں۔ ان کا نام زندہ رہتا ہے۔ ان کا کام زندہ رہتا ہے۔ حسین نے کربلا میں

اپنا سر پیش کیا۔ آج تک حسینیت زندہ ہے۔ اور قیامت تک زندہ رہے گی۔ حضرت معین الدین رحمۃ اللہ علیہ نے نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔

کہ شاہ ہست حسینؑ ـــــ حسینؑ شاہ ہے۔ بادشاہ ہے
حسینؑ دین ہے۔ سراپا دین ہے۔ اور دین کو پناہ دینے والا ہے۔ کیا
سر تو دے دیا۔ لیکن یزید کے ہاتھ میں اپنا پاک ہاتھ نہیں دیا۔ ثابت کیا
ہوا۔ کہ لا الٰہ کی بنیاد رکھنے والا۔ دوبارہ ہم نے اس کی آج رکھنے
والا ہے۔ تو زندگی بعد موت کا فلسفہ اللہ نے دیا۔ ولکن لا تشعرون۔
تم تو شعور بھی نہیں رکھتے۔ شعور پہلے سمجھ ہے۔ عقل اس سے اوپر ہے۔
شعور جانوروں میں ہوتا ہے۔ چیونٹی کا کام ہے دانہ نکال کے چلنا۔ اس
کو پتہ نہیں یہ گندم کس کی ہے۔ چوہدری صاحب کی ہے یا ملک کی ہے۔
پیر صاحب کی گندم ہے۔ یا مولوی صاحب کی گندم ہے۔ اس کو شعور ہی
نہیں۔ اس کا شعور کیا ہے۔ کہ اس کے آگے کوئی چیز آ گئی تو دوسری طرف
پھر جاتی ہے۔ اس کو اللہ نے اتنا شعور دیا ہے کہ اگر تمھیں روکنے والی چیز سامنے
چیز آگے تو اپنا راستہ بدل دے۔ یہ حشرات الارض یہ ہم سب غور کرتے ہیں
یہ شعور ہے نام کا پتہ نہیں ـــ لیکن اتنا پتہ ہے کہ میں نے اس طرح کرنا ہے
یا اس طرح کرنا ہے۔ کوئی کانٹا آ گیا ہے کوئی جانور گھاس کھا رہا ہے
تو وہ چھانٹ کر پھینک دے گا ـــ کونسا گھاس کھانا ہے کونسا گھاس نہیں
کھانا ہے۔ جانوروں کو پتہ ہے منہ مار کے چھوڑ دیتے ہیں۔ انہوں نے
کسی کالج یا یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی ہے۔ اللہ نے فطرت میں رکھ دیا ہے
شعور یہ جانوروں کا درجہ ہوتا ہے ـــ لیکن اللہ نے دیا جب اللہ کی
بارگاہ سے تنبیہ۔ اولیاء کرام کی موت وحیات کے بارے میں تبصرہ کرنے والے لوگو۔
ولکن لا تشعرون ـــ تمہیں تو اتنا شعور نہیں جتنا چیونٹیوں کو ہے۔ اور
حشرات الارض کو شعور ملا ہے۔ تمہیں کیا معلوم ہے کہ مرتبہ انبیاء اور اولیاء کی

موت و حیات کیا ہے ـــ ولکن لا تشعرون ـ اللہ تعالیٰ تعقلون بھی فرما سکتا تھا ـ
کیونکہ انسانوں کو مخاطب کر رہا ہے ـ تمہارے اندر عقل نہیں ہے ـ تعلمون بھی
فرما سکتا تھا کہ تم علم نہیں رکھتے ہیں ـــ اللہ تعالیٰ نے تعقلون ـ تعلمون ـ
نہیں بلکہ تشعرون فرمایا ـ شعور کی تمہیں تو ہوا بھی نہیں لگی ـ ویسے فلسفہ
بیان کر رہے ہو ـ کہ تم کہتے ہو کہ وہ مر گئے ہیں ـــ شہید مرا نہیں ہے ـ فرمایا کہ
کلمہ جس کا شہید پڑھتا ہے ـ اور حیاتِ ابدی پر فائز ہو جاتا ہے ـ لیکن جس کا
کلمہ پڑھتا ہے ـ اس کی زندگی کے بارے میں تو خود فیصلہ کر کہ وہ زندہ ہے یا نہیں ـ
فرمایا کہ خواہش کہ ہمیشہ ـــ اے مالک میں چاہتا ہوں ـ ہمیشہ جو
عمر رہ گئی ہے کہ تیری محبت میں گزاروں گا ـ یا دن تک میں تیرا عاشق بن کے میں
رہوں ـ میں مٹی کے ساتھ مٹی ہو جاؤں گا =
(B) = دنیا میں بھی زہد الدنیا اختیار کرتا رہا ہے ـ یہ نہیں ہے کہ میں دنیا میں سے
اٹھوں گا تو سیدھا جنت چلا جاؤں گا ـ حوروں اور غلمان کے لیے ـ تیرا آنا طیور
کے لیے ـ اور آخرت بھی نعمتوں کے لیے کہا جاؤں گا ـ وہاں بھی میرا مقصد مراد تو ہی
ہے ـ اگر زہد نے دنیا میں جاگیر کو نہیں دیکھا ـ دولت اور متاع اور نشان و شوکت
اور جلال کو نہیں دیکھا ـ تو قیامت کے دن بھی وہ جنت کو نہیں دیکھے گا ـ
اے اللہ میں چاہتا ہوں کہ میں مروں بھی تو تیرے لیے ـ اور زندہ رہوں بھی تو تیرے لیے ـ جس
طرح حضرت ابراہیمؑ کو فرمایا ـ کہ اے ابراہیم تو فرما دے ـ بتا دے لوگوں کو ـ قل ان
صلاتی ـــ میری نماز اور قربانی اور موت اور حیات اللہ کے لیے ہے
نبی زندہ رہتا ہے دنیا میں تو اللہ کے لیے ـ نماز پڑھتا ہے تو اللہ کے لیے ـ
یا زاہد کیا کہہ رہے ہیں ـ کوشش سے مراد میرا مقصد تو ہے ـ ابراہیمؑ کیا فرما
رہے ہیں قل ان ـــ للعالمین ـــ کہ میرا مرنا جینا تیرے لیے ہے ـ اللہ پاک نے
بھی یہی فرما رہے ہیں ـــ قرآن بھی وہی بات کر رہا ہے ـ میں نے کہا تھا کہ ہر انسان
مقام پہ پہنچتے ہیں ـ کہ جہاں سے اوپر نبوت شروع ہو جاتی ہے ـــ

یہ کوئی علم کی دنیا سے تعلق رکھنے والا ہوگا تو میری بات کو سمجھے گا ۔
سورۃ شعراء میں اللہ کی شان دلالات بیان فرمائی ہیں سجدا وقیاما ○
یہ عام نہیں ہیں ۔ یہ خواص کا طبقہ ہے ۔ عباد الرحمٰن ۔ ایک یہ ہے کہ ہم تیرے
بندے ہیں ۔ اے اللہ ہم تیرے بندے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کس کا بندہ بنتا ہے ۔
کیسے ہیں یہ بندے وہ ہیں ۔ حضرت عبداللہ ابو ایوب انصاری کی اولاد میں سے
ہیں جو افغانستان میں دفن ہیں ۔ وہ فرماتے ہیں کہ رب راضی ہو کہتے ہیں کہ ایسا
بندہ میں کیسے تو ہو کر دے کہ تو میرا بندہ ہے ۔ میری خوشی کی انتہا عرش سے بھی
اوپر گزر جائے گا ۔ ہم تو اپنی خواہشات کے بندے ہیں ۔ اپنے مطلب کے
بندے ہیں ۔ جو اس کے بندے ہوتے ہیں وہ خود بتاتا ہے کہ عباد الرحمٰن ۔ ھَوْنًا
رحمٰن کے وہ بندے ہیں ۔ جب زمین پر چلتے ہیں ۔ تو نرمی چال چلتے ہیں ۔ اکڑ کر
نہیں چلتے ۔ کہ جس طرح لوہا کا سریا لگا ہوتا ہے ۔ وہ نرم چال چلتے ہیں ۔

جو اس انداز سے اٹھ کے امتحاں چلے
فتنوں نے پاؤں چوم لیے پوچھا کہاں چلے ۔
جب میں چلوں تو سایہ بھی میرا نہ ساتھ دے ۔
اور جب تم چلو زمین چلے آسمان چلے ۔

یہ عباد الرحمٰن کی چال ہے ۔ جب وہ اس چال سے چلتے ہیں ۔ تو ایک اور آواز
آتی ہے ۔ تم کیا چلے زمین چلی آسمان چلے ۔
اے کبر و ذرا انکا کے قیامت کہاں چلے ۔
یہ عباد الرحمٰن وقار سے چلتے ہیں ۔ قرآن پاک میں جو جاہل کا لفظ استعمال ہوا
ہے ۔ جاہل اس بندے کو کہتے ہیں ان پڑھ نہیں ۔ جو بات کو سمجھ کر نہ سمجھے اور
کہے کہ میں نہیں مانتا ۔ ضد کرتے ہیں ۔ ابوجہل کو ابوجہل کیوں کہتے ہیں کیا
وہ ان پڑھ تھا ۔ پورے مکہ کے فیصلے کرتا تھا ۔ اتنا دانا تھا اتنا سمجھدار
تھا ۔ حضور ﷺ نے فرمایا تھا ابوجہل ۔ یہ جہالت کا باپ ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ ضد کی

جہاں اڑ جائے ۔ دنیا دو ہو جائے ۔ کوا سفید ہے ۔ ایسے بندے کو جاہل کہتے ہیں ۔
واذا خاطبھم الجاھلون — جب ان سے جاہل مخاطب ہوتے ہیں ۔ جو ان کے
مقام سے ناواقف ہوتے ہیں ۔ جو ان کے مرتبے کمالات صفات واقف نہیں ہوتے ۔
تو وہ اولیاء کہتے ہیں نوازش ہے سلام ہے ۔

ان فی خلق السموات والارض — لقوم یعقلون ۔ فرمایا زمین آسمان میں
نشانیاں ہیں ان کیلئے جو عقل رکھتے ہیں ۔ سر میں عقل زیادہ ہو اس کا مطلب یہ
نہیں ہے کہ وہ بڑا دانا ہے عقلمند ہے ۔ بعض جو ہے اس کا دماغ کتنا بڑا ہے ،
لہٰذا وہ زیادہ عقلمند ہونا چاہئے — گاڑی کے سامنے آجاتا ہے مر جاتا ہے
لیکن حرکت نہیں کرتا — اگر قائد اعظم کی سی عقل ہوتی جس نے پاکستان بنایا ۔
عقل اور چیز ہے ۔ جسم کا حجم اور چیز ہے ۔ وہ اور دنیا ہے ، اور دنیا ہے ۔
اس لیے انسان جن میں عقل ہے ۔ چیزوں کو دیکھ کر میری طرف آتے ہیں ۔ مصنوع
کو دیکھ کر صانع کی تعریف کرتے ہیں ۔ مشینری کو دیکھ کر تعریف کرتے ہیں ۔ جہاز
کی تعریف کرتے ہیں ۔ کاریگر کو داد دیتے ہیں ۔ جنہیں نہ اللہ کا پتہ ہے نہ رسول کا
پتہ ہے ۔ ہمارے مسلمان — کبھی اللہ کو بھی داد دی ہے — کبھی چیز کو دیکھ
کر اللہ کی طرف بھی ذہن گیا ہے ۔ کبھی آسمان کو دیکھا ہے ۔ کبھی ستاروں ۔ سورج
کی طرف دیکھا ہے ۔ ہواؤں کے چلنے کو دیکھا ہے ۔ صبا کو دیکھا ہے نسیم کو دیکھا ہے
سبز سبز کو دیکھا ہے ۔ نہیں کیا پتہ ہے صبا کیا ہے نسیم کیا ہے ۔ ہواؤں کو کیا
جانتے ہو ۔ کوئی ہوا پیغام لے جاتی ہیں ۔ کوئی تباہی والی ہوتی ہیں ۔ جو مشرق
سے جاتی ہیں تو مدینے کو جاتی ہیں ۔ حضرت نظام الدین فرماتے ہیں ؎

؎ صبا بسوئے مدینہ رو کن ازیں دعا گو سلام برخواں ۔

آپ اس ہوا کو فرماتے ہیں ۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کتنی قدرت کی نشانیاں
رکھی ہیں ۔ بہت سے ہیں جو ان چیزوں کو دیکھ کر ان کی طرف جاتے ہیں ۔ مصنوع
کو دیکھ کر صانع کی طرف جاتے ہیں ۔ وہ سمجھتے ہیں ۔ وہ ہمارا خدا ہیں ۔ حرف

آنکھیں بند کر کے مسلمانوں کے گھروں میں پیدا ہو جانا۔ جدی پشتی مسلمان ہیں
جناب۔ ہمیں کیا پتہ سمجھ آئے یا نہ آئے۔ تدبر فی القرآن۔ قرآن
میں غور کرو۔ دیکھو جو میں کر رہا ہوں وہ کائنات میں چیزیں ہیں کہ انہیں
دیکھ کر تمہیں پتہ چلے گا کہ میں خالق ہوں۔ رات کو انسان بیمار ہو جائے۔ ڈاکٹر
کے پاس جاؤ۔ علاج کراؤ۔ اپنے اسباب تم پورا استعمال کرو۔ شفا پھر
بھی نہیں ہوتی۔ تم نے ان لوگوں پر بھروسہ کیا یا پہلے ہی مجبور بھروسہ کیا ہوا
پہلے ہی مرض لگا ہوا ہوتا۔ حضرت ابراہیم کو شفا دینے والا میں ہوں۔ تم کون ہو۔
تم میرے ذکر سے باہر ہو۔ بیماری کو شفا میں دینے والا۔ تمہارا ادویات
کو میں شفا میں ہی دیتا ہوں۔ یہ سبھی باتیں جو انبیاء کرام نے فرمائی ہیں
یہ باتیں کرنا سے پہلے تک والے آپ کو صادق الامین کہتے تھے۔ بتوں کے بارے
میں ۔۔۔ کافروں نے سرکار کو بہت کچھ کہا۔ مجنوں دیوانہ ۔۔۔
ہمارے باپ دادا کیا پاگل تھے ۔۔۔ اگر حضور کی آپ سیرۃ پڑھیں جو ۱۳
سالہ مکی زندگی ہے۔ تو آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ کہ ہمارے
آقا نے اللہ کی توحید کے رستے میں کتنی تکلیفیں اٹھائی ہیں۔ جب ہر ملک
رشد و ہدایت عام ہو جائے تو کوئی نہ کوئی ایک آدمی ہونا چاہیے جو قرآنی منشور کا
راہ بتائے۔ لیکن مالک نے جتنی مجھے ہمت دی ہے اتنی کوشش کر سکتا ہوں۔
ایک بلب وہ ہوتا ہے جو محلوں تک روشنی دیتا ہے۔ ایک زیرو کا ہوتا ہے جو
قریب قریب روشنی دیتا ہے جو میں نے بڑے ہی سمجھا۔ اپنے پاؤں تک تو روشنی
دوں۔ حضرت بابا فرید نے جو ارشاد فرمایا ہے یہ کسی بادشاہ کے ساتھ
بات کی ہے یا کسی بزرگ ۔۔۔ دلشیرہ۔ یہ نہ بیر اللہ تعالیٰ کے ساتھ بات کی
ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں تیری محبت میں مروں اور زندہ رہوں۔ انہوں نے بادشاہ
کی پرواہ نہ کی جوتی کی نوک پہ نہیں رکھا۔ بادشاہ ہر چیز مالک کو دے رہا ہے۔
اندر دل و دین جو آبروم   پیر راہ نمائے تو۔

اے بہ نشانِ دلبری ہر دو جہاں فدائے تو۔

تیری نشانِ دلبری تو وہ ہے۔ کہ دونوں جہان نثار کر دوں۔ دین اور دنیا کیا چیز ہے۔ دین بھی تیرے صدقے ملا اور دنیا بھی تیرے صدقے میں ملی ہے۔

یہ دنیا انسانوں کو خراب کرتی ہے۔ جو لوگ صرف دنیاوی طور پر پیروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ فیض نہیں ملا۔ فیض مانگا ہی کب ہے۔ پیروں کو فون کرنا کہ میری موٹر سائیکل تھانے میں ہے۔ فلاں کو فون کرنا۔ کبھی اللہ کے دلدادہ پیر بھی گئے ہو۔ آپ نے پیروں کو اہم مانا۔ اہم اپنی اپنی سطح پہ سمجھا۔ شید ان کو چاہئے کہ پیروں سے اللہ اور رسول کا علم پوچھیں۔ اور پیروں کو بھی چاہئے کہ ان کو بھی اللہ اور رسول کا علم ہو۔ بندہ پوچھے کہ پیر کو نہ قرآن کا پتہ ہے نہ دین کا پتہ ہے۔ جنہوں نے دنیا نہیں طلب کی ان کا نام نہ دیکھو۔ دنیا جھک جاتی ہے۔ فرمایا ایک حدیث میں ہے۔ لما خلق اللہ الدنیا۔ اللہ نے دنیا کو پیدا کر کے دنیا کو فرمایا۔ من خدمنی فاخدمیہ۔ جس نے میری خدمت کی۔ مجھے معبود سمجھا۔ مجھے مسجود سمجھا۔ مقصود دیکھا۔ موجود۔ مطلوب سمجھا۔ محبوب سمجھا۔ اے دنیا تو اس کی نوکر بن جا۔ جہاں شمع جلائے۔ حضور فرما رہے ہیں۔

(ج) - یہ دنیا میں جو جو چیز ہے۔ ذرے سے لیکر آفتاب تک۔ جو چیز پیدا ہوئی ہے۔ جو ہمارے علم میں ہے۔ سب کو اللہ نے خطاب فرمایا ہے۔ اے دنیا تو انسان کی خادم بن جا۔ اور اگر میرے کسی بندے نے تجھ کو اگر کچھ سمجھا دنیا کو دولت کو پیسے کو اے دنیا اس کو تو اپنا نوکر بنا لے۔ وہ تیری نوکری کرے گا۔ میں ان لوگوں سے مخاطب ہوں۔ جو کہتے ہیں کہ شیخ عبدالقادر جیلانی کے شعر جو ہیں اپنی تعریف جو کی ہے۔ اپنے قصیدے بنائے ہیں انہوں نے۔ آپ اپنا قصیدہ کیوں لکھ سکتے۔ آپ اپنی تعریف کیوں نہیں کرتے۔ تعریف کے قابل ہوں تو تعریف کر دیں نا۔ شیخ عبدالقادر کیوں نہ اپنی تعریف کریں۔

اگر وہ یار جسے آستانہ دراز کرے۔ وہ اپنی خوبیٔ قسمت پہ کیوں نہ ناز کرے۔

— قادر کہہ رہا ہے اپنے بندے کو۔ سلطان بنا رہا ہے۔ وہ قادر ہے یہ عبد القادر ہے۔ وہ
قادر مطلق ہے۔ یہ اُس قادر مطلق کا بندہ ہے۔ کہتا ہے میں تو اُس کا عاجز بندہ ہوں۔
میں بڑا محتاج ہوں۔ مجھے غوث پاک دستگیر دنیا کہتی پھرے۔ لیکن میں بڑا محتاج بندہ
ہوں۔ تو میرا داتا ہے۔ تو میرا آقا ہے۔ تو میرا خالق ہے۔ میرا سب کچھ تو ہی ہے۔
تو قادر کا بندہ ہے عبد القادر۔ تو جو قادر کا بندہ ہو۔ اُس کو کسی بات پر تو قادر
کرتا ہے نا۔ دیکھیں آپ کو بھی تو کئی چیزوں پر بھی تو قادر کیا ہے نا — آپ بھی تو
اُس قادر کے بندے ہیں۔ آپ کتنی چیزوں پہ قادر ہیں۔ آپ کھانے پہ قادر ہیں بولنے پہ
قادر ہیں۔ اٹھنے بیٹھنے پر قادر ہیں۔ اللہ جو دن رات آپ کام کرتے ہیں آپ قادر
ہیں کرنے میں [illegible]۔ آپ کو تو اپنی قدرت پر اعتراض نہیں ہے۔ آپ کسی کو
دینے پر بھی قادر ہیں نہ دینے پر بھی قادر ہیں۔ یہ آپ کی اپنی مرضی ہے آپ کی قدرت
ہے نا۔ یہ اعتراض کرتا ہے وہ خود لاکھوں چیزوں پر قادر ہے۔ اُس قادر حقیقی نے اس
کو قادر بنایا ہے — تو آپ کی طرح اللہ کے مقبول ایسی ایسی چیزوں تک قادر رہتے ہیں
تو آپ میں اور عباد الرحمن میں کیا فرق ہوا۔ اللہ تعالیٰ جن بطور خاص بیان فرما رہا ہے
وعباد الرحمن الذین — [illegible] — میرے رحمن کے بندے۔ آپ کو تو کچھ کہا —
مجھے تو نہیں کہا۔ یہ تو علی ہجویری کو کہا ہے — یہ تو شیخ عبد القادر جیلانی کو
کہا ہے۔ یہ تو صحابہ کو کہا ہے۔ یہ تو اہل بیت کو کہا ہے۔ عباد الرحمن یہ خاص
بندے ہیں۔ جو خاص بندے ہیں۔ ع

جو خاص بندے ہیں وہ بندۂ عوام نہیں -
ہزار بار جو یوسف بکے غلام نہیں —

وہ خاص بندے ہیں ان کو فرمایا ہے وعباد الرحمن۔ آپ کی قدرت کا دائرہ اتنا ہے جتنا
ان لوگوں کا ہے۔ تو اللہ نے ان کو بطور خاص کیوں فرمایا۔ پھر ہم کہاں عباد
الرحمن ہیں۔ ہمیں کون نکال سکتا ہے۔ لیکن آپ تفسیر میں اٹھا کر دیکھیں۔ آیا
اس میں مراد فقط انہیں ہیں۔ اگر ہم اس صف میں جا بیٹھیں گے۔ وہ چلن اختیار

کریں گے۔ وہ انداز یا بات اختیار کریں گے کہ تو ایک مرحلے پر ہم بھی ہو سکتے ہیں
لیکن فی الحال نہیں ہیں بڑی مشکل ہے ۔

تم اٹھنے پر بھی قادر ہو۔ بیٹھنے پر بھی قادر ہو۔ ہنسنے پر بھی قادر ہو۔ اور رونے پر بھی قادر
ہو۔ تمہیں بھی اللہ نے قادر کیا ہے۔ عبدالقادر کو کوئی اگر قدرت دی ہے۔ تو اعتراض
کرنے والے تجھے اعتراض نہیں چاہیے۔ کیا تو اتنا بڑا ہو گیا۔ اور عقل سے پیدل ہے
کہ تو کتنی چیزوں پر قادر ہے۔ کبھی اپنے متعلق تو نے کہا۔ جو مجھے قادر کہے گا وہ
مشرک ہے۔ یعنی اللہ کی ذات و صفات میں شریک کر دیا۔ تو اس کو کہا جا سکتا ہے
ہیں۔ ہر کام پر قادر ہیں ــــ یاد رکھو اگر آپ قادر ہیں چند چیزوں پہ عبد
الرحمان آپ سے چند اوپر کی چیزوں پر قادر کیے گئے ہیں۔ جو آپ کے درجے سے اوپر
کی چیزیں ہیں۔ دیکھو سلیمان کا تخت اٹھانا کوئی نہیں۔ قرآن بیان کر رہا ہے
ہے نہیں کہ اللہ نے قدرت دی ہے کہ نہیں۔ آپ مشرک ہیں کہ سلیمان نے آدم کو
اللہ دیتا ہے کہ نہیں ہواؤں کے ساتھ مسخر کیا۔ ستر میل کا تخت تھا۔ ان کو
اور یہ بیان تفسیر والوں نے اوپر سے پڑھا تھا ــ ایسا کسی بادشاہ کا
تخت ہوگا ــ کہ حضرت سلیمان کی دعا ہے کہ یا اللہ مجھے وہ بادشاہی دے جو مجھ سے
پہلے اور بعد میں کسی کو ملے۔ چلا رہے اور جب تخت سلیمانی گزرا ــ حضور
کے مدینہ شریف سے گزرا۔ تو آواز آئی رک جا ــــ یہ مدینہ شریف ہے۔
تخت سے اترے اور حضور کے مزار کے سامنے ــــ ایک ہزار سال پہلے
سلیمان علیہ السلام ــــ ولیوں اور رسولوں کی قدرت کے مطابق ان کو قدرت ملی۔
اور غوث پاک کا جتنا مقام ہے۔ ان کو ان کے مطابق قدرت ملی۔ اگر انہوں نے
فرمایا ہے کہ میری ہتھیلی پر ساری دنیا ایک رائی کے دانے کی طرح ہے۔ یہ ان کا کمال نہیں
ہے۔ یہ مالک کا کمال ہے۔ جس نے ایک عبد کو عبدالقادر بنا دیا۔ اسی لیے احمد رضا
بریلوی نے کہا تھا۔ کہ بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر
سرّ ظاہر ہے ظاہر بھی باطن بھی ہے عبدالقادر

تو جب اس طرح ان لوگوں کے ہاتھ اٹھتے ہیں تو اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ ہم
دنیا کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ تو کیا یہ اللہ کی قدرت سے باہر ہے کہ وہ نہ دکھا سکے۔
ان اللہ علیٰ کل شئ قدیر ۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تو اللہ تعالیٰ سامنے نہیں
لاتا لایا ہے۔ آپ کے اندر ہر ایک نے نہیں لاتا۔ مگر دل ایسا پڑتا ہے۔ میں کلیت
ان کو دیتا ہوں جو ان کے لائق ہیں ۔ میری دی ہوئی طاقت سے لوگوں کے
عیوب پر ستاری کی چادر ڈالتے ہیں۔ ان سے حسن سلوک اختیار کرتے
ہیں۔ میں ان لوگوں کو اپنا عباد الرحمن بناتا ہوں۔ ان لوگوں کو خاص مقام
عطا فرماتا ہوں۔

ہم دیکھنے والوں کی نظر دیکھ رہے ہیں۔

سب لوگ جدھر وہ ہیں ادھر دیکھ رہے ہیں۔

پیر کامل صورت ظل الٰہ
یعنی دید پیر دید کبریا

Mahhal

٦ - ٥ - ٢٠١٦
٢٩ - ٧ - ١٤٣٧
٩ — ٣١ — ٥٢ AM

جمعۃ المبارک

۲۷- شانِ رسالت

عزیز الدین کوکب

آل عمران ۱۰۳

۲۸۹ واذکروا نعمت اللہ علیکم ـــــ اخوانا ۵ ادب معتقدت لوگ کسی شعر میں
درود شریف ـــ سرکار کے ذکر میں سنتا ہے ـــ اللہ کائنات جل جلالہ کی
لاریب کتاب میں سے بین کلمات طیبات کو تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔
اس کے ضمن میں کچھ عرض کروں گا ـ میرا پروردگار قبول فرمائے ـــ ارشاد ہوتا ہے
واذکروا نعمت اللہ علیکم ـ بے شک میں تمہارا کچھ نہیں لگتا ـ انما المؤمنون اخوۃ ۔
بھائی بھائی تو ہوتے ہی مومن ہیں ـ آپ خوش ہو کر سبحان اللہ ـــــ
سب مل کر ذکر کرو ـ ورد لکھوا ـ ظاہر ہو کر ـــــ واذکروا اور وار کھو خود بخود
کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں ـــ نعمت اللہ اللہ کی ایک نعمت کو ـ علیکم اے
زمین پر بسنے والو ـــ نعمت ایک ہے لیکن ہے تم سب پر ـــ جب سننے والا سجدہ دار
ہو تو بات کرنے کا ذائقہ الگ ہوتا ہے ـ رزق نعمت لیکن سب پر نہیں ـ اولاد نعمت ہے
سب شہرت نیک حوالے سے ـــ ماں باپ کا سب ہے ـــ گھر نعمت ـ سکون کی نیند
ـ طمانیت قلب ـــ زمانہ سمجھا رہا ہوں ـــ خلوص نیت کے ساتھ کسی کو بٹھانے
والے بھائی ـــ مکمل نعمت ایک ہے لیکن میسر ساری خدائی کو ہے ـ
اور جب ذکر کرو مومن کو آواز پہنچے تو خوش ہو جائیں ـ منافقوں کو جلتے جائیں ـ
نعمت ایک ہے سب کے لیے ـــ چرچا ـــ عبداللہ ابن عباس سے لیکر
بدلی کرتا جرار تک ـــ وہ مشرکین ہیں جن کو اللہ نے علم عطا فرمایا ـ علم کے ساتھ
ہدایت عطا نہ کی ـــ ایمان کا نور عطا فرمایا ـ علم ہو ہدایت ہو ایمان ہو تو بندہ سنی
ہوتا ہے ـــ علم ہو ہدایت نہ ایمان نہ ہو کیا ہوا ابلیس غیر سنی ـــ
نعمت سے مراد کیا ہے ـــ زبان کہا جاتا ہے یاد رکھا جاتا دل سے ـ
باپ بھی یاد کرتا ہے بچوں کے لیے ـ ماں یاد رکھتی ہے قطرہ قطرہ میں رکھ کے ـــ ہونی ہی
نعمت سب کے لیے ـ مگر یاد رکھنا ـ گو رنگ کالے ـــــ تمہیں حکم ہوتا رہے گا
واذکروا ـــ سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہستی ـــ
(۱) یاد کرو اللہ کی نعمت کو ـ (۲) یاد کرو اللہ کے فضل کو ـ (۳) یاد کرو اللہ کے احسان کو

ایسا اللہ قرآن حکم دیا نعمت ۔ مگر جس نعمات الحماد کا ۔ کوئی بتاتا ہے فضل کو ۔ نعمت کو
احسان کو سمجھے تلاش کروں ۔ فرمایا قرآن سے رابطہ کر ۔ کار طلب
والا پاس میں ہیں ۔ میں تفصیل کرتا ہوں تو قرآن کو کھول لے ۔ نعمت کا
ہے جو سب پر ہے ۔ ہر دور میں ہر زمانے ۔ صدی کی ۔ ہر وقت ۔ ہر لمحے کیلئے
کوئی غریب ۔ امیر ۔ کوئی بھی ہو ۔ نعمت کا معنی رحمت کا ہے
فرمایا ۔ نام الگ الگ ہے ۔ نعمت ایک ہی ہے ۔ سرکار کی نعمت کا بدلہ
کیا ہے کہ سرکار خواب میں دیدار ۔

جن کی یاد سے روشن میرے دل کا نگینہ ہے ۔
وہ میرے دل میں رہتے ہیں میرا دل بھی مدینہ ہے ۔

قرآن نے کیا نام مختلف ہیں نعمت ایک ہی ہے ۔ نعمت کا معنی رحمت ، فضل ۔
نعمت ہی آنے کا اول ہے ۔ فضل بھی آنے کا اول ہے ۔ رحمت کا ۔ احسان کا
لقد من اللہ علی المؤمنین ۔ کسی کو چیز عطا کر دیا لینا ۔ وہ احسان ہے
اگر کیا جائے بغیر مانگے ہو گیا ۔ تو اس کا احسان جتا رہا ہے ۔ میرا کملی والا میرے
پاس نہیں ہے تو فائدہ کیا ہے ۔ مومنین پر احسان ہے ۔ احسان بھی
نعمت ہی ہے ۔ قاسم نعمت ۔ کہاں مدینے شریف اور کہاں بستی ۔ ہم نے بغیر دیکھے
ان کو سچ تسلیم کر لیا ۔ النبی اولیٰ بالمومنین ۔ باقی سب رہا ۔ دور میں میرا
نبی ان کی جانوں سے بھی قریب ہے ۔ جان کہاں ہے ۔ جسم کا تک ہے اور
محسوس کرتا ہے اس کا نام ہے محمد ۔ کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
جہاں مومن رہیں گے وہاں والا ۔ ضرورت نہیں یہاں محمد والا پر اور مومن بھی ہو ۔
یہ ضروری ہے کہ جہاں مومن ہو گا وہاں کملی والا ہوگا ۔ کہنے لگا یہاں کہاں ہیں
کس نے ان کی شکل کو دیکھا ۔ یہ نوری ہے اور نبی نور ہے ۔ نوری وہ ہوتا
ہے جو نور سے منور ہو چکے ۔ نور وہ ہوتا ہے جس کو اللہ جلا کے ۔ گنہگار ہیں
نیک ہیں مومن ۔ سرکار نے بخشش کرنی ہے ایمان کی بنیاد پر ۔ کملی والا 20

کل ہی شریف پاک کا تھے ۔ سے تو زندہ ہے واللہ ۔ چلو شکر سے پاتے ہیں۔
فاعل ہے تو فضل ہوتا رہتا ہے ۔ ہم منگتے مانگتے رہیں گے آقا عطا فرماتے رہیں گے ۔ جب
ہم اپنے دلوں کو کسی والے کے قدموں پر قربان کرتے رہیں گے ۔ اللہ کی ولا لا شک عطا کی جاتی ہے
یا ایھا الذین امنوا انا ارسلنک ۔ فضلا کبیرا ۔ سرکار فضل کبیر ہیں ۔
اسی فضل کو سب نے دیکھا ہے حضرت میاں محمد بخش ۔
فضل شریف دی منگوں آس کریما تے ہور امید نہ کوئی ۔
صدقہ اپنے پاک نبی دا بخشیں خطا جو ہوئی ۔
پھر ہیں آدمؑ کی حلال اولاد ۔ ان کے سینے کو لوٹ میں سب ہیں ۔ نعمت کا
معنی احسان ہے تو یہ ہی میرے آقا ہیں ۔ نعمت کا معنی اگر فضل
نعمت کا معنی رحمت ۔ قرآن مجید نے نعمت پڑھا وما ارسلنک
رحمت پیار ۔ رحمت جو ہے یہ مصدر ہے ۔ مصدر سے سب کچھ نکلتا ہے
شہر بہت عظیم ہے ۔ رحمت مصدر ہے ۔ اور میاں میرے پاک نبی کریم کی جو صفت جو فاعل کے
معنی میں ہے رحمۃ للعالمین ۔ بندہ سو رہا ہے ۔ جو نوری بستر ہے ۔
جو سو رہا ہے بلال اذان پڑھتے ہیں اس طرح مصلے پر فرمایا میرا دھن شن گیا
مجھے اپنے جیسا نہ سمجھنا ۔ قرآن میں بڑا اس کو کہتے ہیں جو عورت کو گھر
پڑ کر پھر نہ کر سکو لے ۔ نماز نہ پڑھوا سکے ۔ بوڑھی ماں کے پاؤں
بیچ والدہ کی طرف نہ جائے ۔ عورت کی طرف جائے ۔ راحم
للعالمین ۔ راحم جب سرکار کہلائیں گے ۔ راحم وہ ہوتا ہے جو دوسرے کا دکھ
سے جب دل سے جان جاتا ہے ۔ کسی کا کام بنائے ۔ مشکل کو آسان کرے ۔ اللہ
رحمت للعالمین کا ترجمہ اگر یوں کر لو تو مشکل کشا دینا ۔ پانی پینے کی مثال ۔
پانی میں نے خود پینا ہے ۔ پانی راحم ہے ۔ وہ میرے پاس آئے ۔ مشروم تک پیسے
جس کے پاس لگے ہوئے ہیں ۔ وہ دینے کیسے جائے ۔ مگر نہ کرنا کمی والا شیر سے
شفیر بنے آئے گا ۔

پکارا جب بھی مشکل میں چلے آتے ہیں آقا
وہ آتے ہیں وہ آئیں گے بلانا ہم نہ چھوڑیں گے۔
یہ نعرہ رسول اللہ لگانا ہم نہ چھوڑیں گے۔
چھوڑ دیں گے جہاں کی محفلیں ساری۔
مگر میلاد کی محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے۔

اللہ فرماتا ہے سب مل کر ذکر رسول کرو ـــ مولوی صاحب اگر جشن ملی تقریب کر لی تو کہا جاتا ہے کہ تھکے ہوئے ہیں ـــ اعتراض ہے کہ اذان نماز درود شریف پڑھنے ذکر رسول ہو جاتا ہے کہ یہ کیا ہے الگ سے ذکر رسول کرو ـــ میلاد منعقد کرو۔ جواب یہ ہے کہ جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو ذکر خدا ہوتا ہے یا نہیں۔ جب نماز پڑھ چکے تو اللہ کیوں کہتا ہے ـــ واذا قضیتم الصلاۃ ـــ فما جو اس کو سمجھنے کے لیے صورت کی روز کھانا پڑتا ہے کہ متصل ذکر کرو۔ باوجود نماز کے تمام ارکان پڑھے ہیں ـــ سنتیں اور نوافل تمام اللہ کا کہا ـــ پوری نماز میں اپنا بات کا صرف میرا ذکر ہو ـــ افضل الذکر لا اللہ ـــ گنہگار ہیں۔ جانتے ہیں مگر اس محبوب کے طفیل بچ جاتے ہیں۔ کوئی وقت وہ نہیں ہو جس میں میرا ذکر پر میرے نبی کا ذکر ہو ـــ جب ہم دیکھیں سارے دشمن تھے ـــ تمہارا پاس سب کچھ تھا مگر محبت نہ تھی۔ جب تقدیر بدلنا چاہا تو دکھایا۔ اپنے محبوب کا امتی بنا دیا محبوب کے آنے سے پہلے دلوں میں محبت پیدا کی ـــ مہمانوں کے آنے سے پہلے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ عبداللہ بن سلام کے سامنے محبوب کا چہرہ ـــ صحابی بنا دیا ـــ

جمعۃ المبارک

۶ — ۵ — ۲۰۱۶
۲۹ — ۷ — ۱۴۳۷
۱۲ — ۴۶ PM

—۵—

بعد خطبہ شریف ـــــ انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین امنو ـــــ

ہر تجلی جیسے نور اول لگتی ہے ۔ صورت غوث جیلی شکل علی لگتی ہے

شاہ جیلاں کیا بات تیری ہر بات تیری مجھ کو قرآن کو سانچے میں ڈھلی لگتی ہے ۔

شاہ جیلاں کے گھر در کی گدائی ساجد مجھ کو کونین کی شاہی سے بھلی لگتی ہے

ہماری نسبت ہے مدد افتخار و اکرام ـــــ ہم پیر تیرے رحمت میں ہیں ـــــ ہم شکر ادا نہیں کر سکتا

جب ہمارے رسول کو رب کہتا ہے تو ہم پر مہربان کیوں نہ ہو ـــــ یہ نسبت جس میں ہر کسی کا

ذکر کسی کے منہ پر کیا جاتا ہے ـــــ ہمارے گناہ تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے ـــــ ہم سیاہ

رہنے گئے ہماری نظر ڈالتا تو ـــــ ہم پر عشق مزید ہوتا ہے ۔ اس لئے ہم اپنا رسول کا بہت

ہے کہ ہمیں یہ کوشش کرنا چاہئے کہ ہمیں قرآن و حدیث کی کتابوں میں حسن بیان معلوم کرنا

ہم ہر قیمت رہنے ہی کو پکارتے ہیں ـــــ یہ عادت ہے دنیا میں ۔ نشر و حشر کی دنیا میں یہ عادت

ـــــ ابوہریرہ کو علم ملا ـــــ سرکار نے فرمایا تو دنیا میں مجھے نہ چھوڑنا ۔ تو میں نہ چھوڑوں

گا ـــــ جب درود شریف پڑھتا ہو تو سرکار کے علاوہ ـــــ دل میں نہ ہو ۔

یہ انسان کی مجبوری ہے کہ جب ہم ان پر درود شریف پڑھے گا ۔ تو توجہ ـــــ

ہر چیز سے بے پرواہ ہو جائے ۔ اللہ والوں نے محبت کی دنیا میں حسن دکھایا

۔ مولانا جلال الدین فرماتے ہیں ۔ یہ عاشقوں کے سردار ہیں ۔ صرف ان کی

کتاب کی زیارت ہوتی ہے ۔ اقبال فرماتے ہیں میں نے ان کی کتاب کو قرآن کی

صورت میں دیکھا ۔ فارسی کی زبان میں قرآن اترا آیا ہے ۔ یہ ترجمہ ہے قرآن کا ۔

ـــــ پیر کامل صورت ظل الہ ـــــ یعنی دید پیر دید کبریا

مولانا رومی فرماتے ہیں کہ آئیں تجھے پیر کی صورت میں خدا کی زیارت کراؤں ـــ

سے یہ پوری طور پر مثال نہیں ہو سکتا ـــــ سرکار نے فرمایا ہے ۔ جس کو دیکھو تو ۔

خدا کی یاد ـــــ لوگ کہتے ہیں پیروں کے پاس نہ جاؤ ـــــ وہ ملاں کو نہیں مانتے

تو رسول کی حدیث تو مانتے ہیں ـــــ اگر حدیث کو مانے تو اہل حدیث ہے ۔

میری حدیث کو یاد کیا کہ سنایا ۔ ہم حدیث کو اس پر صاحب حدیث ہے ۔

۱۔ مجھے تو جنت کی چابیاں عطا ہوئیں ۔۔ مشکوٰۃ ۔ کوئی کہتا ہے کہ نبی کے پاس کچھ نہیں ۔۔
نبی پاک کو عزت مانگنے والا بنا کر بھیجا ہے ۔ ۲۔ آج کوئی صدیق کا نام لے عمر فاروق
کا نام لے تو فرشتوں کو اگر دنیا میں حجت جاتی ہیں ۔۔ منکر نکیر کا سوال کرنا عمر فاروق
سے ۔ عزرائیل کی آنکھ نکلنا ۔۔ عزرائیل کے ایک کندھے سے دوسرے کندھے تک ۵۰۰
سو سال کی راہ ۔۔ ۶۔ اس کا قد کتنا ہوگا ۔۔ یہ ادب نبوت ہے اس نے
اف تک نہ کی ۔۔ جلالت عظمیٰ کا اندازہ لگتا ہے۔ اس کی طاقت کا ۔ تلک
الرسل فضلنا ۔۔ ان کی شان میں کوئی فرق نہ کرنا ۔۔ سارے نبیوں کو تسلیم
کرتے ہیں ۔ ہر آنے کے لال کی شان اعلیٰ نرالی ہے ۔ اللہ بھی بابا فرید کو یاد
کرتا ہے ۔ فاذکرونی اذکرکم ۔ میں تو حیا شدہ ہوں ۔ میں تو زندہ ولی کا ذکر کر رہا
ہوں ۔۔ (B) ۔ جس نے یا فرید کہتے ہیں جنت مل گئی ۔ اللہ جانتا ہے بابا فرید کو ۔
ذکر الاولیاء کفارۃ ۔۔ جس کے گناہ معاف ہوں اس نے جنت جانا ہی ہے
شفاعت میں ایک آدمی کو فرشتے پکڑیں گے ۔ آدم ؑ نکال لیں گے ۔۔ نبی پاک کو
سب سے محبت ہے ۔ اللہ کو محبت ہے ۔۔ اللہ فرماتا ہے جب مسلمان نیت باندھ
کر سجدہ ہوتا ہے اللہ فرماتا ہے مجھے حبیب کا قیام یاد آتا ہے ۔ ان کی اصل کا صدقہ
عمل قبول ہوتی ہے ۔۔ موسیٰ کو [illegible] عطا ہوا ہے ۔ اس کے برابر نہیں ہو سکتا
نبی برابر نہیں ہیں ۔۔ عزرائیل موسیٰ کا مقابلہ نہیں کر سکتا ۔ کیسی طرح ہے ۔
اللہ نے تکریم کا تاج رکھا ہے ۔۔ فرشتے سوچتے جا رہے تھے ۔ ہمارے ساتھ کیا
ہوا ۔۔ جس کی مرضی نہ تھی ۔۔ لا تدرکہ الموت ۔ امام شعرانی نے بیٹے
کے بارے میں فرمایا دس سال اور زندگی دی ہے ۔ یہ عاشق محبوب بات کر سکتا ہے
اگر شکل الہیٰ مانگے تو قیامت تک حیات حاصل ہو سکتی ہے ۔۔ [illegible] سال
عابد ہے ادب کی وجہ سے کافر ہو گیا ۔ اللہ تعالیٰ نے شان رسالت کے بدلے سجود
کی عبادت کو چھینا ۔۔ جو بے ادب یہاں موذی ہے آگے بھی موذی ہے ۔ تو نے
اچھا کیا میرے کلیم کی بارگاہ میں جھکا ہوا گیا ۔۔ جس نے ادب کیا اس کو جنت ہے

اس کو جیب میں ڈال دیا۔ حبشہ کی حوریں بلال کو دیکھنے آئیں۔ حسن پر محبوب کی محبت کو ناز
ہے۔ کہ آثار رحمٰن محبت کرتا ہے ۔۔۔ ان الذین امنوا ۔۔۔ سوگا ۔۔۔ جس
شہر میں بشر حافی وہاں کے جانوروں کو ادب ۔۔۔ جوتا نہ پہننے کی وجہ ۔۔۔ مدینہ
پاک ہے۔ جب میرا قدم آیا خدا نے ساری زمین کو مسجد بنا دیا ۔۔۔ وہ عاشقوں کی گلیاں
ہے ۔ جانور بکریاں اپنے بچوں کو منع کرتے کہ گوبر نہ کریں۔ کیا یہ عزت یاسین پاتے ہیں ۔۔۔
اونٹ کا پاگل ہونا ۔۔۔ صحابہ کرام بیٹھے تھا۔ کہ یہ مشکل حل ہوگی جو بارگاہ رسالت میں۔
سرکار نے فرمایا اس جانور کو شیر دل ۔۔۔ سوکوں سے نڈھال کر دیا ہے ۔۔۔ صحابہ کرام
کو پتہ تھا۔ سرکار کی شان کی کرشمے جانتے ہیں ۔۔۔ فرشتے درود شریف پڑھتے میں
۔۔۔ عرش سجایا جا رہا تھا ۔۔۔ کون مہمان بلایا جا رہا ہے
مہمانوں کے آنے سے پہلے انتظامات ہوتے ہیں ۔۔۔ آدم نے دیکھا عرش پر
نام محمد لکھا ہوا تھا ۔۔۔ سرکار نے بوسہ دیا۔ تو فرمایا میرے محبوب ہو دل
میں ۔ اللہ اس پہ محبت بھیج دیا تھا ۔۔۔ عزرائیل نے کہا۔ کہ میاں کا چہرہ جو ہے
پھر میری معراج ہے ۔ کیا میری بارگاہ میں آنکھوں کا کھانا ہے ۔۔۔ جابر
کلیم کی بارگاہ میں (C) وہاں تو فرشتہ بھی دم نہیں مار سکتا ۔ صحابہ کرام ایسے
بیٹھتے تھے کہ گویا سروں پر پرندے۔ سرکار کے چہرے کی طرف نہ دیکھتے تھے کہ خلاف
کی قیمت سرکار کا رخ مبارک دیکھتے تھے ۔۔۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا ۔ یمحو اللہ ما یشاء
وعندہ ام الکتاب ۔ فرمایا میں لکھے ہوئے کا پابند نہیں۔ میری مرضی میں تو لکھے ہوئے کو
مٹا دیتا ہوں ۔ سرکار نے فرمایا جب بلال چلتا تھا تو چلنے کی آواز ۔۔۔ جو محبت
جلم کی آواز سنتا ہے ۔ درمنے میں ہم عشروں ۔۔۔ اسمع صلوٰۃ اہل محبتی ۔۔۔
سرکار نے تو دشمنوں کو دعا دی ۔۔۔ اگر دشمنوں نے ایک لفظ بھی بولا ہوتا تو
ابوبکر نے فاروق اعظم نے اس کو رعایت دی ہو ۔۔۔ سرکار کے منع کرنے کے باوجود بھی جلال
میں آ جاتے تھے۔ دو آدمیوں کا فیصلہ ۔ یہودی اور مسلمان ۔۔۔ منافقوں کی
نشانیاں ۔۔۔ کبھی صحابہ نے یہ دعا مانگی ہو کہ کبھی ہو جو نبی کو تکلیف دی ہے۔

بلکہ انہوں نے کہا۔ جب تک زندہ ہیں صحابہ کرام پہرہ دیتے رہے۔ بیٹی پاک نے
فیصلہ دے دیا۔ فلاں ولایت سے ہو منتقل۔ غوث پاک کا ہر مرید علم دین کے
ہر مدینہ شریف عاشقوں کا شہر ہے۔ نبی کے دربار کا لنگر من و سلویٰ سے
افضل ہے۔ میلاد کی محفل کی اصل تو سرکار کی زیارت ہے۔ واقعہ مدینہ
پاک کا۔ جیسے چاند بادل سے باہر آتا ہے۔ کہ میں چاند محبوب پہ قربان۔
سرکار قبر میں تشریف رکھتے ہیں۔ سید احمد رفاعی سے پوچھو
؟ تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ۔ میری چشم عالم سے
خدا کی خدائی میرے محبوب کے دم قدم سے زندہ ہے۔ عاشق تو انتظار
میں ہے۔ قبر میں انتظار ہوگا۔ امام جلال الدین سیوطی نے جاگتے ہوئے
زیارت کرائی سرکار سے پڑھتے۔ قیامت میں جنت کا چاہیے
ہم رسول اللہ سنت رسول اللہ کی ؟



۹-۵-۲۰۱۶
۲-۸-۱۴۳۷
پیر
۱۰-۵۶-۰۷ PM

۲۹۔ شانِ اولیاء — غلام فرید گوگیروی

یاایہاالذین امنوا امنوا ـــ اولیاء کرام کا ساتھ۔ گناہ معاف ہوجاتے ہیں
اولیاء کرام کا در بڑے بڑے بادشاہوں کے درباروں سے اچھا ہے اقبال کہتے ہیں
سے دارا و سکندر سے وہ مرد فقیر اولیٰ آتی ہو جس کی فقیری سے بوئے اسد اللہی۔
ابراہیم کی دعا ۱۹ پ رب ھب لی حکما والحقنی بالصالحین ـ اپنے برابر کا ساتھی
مانگنا ــــ مثلاً۔ بادشاہ کہے کہ مجھے بادشاہ کا ساتھ ملے۔ ولیشرہ ـــ
حضرت سلیمان کی دعا۔ وادخلنی برحمتک فی عبادک الصالحین ـــ حالانکہ خود بھی
نبی بادشاہ بھی ہیں حضرت یوسف ؑ کی دعا والحقنی بالصالحین ـــ
نیک لوگوں کا ساتھ مانگنا انبیاء کی سنت ہے ـــ جنت میں ہے اللھم انی علی
حسن رفیقا = ڈاکٹر اقبال سے پوچھا ہر مقام کہاں سے ملے پوری
دنیا کی سیر کی۔ یہ مقام حاصل کیا۔ میاں رہ کر یہ اولیاء کا ساتھ نہیں چھوڑا ــ
نوجوان آج کل کا ذہن الگ ہوتا ہے ـــ سب کی کمی سے وفا توڑنے ـــ
نظام الدین کا زمانہ ـــ کہ امیر خسرو کو اپنے پاس قبر میں بھی رکھا ـــ امیر خسرو
کا انتقال ـــ شاہ اکبر عالم نے اپنے مریدوں کو کہا ـــ کہ جنازہ پڑھ کر
گئے۔ امیر خسرو اپنا چارپائی پر بیٹھ گئے ـــ اللہ والے فوت نہیں ہوتے
اولیاء والی آنکھ ہو تو قبر میں بھی ـــ زندہ ہوتے ہیں ـــ
حاجی حج طواف کرتے ہوئے دعا مانگتے ہیں ربنا آتنا ـــ مع الابرار
خانہ کعبہ سے ولی کا رتبہ زیادہ ہے ـــ خانہ کعبہ کو فرشتوں
نے۔ انسان کو اللہ نے بنایا ہے ـــ ... سے پوچھا گیا کہ آپ
طواف کرتے ہیں۔ اس کی رتبہ زیادہ ہے یا آپ کی زیادہ ہے ـــ اس نے
کعبہ شریف سے ولی کا رتبہ زیادہ ـــ
مستنی و بدیر ہوگی ہے۔ ان تبلیغ والوں کے ساتھ ہر کو اڑاڈ شریف نہیں کہا جا سکتا
فقط۔ اگر رب درخت سے بول سکتا ہے۔ تو ولی کی زبان سے بھی بول۔
حضرت انس کو فضیلت۔ بنو ... طاقت ہوتی ہے۔

سے اصحاب کہف کا واقعہ۔ کتے کا بیان ـــــ

نوٹ ۹۲ نمبر ڈلیٹ پیرہ کر دیا گیا ہے۔

11-5-2016
۴-۸-۱۴۳۷
10-29-48 PM

۳۰- شانِ رسالتؐ

عطاء اللہ شیرازی =

تمہید — انبیاء کی ساری شانیں محبوب کو دیں — درود شریف پڑھیں گے۔
چوتھے آسمان پر فرشتے درود شریف پڑھتے۔ جبرائیل سے پوچھا پڑھا کی بار سوال کے پوچھا
تو وہ ہیں جن کو پیش کرتے ہو۔ فرمایا شیریں زباں سے سننا چاہوں گا۔ یہ درود جدا
کا ورد ہے — سرکار فرمایا جہاں تک میری تعریف ہے۔ نبوت کی حد بتا دی تک ملو
ہر ایک کا حد ہے نبوت پر سرکار کی حد ہے — ہر کتاب کی حد ہے
ہر صحیفے کی حد ہے۔ ہر محبوب کی حد ہے ہر کتاب کی حد ہے — کوئی نبی ہواؤں کا
نبی۔ دریاؤں کا نبی۔ جہاں تک میری خدائی — اللہ کی ساری شانیں۔ محمد کی شان
الٰہ۔ یہ محمد — میں غفور رحیم۔ یہ رؤف رحیم۔ میں ساری کائنات کو بنانے والا
یہ پہچاننے والا — خدا کی خدائی کی حد ہے محمد کی نبوت کی حد
۲— جہاں حضور کا میلاد ہو وہاں سرکار موجود۔ دلہن دولہا نہ ہو تو بارات کس کی
قرآن — النبی اولیٰ — اگر ایمان کامل ہے محمد ساری شانیں ہیں کہتے
۱۔ توحید — لا الٰہ الا اللہ اگر توحید ہے تو ایمان نہ ہو توحید بے کار ہے
اگر کعبے میں بیٹھ کر پڑھے۔ لا الٰہ — کوئی نبی نہیں — لا الٰہ۔
ہو رسول کے بعد اللہ کے گھر میں مر جائے۔ ایسی مومن ہوتا ہے — لا الٰہ الا اللہ کہیں
ہے محمد رسول ایمان ہے — توحید میں بارہ حرف۔ محمد رسول سر کے بارہ حرف
نقطے سے پاک ہے — نہ نقطہ ہو گا نہ نقطہ چینی کرے گا۔
(درود شریف) تمام پڑھیں — خطبہ شریف دوبارہ پڑھا —
لقد من اللہ علی المؤمنین — قد جاءکم من اللہ نور — وما ارسلنک الا رحمۃ
دل میں ہو عشق محمد تو دیدار کیسے — ہر سر کشمیر پر رحمت کا لبادہ گیا۔
اے فرشتوں میرا اعمال نہ دیکھو۔ میرا پوچھو کہ محمد کا ارادہ کیا ہے
ہر صبح مکافات کی شامیں کی ہوا ہے۔ دنیا کی نادار کا ہوں کرتا ہے
گستاخ محمد کا ٹھکانہ ہے جہنم — جنت تو محمد کے غلاموں کے لیے
انبیاء کی عزت سادگی کی بنتی ہیں۔ بڑے تاجور تا سختی آگے بیٹھے ہیں

شہزادی تو محفل کو خالی نہ سمجھ — اس میں خود حسین آ کے بیٹھے ہیں
میرے دل دی راہ تے حسین آ کے بیٹھے ہیں — بی بی پاک دے نور العین آ کے بیٹھے ہیں
شہزادی تو محفل کو خالی نہ سمجھ — اس محفل میں خود حسین آ کے بیٹھے ہیں
یا ہم ہر ایک کو مانتے ہیں نبیوں ولیوں کو صحابہ کرام کو — عثمان علی نے
علی ولی کے پسینے سے پھول بنتے ہیں — احسان میں ثابت
لطیفہ۔ جو یار رسول اللہ ہے اس کا نکاح خارج ہے — اللہ نے ساری کل
شے کو اپنی مرضی سے پر محبوب کو محبوب کی مرضی سے بنایا ہے۔ مولا علی کرم اللہ وجہہ
علی ولی کے پسینے — اس کے نقش قدم سے اصول بنتے ہیں
نہ پوچھے منزل [illegible] ان بچوں کی سواری رسول بنتے ہیں
پل صراط پر مولا کا ڈنکا — ایک آدمی کہنے لگا کیسے جلدی سے گزر جاؤ گے
میں نے کہا ہمارے پاس کیا سامان ہو گا — (۱) حضرت علی کی ولادت
میرے لیے کو [illegible]۔ شیر نے شکم میں علم کا در رکھا — ارادہ تو [illegible] دعا
میں بنا دیتا ہے — نبی کو صبر کا [illegible]۔ نبوت آگے بڑھی ولایت کو [illegible]
پر نا [illegible] — فرمایا میرے ہاشمی بن کر — عرض کیا — میرے پیارے
نبی پاک نے کملی دی فرمایا دو — ہم نبی سے بھی عقیدہ علی رکھتے
اللہ نے احسان فرمایا — اے مرد ایمان [illegible] — قرآن جب
اصول بنتا ہے کہ جب رسول اللہ نہیں ہے — قرآن لاریب سے خالی
تمام پیر گھر میں احسان [illegible] — تمام انبیاء کا ذکر۔ فرمایا میں
جب دیکھ — فرمایا پہلے امتوں کے گناہ — مسخ ہو جاتے ہیں — اسے
حبیب میں جلال و العیوں۔ جب حضور ساحب کا نام لیتا ہے تو فرمایا
جمال ہے۔ شیری گنہگار کی طرف [illegible] کر کی [illegible] — تمام انبیاء
کا جلال۔ حضور — لوگ پیش کر رہے ہیں — دعائیں دیتا ہے
حضور کا [illegible] آ گئے — حضور کا [illegible] فرمایا

ماں کی نے سے پہلے قدم — جس کا کوئی نہ ہو اس کا میں ہوں — ماں کی کا بوجھ اٹھانا۔
جن کے دروں کو بوسے دیں — ان ادوار سے اشتیاق ہو کہ ان کا حلقہ اٹھے —
ماں کی کا حکم ہے — آ خدا اگر بنی بنا تا تھا — نبی کی تعریف — کلمہ شریف پڑھ کر مسلمان
٭ وضو کی بات پکڑ کے والد مر گئے سے بے کسی کا لالہ — سو ہزار جگہ ہم کا کوئی مسکن نہیں —
بنی ہاشم والا — اللہ نے احسان کیا — بنی نور ہے —
بنی ہاشم کی نسل سے تھا وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین — ام معبد کی بکری —
٣١ حضرت عیسیٰ کے معجزات — جو بتاتا ہے بنی اسرائیل کا — وہ حضرت عیسیٰ
کا مقابلہ نہیں — کیونکہ عیسیٰ کا باپ نہ تھے — وہ پاک تھے۔ اگر مولویوں کا باپ نہ
ہو تو — حضرت عیسیٰ کی ولادت — لوگوں نے پوچھا — یہ کیا کہا —
آتانی الکتاب — وجعلنی نبیا — عیسیٰ کا بولنا — معلوم ہوا بنی ہم میں اور
ہمیں — بنی جنت میں لے جانے والے — ہم جنت میں جانے والے — ہم کلمہ پڑھنے
والے — نبیوں کا شان پوچھنا ہے تو ولیوں سے پوچھیں — صحابہ سے پوچھو
اہلبیت رسول — کہتے ہیں مثال ایک سید نے کتے کو ہاتھ لگایا کہ یہ مدینے کا
ہے — نہ مولویوں نے کلیوں میں آیا — حمزہ جو آیا تو مدینے کی گلیوں میں آیا
بنی نور ہے — قد جاءکم من اللہ نور — نور آئے — اللہ نے نبی بنایا —
اللہ خالق وہ مخلوق — کمال میں بولی اور چاند — کیا کمال چاند ہے —
کمال چاند نہیں ہے مگر چاند کا منظر ہے — جس طرح چاند سے جلوے کمال سے نکلو
آتے ہیں اسی طرح محمد سے اللہ کے جلوے —
٭ تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
جب بچہ پیدا ہوا اس وقت سے لے کر بالغ ہونے تک رزق دیا۔ اب ہم دربار
میں آتا — مانگنا بڑا کام ہے۔ عطا کرنا اللہ کا کام ہے — ابو جہل نے ڈیوٹی لگائی
کہ محمد کی ۵۰ شکوہ کیا کرو — یہ کار نہ زبان میں رحمت پڑا۔
منہ بندوں کی نماز — اس لئے کہ ہاتھوں کے محبوب کے گلے ہوئے ہوں گے۔

بنی کب بنے ــــ نہ لوح نہ قلم ہم نہ ۔ ــــ بیس سال معجزہ ہوا ــ
معشوقین کو اگانا ــــ بنی پاک کی نسبت ــــ ا۔ بلال کا اذان
پڑھنا ۔ انبیاء قرآن کی نسبت ۔ دین ــــ امت کی نسبت ۔ ــــ
آنکھ والا تیرے جوبن کا تماشا دیکھے ــــ بلال کی شان ۔ سب سے
سیاہ زیادہ ــــ اذان پڑھنا ــــ اذان ــــ رونق ــــ کعبے پر اذان پڑھنا ۔
کعبہ قدم کے نیچے ۔ رضہ معنٰی ــــ امیر نے پوچھا ــــ اس نے کہا ڈر نہیں مجھے
دنیا کا ڈر ان کو ہوتا ہے جن کا کوئی نہ ہو ــــ خریدا میں نے ہے کلمہ اس کا پڑھتا ہے
دنیا کی جان پیاری ہے اہل کمل والے کا ــــ یہ سبق نہیں بھولتا جو کامل نے دیا ہے ۔
ــ بلال ہار گیا ــــ دنیا کا کلمہ سکا ہو رہا ہے ۔ آگ کے اوپر ــــ جلد دے
کیا کلمہ ایک ہی شہ چھوڑ دے ۔ پیارے رسول کو کیا معلوم ہے کہ میرا دل محمد کے قدموں ــــ
وابستہ ہے ــــ امیر کو جواب ــــ خزانے لے لے ــــ قد جا کم من
اللہ ــ مال کا جواب ۔ دائرہ طلب کا جواب ۔ چراغ کی ضرورت نہ تھی ہر طرف
نور ہے ــــ

دیکھا

۱۳ ـ ۵ ـ ۲۰۱۶
۵ ـ ۸ ـ ۱۴۳۷
۸ ـ ۳۳ ـ ۱۲ AM

١٩-٨-٢٠٠٤

٣١۔ شانِ رسالت

قاری محمد شفیق لکھوی ۔

تمہید ــــ حدیث پاک ۔ علیہ السلام کا مکتب سے روایت مشابہت کرتا ۔ انبیاء کی مثال
محل جیسی ہے ۔ سب سے پہلے پیرا مہر ــــ شیخ سعدی کا اپنے شاگرد جس کو جلد کرنے کا بابا
اذا الشمس کورت ۔ شاگرد دینا پوچھا ۔ شوہر تا کو پیٹا جائے گا ۔ کپڑے کو پیٹا جائے گا ــــ
اللہ فرمائے گا میرے محبوب کے بارے میں اپنا کون ضرورت ہے ــــ مثال ۔ جب وضو ہو تو
تیمم کی ضرورت نہیں ــــ جب استاد ہو ۔ جب پیر ہو تو ۔ جب حسن مصطفیٰ ہو گا تو چاند
کی ضرورت نہیں ــــ سبحان اللہ کا ٹکڑا کا ذکر کا ــــ حضرت علیؓ [illegible] کی
بچپن ــــ کپڑے رنگنے کا قصہ کہ جس آپ کی والدہ ــــ جب رنگ والا واپس آیا ۔
ہر کپڑے کو وہی رنگ ہے جو آنا چاہیے تھا ــــ جس کو بولنے سے نظر لگتی ہے ــــ
جو نبی کی نظر میں بیٹھا ہے وہ ہوئے ــــ

کسی رنگ اوندا للاری والا ستے چڑھو انہندا رسیندا
ہر شئے تیرے دا اوہ رنگ محمد چڑھیا پھیر نہیں لہندا ۔

بلال کی مثال ۔ کہ آپ کا جسم ہر زخم ہو گئے ۔ محمد کا نقش [illegible] اترا ۔
اللہ نے فرمایا وما ۔ ما نفی ہے ۔ ارسلنا کا فاعل اللہ ہے ۔ ک ضمیر خطاب کا ہے
الا اثبات ہے ۔ رحمت مصدر ہے ۔ لام نفع بتاتا ہے ۔ عالمین فرمایا محبوب
آپ کو بھیجا ہی اس لئے ہے ۔ کہ آپ کے صدقے تمام جہانوں پر رحمت کی جائے ــــ
جہاں پہلے نفی ہو جائے ۔ اور بعد میں اثبات ہو ۔ وہاں حصر پایا جاتا ہے ۔ فرمایا کوئی
اس کا ثبات نہیں ۔ ایک لاکھ کئی ہزار پیغمبران ولیاں آئے ہیں ۔ انبیاء کی شان ۔
آپ کے سوا کوئی رحمت نہیں ہے ــــ کھجوروں کو شاخ میں ملی ــــ دستوں اور کا
ایک کو ملا ــــ نبی کی شان سب سے اعلیٰ ۔ انسان ۔ ولی ۔ قطب ۔
غوث ۔ تابعی اصحاب ۔ ابو بکر صدیق ۔ مدینے والا کی ابتداء ــــ
ہر دور میں رحمت ہے ۔ ہر مقام پہ شفاعت کے لئے بعد میں مصطفیٰ ہیں ــــ وصال کے بعد
بھی رحمت ــــ آج بھی رحمت ہے ۔ قبر میں بھی رحمت ہے ــــ کسی نے سید [illegible]
سے پوچھا ــــ رحمت ہر نبی کی صفت ہے ۔ ایک اضافی ہے کی صفت بعد میں [illegible]

ہے کہ موصوف پہلے ہی ہے ۔ وہ تب ہوگا تو ڈھونڈنا ہوگا ۔ دوسرا سبب سورۃ کی صفت ہے
وانک ـــــ رحمت ۔ جس کی صفت کو جانتے ہیں ۔ اس موصوف کو کیا جانا
ـــ جس کی ایک صفت کو دنیا نہیں سمجھ سکی ۔ وان تعدوا نعمت اللہ کو سمجھا ـ
قل متاع الدنیا قلیل ـــــ ہمیں فرمایا ہے ساری دنیا ہی تھوڑی ہے ۔ خود فرمایا ہے تھوڑی ہے
اور جب مصطفیٰ کی باری آئی ۔ وانک لعلیٰ خلق عظیم ۔ ساری دنیا تھوڑی ہے میرے محبوب کا اخلاق
بڑا ہے ۔ جس کی ایک صفت کو دنیا نہ سمجھ سکی ۔ بھلا اس کے مقام نبوت کو کون سمجھے گا
اعلیٰ حضرت ۔ سر تا بقدم ہیں کہ مالک و مولا کیوں کہئے ۔ باغ خلیل کا گل زیبا کیوں کہئے
رسالت نشان اللہ سیدنا ـــ تم حال کے بلبل سے لے کر غنچوں کی جڑوں تک رحمت
ہوں گے ۔ قیامت میں بھی ۔

منگل
١٢ ـ ٥ ـ ٢٠١٦
١٢ ـ ٨ ـ ١٤٣٧
٩ ـ ٤ ـ ٣٨ ـ ١٤ ـ PM

۳۲۔ شانِ معراج   اقبال چشتی

خطبہ۔ سیّدنا وسندنا ومرشدنا ۔ ورحیمنا ۔ اوّلنا ۔ وآخرنا وظاہرنا ۔ وباطننا
وحاضرنا وناظرنا ۔ وشاہدنا ۔ واعلمنا ۔ واوّلنا ۔ ورسولنا ۔ واعلمنا ۔
ومأونا وملجانا ۔ محمدٌ عبدہٗ ورسولہٗ ۔ صلی اللہ علیہ حبیبہ وعلیٰ آلہ وعلیٰ
واہلِ بیتہ ۔ وذریتہ اجمعین ۔ اما بعد ۔ والنجم اذا ھویٰ ۔
اما قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی الکلام المجید انا ارسلنٰک شاھداً ومبشراً
واصیلا ۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ الصلوٰۃ معراج المومنین ۔
انا خاتم النبیین لا نبی بعدی ۔ قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی شان الحبیبہ مجبرًا وعلماً
ان الا ومکد ۔ قصیدہ بردہ کے اشعار ۔ عالیہ ۔

تمہید ۔ ذکرِ رسول میں اکتاہٹ نہیں ہوتی حلاوت ہی ہوتی ہے ۔ والنجم اذا
ھویٰ ۔ اعتراض کرتے ہیں ۔ سرکار والی کا ذکر نہیں ۔ میں نے کہا قرآن پڑھ
قرآن مکمل ضابطۂ حیات ہے ۔ قرآن جامع کتاب ہے ۔ قرآن ہر نبی کا زندہ جاوید
معجزہ ہے ۔ قرآن ہر نبی کی تالیف ہے ۔ قرآن ہر نبی کی توصیف ہے ۔ قرآن ہر نبی
کی مدح ہے ۔ قرآن ہر نبی کی نعت ہے ۔ قرآن ہر نبی کی شان ہے ۔ اگر نبی کا مقام
دیکھنا چاہتے ہو تو سارا قرآن پڑھ کے دیکھو ۔ فرمایا اس قرآن سے نبی کی شان
نظر آئے گی حضور علیہ السلام کے معجزات کمالات حضور کی تعریف حضور کی توصیف
حضور کے فضائل ۔ حضور کے خصائص ۔ حضور کے شمائل ۔ حضور کا میلاد ۔ حضور
کا معراج ۔ حضور کا خلق ۔ حضور کی نشان ۔ اگر قرآن پڑھو گے تو
قرآن محبوب کی تعریف کرتا ہے ۔ محبوب کی لفظوں کا گلدستہ قرآن ہے ۔ قرآن
لاریب ہے ۔ ہر صاحب قرآن بے عیب ہے ۔ قرآن میں شک نہیں ہے ۔ میرے محبوب
میں عیب نہیں ہے ۔ قرآن لاریب ہے ۔ جس پر قرآن آیا ہے وہ بے عیب ہے ۔
قرآن کا پڑھنا ثواب ہے ۔ قرآن کی تلاوت ثواب ہے ۔ قرآن کے پڑھنے والا حافظ
اور قاری بنتا ہے ۔ صاحب قرآن کی تلاوت کرنے والا صحابی بنتا ہے ۔ کروڑوں
حافظ وقاری ایک طرف ۔ ہر صحابی کے قدموں کی شان ۔ محبوب کی تعریف میں

دل سکون پاتا ہے۔ اور موذی کا دل جل جاتا ہے۔ یہ بسم اللہ ٹھنڈک ہے رحمت ہے
جس کا ذکر ہے وہ رحمۃ اللعالمین ہے۔ قرآن بھی برکت ہے نبی بھی برکت والا ہے۔ قرآن
بھی ہدایت ہے۔ قرآن ہدی للمتقین ہے۔ میرا نبی ھدی للعالمین ہے۔ قرآن رحمۃ للمومنین
ہے نبی رحمۃ للعالمین ہے۔ قرآن کا چومنا ثواب ہے۔ میرے نبی کا نام چومنا ڈبل ثواب ہے
قرآن نور ہے۔ صاحب قرآن نور علی نور ہے۔ والنجم — قسم آسمان تارے
کی ستاروں سے، حضور کا نام آئے تو چومو کے آنکھوں پہ رکھے تو پتہ چل جاتا کہ مومن بیٹھے
ہوئے ہیں حسین کے نانا۔ فاطمہ کے بابا — شان و عظمت — ہے
؎ ماہی مدینے والا جگ سارا جاندا — اکھیاں دی ٹھنڈ نانا حسین ساڈی جان دا
آج دنیا میں پریکٹیکل ہے ثابت ہوا سارا دن محبوب کی تشریف ہو گئی —
جب محبوب معراج سے اترے۔ آنے کا ذکر ہے جانے کا بھی ہے — محبوب سبحٰن گئے۔
قسم اٹھائی ہے۔ اسریٰ بعبدہٖ — یہ سرکار کے معراج زمین و آسمان کا ذکر
ہے۔ کب گئے۔ ۱۲ سال — سرکار سو گئے۔ ۱۲ ماہ کے گر — جبرائیل جمال
کا پیغام۔ ان اللہ اشتاق لقائک رسول —
؎ بیٹی سب ماں دنیا سوال کرے ہم عرش تے آ جا چپ کر کے۔ فاوحی الی عبدہٖ
گلاں ہوئیاں راز و نیاز دیاں کجھ سن جا سنا جا چپ کر کے
قل ھو اللہ احد۔ باتیں اپنی ذات سن کے املاں کیوں۔ محبوب تو مجھے دیکھ کے اللہ اکبر
اللہ کا دیدار۔ ابوجہل کا دروازۂ ابوبکر کے دروازے پہ آنا — صدیق اکبر
کی تصدیق کرنا — وما ینطق عن الھوی — میرے یار —
نبی کے لبوں پہ خدا بولتا ہے۔ کلام خدا ہے کلام محمد
جبرائیل کا آنا۔ اور بوسہ دینا — ذی قوۃ عند ذی العرش —
(۱) ابراہیم کا آگ میں جانا۔ جبرائیل کا آنا — (۲) یوسف کا کنویں میں جانا۔
مالک کی شکر ہیں — اکرم کی ایک نظر ہے ہم پر خدارا — شیخ سعدی۔
؎ جتنی طاقت ہے ہر پیٹ تو بار کا وزیر ہے —
عرش سے نکلا اسپ زرنا ہو ایوان محمد۔ اور جبرائیل امین دربان محمد۔

یوسف کا کنویں میں جانا ـــــ پر محمد کا مقام ہے تو آقا کا شان کتنا ہوگا ـ
ہے ـ یہ شان ہے خدمت گار والی ـــــ

جب میدان بدر میں دندان مبارک ـــ جہاں بشریت کا غلبہ ہے وہاں لحوان نکلا
ہے ـ مسلم لعل الدم ـــ شان والا خون ہے ـ معراج کی رات
حبیب کی بارگاہ میں ـــ ـــ فرشتے قربان ہو رہے تھے ـــ
لباس آدمی پہنا جہاں نے آدمی سمجھا ـ منزل بنی کے آگے تھے جبرائیل بن کے نکلے گا ـ

وہاں لامکاں کے مکین ہو گئے ـ سدرہ کی تخت نشین ہو گیا
وہ بشر میں ہیں کہ جل کے میں پر سکانا ـ یہ صفات ہیں کا امکان ہے
جبرائیل نے عرض کر دیا ـ آپ کو عرش کا سے لان پڑھ دیا
جنت کی حوروں نے منہ پر لگایا ـــ

۱۸ ـ ۵ ـ ۲۰۱۶ بروز
۱۰ ـ ۸ ـ ۱۴۳۷

۱ ـ ۲۲ PM

۳۳ - ایصالِ ثواب

عبد التواب صدیقی

خطبہ - الحمد للہ وکفٰی بالمجدِ والعلٰی - خالق الارض والسمآء - مالک اللوح والقلم
والعرش الاعلٰی - والصلوٰۃ والسلام علٰی شمس الضحٰی بدر الدجٰی -
صدر العلٰی - نور الھدٰی - کھف الورٰی - دافع البلاء والقحط
والمرض والالم والوباء - شفیعنا وحبیبنا - نبینا - رؤفنا - رحیمنا -
کریمنا - بشیرنا - نذیرنا - وکیلنا - وسیلتنا - محمدن المصطفٰی - وعلٰی آلہ
واصحابہ - واحبابہ - الاصفیاء - اما بعد - یوم لا ینفع
مال ولا بنون - الا من اتی اللہ بقلب سلیم - درود شریف -

- سُنی ہونا بہت بڑی نعمت ہے - دعا طلب کیا کرو سُنی رکھیں سُنی ماریں۔
قیامت میں حشر ہو سُنیوں - شانِ بلند ذرا - اللہ بخشے تو ہوتے ہیں -
مرحوم مغفور ہیں - جن کی آخر اچھی ہو - کامیاب ہے - سیدی کا مہم
نیک اعمال ہوں - اور آخر میں کچھ نہ ہو تو کچھ نہ کیا - اگر ساری زندگی گناہ ہوا میں
گذری تو آخر اچھی ہو تو - تو سمجھو جیت گیا - یوم تبیض وجوہ وتسود
وجوہ - قیامت کے دن کچھ چہرے چمکیں گے - دیکھتے ہی پتہ چلے گا - یہ چہرہ ہے
کہ چودھویں رات کا چاند ہے - اور کچھ چہرے جن پر رات پڑی ہوگی -
شکلوں سے ہی پتہ چل جائے گا - کہ یہ مصطفٰی کا غلام جا رہا ہے - جزا اور سزا اللہ
کا مسئلہ ہے - جن کے دل میں مصطفٰی کی محبت ہو - جن کی زبان پر محبوب کا
درود ہے - دنیا سے جاتے ہوئے چہرہ دکھا کے جائے گا -

- اور مجرا مہ بات ہے - کیا مطلب ہے - یہ کہ میں بڑا شیخ ہوں - قرآن سناتا ہوں
حدیث سناتا ہوں - اندر سے کھوٹا - الحمد للہ سُنیوں کے علماء جتنے بھی جاتے ہیں چہرہ
دکھا کے جاتے ہیں - ان شاء اللہ چہرہ دکھا کے جائیں گے - ساری زندگی سرکار کی
غلامی اور آخری وقت چہرہ چھپا گئے ہوں - جن کے پیچھے کملی والے کا ہاتھ ہو -
جس کا غلام ہے وہ اپنے آپ ہی انتظام فرما دیتا ہے - جو نبی پاک دا غلام اے
بس ویلے جان نکلن لگدی اے - تے پتہ ہی نہیں لگدا - ایسے ہی لیٹے لیٹے ہی سوں

اور سب اعمال کھو گیا۔ اور جب مرنے لگتا ہے، تین تین دن پہلے گلے میں بولتا ہے۔ تھوڑے عرصے میں
پتہ لگتا ہے کہ یہ مولوی مرنے لگا ہے۔ دنیا میں دو قسم کے سرجن ہیں سمجھ رہا۔ ایک سرجن
اور ایک جراح۔ نائی ـــ چیرہ دینے والے۔ یہ بھی پھوڑے کو چیرہ دیتے ـــ کیونکہ تکلیف
اٹھانا ہے تو اٹھائے ـــ انہیں کوئی تعلق نہیں ہوتا کہ ان کو کوئی تکلیف ہوتی ہے یا نہیں ـــ
بہت شور مچائے گا تو پتہ چلے گا کہ کام بڑا چل رہا ہے ـــ اور جو سرجن ہیں۔ وہ پہلے بندے
کو بے ہوش کرتے ہیں۔ بے ہوشی کی حالت میں پیٹ چاک کر کے گا ـــ بعد میں اس
کو پتہ چلے گا وہ کہے گا ہی کچھ نہیں ہوا۔ اس کو درد کا احساس نہ ہوگا۔ اسی طرح
جب بندہ مرنے لگتا ہے۔ تو درد اس واسطے ہوتی ہے کہ سارے جسم سے روح نے
نکلنا ہوتا ہے۔ تھوڑے سے حصے سے روح نکلتی ہے تو کتنی تکلیف اور جب سارے جسم
سے روح نکلتی ہے تو پھر ـــ تو رب کریم نے بھی روح نکالنے کے لئے دو قسم کے
فرشتے بنائے ہیں۔ والنازعات غرقا۔ والناشطات نشطا۔ (۱) جو سختی سے
جان نکالتے ہیں۔ (۲) جو سختی سے جان ـــ جو نرمی سے روح نکالنے والے
فرشتے ہیں جو اچھی طرح روح نکالنے کی مشق نہیں ہوگی ـــ قربانی کے قصائی
بھی دو قسم کے ہوتے ہیں ـــ ایک وہ جو سال بعد ـ ۲ ـ جو ہر روز کا کام کرتا
ہیں قصائی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے جس کو تکلیف دینی ہوتی ہے۔ اس کے پاس
اناڑی فرشتہ ـــ وہ اس کو بے ہوش بھی نہیں کرتا ـــ اور کھینچتا ہے۔ جس طرح
کتا کسی مردار سے آنتیں نکالے تو ـــ اور جس وقت کسی محبوب کا غلام
جانے لگتا ہے۔ اللہ کاریگر فرشتہ بھیجتا ہے دیکھنا کہیں میرے محبوب کے غلام کو تکلیف
نہ ہو۔ وہ کہتا ہے کیوں نہ پہلے میں اس کو بے ہوش کر لوں ـــ اور حضور کی بارگاہ میں
پیش ہو کر عرض کرتا ہے یا رسول اللہ آپ کے غلام کی جان نکالنے لگا ہوں۔ اس کو دیدار
عطا فرما دو ـــ تاکہ تیرا غلام دیدار میں مست ہو جائے گا اور میں جلدی سے روح
نکال لوں گا ـــ ادھر سے آقا تشریف لاتے ہیں ـــ اس کو نہ جانا اور اپنے آپ کی ہوش
رہتی ہے۔ اگر کسی نے پوچھنا ہو تو اس کو مرتے وقت ـــ بے ہوش ہو ـــ تیر نکالنا ـــ

ہم نماز چھوڑ دیتے ہیں۔ حضرت علی نے تہجد نہ چھوڑا - شرح الصدر ـــ وہ جھوانا
عبادت میری ہے۔ شکر آپ کا ـــ نماز شروع ہو گئی ـــ اسی طرح
حضور کا غلام ـ دیدار کرتا ہے ـ (B) بڑے آرام سے روح
نکال لیتے ـــ یہ شوق نبی پاک کے غلاموں کا وصال ـــ (مراحل مختلف)
یہ تو دعا نہ مانگتے ہیں ـ جب ہمارا کوئی فوت ہوتا ہے ہم دعائیں کرتے۔
یہ منع کیوں کرتا ہے ـــ ربنا اغفرلنا ـــ بالایمان ـ فرمایا ہیں
اپنے بزرگوں کو یہ سبق دیتا ہوا ـ کہ اپنے لئے بھی اپنے بھائیوں کے لئے ان ایمان والوں کے لئے
بے ایمانوں کے لیے دعا نہ مانگا کرو ـــ سنیوں کا مراحل۔ دیدارِ رسول
شوق حب المرگ ـ (۲) دعا مانگتے ہیں ـــ دلائل ـــ ربکرا۔
ـــ اللہ تو پایا تو بھی نہ مانگ سب اس کو بتا نہیں مانگنے دیتا ـــ ہتھ لگ جائے جو مانگنے
نہیں دیتا وہ مخالفت کرے گا ـ ربنا اغفرلنا ـــ بالایمان ـ عقیدے والوں کے
کے لئے دعا ـــ ان کا ساتھ کر لو۔ جنہوں نے دعا کرنا سکھا رہا ہے ـ ہم ہر وقت ہی
دعا مانگتے رہتے ہیں ـــ شب برات لے کر چالیس دن تک ـــ جنازہ ـــ
لے کر آخر تک دعا ـــ جو مشرک ہو ـ غلام مصطفیٰ ہو ـ سرکار کے روضے کا نظارہ
کیا ہے ـــ فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ میرا یار آرہا ہے۔ استقبال کرو۔
جو نبی کا غلام وہ اللہ کا یار ہوتا ہے ـ قل ان کنتم تحبون اللہ ـــ رحیم ـــ
فرشتوں کو پہلے ہی پتہ ہوتا ہے ـ تو پتہ ہیں ہم استقبال ـــ جنت بنا دی جاتی ہے اس
کی خاطر ـــ میرے دوست کے نزدیک جنت کر دو ـ اس کو چل کر نہ جانا پڑے ـ اللہ کا
ولی جنت کا محتاج نہیں ـــ بلکہ جنت اس کی محتاج ہے ـ وازلفت الجنۃ للمتقین
غیر بعید ـ مومن کیا یار رسول کے قریب کرتا ہیں فرمایا ـ قبر کو جنت بنا دیا جاتا ہے
سیدنا ابوبکر صدیق کا وصال ـ وصیت فرمائی ـــ دروازہ کھل گیا ـــ یار دیں کے لئے بھی
اپنے دروازہ کو کھولتا ہے۔ وہ رحمت کا دروازہ ہے ـ أوصلوا الحبيب إلى الحبيب
شہداء کا ہے نال لا کر قبر بنائی ـ محسوس ہوا ہے سرکار نے ابوبکر کو سینے

جہاں حضور کا سینہ مبارک وہاں ابوبکر کا سر مبارک ۔ عمر فاروق نے قبر میں رکھا اور مبارک دی کہ
دو بابا ابوبکر مبارک ہو ۔ سنتے ہیں عمر فاروق کا مشاہدہ ۔ اللہ والے مشاہدہ میں ہی رہتے
ہیں ۔ اسلام نے جو وعدہ کیا تھا پورا کر دیا ہے ۔ وہیں خاص مقام
اللہ والوں کی قبر میں بھی ضرورت ہیں ۔ سترہ سال گزر گئے تا حد نظر ۔ قبر کو کھولا
اور صاحب کے قدموں کا ساتھ لگا کر یار کا دیدار بھی کرا دیتا ہے ۔ اس نے
جن کی نظر ہر وقت سرکار کا دیدار کرتی ہیں ان کا حساب نہیں ہوتا ۔ حضرت بابا نور پر
سوال تھے ۔ تین دن کے بعد حضور میں بابا پر آ گئے تھے ۔ ان کا حساب
ہوگا حضور نے کچھ کہا ہوگا ۔ اس سے بچ کر پوچھو ۔ ابھی تک واپس
نہیں آئے

علامہ عبد الثواب الصدیقی اچھروی
لاہور

پڑھا

١٨ — ٥ — ٢٠١٦
١١ — ٨ — ١٤٣٧
٨ — ٢٠ PM

۳۴ - شانِ اولیاء

(جعفر حسین)

علامہ محمد یوسف ٹوکے والا پروگرام 211

خطبہ = یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ - الا ان اولیاء اللہ لا خوف ----- یحزنون -
الذین آمنوا وکانوا ----- ہے درود شریف ----- یہ کوئی فتویٰ نہیں یا قول
نہیں کسی بزرگ کا ---- قرآن کی بات = سنن نسائی جلد ۱ صفحہ ۱۳۰ اما بعد چار جگہ
یا محمد - درود کے بعد پڑھنا - چالیس فائدے - چار طریقوں سے پڑھتے ہیں
تو سنی بریلوی پڑھتے ہیں - وہابی یا دیوبندی نہیں پڑھتے ----- الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
یا حبیب اللہ یا نبی اللہ رحمۃ للعالمین ----- وہابیوں کی کتابوں میں ذکر ہے - شرک نہیں ہے
- یہ حدیث تقریری ہے --- وہ حدیث تقریری وہ ہے جو کام صحابہ نے نبی کریم کے سامنے کیا نبی پاک
اس کام پر خوش ہو گئے ----- یہ شلوار حدیث فعلی سے ثابت نہیں قولی سے ثابت نہیں
یہ تقریری ہے - یہ نور الانوار کا مسئلہ ہے --- یہ صحابی شلوار پہنا کر آیا سرکار
خوش ہو گئے ----- صحیح بخاری میں جلد ۱ صفحہ ۲۵۳ - ۲۶۲ مسلم جلد ۱ صفحہ ۳۵۸ ہے
مشکوٰۃ صفحہ ۱۷۸ جامع ترمذی جلد ۱ صفحہ ۱۶۳ وصل کے روزے دیکھے سرکار نے منع فرمایا
- یہ حدیث تقریری ہے - صحابہ کرام نے سلام پڑھا - چار طریقوں - اگر ان میں
شرک ہوتا تو سرکار روک دیتے ----- بدعت نہیں کہ صحابہ کی سنت
ہے - صدیق اکبر کریں وہ بدعت - عمر فاروق - تمام صحابہ کرام ---- سنن نسائی
جلد ۱ صفحہ ۱۲۹ - صحابہ کرام نے سلام پڑھا --- یا رسول اللہ السلام علیک - یا رسول اللہ
علیک ----- درود کس طرح پڑھنا ہے ---- سلام اپنی سند کا درود سرکار کی سند
----- مشکوٰۃ صفحہ ۵۶۴ (فضائل علی) علی سے روایت - السلام علیک یا رسول اللہ
یا نبی سلام علیک - جامع ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ حضرت علی سے روایت - ہم مکہ
میں درود شریف ----- سارے درخت سنتے ----- پہاڑ سنتے - صحابہ بھی سنتے - سدا
جیاں سنتی ہے ----- یا رسول اللہ کہنے والا ہندو ہے - یہ مولویوں کے فتوے ہیں - کافر ہے
یا رسول اللہ کہنے والا ----- واجب القتل ہے - السلام علیک یا رسول اللہ - وہابی کے نزدیک
درخت بھی مشرک - قرآن مجید میں آیا ہے ۲۸ پارہ - سبح للہ ما فی السموات
اشارہ تا ہے درخت اللہ کا ذکر کرتے ہیں اللہ کے ذکر کے ساتھ ذکر حبیب - تفسیر ابن کثیر

جلد ۶ صـ ابن عباس فرماتے ہیں ۔ ابن عمر ۔ ابو سعید خدری ۔ خصائص کبریٰ مواہب لدنیہ درمنثور

مولوی بارک اللہ لکھوی نے جو ناگر لکھی نے جبریل نے عرض ۔ اذا ذکرت ذکرت معی ۔

ابن عباس نے فرمایا ۔ جہاں میرا ذکر وہاں آپ کا ذکر ۔ ہمیشہ ہے کہ جس کام کو میرا ذکر رفعت

کرے گا ۔ ۱۸ پارہ سورۃ نور رکوع ۵ ۔ کل قد علم صلاتہ و تسبیحہ ۔ ہر کسی کو سلام

ہے ۔ ہر ذکر کیا کرتا ہے ۔ اللہ کا ہی ذکر کرتے ہیں سرکار کا بھی ذکر کرتے ہیں

امداد اللہ نے فیصلہ ہفت مسئلہ میں صـ ۳۷ صـ ۳۵ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھنے

میں کوئی حرج نہیں ۔ مولوی حسین علی نے الشہاب الثاقب میں صـ ۶۵ جو الصلوٰۃ والسلام

سے جو منع کرتے ہیں برا خبیث ہے ۔ (B)

وہابیوں کے علماء نے لکھا ہے جو کہتے ہیں درود ابراہیمی کے علاوہ کوئی درود نہیں ہے ۔ جلاء الافہام

فی الصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام ۔ علامہ ابن قیم صـ ۸۰ فیروز حسن حسینی کا

نانا نے کام آتا ہے ۔ لا تجعلوا دعاء الرسول ۔ یا رسول اللہ کہنا ۔

ہدیۃ المہدی وحید الزمان حیدر آبادی ۔ (بارش میں ہو تو بیٹھے رہو ۔ منبر میں عدم

سجدے کے عدم میں ۔ چار قبلے بارش کے آ گئے تو) ۔ عبد الستار فیروز مدرسہ و لوگوں الام

اپنے فتاویٰ ستاریہ میں صـ ۱۴۸ پر لکھا ہے کہ مولوی وحید الزمان محقق اہل حدیث ہے

صـ ۲۴ پر لکھا ہے کہ یا رسول اللہ یا علی ۔ یا غوث ۔ ما تخلّم و یشرکہم ۔ ہم پر

فتویٰ لگا دیتے ہیں ۔ یا رسول اللہ کہتے ولا مشرک نہیں ہے ۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

وہابیوں نے فرقہ بنا رکھا ۔ لوگ بارش کرتے ہیں ۔ الملتبث و الملامت بشیروں و لیوں

صاحبوں ۔ وہابی مان گئے ۔ الملتبث جنتی ہیں ۔ پیارے اہلحدیث پیارے سکھ

قرآن میں آتا ہے ۔ پارہ ۲۵ ۔ یوم تبیض وجوہ ۔ بعض کے سفید ۔

مولوی ثناء اللہ امرتسری نے لکھا ہے ۔ کہ جو غلام محمد کہے وہ مشرک ہو جاتا ہے ۔ فتاویٰ ثنائیہ ۔

خالد عابد سے کیا ۔ لاہور سے مولوی آیا جو سلطان العارفین تھا ۔ وہ خسر اتنا ہوا آتا ہے

جنگل کا شیر ۔ ربنا مولانا رسول اللہ ۔ جبرائیل کا واسطہ آیا

(C) تفسیر مظہری جلد ۲ صـ ۱۱۶

طریق محمدی جوناگڑھی نے لکھا ہے کہ نبی کی بات ہمارے لیے حجت نہیں صفحہ ۵۸ تقویۃ
الایمان میں لکھا صفحہ ۳۱ ارواح ثلاثہ جو نبی ہیں جیسا اس نے کہا کہ اللہ کو مانو۔ اللہ کے سوا کسی کو
نہ مانو۔ وہ پنجابی کا شاعر ملت اسلامیہ ہے
جیسا اسی مرنا ناہیں قبر وچ پیا کوئی ہور
وارث شاہ ان اولیاء ہی چھوڑ کے [illegible]
نبی زندہ نہیں ہے تو مولوی زندہ ہے کہ لطیفہ ۔ کرامات اہلحدیث ۔ ایک لڑکے
کو عبدالرسول [illegible] سکھ سنگھ کے گھر اڑوا کے پہنچا دیا
بابا فرید نے مٹی کو سونا بنا دیا غوث پاک نے بیٹے کو [illegible]
جمال الاولیاء صفحہ ۲۷۶ اسماعیل تھانوی نے لکھا۔ صفحہ [illegible] ۔ لوگوں
سے کھانا نکالنا شربت ۔ گوشت نکالنا بریانی ۔ زردہ
نکالنا بابا فرید بھی مولوی عبدالرسول کے پاس پیسے رکھ دیے
کہتا ہے امداد کے بل کو عمل کا نہیں پتا ۔ امداد اپنے مولوی کے بارے بابا فرید [illegible]
تھے ہم پیر کے دیکھ نے ختم کر دے قاضی سلیمان ۔ ضیاء ملعون گئے سرکھینچ ۔
مجدد الف ثانی کا ہے کرامات اہلحدیث ضیاء معصوم نے [illegible]
جس نبی کے ہم زندہ ہیں ۔ اس مجدد کی زندگی کا عالم کیا ہوگا
مومن [illegible] ہوگا ۔ جس کو [illegible] ہوگا وہابی تھا کہ مولوی خلیل بریلی میں فاطمہ
[illegible] خلیل کا گل [illegible]
(۲) جان کے قدموں کو چومنا کعبہ کو چومنے باپ کے قدموں کو چومنا جنت کو
اہل بیت کی مثال نوح کی کشتی تھا ہم نے وہابیوں کو
دیوبندیوں کو نہیں بیچنے دینا جس کا عقیدہ حسن ضیاء الحق اچھا
تھے ۔ مظلوم کربلا ۔ صفحہ ۱۰۰ مولوی حسین نیلوی رشید احمد رشید صفحہ ۴۳
علی کی خلافت سے یزید کی خلافت اچھی ہے قصص الاکابر ۔ اشرف علی تھانوی کی کتاب
ہمارا مولوی ہمارا [illegible] فاطمۃ الزہرا سینے پر لیٹی محمدی [illegible]

ہ سوار ہوگا۔ جس کے نشانات درست ہوں گے۔

جمعۃ المبارک — ۲۰۱۶ - ۵ - ۲۰

۱۴۳۷ - ۸ - ۱۳

۳۴ PM

۱۰ — ۰۵ — ۳۴

۳۵- شانِ حسین رضی اللہ عنہ (۱) نجم شاہ

خطبہ - تمہید - (۱) کسی نے خواب میں امام حسینؓ سے پوچھا کہ مرید کی قبر میں فرشتے
آتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہاں بے۔ اس نے عرض کی جو کربلا میں شہید ہوئے تو فرمایا کسی کی جرأت ہے
— اَیٌّ مَلَکٍ لَہٗ جُرْأَۃٌ اَنْ یَّسْأَلَ مِنْھُمْ — کس کی مجال ہے جہاں فاطمہ ہو۔ ہمارا حسین ہو
نانا محمد مصطفیٰ ہو — صحابہ کے بادشاہ ابوبکر صدیقؓ — ابوبکرؓ نے علی شاہ سامنے
کیا کہا - اللہ علی نے ابوبکر — میں منبر سے اس میں نہیں کھڑا
بسم اللہ الرحمن الرحیم - وجزاھم بما صبروا — جنۃ وحریرا — امام حسین کا
خطبہ مسجد نبوی - میری ماں فاطمہ ہے — اگر حسن انسان کی روپ میں آتا تو فاطمہ —
اگر حلم آتا تو حسنؓ - سخاوت حسین - علم علی آتا — نبی کے صحابہ اصحابی
کالنجوم — میرے اہلبیت کشتی نوح — تارے ہر طرف کو منزل - کشتی پر کدھر جائے —
نہ ادھر سے آنکھ بند - نہ ادھر سے آنکھ بند — علی نے ابوبکر صدیقؓ کے پاس چلے -
نبی کے دربار میں — علی نے فرمایا — انبیاء کے بعد دوم — صدیق اکبرؓ نے کہا - میں دنیا کی
افضل عورتوں سے اپنی بیٹی افضل انسان کے نکاح - علیؓ نے فرمایا — حسن نے ابراہیم کا سینہ دیکھنا
ہو — صدیقؓ نے فرمایا — آدم کا سینہ - موسیٰ کی مناجات عیسیٰ کا زہد - محمد کا اخلاق -
علی نے کہا بابا — قیامت کے دن - (نورالابصار) میں یہ سب موجود ہے —
(۲) شانِ حسینؓ — نبی پاک کے دادا کعبہ کے سامنے لیٹ گئے - نور محمدی کی برکت نے
دیکھا - سب ملائکہ میں - سب منبر نبی پاک چومتے ہیں — یہ نام ہے آسمان پر خدا
محمد رکھا گیا — زمین پر - عبدالمطلب نے اس کو پالا ہے — ام الفضل نے نبی پاک کو [illegible]
سیدہ فاطمہ کو بھی پالا — (۳) نبی پاک کا ٹکڑا میری گود میں آیا - روتے ہوئے خواب
سنایا — نبی پاک نے فرمایا بڑا اچھا خواب — حسین کو پالے گی —
3 شعبان کو امام حسینؓ کی ولادت — 3 ھ ۵ کا سلطان ولادت کہ سیدی ابی
لا اعلم — فاطمہ بی بی کی لوری - مشہد ولد نور ربی کا چاند وہ حسین ہے —
حسین کی ولادت کے وقت فاطمہ کے جنت کی حوریں آئیں - ملائکہ آ گئی —
۲ ہزار سال سے کعبہ میں رکھ نے پوچھا کیا مانگتی ہے - عرض کی حسین کی دائی بنا دے

حضور اپنے جس نال پیار رکھدے ہیں اوہدے لئی تے اعتبار رکھدے ہیں ۔۔۔ ۱ ۔ للہ دا کی نے اٹھایا ۔۔۔ بولو
دیا ۔ لباس پہنایا ۔۔۔ کس چیز کا لباس تھا کہ جبریل کے باریک پروں سے بنایا گیا تھا کہ
نبی ﷺ نے نماز فجر پڑھائی ۔۔۔ علی کو بلایا ۔ علی کے گھر میں تشریف لائے ۔ بی بی پاک نے فرمایا جنت میں ملکوں کا
زیارت کے لئے آ گئے ہیں ۔۔۔ صدیق اکبر کا آنا ۔ اب تک چار لاکھ جو پیسہ ہے پڑھے ۔۔۔ جامع المعجزات
مصدر ایمان صفحہ ۶۹ (نوٹ) یہ واقعہ اس کتاب میں پڑھا جا سکتا ہے ۔۔۔
(۲) جبریل اٹھا کر جنت میں لے گئے ۔۔۔ انبیاء کو بشارت دی ۔ مبارک ہیں دی جس دن کا
مبارک دی جبریل ۔۔۔ پروں کا ملنا ۔۔۔ ۔۔ جامع المعجزات صفحہ ۱۱
۔ جبریل نے فرشتہ کو اٹھایا ۔۔۔

بڑھو

۲۵-۵-۲۰۱۶
۱۸-۸-۱۴۳۷
۸-۵۳- ۴۹ - PM

۳۶۔ شانِ حسینؑ

نجم شاہ

خطبہ ۔ کائنات میں جو معاملات ہیں اس کا نبیوں میں جوڑ نہیں اس کا ولیوں میں ۔
میلاد اور مجلس میں فرق ہوتا ہے ۔ یہ بڑے متبرک ہوتے ہیں ۔ یہ بنجر زمین میں بیج
۔ تمہارا سیدھے راستے کی ہدایت کیجئے ۔ نفیل ہے کثیر ۔ زیادہ گمراہ ہوں گے
آخری حقیقت ہے کہ دو چیزوں کا مجموعہ تھا ۔ قرآن اور آل ۔ چیزوں نے قرآن
پڑھا اور آل چھوڑ دی ۔ وہ گمراہ ہو گئے ۔ جس کے ایک ہاتھ میں قرآن دوسرے ہاتھ میں حسینؑ کا دامن ہے
۔ علی کا پیار نہیں وہ منافق ۔ حسینؑ کا پیار انسانوں کا حصہ ۔
اگر حسن آتا انسانیت کی تکمیل ۔ علم حسن یعنی ذات حسینؑ ۔ علم علی ہوتا ہے ۔
ہے جن حسن کا ان کا جلوہ تھا انوار کا عالم کیا ہوگا ۔

جنہوں نے شیعہ نکالا مسلمان نہیں

ایک آدمی کا بازار کا ور سیاست پیش ۔ سوال کیا کہ لانا جنگ کا ہوا ۔ دس میں بھوکا ۔ (۳) سواری
دس ہزار ہیں ۔ نبی نے فرمایا ہے کہ جو اس کو چار چیزیں دے ۔ بلال کہاں ہے ۔
قسم یا بلال ۔ فاطمہ کے پاس سے جاؤ ۔ فاطمہ کے مصلے ۔ بلال نے مصلے ۔
ہے کہ مالک کون ہے وہ پاس اُٹھتے کچھ نہیں ۔ دو چادر کی نقش ہیں ان کے خالی ہاتھ ہیں ۔
اللہ نے فرشتوں سے فرمایا ۔ ایک سوال میرے حبیب کی بیٹی کے در پہ ہے ۔
انما یرید اللہ ۔ کوئی دنیا کی نجاست ان کے قریب نہیں ۔ کہ عیسیٰ پر خون
ہو تو نماز نہیں ۔ دو موقع پر خون ۔ علی کا خون مصلے پہ حسینؑ کے
آخری وقت (B) ان کا خون ناپاک نہیں ۔ فضہ کہاں فاطمہ نے نماز پڑھی ۔
اگر مصطفیٰ کی پیدائش میں ۔ دس دن کی نمازیں قضا ہوں گی ۔ عالم نہیں
بن سکتی ۔ ایک نماز قضا نہیں ہوئی ۔ جب حسینؑ پیدا ہوئے ۔ یہ فرشتوں کا رشتہ
ہیں ۔ بلال کا آنا فقیر کے لئے ۔ جو تنہا دروازے کو چوما ۔ حضرت بلال کو
وہ کہ حسن حسینؑ تھا ۔ فاطمہ چاہا ۔ فاطمہ سے سوال کیا ۔ مصلی دینا ۔
ہاتھوں کا کرتا دیا ۔ فاطمہ کے ہاتھوں کے کرتوں کو چادر کر میں بکر ام نے آنکھوں
کو مبارک کر دیا ۔ اللہ کرے بوجھ تھا ہمارا ربی پاس سے خرید نے کے لیے

ایکسیڈنٹ ۔ ایک چاند سا چہرہ ۔ جسم کو ڈھانپا ہمارے آنکھوں کو کھولا تو نیزے پر کٹا ہوا سر
میں آ گیا ہے — سب سارا اہل محشر آنکھوں کو بند کر لیں ۔ اس حال میں آ رہی ہے
ایک ماں جس حسین کے جگر کے ٹکڑے ۔ میرے سامنے حسین کی گردن ہے ۔ محبوب آ رہی ہے آنکھوں
کو نیچے کر لو — ہمارے غلام کو ڈھانپا ۔ بی بی پاک کے بارگاہ میں بھیجا ۔ جو مشکول
کو سب خدائی نزدیکی — غلام بھی آیا ۔ وہ اہل بیت بھی آیا ۔ میں تو اہلبیت کی شان کو
کھولتا تھا — پھر آپ کے گھر سے کی سے دل ای کر کے محشر کی تمام آزمائش کو پورا کر کے بعد دوبارہ
واپس مالکوں کے پاس آ گیا — جو آل سے پیار کرے گا ۔ وہ قبر میں بھی رسول کا نام سنے
بیٹھے گا ۔ جو پیار کرے گا ۔ مٹی میں مرنے کے بعد نہیں مل سکتے — دعائیں رد
نہیں ہو سکتی — انبیاء قبول ہوئے ۔ خاموش ۔ جب اسماعیل چھری کے نیچے گلا کو تو بولا کہ
ہو اکیلا نہیں ہے محبوب کا ساتھ ہے ۔ دنبہ ہوا جب چاہے میں ذبح ہو جاؤں ۔ میرا محبوب ذبح
جائے ۔ ادا کر ماں کا شام روضہ بنا — ہے — جب بلال نے اذان کہا صفا

(signature)

۲۶-۵-۲۰۱۶ جمعرات

۱۷-۸-۱۴۳۷

۴-۳۶-۰۰ pm

—۵—

نجم شاہ

۳۷۔ یا رسول اللہ مدد

ایاک نعبد و ایاک

دمیدم سلام فطم ۔ عبد اللہ ہے عابد اللہ ہے ۔ فرعون ۔ عبد ہے عابد نہیں ۔ ابلیس عابد ہے عبد نہیں ۔ جب عبد اور عابد اکٹھے ہوتے ہیں تو عبودیت ۔ قلم کی مثال جیسے جب چاہے لکھے ۔ کسی کا حکم نہ کر سکے ۔ اس طرح عبد کا مقصد عبدیت ہے

اللہ شاہ رگ سے قریب ہے ۔ مگر بولتا نہیں ۔ چپ ہے ۔ جب محمد کے بغیر بولتا نہیں تو مدد بغیر محمد کیسے ملے گی ۔ نماز کے لئے ہاتھ دھو لیا ۔ سب کام اللہ نے کر جب الحمد شریف میں سلام علیک ایھا النبی ۔ تو نماز شروع ہوتی ہے ۔ نماز اس کا ہے جس میں کا ہاتھ ہے ۔ جب اس کا خالص عبادت محمد کے بغیر نہیں ہوتی ۔ تو مدد کیسے ۔ ایک اعرابی کا نمازوں کے بارے میں پوچھا ۔ جسم کا رخ بتایا ہے نماز ۔ باقی تین نماز جانے اور محمد جانے ۔ جیسے عبادت اللہ کے لئے ہے ۔ محمد کے بغیر ۔ واجب الوجود ۔ عبادت کے لئے صفات اللہ کے لئے ہیں ۔ اللہ کی صفات جس رنگ میں ہم واجب الوجود کی عبادت کے لائق ۔ اس کو مانتے ۔ جہاں تک مدد کا تعلق ہے ایاک نستعین ۔ اللہ ہی مدد کرتا ہے مومن ہی مدد ۔ اللہ بتاتا ہے اس کی توفیق صبر ۔ مدد نماز سے مدد ۔ تو نماز اور صبر ہی اللہ نہیں ۔ نماز کی وجہ کہاں وہ دیتے ہیں ۔ اور دینے والے کی مدد ۔ اللہ ولی الذین ۔ اندھیرے سے کون نکالتا ۔ جن کا مدد کی مشکل حل ہو گئی ۔ الم ۔ تخرجہم من الظلمٰت الی النور ۔ اللہ ہی نکالتا ہے رسول بھی نکالتا ہے ۔ کتاب لاہوں ۔ رنگ آمکا نے مشکل ہوتی میں جابر کا ہم ہے ۔ مصطفیٰ مشکل کشا ۔ بیدہ الخیر ۔ مسلم شریف ۔ شفاعت کا مطلب ہر شکل کا نسب ۔ اور کہیں کل کل ہو جائیں گی ۔ نبی پاک جہنم سے نکال کر لائیں گے ۔ لب کہ دیتے ۔

(B)

لا الٰہ الا ... اللہ کے ہاتھ میں
جب محبوب جنت میں مشکل کشائی ۔ کریں گے تو دنیا میں ۔
آئے ان کی پناہ ۔ آج مدد مانگ ان ۔

جنت میں بھیج دیں گے ـــــ حضرت علی کی نماز قضا دلوائی یا امام حسین ـ ام اللہ کی

ذات ہے جو فرما رہی ہیں ـ تو کون سا پیر ہے ـــــ

(۲) بہاء الدین زکریا ملتانی ـــــ بابا فرید الدین کو وضو کرا دیا

اللہ میں نور کی طرف ـ نبی بھی لگا لیتا ہے ـ میں سب میں اپنی قوم کو نور کی طرف ـ زمین

کا پیچھا کرنا ـــ دریا پار کرنا آسان ہے ـــ جن کے در تک رستہ مشکل ـــ

اگر چاند پر انگلی لگ جاتی تو ـــــ ڈنڈے کو لشکر کر ٹھیک ہے برف بنا دیا ـــ

اگر ڈنڈے میں کمال ہے تو محمد کی دعا میں کمال نہیں ہے ـ پانی کو پتہ چل گیا

مگر مولوی ہیں اس سسٹم کے ماننے والے ـ اونٹنی کو پتہ ہے کہ میری اونٹنی جا رہی ہے

اگر پانی کو اونٹنی کو علم ہے کہ مدینے کے تاجدار کو علم نہیں ہے

جمعرات

۲۶ — ۵ — ۲۰۲۴ — ۱۴۳۷ pm

۱۹ — ۸ — ۲۰

۸ — ۱۲ —

کیا رسول کا مدینہ جنت ہے — نبی پاک کی آمد سے پہلے کونا کونا اس جنت کی
مدینے میں ہے — ان سے نکلنے کیسے۔ داستان — ذوالفقار تلوار بھی آئے —
سورۃ بقرہ (221) اولئک یدعون الی النار — اللہ جنت اور بخشش
کی طرف بلاتا ہے المغفرۃ — ایک جنت پہلے اور بعد میں —
یا حسین بیٹا و — جنت مدینہ — امام حسین نے اپنی بستی کو جنت کا —
(1) 95 نام مدینے۔ پیشگوئی۔ جو شعور کا ٹیلہ — (2) حسین کی قبر جنت کے
ٹیلوں میں سے ہے — حسین منی وانا من الحسین۔ پہلے زمانے کے یثرب کو مدینہ بنایا۔
پھر جنت۔ نواسے نے پہلے کربلا کو معلیٰ بنایا پھر جنت بنا دی ہے —
(1) ایک ہے جو گھوڑے پر سوار ہے۔ جوتا جڑا ہے۔ جو مدینے میں آیا —
باغ کے دروازے پر مالی نظر آیا۔ جا کر اس کو سلام کیا۔ اس نے جواب دینے
کے بعد فرمایا کہ روٹی کھائی ہے — فرمایا ان کی اور نشانیاں بھی جانتی ہیں — روٹی تنہائی
کھجور کے تنے کے ساتھ۔ دیکھا تو سوکھی ہوئی جو کی روٹی ہے — واپس جا کر شکریہ
ادا کرنا — اس نے بتایا کہ جا کر مدینے میں کہ مدینے کو جا کر بتا کہ حسین لنگر خانے
جاتا ہے۔

(2) سوداگر 3 سال بعد آئے — اپنے بیٹے کے حلال ہونے کا
معلوم کیا۔ جس نے امام حسین کا ادب کیا —
(3) عجوبہ کھجور جنت کی کھجور ہے — ممبر بھی جنت کا ہے —

نوٹ اگلے صفحہ پر تفصیل ہے
ہے۔

انساں کا جہنم میں چلا جائے کوئی میرے سرکار کو کب ایسا گوارہ ہوگا ۔
پانی کب بھی دیدار نمایاں ہوگا ۔ میں گدا ان کا ہوں ان کا ہی سوالی ہوں اگر ساتھ رہا
دامن ہم دو عالم کا کنارہ ہوگا ۔

۳۸ - مدینہ اور جنت

کیا رسول کا مدینہ جنت ہے۔ حسن کیا ہے حسین کیا ہے علی کیا ہے۔ مدینہ کیا شہر
موضوع یہ ہے ۔ مدینہ میں کون کون سی چیز اللہ رب العزت نے اپنے حبیب کی آمد
پر پہلے نازل کر دی تھی ۔ رسول کی خوراک اوپر سے آئے ۔ جو کپڑے تھے اوپر سے آئیں۔
کبھی لڑائی کی ضرورت آئے تو ذوالفقار اوپر سے آئے ۔ اگر ان کے بچے کی آمد
ہو تو دانتوں کا اوپر سے آنا ۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ نیچے کے نہیں ہیں۔
جب یہ اوپر سے ہیں۔ تو ان کے آنے سے پہلے کون کون سی چیز پہلے جنت
سے بھیج دی۔ (خطبہ) اولٰئک یدعون الی النار واللہ یدعوا الی
الجنۃ والمغفرۃ باذنہ ۔ نماز جنت کو لے جاتی ہے۔ درود شریف
میں میں پڑھنے لگا ہوں ۔ اللھم صل علی محمد کما صلیت علی ابراہیم کما
میں نے درمیان سے کچھ چھوڑ دیا ہے۔ وعلی آل محمد ۔ میں نے نہیں پڑھا
کیا ہو گا ۔ درود نہیں ہو گا ۔ درود نہیں تو نماز نہیں ۔ آل محمد سے
حسین ۔ تو حسین نماز کا صدقہ جنت کا شکار کر رہا ہے ۔ یہ تو حسین
کی محتاج ہے۔ = (درود شریف)
=
میں نے قرآن مجید کی ایک آیت کریمہ پڑھی تھی۔ آیت کا نمبر ہے 221
2+2+1 = (5) یہ سورۃ بقرہ تھی ۔ = اولٰئک یدعون الی النار
اللہ فرماتا ہے کچھ بندے یہ آگ کی طرف بلاتے ہیں ۔ دعوت دیتے ہیں۔
اور ان کے مقابلے میں واللہ یدعوا الی الجنۃ والمغفرۃ باذنہ ۔ اللہ دعوت
دیتا ہے۔ جنت کی طرف اور بخشش کی طرف ۔ اپنے اذن کے سبب سے ہو
جنت کا ذکر پہلے کر دیا ہے ۔ اور بخشش کا ذکر بعد میں ۔ میں بوڑھا
ہو گیا ہوں ۔ 72 سال کا ہو گیا ہوں ۔ سن زیادہ میں بخشش ہو گی
تو جنت ملے گی ۔ یہ کون سی جنت ہے ۔ پہلے تو یہاں جنت مل رہی ہے ۔ بخشش تو
بعد میں ہو گی ۔ وسارعوا الی مغفرۃ وجنۃ عرضھا السموات
للمتقین ۔ اللہ فرماتا ہے دوڑو ۔ اللہ کی بخشش کی طرف ۔ اور جنت

کی طرف ۔ جو زمین و آسمان کے برابر چوڑی ہے ۔ اس کا مطلب ہے بخشش پہلے ہے
اور جنت بعد میں ۔ سابقوا الی مغفرۃ میں رکھ ۔۔۔ ان دونوں آیتوں
میں رب نے بخشش پہلے اور جنت بعد میں ۔ پہلے بندہ مرے گا ۔ پھر اس سے سوالات
یعنی حساب ہو گا ۔ بخشش ہو گئی تو جنت میں ۔ اس کا مطلب یہ ہے
کہ آؤ جنت ۔ میں بخشش بعد میں ۔ اس کا مطلب ہے ۔ جنت ایک قسم کی
نہیں ۔ جنتاں دو قسم کی ہیں ۔ ایک بخشش سے پہلے اس دنیا میں ملے گی
ایک بخشش سے پہلے ۔ ایک اور نقطہ بیان کرتا ہوں ۔ مثل الذین
ینفقون اموالہم ابتغاء مرضات اللہ ۔۔۔ بما تعملون بصیر ۔ اللہ
فرماتا ہے جو اللہ کو راضی کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں ۔ اور اپنے دلوں کی مضبوطی
کے لئے ۔ ان کی مثال اس جنت کی ہے ۔ جو ٹیلے پر ہے ۔ عندھا سدرۃ
المنتہیٰ عندھا جنۃ الماویٰ ۔ جنت سدرۃ پر ہے ۔ یہ کون سی ہے جو ٹیلے
پر ہے ۔ باتیں دو ہیں ۔ ایک جنت اور ٹیلہ ۔ اور جنت ٹیلے
پر بخشش بعد میں ۔ آؤ ہم پہلے ٹیلے کو تلاش کریں ۔ پھر ہم جنت
کو تلاش کریں ۔ ہمیں تو زندگی میں دو ہی ٹیلے نظر آئے ہیں اور دو
ہی جنتیں نظر آتی ہیں ۔ (۲ ٹیلے) مدینے کے کل نام ہیں (80)
ان میں ایک نام ہے ٹیلہ ۔ اس کا معنیٰ ہے خوشبوؤں کا ٹیلہ
نبی نے رکھا ۔ ما بین بیتی و منبری ۔۔۔ الجنۃ ۔۔۔ ٹیلہ بھی مل گیا
جنت بھی مل گئی ہے ۔ ٹیلہ ہے مدینہ اور یہ ہے جنت ۔ امام زین العابدین
نے فرمایا ۔ ان قبر الحسین علی تلعۃ من تلاع الجنۃ ۔ حسین
کی قبر کربلا میں نہیں ہے جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلے پر ہے
۔۔۔ نانا محمد ۔۔۔ میں اس ۔۔۔ نانا نے یثرب کو ٹیلے مدینہ بنا
پایا ہے ۔ پھر جنت بنا دی ہے ۔ نواسے نے پہلے کرب و بلا کو ٹیلہ کیا ہے
پھر جنت بنا دی ہے ۔

ایک تاجر ہے۔ گھوڑے پر سوار ہے۔ راستے میں اس کو بھوک لگی ہے۔ دائیں اور
بائیں دیکھا۔ اس کو روٹی نہیں ملتی نظر آئی۔ دوڑتا دوڑتا وہ مدینے آ گیا۔
مدینے میں ایک باغ ہے بنی نجار کا۔ باغ کے دروازے پر اس نے اپنے گھوڑے
کو روکا۔ سوچتا ہے انسان سے کچھ نہ ملا تو دو کھجوریں ہی مل جائیں گی۔ چلو
پیٹ کی بھوک ختم کر لوں گا۔ نیچے اترتا ہے نیچے ہو کر دیکھتا ہے۔ ایک
مالی ہے ہاتھ میں (آئینہ) ہے گوڈی کر رہا ہے۔ چہرے پر قرآن کی تحریریں
ہیں۔ وہ نورانی مالی کو دیکھ کر پریشان ہو گیا۔ اندر فیصلہ نہیں کر سکا۔
اس کی صورت زیادہ حسین ہے یا سیرت زیادہ حسین ہے
یہ سوچنے کے بعد آہستہ آہستہ وہ اندر آیا۔ دل میں یہ خیال ہے کہ اس
مالی کو سلام کرتا ہوں۔ اور کوئی نہیں تو دو کھجوریں دے دے گا۔ بھوک ختم
ہو جائے گی۔ اندر آ کر ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے السلام علیکم۔
اس مالی نے آئینہ رکھ کر دیکھ کر سلام کا جواب دیا۔ فرمایا روٹی
کھانی ہے۔ یہ حیران ہو گیا۔ یہ بھوک بیان ہے۔ اندر اس کو کیسے
معلوم ہوا۔ بھوک تو مجھے ہے میں نے بتایا نہیں۔ اس کو کیسے معلوم
ہوا۔ میں نے روٹی کھانی ہے۔ اوپر سے آواز آئی اے مسافر
مالی کو صرف مالی نہ سمجھنا۔ اس نے ملاقات کر لیا ہے۔ روٹی کھانی ہے
ان کی تو روشنیاں یہ جانتی ہیں کہ الفاظ کا عنوان کہاں سے ہے
اس نے جواب دیا جی ہاں میں نے روٹی کھانی ہے۔ مالی نے فرمایا کھجور
کے نیچے تنے کے ساتھ کپڑے میں لپٹی روٹی پڑی ہے جا اگر کھا سکتا ہے
تو کھا لے۔ وہ کہنے لگا یہ کمال ہے میں تو بھوکا ہوں جلدی سے کھانے
لگ جاؤں گا۔ فرماتے ہیں اگر کھا سکتے ہو۔ جا کر اس نے دیکھا کپڑا
کھول کر دیکھا۔ ایک جو کی روٹی خشک سوکھی ہوئی۔ اگر توڑتا ہے
تو نہیں ٹوٹ سکتی۔ اگر چباتا ہے نہیں چبا سکتا۔ اب اس کو سمجھ آئی

ہے ۔ کہ مالی نے سوچ لیا تھا ۔ کہ اگر کھا سکتا ہے تو کھالے ۔ آخر فیصلہ کرتا ہے بڑی
مشکل ہے ۔ مالی نے تو کہا تھا کہ کھالے ۔ جو اب عزت کا تقاضا ہے ۔ کہ ایک بار
چلتے چلتے اس کا شکریہ تو ادا کر دے ۔ اس نے روٹی کو لپیٹا کپڑے میں آہستہ
آہستہ چلتے چلتے مالی کے پاس پہنچا ۔ جس وقت اس نے شکریہ ادا کیا تو مشین
بولی ہے ۔ مالی نے حیران ہو کر دیکھ کر فرمایا ۔ روٹی تو نہیں کھا سکا ۔ میرا یہ خیال
ہے کہ میں چلتا ہوں ۔ مالی نے دیکھا اس دروازے سے کوئی خالی نہیں گیا ۔
مالی نے فرمایا کہ میرا اس طرح کرنا ۔ کہ ایک ایکڑ کے فاصلے پر مدینہ کا بازار
ہے ۔ جس وقت بازار میں جائے گا ۔ جو آدمی ملے گا اس کو کہنا کہ میں نے
حسین کے لنگر کھانے پر جانا ہے ۔ اگر مل گیا تلاش کر لینے کے بعد جو ملا
جی چاہے کھا لینا ۔۔۔ یہ آہستہ آہستہ چلا شکریہ ادا کر کے ۔ آیا مدینے
کے بازار میں ایک آدمی سے ملاقات ہوئی ۔ اس کو پوچھا ۔ میں نے حسین
کے لنگر خانے پہ جانا ہے ۔ وہ کہنے لگا ۔ پوچھنے کی ضرورت نہیں میں بھی وہیں
چلا ہوں ۔ شہزادہ ۔۔۔ شہزادہ ۔ سوچنے لگا ۔ لنگر خانہ ایک سے بڑا
مدینہ وہاں جا رہا ہے ۔ یہ آ گیا لنگر خانے ۔ دیکھا بیٹھی ہے ۔ یہ بھی ایک کونے
میں بیٹھ گیا ۔۔۔ چند لمحے گزرتے ہیں ایک نورانی شکل شہزادہ داخل
ہوا دروازے سے ۔ اس نے اس شہزادے کا چہرہ دیکھ کر سوچ رہا ہے
اندر ہو رہا ہے اسے تاجر دو لمحے پہلے بوڑھا مالی یکدم جوان کس طرح ہو
گیا ۔ اچانک صورت وہی ہے ۔ دیکھ کر چہرے پہ نور کی لائٹس ۔۔۔
شہزادہ مسند پہ تشریف لائے اور سوچ رہا ہے کہ گوشت ملے
تو جی بھر کر کھاؤں ۔۔۔ کیونکہ مالی نے کہا تھا جو ملے گا ۔ وہ نہیں وہاں ملے
گا ۔ لنگر والے لنگر لے کر آ گئے ۔ چنوں کی دال اور باجرے کی روٹیاں
لگتا ہے ملنگ ہے جو آ گیا ہے ۔ چلو اتنا فرق مالی کی بات میں آ گیا ہے ۔
اس نے فرمایا تھا جو ملے گا ۔ اور مجھے گوشت نہیں ملا ۔ یہاں چنوں کی دال

کا سب تو روٹی جی بھر کر کھائیں گے۔ جب روٹیاں لنگر والے رکھ رہے تھے۔
(256 = 2+5+6 = 12 بنتے ہیں والو) جب وقت اس کی باری کا
آ گئی۔ لنگر والے نزدیک ہوئے۔ شہزادہ بول اٹھا۔ نا۔ نا۔ ہم نے اس کے
لئے گوشت تیار کروایا ہے۔ کہنے لگا تھا جی۔ ختم ہو گیا ہے اس نے بھی
معلوم کر لیا۔ اس نے بھی معلوم کر لیا ہے۔

کہنے لگا چلو ٹھیک ہے۔ روٹی کے ساتھ گوشت آ گیا ہے۔ اس
نے ایک لقمہ توڑ کر منہ میں ڈالا۔ تو بابا عالی یاد آ گیا ہے۔ کہتا ہے جب
روٹی مجھ سے نہیں کھائی گئی۔ اور کھائی اس بوڑھے مالی سے بھی نہیں
گئی۔ اور حیا کا تقاضا ہی ہے۔ مجھے اس نے بھیجا ہے۔ اس نے
ایک لقمہ توڑا۔ ایک ڈالا اپنے منہ میں۔ اور ایک لقمہ توڑ کر تھیلے میں
رکھا مالی کے نام کا۔ ایک بوٹی ڈالی اپنے منہ میں۔ دوسری ڈال دی
اپنے تھیلے میں۔ شہزادہ دیکھ رہے تھے۔ دو لمحے کے بعد فرمایا کیا کر
رہے ہو۔ اگر بھوک زیادہ لگی ہے۔ تو جی بھر کے کھا۔ جب چلنے لگے گا
یہ حسینی لنگر خانہ ہے۔ مجھے اور بھی بھر کے دیں گے

کہنے لگا میں چیل نہیں۔ فرمایا پھر کیا کر رہے ہو۔ اس نے کہا بابا
میں اکیلا نہیں۔ ایک میرا ساتھی بھی ہے۔ وہ بوڑھا مالی ہے۔ جب
مالی کا نام آیا۔ تو شہزادہ اٹھ کر فرمایا۔ قریب آ کر کہا بابا کون
سے باغ میں مالی ہے۔ اس نے کہا مدینے۔ گوکھڑی کر رہا ہے
شہزادے نے فرمایا۔ وہ جلتا ہے تو لوگوں کو جلاتا ہے وہ مالی
خود بھوکا رہے مگر اوروں کو کھلاتا ہے وہ مالی۔
احسان کی عادت اسی در سے چلی ہے
میں بیٹا ہوں حسن ابن الحسن کا وہ میرا بابا علی ہے
اللہ نے جوڑی ایسی بنائی ہے۔ یہ مدینے کی پہلی نشانی جنت کی ہے

یہ جنت کے سردار ہیں۔

(۲) سوداگر ہے۔ اس نے شادی کی ہے۔ شادی کے فوراً اللہ رب نے اس
کے گھر کرم فرمایا۔ بیوی کا بے وقوف نکلی۔ اس نے خاوند کو بتایا نہیں۔
وہ سوچ رہی تھی۔ کہ اللہ نے کرم کر کے میری جھولی ہری کی ہے۔ یہ تو
تجارت پر جا رہا ہے۔ جب واپس آئے گا۔ اس کو پتا بیٹے کا تحفہ دوں گا
یا بیٹی کا۔ زیادہ خوش ہو گا۔ بہرحال اس کی بے وقوفی تھی۔ جب وہ تجارت
پر گیا۔ اس کو تین سال ہو گئے۔ جب وہ واپس آیا بیٹا دو سال کا
تھا۔ وہ دروازے پر کھڑا ہے۔ اس نے کہا یہ میرا بیٹا ہے۔ اگر میرا
ہوتا جب میں گیا تھا۔ تو نے مجھے بتایا تھا۔ تو مجھے خط لکھا ہوتا۔ یہ میرا
نہیں ہے۔ اس نے کہا یہ تیرا ہے۔ خاوند نے کہا نہیں ہے ۔۔۔ جھگڑا بڑھتا
گیا ۔۔۔ آ گیا معاملہ طلاق پر۔ میں التماس ہوں آپ مدینے سے لو
چلیں۔ مدینے چلتے ہیں۔ اگر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے کہا یہ میرا
ہی ہے تو واپس لے جاؤں گا ۔۔۔ اٹھا کر بیٹے کو مدینے آ گئے
سوداگر نے بہت اچھی بات کی ہے کہ ہم حسن کے پاس جا رہے ہیں وہ
طبا رشتوں کا خالق ہے۔ اگر میرا نہیں تو نہیں لوں گا۔ اسی کو تین
ہوں گے گھر سے چھوڑ جاتے ہیں۔ اور چل دونوں بارگاہ رسالت میں پیش
ہوتے ہیں۔ اگر اس نے فرمایا تیرا ہی ہے۔ عیب دار نہیں ہے
تو بہر رشتے کو لے جائیں گے۔ اس نے کہا ٹھیک ہے۔ اب اللہ کا گھر
ہے۔ اور اللہ کا حبیب ہے۔ یہ دروازے سے داخل ہوئے۔ اور انہوں
نے سلام کیا۔ حضرت فرمایا اکٹھے ہی آ گئے ہو۔ بٹھا نہیں لائے۔
سوداگر نے لڑکے کو اٹھایا دل نہیں کر رہا تھا۔ غصے کے ساتھ لا کر ماں کی
گود میں رکھ دیا ہے۔ اور دست بستہ کہنے لگا۔ اے محبوب کملی
والے چلے ہیں۔ یہ فرما دو یہ بیٹا لڑکا میرا ہے یا نہیں۔ محبوب نے جو کہا

تمہارا بچہ آ گیا ہے۔ اس کا فیصلہ کرنے والا ابھی میرا بچہ حسن آیا۔ نبی پاک نے
یہ فرمان مکمل کیا ہے۔ پانچ سال کا کربلا کا والی ننھے ننھے قدموں سے مسجد میں
تشریف لایا۔ ادھر یہ بچہ ماں کی گود میں بیٹھا ہے۔ اس کی نظر حسن
پر پڑی ہے۔ اس بچے نے ماں کی گود میں سے کودا اور زمین پر گرا۔ تیز تیز
دوڑ کر حسن طرف سے کائنات کی بخششوں کا سردار تشریف لا رہے
تھے۔ میرا حسن مسکرا کر آ رہے تھے۔ قریب جا کر پاؤں کو پکڑا اور
بوسہ دیا۔ اور واپس آ کر ماں کی گود میں بیٹھ گیا۔ وہ سوداگر عرض
کرنے لگا کملی والے دور سے آئے ہیں فیصلہ کر۔ نبی نے فرمایا وہ تو
فیصلہ ہو گیا ہے کملی والے وہ کس طرح۔ فرمایا جو حسن کا سوالی ہے
وہ نطفہ حلال کا ہے ۔۔۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

میں ۱۹۹۳ میں پہلی مرتبہ سعودی عرب گیا۔ میں جدہ اترا۔ آج
سے 18 سال پہلے۔ میرے آگے جب لائن لگی تو نظم والوں کی
اور پاکستانیوں کی تو خاص طور پر ہوتی ہے۔ میرے آگے بوڑھا جو
تھا۔ اس کی ملک الموت سے بڑی زیادہ دوستی تھی۔ 80-85
سال عمر والا۔ اس کے گلے میں رسی۔ اس جیب میں پنجسورہ۔ ایک
میں پاسپورٹ۔ ایک میں کنگھا شیشہ ۔۔۔ بابا میرے آگے تھا۔
بابے کی باری آئی۔ وہاں شرطہ کھڑا تھا۔ اس نے کہا۔ بوڑھے
سے کہا شیخ الکبر اعطنی الجواز۔ بابے کہا کیا کہتا ہے
میں اس کے پیچھے تھا۔ میں نے اس کی مشکل حل کر دی ۔۔۔ میں نے کہا
بابا جی یہ آپ سے پاسپورٹ مانگتا ہے۔ بابے نے زیپ کھول کر تہہ کر کے
تھی۔ اس نے پنجسورہ نکال کر اس کے آگے رکھ دیا۔ اس نے کہا۔ ھذا

الکتاب انجوائنز ۔ یہ کتاب ہے میں نے تجھ سے پاسپورٹ مانگا۔ میں نے آگے ہوکر
باپ کی دوسری ٹریپ کھول کر پاسپورٹ نکال کر شرطے کے سامنے رکھا۔
اس نے تلاش کرتے ہوئے کوشش کی کہ ویزہ کہاں ہے۔ جہاں ویزا لگا
تھا وہ گوند سے دو ورق کاغذ چپکے ہوئے تھے۔ وہ غصے سے کہنے لگا
اَیْنَ الْفِیْزَہ — ویزہ کہاں ہے۔ اس نے بعد اس کو کھا کیا لکھا ہے
اس نے کہا تم اپنے ملک سے آگئے ہو۔ اب ہمارے ملک میں آنا ہے۔ تیرے
ملک میں ہمارے ملک کا۔ ایک نمائندہ تھا۔ اپنے پاسپورٹ پاکستانی
پر اس کی مہر اور دستخط لگوائے ہیں۔ اگر لگوائے ہیں تو داخل ہو جا۔
اگر نہیں تو بولتا ہے۔ میں نے ورق کو الگ کر کے پھاڑ دیا۔ اس کو تسلی ہوگئی
کہنے لگا چلو ٹھیک ہے — سمجھ آگئی

اتنی دیر سے آگے وہ ہمارا کنفل کر سکے گا جب ہم جنت کے دروازے
پر جائیں گے۔ کیا چاہیے تمہیں جنت۔ اس سے تم اپنے وطن سے آئے
ہو۔ ہمارے وطن میں تم جنت داخل ہونا ہے۔ زندگی کا پاسپورٹ لے
کے آئے ہو۔ ہمارے ملک کے پانچ نمائندے۔ تمہارے ملک میں تھے۔
محمد علی۔ فاطمہ حسن حسین — پاسپورٹ وجود کا خالی لیا
لے آئے ہو یا پیسے کی مہر پیار کی لگوا کے آئے ہو — آج دے دو اں

مثال —

اسم الٰہی کا ہاتھ۔ اور علی کا بازو ہے۔ دوران سفر۔ ایک صدر ساتھ ہاتھ میں
پالیا۔ محمد کے عدد 92 ۔ علی کے عدد (110) دونوں کو ملایا تو
(202) ا کے عدد 1 ۔ ب کے عدد 200 ۔ 2 = 202
جو محمد اور علی کے عدد میں وہی رب کے ہیں۔ اگر رب سے کچھ مانگنا
ہے تو اس جوڑی کا واسطہ ڈال — یہاں معرفت میں میرے سامنے
نے کیا کمایا ہے۔ پیتا ہے۔ کھاتا ہے۔ سوتا ہے۔ وظیفہ ... سب کی نفی کی۔

اور یہ ساری چیزیں جنت کی مدینے میں موجود تھیں ۔
حضرت علی علیہ السلام دونوں ہم سفر ہیں ۔ آگے نخلستانِ مدینہ باغ میں تشریف لا رہے تھے
کھجوروں سے گزرتے گزرتے ایک کھجور سے دونوں کا گزر ہوا ۔ باغ کی کھجوروں سے جدا ہوا
تھا ۔ نبی کریم نے تو علی سے کہا چمکتی جیسے فرق نہیں پایا جاتا ۔
وہ کھجور بول اٹھا (B) وہ دوسری کھجوروں کو کہتی ہے تم فخر
سے کھڑی ہو ۔ تم دیکھتی نہیں کہ کون آیا ہے ۔ ھذا محمد
سید الانبیاء و ھذا علی سید الاولیاء ابو الائمۃ الطاہرین
یہ گیارہ اماموں کا باپ ہے ۔ نبی نے بھی یہ بات سنی و علی نے بھی سنی ۔
نبی نے مسکرا کر فرمایا علی آپ نے سنا ہے یہ کھجور نے کیا کہا ہے
مولا نے فرمایا میں نے سنا ہے ۔ اس نے آقا نبی کی آمد کا اعلان کیا ہے
پیغمبر نے فرمایا مسکرا کر ۔ رک جا ۔ ہم اس کے قریب سے گزر رہے
تو یہ کھجوروں میں سے مل جائے گی ۔ اس کو کسی نے پہچانا نہیں میری
اور آپ کی آمد کا اعلان کیا ہے ۔ ہم اس کا نام رکھ دیں تاکہ دنیا اس کو پہچانے
یہ اعلان والی کھجور ہے ۔ نبی نے فرمایا اس کا نام رکھو صیحانی
کھجور ۔ اس کا معنی ہے نبی کی آمد کا اعلان کرنے والی کھجور
اگر کھجوروں کی آمد کا اعلان کرے وہ کم نام نہیں رہتی نبی نام رکھتا
ہے ۔ تو تو اب شان ہے ۔
اس کھجور کا نام رکھنے کے بعد چلے ۔ آگے جوڑا کھجوروں کا کھڑا ہے
نبی اس کے پاس رک گئے ۔ اس کھجور کے ساتھ پیار کا ہاتھ پھیر کر
نبی نے فرمایا علی اس کھجور کے ساتھ میں پیار کرتا ہوں ۔ علی نے مسکرا
کر عرض کیا یا رسول اللہ پورے باغ میں یہ کیوں ۔ میں اس کی کھجوروں کو
کھاتا ہوں ۔ میں اس سے پیار کرتا ہوں ۔ اس کے ساتھ پیار کرتا ہوں ۔
فرمایا العجوۃ من الجنۃ ۔ یہ دنیا کی کھجور نہیں ہے ۔ میرے کھانے کے لیے اللہ نے جب

نے جنت سے مدینے بھیجی ہے ۔ اے علی اس کھجور نے جو آدم سات دانے کھالے
سارا دن کوئی بھی زور لگالے ۔ نہ اس پر زہر اثر کرتا ہے ۔ نہ جادو اثر کرتا ہے
ختم ہو گئی سیاہ تو مدینہ بنی کو مشکل کشا نہیں ملتا ۔ مدینے کی کھجوریں مشکل کشا
ہے ۔ یہ نشانی دنیا میں عجوہ کھجور ہے ۔ جو سیدنا آدم علیہ السلام
کے بدن سے بچی ۔ اللہ نے کن کہہ کے جنت میں عجوہ پیدا کی فرمایا اے
جبرائیل دنیا میں جا مدینے لگا کے آ ۔ میرے حبیب آ رہے ہیں ۔ یہ جنت کی
خیرات ہے جو کھانے کی جنت کی کھجور ہے
(ح) حضور مکے سے مدینے تشریف لائے ۔ آتے ہی سرکار نے دو شاخ
دو سانگا ۔ کھجور کا ایک مڈھ منگوایا ۔ اس سے دو شاخیں سے ایک
تھی ۔ فرمایا اس کو گاڑ دو ۔ حضور اس کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ
ارشاد فرماتے ۔ حضرت سعد بن عبادہؓ ۔ سعید بن عاص شمیم کی
ایک انصاری عورت نے سرکار نے جمعے کی نماز پڑھی ۔ منبر انیش باہر نکلا ۔
آگے انصاریہ یہ آ رہی ہے ۔ راہ روک کے کھڑی ہو گئی ۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم میرے بیٹے رکھے ۔ آپ نے پوچھا کیا کہتی ہے ۔ اس نے عرض کیا
اے محبوب کائنات میں لائق ہے بدن آپ کا ہے ۔ جب کھڑے ہو کر
خطبہ پڑھتے ہو ۔ میں پریشان ہو جاتی ہوں ۔ میرا بیٹا تھک گیا ہو کر
میرا نوکر ہے اس کا نام ہے میمونا ۔ اس کا نام میمون ۔ بڑا کاریگر
بڑھئی ہے ۔ اگر فرمائیں تو میں ایک منبر بنوا دوں ۔ اس نے
منبر بنانے کے لئے کہا ۔ جا جنگل میں لکڑی لے آ ۔ غابہ کے جنگل
میں آیا ۔ اس جھاؤ کی لکڑی کاٹی ۔ اس نے اس کو اٹھایا ۔
آواز آ رہی ہے میمونا ۔ یہ کرسی میرے حبیب کے لئے بنانا ہے جس پر جھک کے
یہ درود شریف پڑھنا ہے ۔ صلی اللہ علیہ وسلم
نالے حرمت کیتا ۔ نالے نام جپایا ۔ ۔ ۔ دل یار والے

میرا چرخہ گھوں گھوں کردا اے ۔ دل میرا شوں شوں کردا اے ۔
نالے ہوش گنواں نالے ورد کراں یٹھ کا روکے دل ہار وے ۔
بڑھئی نے ممبر بنانا شروع کیا ۔ ایک گز اونچا ۔ آدھا گز چوڑا ۔
ایک ایک بالشت کے درجے ۔ جمعے کے روز رکھنا ہے ۔ اذان کے
کہنا ___ ذرا ٹھہر جا موذن میرا دل لرز رہا ہے ۔
جس لمحے گر جا کے بڑی شور مست آتا ہے ۔
اب محبوب کے آنے کا وقت آگیا ___ مسجد میں ممبر رکھا ۔
اب اس دفعہ نگاہ سے دیکھا ۔ میرا سر جھک گیا ہے
سوچ رہا ہوں کیا کہ مجھے اس نے سہارا دکھا دیا ۔
جیسا مجھے کشمکش دہر سے آزاد کیا
لا کے قریب رکھا ۔ کمل والے چلتے چلتے محبوب کھجور کے تنے کے قریب
جانے کی بجائے دوسری طرف جا رہا تھا ___ سرکار نے خطبہ شروع کیا
تو کھجور کے تنے سے رونے کی آواز آئی ___ جیسے اونٹنی رو رہی ہو ۔ کہ
صحابہ کرام بیان کرتے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ نبی کے خطبے سے رونا کون سا ہے
نبی قریب آئے تنے کو اپنے گلے لگا میں لے کر چپ کرانا شروع کیا ۔
وہ مار رسول اللہ الارحم للعالمین ___ کیوں رو رہے کہنے لگا مجھے چھوڑ
کر ادھر بیٹھ گئے ۔ نبی نے ہاتھ پھیرا ۔ اگر چاہتی ہے تو اس کو مدینے
کے چوک میں لگا دوں ۔ شہر کے لئے زندگی پھر جائے ۔ کھجوریں لگ جائیں ۔ لوگ
لوگ کھائیں ۔ اس نے پوچھا کب تک ۔ قیامت تک ۔ کہنے لگا مجھے
نہیں چاہیے ۔ میں لگا رونے ___ بار ہا رسول مختار کمل یٹھی ۔ کمل دن
عطا فرمائیں ___ جنت کا دروازہ کھٹکائے تو بولتا ہے علی علی
بند ہوتا ہے تو کہتا ہے علی علی ___ جو نسک ہیں ان کو گن لوں
اگر چاہیے کہ بڑے ہو کہ مل جائے ___ مجھے یہ شعر مشہور ہے آپ انا علیہ علی کل

محمد رب کے محبوب ہیں۔ مجھے منظور ہیں اور فرمایا کہو۔ میرے نبی نے فرمایا وعدہ کرو کہ شرط
ہے کہ اگر تو چاہیں تو تجھے جنت میں لگا دوں۔ جتنی ملکی شہد اعمال کھائیں گے۔ اس
کا ایک رنگ ہی نہیں پیدا ہوا مثال دین تھا۔ ہمیشہ ہمیشہ تک۔ کہتے کہ کھٹک
ہے۔ سات آسمانوں کی موٹائی اس سے کہیں اوپر ہے سدرہ۔ ایک ہزار کلومیٹر کی
ہزار میل۔ دور عند سدرۃ المنتہیٰ۔ اس سے اوپر جنت ہے۔ اس میں لگا دوں
فرمایا ہمیشہ تک۔ نبی نے فرمایا میرا منبر اٹھاؤ۔
کسی زمانے میں لکڑی کا ستون ہوتا تھا۔ حضور پیاں کرالا نکلتا تھا۔ جبرائیل عدم جب
انہوں نے زمین کھودی منبر کا نبی نے فرمایا۔ اس کو زمین میں دفن کرو۔ دفن کیا اوپر
ڈالی مٹی۔ میرے نبی نے فرمایا منبر اوپر رکھ دو۔ میرا منبر مدینے میں ہیں جنت میں ہے۔
جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔
حضرت بلال کھڑے ہو گئے۔ کھجور کا درخت رکھا گیا ہے۔ میرے نبی نے فرمایا زمین کھود کے
دیکھ لو اس میں نہیں ہے۔ فرمایا جنت میں سبز ہونے کا رنگ دیا گیا ہے۔
امد منبر اس شکر ادا کر کے سلام پڑھ رہا ہے۔ جنت کا منبر مدینے میں
ہے۔ محبوب نے بٹھایا تھا۔ منبر کی عملی خصوصی
سن ۵۱ھ میں مروان نے کوشش کی۔ کہ منبر کو یہاں سے اکھاڑ کر
اٹھا کر دمشق بھیج دوں۔ مدینے میں فوراً زلزلہ آ گیا۔ مدینۃ الرسول ص ۱۵
فضائل منبر کتاب مدینۃ الرسول ص ۱۵۳
امد منبر چلنے والوں کی آواز ہو۔ منبر جنت کا مدینے میں ہے
(3) میرے نبی تبوک سے واپس ہوئے۔ تین میل کے فاصلے پر۔ پہاڑ آ گیا۔ نبی رک
گئے اور نبی قدموں کے ہمراہ ہے۔ شہادت کی انگلی اٹھا کر صدیق اکبر کو بلایا فرمایا
ھذا جبل یہ پہاڑ ہے۔ یہ محبوب کا رسول ہے سارے بہشتی پہاڑوں کا۔ فرمایا پہاڑ
علامہ ہے۔ فرمایا جتنا یہ ہمارے ساتھ پیار کرتا ہے۔ ابوبکر صدیق نے فرمایا
یہ بھی کمال نہیں۔ مخلوق آپ کے ساتھ کمال کرتی ہے۔ ہم اس کا کیسا کے

پہاڑ کرتے ہیں - علی علیہ السلام اس کو یہ شان کیوں ملا ہے۔ فرمایا جبل میں جبال
یہ دنیا کا پہاڑ ہی نہیں - اللہ نے جنت کا پہاڑ مدینے میں نازل فرمایا ہے
احد پہاڑ کس طرح بنا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی یا اللہ
میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں - انہوں نے فرمایا لن ترانی ـــ پہاڑ کی طرف
دیکھو طور جنت کا پہاڑ ہے۔ اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو مجھے بھی دیکھ
لے گا۔ فلما تجلی ربہ ـــ جب تجلی آ گئی ـــ پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے
ہو گیا۔ موسیٰ علیہ السلام گر پڑے۔ اللہ کی تجلی سے ٹکڑے پہاڑ طور سے
اڑے۔ تین آ کر مکہ گرے۔ تین مدینے گرے۔ مکے گرنے والے ٹکڑوں میں سے
پہلے پہاڑ کا نام ہے - جبل ثور - جبل ثبیر - جبل حرا
تینوں جنت کے پہاڑ ہیں
تین ٹکڑے طور کے اڑے۔ جبل رضویٰ - جبل ورقان - جبل
احد تین - پتا چلا طور پہاڑ جنت کا پہاڑ ہے۔ احد طور کا
بیٹا ہے۔ فرمایا جب جاؤ تو میرا ضرور کھانا۔ اگر کچھ نہ ملے تو
درخت کی گھاس کے پتے ہی توڑ کر کھا لینا ـــ یہ جنت کا میوہ ہے
مدینۃ الرسول ص ۲۹

احد پہاڑ بھی چار نفوس ہے - الشفاء ص ۲۹۳
(۱۷) بنی پاک احد پہاڑ پر تشریف فرما رہے - ایسا علی پر بنی پاک کے
علاوہ جنت کی حوریں ـــ جامع معجزات ص ۸۲ تا ص ۸۴
ہے - خواجہ شمس الدین سیالوی ہمیشہ ننگے سر کا پیر
خواجہ باہر نکلے - پیر نے کپڑا دیا ـــ تا کفن سر کسی مدینے کے لئے -
کے قدم

(بقلم PM)
۲۸-۵-۲۰۱۶
۲۱-۸-۱۴۳۷
۸-۴۴-۳۷

۳۹۔ شانِ حسین علیہ السلام

تمہید۔ کربلا کو چودہ صدیاں ہو چکی ہیں۔ لیکن امام حسین کو دیکھا نہیں۔ صفات
کے ساتھ ۔ وہ مسلمان ہوں کیسے گئے ۔ حالانکہ ۵۰ سال وصال نبی کو —
وہ کون تھے جنہوں نے ظلم کیا —
خطبہ ۔ خداوندا کہ تیرے بندوں میں ... حالانکہ رب تو سارے کائنات کا ہے
نعلہ رے مولوی کہ تو شرارب کے راضی نہیں ۔ تو گڑگڑا کے ہو دعا مانگتا ہے —
جس کا رب ہے اس کے وسیلے سے مانگ — پہلے تجھے مانیں گے تو پھر مجھے مانیں گے —
جب میرا محبوب دنیا میں تشریف لایا تھا ۔ کافر مشرک یہودی عیسائی — جنہوں نے مجھے نہیں مانا
باقی دو رہ گئے ۔ ایک نے مان لیا ہے ۔ دوسرا نے ملکا کے نہیں مانا — دونوں کا ذکر
قرآن میں ۔ ایک کا ذکر مومنوں ۔ دوسرا کا ذکر منافقوں میں ہے —
حضرت بلال کو امیہ بن ... مارتا تھا — منافق بہ ظاہر نمازی تھے ۔ صحابی تھے ۔ لیکن اندر سے
کو طرح نہ تھے — مدینے میں تھے ۔ کہ نبی کو شہید کر دیا جاتا — جو نبی کے مسئلے نہ تھے وہ
امام حسین کے مسئلے کب بنے — انہوں نے کہا ۔ کہ جب کوشش کرتے تھے ۔ حضرت
علی آگے آ جاتے تھے — تبوک کے راستے میں نبی کی سواری کو گرانا —
واپسی پر پھر کوشش — پہاڑی کا راستہ آیا — سولہ ہزار کا لشکر ہو کر
دیا گیا — حذیفہ یمانی عمار بن یاسر — منافقین راستے
میں — (یزید کے لشکر میں مسلمان تھے لیکن کلمہ پڑھا ہے)
نبی نے دیکھا تا کہ کیا — علی دیکھا گیا تھا تو خبر حیرت جا رہی ہے ۔ ... کو
نبی کا — عمار بن یاسر نے کہا مجھے بتا دیں ۔ فرمایا نہ ان کو قتل کر دیا
اگر قتل ہوتے تو کربلا نہ ہوتی — نبی کے ہوتے ہی علیحدہ مسلم بنا نہ —
آج ہمارا جس مسئلہ میں نبی کا عیب بیان ہو وہ کمل ہی حرارت ہے ۔ آج بھی یہ
مسئلہ تو شریف کا ہے — دشمنی علی کی آل کے ساتھ ہے ۔
بنا تو تکرار کہ نے منگا تو منبر ا نے پہلی علی ہے — علی نے ان منافقوں
— جنگ بدر میں علی نے ۳۵ مارے تھے ہر اس تھی علی کے بیٹوں سے بدلہ لیا ۔

مدینے جیسی مسجد دنیا میں نہیں ۔ نماز ظہر۔ بلال موذن صاحب ۔ نبی امام ——
نمازی مسجد نبوی کے —— اور امام جیسا —— تمام رکوع ۔ سجود میں تمام
سجدہ میں ۔ پانچ سال کا حسین —— پاس ہی کے راستہ دیا تھا نماز نہیں لوگ
یا ادھر سے گزر رہے —— اب جو لوگ تو آگے سے گزر جائے تو نماز ٹوٹ جائے —— حسین ادھر
سے گزر جائے —— سر سجدے میں رہے —— صاحب کی خواہش ہے کہ جلدی سر جائے۔
نبی کی خواہش کہ جبرائیل —— اللہ کا ارادہ ہے کہ آپ خود اتر جائے
حسین کی خاطر سجدہ لمبا ہو جائے وہ حسین ہے ۔ قرآن کا مختلف اشکال پر لکھنا ——
—— امام حسن حسین کا تختی لکھنا —— (B) مسجد نبوی میں امام الغیاب
اور علی کا حسین کا بوسہ دینا —— سلمان فارسی نے پوچھا ۔ علی نے فرمایا یہ
بیماری کی بخشش کا علاج ہے —— شفاعت کے دن جب گنہگار کو دیکھ کر رب کی رحمت پھیر
جائے —— تو ہم اس کو آگے کر دینگے —— علیہ کے حالات نبی کی زلفیں حسین
کے ہاتھ میں —— جدھر مڑتے ہیں ادھر پانا
(۱) امام زین العابدین کا مرید لیں ہر بدن مدینے کی طرح —— اس نے زندہ ہو کر
بیٹا پا کر مرشد سے اسکا ایسے زیادہ مشکل کی حالت ہے —— امام زین نے ایک مائی کے
بیٹے کو زندہ کر دیا ۔ (رسالہ) شیر محمود ندا حسین نا۔ہاشمی)

۲-۱۴ ۹ بجے
۳ — ۵ — ۱۴۳۷ PM
۲۲ — ۸ — ۱۴ ۳۵
۱۰ — ۱۵ —

(مردِ کامل شیخ فاضل) (۱۴ — ۸ — ۰۳)

۴۰۔ شانِ رسالت

عبدالحمید چشتی خانیوال

خطبہ۔ (۱) جب رسول کا ذکر ہو تو ساتھ ہی اللہ کا ذکر ہوتا ہے۔ (۲) حضرت بابا فرید
جب گھر کے کرشہ مسجد میں آئے تو کووں نے دیکھا کہ یہ مردار ہے۔ انہوں نے چونچوں سے کھانا
شروع کر دیا۔ آپ نے فرمایا۔ کاگا سب تن کھائیو چن چن کھائیو ماس۔ یہ دو نیناں
مت کھائیو ہمیں پیا ملن کی آس

ضیاء القلوب میں امداد اللہ مہاجر مکی نے بیان کیا ہے۔ کہ حضور کے عمامہ کا رنگ سبز رنگ
کا دستار سفید کپڑے میں سو جاتے تو — ہم سے پوچھتے ہیں سبز دستار کی دلیل کیا ہے
دیوبندیوں کے دیکھے ہیں — بادشاہی مسجد میں تبرکات موجود ہیں ان میں سبز
رنگ — انہوں نے درود الصلوۃ والسلام دائیں طرف لکھے۔ الصلوۃ علیک یا حبیب
اللہ بائیں طرف منہ کرے۔ دل کی طرف ضرب کرے۔ تبھی سرکار کا دیدار نصیب

کیا درود الصلوۃ والسلام شرک ہے — اپنے پیر سے پوچھو

(س) کیا حضور کے پہلے موذن تھے۔ وہ سب الصلوۃ والسلام کہتے تھے (جواب) کیا یہ
منع ہے — حضرت بلال نے تنویر الحوالک شرح موطا امام مالک میں اذان کے بعد الصلوۃ
والسلام پڑھا ہے — عبدالرحمٰن اشرفی کا فتویٰ — وہ کہتے ہیں کہ اذان سے پہلے الصلوۃ پڑھنا
جائز ہے — ملتان میں ناظم العلوم مفتی جامعہ حسین نے فتویٰ میں کہا ہے جائز ہے
کیونکہ قرآن کی ایک آیت۔ یا حدیث ہو جس میں حوالہ دے۔ … کو بدعت وصول کرے۔

(ن) مسٹر عظیم جاوی انگریز نے کتاب لکھی۔ اس کے سرورق پر حضور کا نام
پہلے لکھتا ہے۔ اس میں نام دیتے کمپیوٹر کو۔ اس نے پہلے لکھ دیا

(ق) فضا میں جتنی آواز ہے ان میں ایک اللہ اکبر کی آواز ہے اور دوسری یا رسول اللہ کی
آواز ہے۔ انگریز کہتے ہیں

یا رسول اللہ کے نعرہ سے ہم کو پیار ہے جس نے یہ نعرہ لگایا اس کا بیڑا پار ہے
(س) یا رسول اللہ تو ثابت کیجئے کہ رسول نزدیک ہوں تو

(جواب) ومثلہ ان رحمت اللہ قریب … ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین۔
مونث ہے۔ اس کی قریب — النبی اولیٰ من انفسہم — مومنوں کی جانوں سے
بھی نزدیک تر ہے۔ یہ مرضی ہے تو کہ — وازواجہ امہاتہم — جو جان کو بیان ہے

کہیے شاہد اعظم سر پہ سینگ کیوں لیے انگلینڈ میں سر ٹیرسٹ عمل والے کا نام ۔ کہتا ہے ۔
(5) ۔ ید اللہ فوق ایدیہم ۔ جن کے ہاتھ معقول ہیں سرکار کا ہاتھ ۔ تبارک الذی
بیدہ الملک ۔ ایک ہاتھ آیت میں رب کا واحد سبب کا ہاتھ ۔ دوسری آیت میں ہے الملک رب
کے ہاتھ تھا ۔ معلوم ہوا اس ملک کملی والے کے ہاتھ میں ہے ۔
لفظ یا کے ساتھ پکارا تھا ۔ اس کو اشرف علی تھانوی نے یوں پکارا ہے
کیا دور سے یوں صاحب نے پکارا ہے ۔ حضرت ساریہ کو عمر نے پکارا ۔
(6) سائنسدانوں نے بڑا کمال کر دیا ۔ چاند میں کا سیارہ ۔ یا ہوائی جہاز اڑا دیا ۔
(جواب) یہ کمال نہیں ہے ۔ کمال تو یہ ہے ۔ سورج ڈوب رہا ہے علی کی نماز
کے لیے نبی نے واپس کر دیا ۔ پیغمبر نے ریز فرشتے بن سے لگا آئے
(1) سبحان اللہ کے بارے میں نقطہ ۔ لڑکی کے سر پہ تو مصالحہ ۔ (2) اگر ہاتھ
خون مدرسوں کا لگے گا تو چھٹانک چھٹانک بھی ہماری لگتا جاتا ہے
(7) حضرت میاں شیر محمد شرقپوری کے علاقہ میں بڑا آدمی جو بڑا عالم تھا
تھا ۔ اس نے اپنے مدرسہ ختم کیا ۔ ضرور میرے ساتھ چل کر کھانا نہ کھاتا ۔ کہ میاں
صاحب کو اکٹھا کھانا کھلانا تھا میں اس نے کیا ۔ تو پوری بلایا ہے جیسے کیا ہوا کہ میں شریف
کے ساتھ مل کر کھاؤں گا ۔
(8) دل کو چھوڑ دو ۔ حجر اسود کو بوسہ + نبی ولی کی نگاہ + بلا دشت وادی
(9) ولیوں کی قبور پہ جا مدد ۔ کیا ولی کو سردی لگتی ہے ۔ خانہ کعبہ ۔
جو سن بن اللہ نے کہہ دیا اس سال مدینے میں مر جائے ۔
(10) مسلمان ہو گیا ۔ میں جا رہا طرف سے گھیر ملا کہ
(B) پیچھے والا جوش سے کھا بوٹ آ گیا ۔ ادھر ملا مولوی ہے لگا کہ کہ وہ نہ ہو مگر شریف مانگے
میں دیر ہو سکتی ہے ۔ اس مالک کے کرم میں دیر
(11) مولوی بڑے حسین دیوبندی ایک کو کلمہ نہ پڑھا سکے ۔ خواجہ معین الدین
(12) حضرت ابراہیم کا مناظرہ نمرود کے ساتھ ۔ ہم حضور کو خدا نہیں مانتے
پر خدا سے جدا بھی نہیں مانتے

(12) ایک دن ایک آدمی حضور کے پاس اپنے بیٹے کی شکایت لے کر آیا کہ میرے بیٹے نے مجھے مارا ہے والدہ کو بھی
ہے۔ جب آپ نے عمر پوچھا تو اس نے کہا۔ میں پانچ سال کا تھا اونٹ چرانے کے بیس
سال ہو گئے جب دو لڑکے تھے۔ ایک اسے مارتا تھا ایک لیے آج دونوں ماں باپ لڑکے
تھے ہوئے پیر نسخہ کیا ہے ___ جیسا تربیت ہو گی ویسا اثر۔

(13) بابے کی مٹھی پر انگریزی کی کتاب، ___ پاک رزق سے
رزق میں برکت ___ ہوتی ہے ___

(14) کیا دیوبندی دنیا کے ملک مسجدوں میں بھولا کو پہرے کھاتے ___ دعا سے منع کرتے ہیں

(15) ایک دن ایک آدمی جنگل سے لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔ دو مولوی آگئے تبلیغ کرتے کرتے۔
انہوں نے کہا سارا دن لکڑیاں کاٹتے رہتے ہو رب کو بھی سوچا۔ اس نے دعا کی وہ ساری لکڑیاں
سونا بن گئی ___ دے لکڑیوں مولویوں نے دیکھا۔ اس نے دوبارہ رب کی بارگاہ میں ملتجا
ہو کر دوبارہ لکڑیاں بنا جائیں۔ اللہ رب ہے جو لکڑیوں کو سونا بنا سکتا ہے ___

(16) غوث پاک کا دعویٰ ___ انا ذات المومنین اس کے ہی تھا شہزادی
غوث پاک نے ذکر ہوا ہر بندہ ہے جو گھر کے اندر تھے۔ لہٰذا اس کو مصلے پر جھکے جو
اسے موتی لٹکتا ہے ___

(17) ایک جگہ پر حدیث پاک بیان کی۔ جو بھی نماز نہ پڑھے تو شیطان پیشاب کر جاتا ہے
تو ایک آدمی کہنے لگا۔ ہمارے کان تو گر گئے ہوں گے سیراں کے۔

(18) ایک بادشاہ نے مسجد میں ایک اللہ والے کو کہا کہ مانگ جو مانگنا ہے۔ اس نے کہا جو
مانگنا ہے اللہ سے مانگ لوں گا۔ جب باہر آیا تو بادشاہ نے کہا۔ مانگ۔ اللہ والے
نے کہا۔ دنیا تو ہم نے اللہ سے نہ مانگی جس نے بنائی ہے۔

(19) حضور کا کمی اور حضور کا کہا ___ میرا کھاؤ ان کے گاؤں ___
(20) حضور کی بارگاہ میں صحابہ کا سوال کرنا۔ بازو کا جوڑنا۔ آنکھ کا دوبارہ ٹھیک
ربیع بریرہ کو علم۔ بچہ کا بولنا جو گونگا ___ درخت کا آنا ___ (اونٹ کا آنا
(الاسن والوالی میں احمد رضا نے بیان کیا ___) جب تک پیر کی ملکیت نہ سمجھے اس وقت
تک پیر نے ذبح سے بچایا

دمک روحانیت نہیں مل سکتی ـــــ اسی طرح جب تک نبی کی ملکیت میں نہ سمجھے اس وقت تک
اہل بیت کی محبت اس نہیں مل سکتی ـــــ

(20) عبدالغفور ہزاروی نے کہا جو اس کے پاس آیا ـــ اندر بیٹا بھینس دودھ نہ دیتی ہے۔ تو بابا اس کے
کان میں کہو۔ کہ اگر دودھ نہ دیا تو ذبح کر کے وہابی کو کھلا دوں گا ـــــ

(21) کہا گیا مقتدیوں کو کوئی آیت ہے۔ میں نے کہا اذان دو۔ ان کو کون سی آیت
اونٹنی کا دودھ حلال ہے تو ان کو آیت۔ اور حبشی کا ذکر قرآن و حدیث میں
ویسے دلیلوں کی کرتے ہیں کہ ہم قرآن و حدیث کو مانتے ہیں ـــــ

(22) مولانا عبدالغفور ہزاروی کہا کرتے تھے۔ کہ اونٹ کی عقل گھٹنوں میں ہوتی ہے ان کو
پتہ چل گیا ہے کہ پر ان کو نہیں پتہ چلا ـــــ

(22) دیوبندی تبلیغی کو کہو کہ اپنی مسجد میں الصلوٰۃ والسلام پڑھنے دے۔ اگر نہ پڑھنے دے تو
اسے کہو۔ تو ہماری مسجد میں تبلیغ نہیں کر سکتا ـــــ

(23) (یہودی نابینا۔ تو اس کی لڑکی نے کلمہ پڑھ لیا ـــــ قصص المحسنین)
عبدالستار دہلوی نے لکھا ہے۔ نعلین نقش کو سامنے رکھ کر چوما © ۱۶ پارہ میں سامری
نے مٹی سے ... جبریل کے پاؤں کی مٹی سے ... ۔ سونے کے بچھڑے سے
تو نبی کے قدم سے مٹی سے بینائی ... ہمیں دلیل۔ کیا جیوں کی آنکھ ... سکتی۔ حضرت ... کا
کملی ریشم سے نرم تھا ـــ اگر ... مفتی گل
یہ اس بیل معذور ہے تو ...
کے نعلین کی خاک ـــــ

۲ ـ ۱۶
۲۱ ـ ۵ ـ ۱۴۳۷
۲۲ ـ ۸ ـ ۱ ـ ۱۰
۵
PM

۱۴۱ - شانِ رسالت (عبدالحمید — خانیوال)

خطبہ = انا ارسلنک شاہدا ومبشرا ونذیرا لتؤمنوا باللہ —— وتعزروہ — ما کذب الفؤاد ——

تمہید = جماعت اہلسنت اللہ کو واحد مانتی ہے — سنی شخصیت پرست نہیں ہے - خدا پرست ہے۔
جبین نیاز جھکتی ہے تو بارگاہ الوہیت میں - اگر دل جھکتا ہے تو بارگاہ رسالت میں - بعض توحید کی آڑ
لے کر بارگاہ رسالت میں تنقیص - بعض آل رسول کی آڑ - صحابہ — بعض صحابہ کی آڑ - آل بیت
بعض اولیاء کی — لیکن اہلسنت وہ ہے جو کسی پر اعتراض نہیں کرتے — سب کو آنکھوں کی ٹھنڈک
اور سر کا تاج سمجھتے ہیں —— کسی جماعت کا نام خود رکھا —— سنی وہ ہے جس کا نام
رسول اللہ نے خود رکھا —— صحیح حدیث میں - ما انا علیہ واصحابی — جماعت اہلسنت وہ ہے جس کا
نام رسول اللہ نے خود رکھا —— اتبعوا السواد الاعظم — جو بڑی جماعت سے ہٹ گیا
جا پڑے گا کسی نماز میں سنی مسلمان آ ملا دعا مانگے - لیکن جو سات آملا —— وہ جو حق پہ ہیں بااثر لوگ
حق پر ہے — سعودی عرب والے بھی وہابیوں میں شامل ہیں - (۱) شرارتیں وہ جو لڑتے ہیں
حق ضاد —— (۲) مسند میں احمد بن حنبل میں — سن لو جس کو نہیں اٹھایا گیا
عشیرہ کی طرح نماز جنازہ نجدی پڑھتے ہیں —— یہ کہتے ہیں ہمارا دین مکے مدینے سے آیا ہے سبحان اللہ
تو تمسک کرو - اگر حدیث کے خلاف ہے - تو کعبے کے اندر جو نماز جنازہ پڑھاتے ہیں
ان کے بارے میں —— کہتے ہیں کہ عزت پاک ہاں وہابی ہے — یہ وہابی گستاخ وعقیدہ شرکیہ
شرعی کرتے ہیں - عزت پاک کا ترانا . میں نے ... شرک کے مشرکوں کو ——
وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ نبی کو دیوار کے پیچھے —— عزت پاک کہتے ہیں
عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ کوئی نہیں جانتا کل کیا ہونے والا - ٹیلی ویژن والے خبریں بتاتے ہیں — لڑکی
کی بات پہ یقین ہے —— عورت نے خبر دی کہ فلاں دن سورج کو گرہن ہوگا۔
عورت پہ یقین ہے —— پیٹ میں کیا ہے - الٹراساؤنڈ —— سائنس کی طاقت
مانتا ہے رب کی طاقت نہیں مانتا —— عقل کا ترازو - اشکیم — ان کو شرم ہونی چاہیے۔
— قول محمد = قول خدا لو مانا —— قرآن نے فرمایا جو ہندو ہیں سال بارش
ہوگی یہ بھی جانتے ہیں — وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب - انما کنتم —— معلوم ہوا
بد معنی ہے اس کا ... (نقطہ) ... رسول ...

میں نے کہا اتنی بڑی بڑی شئے ہیں لوگوں کو بنانے کی ضرورت کیا ہے۔ حضرت علیہ السلام
نے بنایا اس گھر کو میں [illegible] سب سے بڑی چیز ہم بت نہیں بنا سکتا۔ اللہ
کامل تو پرندہ بنا سکتا ہے۔ حضرت عیسیٰ کا قول انی اخلق مولوی کہتا ہے
کہ شرک ہو گیا ہے۔ میں نے کہا۔ شراب سے پھونک سے بنا ہے۔ فاذا سویتہ
من روحی ساجدین سب جھک گئے ایک بستر اٹھا کے اکٹھا گیا
(سوال) جی ہم بستر اٹھا نہیں اٹھاتے وغیرہ۔ میں نے کہا۔ جو حضور کی تکلیف
کر سا [illegible] بستر پہ بیٹھے جو [illegible] بستر اس پہ بیٹھے بڑے کا [illegible]
لا کہ گر حدیث ایک جس طرح آپ کے [illegible] نے ساری اولاد [illegible] کی تھی۔
اللہ نے ساری امت [illegible] نے مجھے پتہ چل گیا کہ ماننے والا کون ہیں
منافقوں کو رکھا۔ ہمارا تو پتہ نہیں ہے۔ فرمایا قیامت تک جو مرضی ہو جو میں بتاتے کے لئے اشارہ
ہوگا ہم [illegible] حضور کا عدم [illegible] کالی والا [illegible] قرآن کا میں ہے ماکان
اللہ لیذر المومنین من الطیب ان پلیدوں کو نکال دو۔ تبلیغ والا
کو باہر نکالنا صحابہ کی سنت ہے [illegible] تبلیغ [illegible] بعد میں [illegible] کا [illegible] پہلے
تعلیم [illegible] مشائخ کا [illegible] ہے۔ دوم [illegible] گمراہی [illegible] ہے۔ [illegible]
اللہ [illegible] رحمت بھیج دیتا ہے اگر [illegible]
نہیں [illegible] تو [illegible] میں تبلیغ کریں
[illegible] کام [illegible] خواب کی تبلیغ [illegible] بند کروا دیا۔
رات کو [illegible] رات کو [illegible] شاید آخری رات
من [illegible] ہو گیا [illegible] ۸ یا ۱۵
(B) ذکر [illegible] اس [illegible] چلتا
(۱) السلام علیکم [illegible] شکر [illegible] میرا دل چاہتا
[illegible] حاجی [illegible] میں کہتا
[illegible] دارالسلام میں [illegible] اگر [illegible] کھا

جمعۃ المبارک

۳-۶-۲۰۱۶

۲۶-۸-۱۴۳۷ PM

۶-۳۷-۵۲

عمارہ محمد اقبال
0306-9121161

تو کیا ملائکہ بھی گنبد خضریٰ میں ہی جل سکتا ہے؟ اگر حوالہ صحیح ہے تو پھر مولویوں کا آنا جانا کیسے ممکن ہے
ملائکہ کا آنا مبارک ہے ——— ہمارے کار خانہ لاکر ———

(۲) اگر معراج کی رات حضور کو پہلا تھا کو جبرائیل سے کیوں پوچھا ——— جبرائیل آگے کیوں
حضرت کلیم کے ڈنڈے کے مالک۔ اللہ کو مقام پر تھا ——— لیکن میں آ نا کا ارادہ۔
جبرائیل کو حضور نے دیکھا ہے پر حضور کو جبرائیل نے نہ دیکھا ——— مختلف پہلو کا بیان
ایسا ہے کہ کوئی بشر فرشتے کو اصل صورت میں نہیں دیکھ سکتا۔ معراج کی رات نور
کون تھے ——— اگر یہ کہیں کہ اللہ نور ہے ——— نور عرش ہے۔ اللہ عرش سے پاک ہے
جو ہر سے پاک ہے ——— تو اس کا مطلب اللہ نور السمٰوٰت والارض ——— اللہ منور السمٰوٰت
نور معنی منور ہے ——— ہر جہت سے پاک ہے۔ جبرائیل نے کہا ——— آپ کا جو اصل نور
ہے اس میں جل جاؤں گا۔ فرمایا اے محبوب آپ کا حسن ہر رب نے ستر ہزار پردے
چڑھائے ہوئے ہیں۔ اس نور میں میں جل جاؤں گا ———؟
؟ تیرے ملکوں کے دور ہیں ——— جبرئیل تیرے رب جا رہا ہے
رک سدرۃ تیرا کہا جاتا ہے۔ اک کوئی بلایا جاتا ہے۔
اس رات کو تارا دیکھا نہیں ——— آج عرش پہ بلایا جاتا ہے۔
یاراں وصل روں والے نوں مہمان بلایا جاتا ہے۔
کسی آنکھ نے جنت کی نعمتیں نہ دیکھیں لیکن کامل انسان ——— بشر کو دیکھا نہیں گیا
معلوم ہوا اس کا نور اصل نور ہے۔ اسی لئے حضور نے بشریت کی نفی
(۳) سوال کہ زمین والا داتا رب کا بن گیا ہے ——— تو عرش والا ہوتا ہے
قرآن ——— سیؤتینا اللہ من فضلہ و رسولہ۔ اللہ ہی دیتا ہے رسول کا دیا
وما نقموا الا ان اغنٰھم اللہ ——— لوگ کہتے ہیں اتنی کوئی ہو مشکل ہے۔ اللہ دیتا
ہے میں ہمیں تقسیم ہوا ——— معین الدین چشتی واللہ رازقہ ———
حضور لامکان پر تشریف لے گئے۔ اگر نہیں مانتا ——— ہم چاند ———
؟ چاند پر پہنچنا ہی حقیقت سمجھی پر چاند دکھاوں میں لانا بڑی بات ہے
[illegible] (———)

ﷺ وتعزروہ وتوقروہ سے واصیلاً تک۔ تمہید ــ نبی پاک کو بہت عظمت عطا
فرمائی ــ آدم کی تعظیم کا فرشتوں کو حکم لیکن اللہ شامل نہ تھا۔ نبی پاک کے نور کو سجدہ تھا
إِنَّ الْمَلَائِكَةَ أُمِرُوا بِالسُّجُودِ لِأَنَّ نُورَ مُحَمَّدٍ كَانَ فِي جَبْهَةِ آدَمَ ـ تعظیم میں اللہ
تعالیٰ شامل نہیں ـ اس تعظیم کا منکر شیطان ہے

نوٹ ـ یہ بیان کاپی میلاد شریف کے ص ۴۹۶ پر لکھا ہوا ہے

۹ ـ ۱۶ ـ ۵ ـ ۷

جمعۃ المبارک

۲۰۱۶

۳ ـ ۶ ـ ۱۴۳۷

۲۴ ـ ۸ ـ ۲ PM

۷

11-3-09
13 ربیع الاول

۴۲ شانِ میلاد ۳ عزیز الدین کوکب

ابتداء: للمومنین بہ ولکفرنہ - تمہید - اعتراض کہ حضور کی وصال ۱۲ ربیع الاول
نبی کا وصال۔ کہنے لگا تم خوشیاں مناتے ہیں میں نے کہا پھر ایسی ہوگا جو مر گیا -
افسوس تم کیا کرو۔ خوشی ہم کیا کریں گے - تیار ہو کر بنا کر صاف
سے آگیا ۔ نور والا حسن کا سارا نور ہے
جس کو آنے کی خوشی نہیں اس کو جانے کا افسوس کیا ہے
مغفرت ملی نے دنیا - جو کے میلاد کی سبب بنا - وہ ایمان دار فوت ہوگا۔
بغیر حساب کے جنت میں - میلاد سنت رسول اللہ ﷺ کا حکم
سب سے پہلے اللہ نے میلاد منائی - سب سے پہلے حضور نے نکل گیا
الست بربکم - شیخ اکبر نے لکھا کہ پانچ طبقے کے جنوں نے بلی کیا - پاک روحوں
کو بلایا - نبیوں کو حکم کر مدد ہی کرنا - کافروں کو نہ بلایا - محفل میں
پاک ہی آسکتے ہیں - عید کو پورا کرنا - سبق - نبی ہی بنا کر
اللہ ہی بنائی ہوا کا عقیدہ - انما المومنون اخوۃ (المومن العزیز)
- انما اللہ بنا جن کو بھائی بھائی بنایا - علی کو نبی نے اپنا - معراج
کی رات اللہ نے محبوب کو دنیا میں اپنا جمال دکھایا - نبی پاک آئینہ خدا دیکھا ہے
؟ آئینہ رکھ کر سامنے جلوے دکھاتا گیا کوئی
آپ ہی شوقِ دید میں آگیا - کوکب
اللہ نے دنیا میں محبوب ہر امتوں میں مدد ہی - مشرکوں سے جدا کر رکھا
مثال یہ ہوتا ہے جو بارک آواز سنے - سلیمان لشکر - اے چیونٹیو
جلدی کرو - نبی کو نہ نبے والے آرہے - چیونٹی نے دیکھ کر - خوش ملائکہ
نکلی مدد رسولوں کا اسم دار ہے - اللہ نے اس کو سننے کی طاقت - چیونٹی کی
زبان نہیں ہے - اگر زبان نہیں تو بولا کیسے - اللہ ہی نہیں بولتا - دیدار
جب جو بولنے کی طاقت - سر سے یہ تو محبوب کی زبان - منکرین نے
کہا کہ چیونٹی کے منہ پر دو بال ہوتے ہیں وہ بال ہلانا لگتا ہے تو آواز نکلتی ہے

جوتیاں والوں کی آواز سنتا ہے — ہمارے دربار کو کھولا نہیں سنیے — مسئی اللہ
حضرت عیسیٰ کے معجزات — عزیر کے معجزات — لوگوں نے خدا کا بیٹا کہا — میلاد
کا فائدہ ہے کہ معلوم ہوا سرکار خدا نہیں محبوب ہیں — سب سے بڑی دلیل
توحید کی — میلاد شریف ہے — حضرت عزیرؑ = کمال — لوگوں کی نظر
کھانا اور گدھے — کھانے کی تازگی — کھانا نبی کے قریب رہا سلامت رہا
گدھا نبی سے دور رہا تو اس کا حال — تو مسلمانوں اگر تم ذہنی طور پر نبی
کے قریب رہو گے تو قبر میں کوئی کچھ نہیں کہے گا — فرشتے نہ پوچھیں گے — فرشتوں
کو جواب دیں گے۔
جب سرکار تشریف لائے تو علامہ ابن جوزی نے کہا کہ مشرق والے جانوروں نے
مغرب والوں کو مبارک باد دینے لگے — تو بتاؤ جنگل کے جانوروں کو کس
نے بتایا ہے کہ آج مکے میں محمد ﷺ آ گیا ہے — نبی پاک کے تمام آباؤ اجداد
پاک تھے — حوا سے آمنہ تک — آدم سے عبداللہ — نبی پاک نے حضرت حلیمہ
کا دودھ پیا تو پتہ چلا کہ حلیمہ بھی مسلمان تھی — مثلاً ایک دودھ کا گلاس اور
ایک قطرہ پیشاب ہو تو دودھ کو نہیں پی سکتا — نبی نے حلیمہ کا دودھ کیوں پیا
حلیمہ فرماتی ہیں کہ حجر اسود کو بوسہ دیا — نکاح کے لیے لے گئی
بتوں کا سجدے میں گرنا — حجر اسود دیکھا پاکوں میں — کاشانہ کا دریا۔
چھوٹی سے عمر تک — آدم سے عیسیٰ تک — اونٹنی کا گرنا
بد شکوں کا سلام — چراغ سے روشنی — محبوب کے رخ انور
ہاتف غیبی سے آواز — قضی دیر تک ... محبوب چراغ کی ضرورت نہیں
تاجدار ہاتھی نے کہا ہے۔ کوئی چیز کا گم ہونا یا رات کے وقت — میں اپنے محبوب کو
حلیمہ کے لڑکے نے ایک محمد ﷺ مارا بکری کو کتا نے توڑ دیا وہ بکری بارگاہ محبوب
بکری کو کسی نے بتایا ہے کہ محبوب وہ ہے — محبوب نے ہاتھ لگایا تو ٹھیک
جو کوئی ٹوٹا ہوا ہو جوڑ سکتا ہے۔ کوئی تقدیروں کو بھی جوڑ سکتا ہے
جوڑ دیتا ہے — قیامت تک جوڑتا رہے گا — حضور نے ... موزہ اور جگری -

۔ شامت تک بے شمار لوگ ہو کر آئے ہیں ۔ جو شفاعت سے کار کریں گے کہ یہ
چلا کہ حضور کہو ہزار ایک کا پتہ ہے ۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی ۔ مدنی سے کھوں سے آپ
دل رہ گیا ہے ۔

اسلام کے گلشن وحدت کے میوہ ۔ جو سب عاجز انہ ہو پھول

نوٹ اس بیان کو ڈلیٹ
کر دیا گیا ہے ۔

بقیہ

۲۰۱۶

۳ — ۶ — ۱۴۳۷ PM

۲۷ — ۸ — ۰۸

۴ — ۰۲ —

۴۳ - شانِ رسالت

حافظ آبادی

خطبہ - واذ اخذ اللہ میثاق النبیین — تمہید - اصل تحریر - اللہ کا شکر کہ
نبی کا زبان - شعر شاعری کا نام تحریر نہیں — قرآن سے پڑھ کر کوئی نعت پیش الحمد
تکبر و الناس کہ تک محبوب کا — محبت اور مودت کا نام و مطلب - میلاد
مثلاً ناجائز - ثواب ہے ذریعہ نجات — بعض کہتے ہیں یہ رواج ہے رسم ہے
اس پہ کوئی دلیل نہیں — اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کو حرام یا حلال
کہنے کی اجازت نہیں - شعلہ اور ادبار — اللہ نے اختیار دیا ہے تو
محبوب ہے کہ یہ (القابات کے ساتھ) آپ کو مختار کل بنا دیا ہے —
فاحکموا بما [illegible] حکم من السماء — ہر حکم اللہ کا ہے - مجاز ٹوٹا ہے —
— علی نے دو بیوی شادی — سرکار نے منع فرما دیا — اہل بیت
سے مودت - محبت دل کی کیفیت ہے - جیسے بخار کی جسم میں ہوتی
ہے - محبت دیکھنے کو نظر نہیں آتی ہے - علامتیں جیسے بخار کی ہوتی ہیں —
اسی طرح محبت کی علامتیں ہوتی ہیں (۱) کسی کا نام آئے تو دل کھل جاتا ہے
جس سے محبت ہو اس کا شہر - علاقہ - خاندان — واسطوں سے
پیار - جس سے نسبت = مجنوں کی مثال لیلیٰ = دشمن کی
علامتیں — نام سنتے ہی چڑ لگتی ہے — محبت ہونی صحابہ کا عقیدہ تھا
سے اہل بیت - اگر محبت نہ ہو عقیدہ ابوجہل ہوتا ہے
اگر محبت ہو تو سارا چیزوں سے محبت ہو جاتا ہے (۱) پہلے کہا
سے جان تے بیا تو ہیں تو جان [illegible] آ در [illegible] —
غیر اوہنا نے توں جاک [illegible] دا [illegible] —
ہو [illegible] ذات دین ایمان [illegible] صحابہ کرام کا عقیدہ ہے
کئی لوگوں کا عقیدہ ہوتی - چالیس سال سے پہلے اس کو پتہ نہیں تھا —
پیارا تو عقیدہ ہی ہے — اگر محبت ہو تو [illegible] کوشش ہوتا ہے —
محبت والے — سرکار کے نام کو ماننا — صحابہ کا [illegible]

مشائخ سے بیعت نہیں کرتے ہیں ۔ ان کا عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ اس میں وہ سنی ہوا جیسا کہ قادیانی ۔
(B) محبت دل کی ایک کیفیت کا نام ہے ۔ یہ چیز اختیاری نہیں ۔ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ علم
سے نہیں ملتی ۔ کاشانہ سے نہیں آتی ۔ مجنوں اور لیلیٰ قیس
سے قابل ۔ ضرورت کا حق میرا لیلیٰ کا ہے ۔ مجنوں وہ ہے جو لیلیٰ سے
سے ۔ مومن وہ ہے جو سب سے حضور کو افضل جانے ۔ اس محبت کی بالکل نہ
برابر میں عقیدہ نہیں ۔ اور دیگر کا حکم مالک ہی کیوں سمجھے
اور دوسری سی ہے مودت ۔ محبت جس کے بغیر آدمی زندہ رہ سکتا ہے ۔ مچھلی
اور پانی ۔ آدمی اور آکسیجن ۔ مودت کے بغیر نہیں رہ سکتا ۔ اسی طرح
مومن حضور کی مودت کے بغیر مومن نہیں رہتا ۔ ماں باپ کی عظمت
صرف ماں کی عظمت نہیں ہے جنت ماں کے قدموں ۔ اور اس ماں کی جنت شوہر
کے قدموں میں ۔ حدیث میں ہے اگر باپ کو بیچ دے تو عورت اس کو رہائی
دلا دے صلہ کرے تو پھر بھی حق ادا نہیں کر سکتا ۔ شوہر کی ناشکری کرنا
ہے ۔ اس لیے دوزخ میں سب سے زیادہ ۔
مثال ۔ ڈاکٹر ۔ لوہار ۔ ترکھان کے کام ۔ جب مسئلے کی بات ہو تو گے
مولویوں کو زیادہ جانتے ہیں ۔
الا المودة فی القربیٰ ۔ پیار قرب ماں باپ ۔ کاہے کا صلہ ۔ میرے ماں باپ کو مانو
تحفظ ایک ہستی ہے جو حضور کے والدین کو بھی مانتا ہے ۔ حضور کے والدین ایمان والے
رضی اللہ تعالیٰ عنہما ۔ حضور کی تمام رشتوں ناطوں کے تمام اصول یاد ہے ۔
دوسری ہی بہن بھائی ۔ وہ بھی نہیں ۔ بھائیوں کے تعلق قائم رکھو ۔ یہ کس
نہیں آ سکتے ۔ بھائی کو تو کہہ سکتا ہے کہ میں تیرے برابر کا ہوں ۔ کوئی دعویٰ نہ کر سکے ۔
تیسرا قریبی بیوی ہے ۔ سوچیں ۔ الا المودة فی القربیٰ ۔ سنی ہی سسرال کو مانتے ہیں
بیویوں کو مانتے ہیں اہل سنت ۔ اولاد ۔ شیعہ بیٹوں اور بیٹیوں کو مانتے نہیں
داماد ۔ نواسے اور نواسیاں ۔ تو یہ شیعہ ۔ شرابی گھرانہ نور کا ۔

بخاری شریف میں حدیث پاک میں ہے ۔ ایک لکڑی کو روشن ___ لعنۃ اللہ علی الکاذبین ۔
جو بات نہ جاننے والے سب سے بڑا لعنتی ___

۴۴۔ شانِ رسالت ﷺ

خطبہ شریفہ ۔ والسابقون الاولون من المہاجرین والانصار ___ درود شریف ۔
۱۔ ہمارے ملک میں فرقہ واریت ہے ___ مختلف عقائد والوں سے پوچھیں تم قبول کرتے
ہوئے مقلد اہلسنت سے پوچھیں ___ وہابیوں سے پوچھیں ___ دیوبندی، شیعہ
وغیرہ سے پوچھیں تو سب کا جواب یہی ہوتا ہے کہ اللہ راضی ہو جائے ۔ جنت میں
جگہ مل جائے ۔ اور عذاب الٰہی سے محفوظ ہو جائے ___ جب ہم کسی سے
پوچھیں تو سب کا جواب یہ ہوتا ہے ۔ تو اس کا جواب یہ ہوتا ہے کہ ہمارے مولوی نے کہا ہے
ہمیں ہمارے مولوی نے ہر بات کو اپنے پیچھے لگا دیا ہے ۔ اگر کوئی پوچھنے میں تو مولوی کا ۔
جنت کا کلام الٰہی ہے کلام سبحان اللہ ۔ انشاء اللہ کلام الحمد للہ ہوگا ___ منبر پر
ہمارے ہوگئے ۔ ایک آدمی کو نہ پاک رزق کا ملنا تھا صبح کا ناشتہ کے بعد ۱۰۰
مرتبہ ___ سبحان اللہ وبحمدہ ___ غلط راہ پر لگانے والا مولوی ہاتھ ___
اللہ کی بارگاہ میں فیصلہ ___ کیا کریں ___ کوئی نیکی کرنا واللہ دین دار نہیں ___
ایمان والا کس طرح ہو سکتا ہے ۔ والسابقون الاولون ___ محبوب
کو پہلے جاننے ___ اللہ رب صورت ہے ۔ وہ کس طرح تصور میں نہیں آتا ___ آمنا
ذات کی مثال ___ کائنات دیکھو ۔ جل جلالہ فرشتوں ___ عرش کرسی ۔
لوح و قلم کو دیکھا ہے ۔ اس لیے کہ جو زبان مصطفیٰ پر اشارہ کرے گا ___
ومن اللہ ___ من المشکل ___ بالمومنین ___ ہم پہلے اللہ کو مانتے ہیں ___
سبحان اللہ رضی ___ کہ تم جس کی ہدایت کے دل نہ پھیرا ___ پڑھا علم اور اب
نہ سکھایا ___ نبی کا غلام اللہ کے سوا کسی کو سجدہ نہیں کر سکتا ۔ جو غیر کا سجدہ
اللہ کے بغیر وہ کافر ہے ___ سرکار کا فرمان ہے میری امتی مشرک نہیں ہوگا ۔

(B) جب نبی نے فرمایا ہے کہ خدا ایک ہے تو نبی کو ماننے والا اس کے سوا اصنام کو سجدہ کرے —
قبروں کو سجدہ — میں نے کہا۔ ایک آدمی بتا جو قبروں کو سجدہ — نماز کی مثال۔
مشرق کی طرف — فاینما تولوا فثم وجہ اللہ — وضو کی طرح — اس شکل کو سجدہ۔
— سر اٹھانا زمین پر لگا لی جائے — یہاں شرک مانتا — کیا قبر کو ہاتھ لگا دیں —
— حیا سے نزدیک قبر کو چھونا جائز نہیں۔ اگر چھونا سجدہ ہے تو تو حجر اسود کو چومنا ہے کہ —
اللہ کے سوا سجدہ کسی کو بھی جائز نہیں۔ دنیا غالب ہو گی ہر دن سے دور ہو جائیں گے
قیامت کے دن اللہ کا شکر ہو رسول کے فضائل — صحابہ — ولیوں کسی کا شکر ہے۔
اس کو ذکر ہو گا — من النبیین والصدیقین — والصالحین — قیامت
میں اگر کام آئے گا تو وہ نیکی کا ہوا — ہر بندہ قیامت سے ڈرتا ہے۔ تھانے میں
پولیس یا رشتہ میں تو دیکھنے والے ڈرتے ہیں — اللہ بے نیاز ہے چاہے قیامت کا دن سچا
سچائی کا دن ہے — لعنۃ اللہ علی الکاذبین — جھوٹ بولنے والا لعنتی ہے —
تمام مخلوق آ جائے — تمام انبیاء کے پاس — تما نے — سب کا پلڑا مسلم
آدم سے عیسیٰ تک — اذھبوا الی غیری — قیامت میں سر کوئی نہیں ہو گا۔
سوائے اس دن توبہ کر لیں گے — اگر مانگنا شرک ہوتا — تو قیامت میں — علماء
— فتویٰ دے لو۔ یہ میلاد کی مخالفت کرنے والا وہاں سے تو ہو گا یا نہیں — سے اہل السنت؟
؟ آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے کل قیامت کو نہ مانیں گے وہ قیامت ہو گا
یہاں یہاں سچائی کا دن ہے — عزت افزائی کا دن ہو گا —
پیر و پیغمبر مشرکوں کی قبروں کا مسئلہ = قیامت لا الہ اللہ کا نام ہم لے کر — دعا صحیح ہو
سرکار نے فرمایا — پر سکتے تھے — ابو داؤد کی حدیث شریف — اس زبان سے وہاں
نکلی — وما ینطق — پوچھی — اللہ کو ماننا اس کا معتبر ہو کر —
؟ میری نبی دی زبان — سارے واسطے زبان — اگر نبی سے دور ہو تو
جس طرح مرض دعویٰ کرے — پہلے نبی کو مانا۔ رب نے فرمایا پہلے نبی کو مانا —
لا الہ الا اللہ دعویٰ ہے محمد رسول دلیل ہے۔ پیار کی یہ اعلیٰ — مومن کی علامت

توم کو دیا ۔ سب کر گئے زبانا جو نبی پر اشیاء رنہ کرے ۔ یہ جرم تھا

مالک بنجوں الدلون ۔ الغفار ۔ واذا قیل لہم کما امن الناس ۔ صحابہ کا ادب

تیرے کلمہ پڑھ کے ماننا کافی ۔ قل ان کنتم ۔ یحببکم اللہ ۔ دینی اسی کو

درکس منزل کا نام ہے ۔ بخاری شریف ۔ سرکار نے ابو بکر صدیق کو امامت کروانا

صدیق اکبر کے فضائل ۔ ملاد بہشت میں پو مشون ۔ صدیق اکبر کی امامت کروانا

احتشام میر محمد اسلم چک 577 ملکی حوڑ

30-11-06

Aullhal

لیڈھ

8-6-2016

2-9-1437

5-12-50 PM

3-11-85

۴۵ شان رسالت ﷺ

شیخ فاضل

خطبہ

ہمارے لقد جاءکم رسول من انفسکم ۔ والدین کا احترام کیا ہے ۔ ادب کی جزا کیا ہے

بے ادبی کی سزا کیا ہے ۔ جتنا والدین اولاد کو دین سے دور رکھیں گے اتنی بے ادبی

ہوگی ۔ یہ اسلام ہے جس نے بتایا ہے ۔ ماں باپ کی رضا سے جنت ملتی ہے

وہ جس میں والد ہے ۔ بڑی مشکل سے ۔ اگر علم ہے تو پتہ ہوگا یہ جزا کیا

اگر بیوی کو یہ علم ہے کہ اب ان سسر والوں کی خدمت کروں گی تو جزا کیا ہے

اگر بہو لڑکی ہے تو ہم نہیں ہے ۔ اور مرد ہے تو ہم ہیں ۔ گھر میں بہتری ہوگی

عیسیٰ سے آدم حضرت — تمہید — کرنا عزت کی بھی بیٹی اپنی میں مشر

رسولﷺ — ہوگی بخشش کی ان سے ایک سہارا — ہیں والے روشمار انبیاء تمام دیکھے

حضرت — اشارہ ہزار کی لڑکو ایک — والا ان شرکت بڑی رسول ہزار — تعظیم بڑے تینوں

برابر میں نبوت نفس بنی مکمل — ہے گزرتا من پر — ہے لیے کے السلام علیہ یوسف

جیوں کا بارے کی حضور — گیا ہو المعلوم کی باری انبیاء تمام — افضل میں درجات والے کلمہ

پر حضر — میں بارے کے عیسیٰ — گا کرے نہیں تعجب کلمہ کے ماننے کو نبیوں تمام — ہے السلام علیہ

— سنت اہل عقائد میں بارے کے اللہ — قل ھو اللہ احد — دیئے بڑھا سے

داخل کا حضور — آتا نہیں نظر اللہ — ہے پاک سے ذائقے صفت سے اللہ —

انکار کا جنت فرشتوں — غیب عالم — گا کرے اعتبار پر مسئلے پانچ جو — کر مجبور

ومن الناس من یقول — جو ہے مکمل کا کسی ایمان — بالغیب یومنون وغیرہ

بڑی اللہ سبحان کہ کہا تھا کہا — لطیفہ بات کی کہتے اللہ سبحان — باللہ امنا

— وما ھم بمؤمنین — کر ہو مرد ہم — میں آواز اونچی بڑے بہی بہی — ہے بات

— گا ہو نہ داخل میں ہاتھ کے جن — گے ہوں ایمان بے مگر گے کریں ذکر کا اللہ جو

— ہیں وہ دو جو ہے پڑھتی کلمہ عورت — صفات کی آنکھ کہ کہتے اسی کے شیخ حضرت

کرے ذکر فضائل در ہے سفر کو اللہ — ۱ — ریشم

عہدالمشیرہ (B) — اللہ رسول یا نوراں کا گشت ... نوراں کیا ...

ہوک شاہ کی ان — ہے ماننا کا مخالف — ہے ماننا کا رسول اللہ جو ہے

— عشرہ کا کرام صحابہ — حدیث — کی نکال سے اس ... جی اندر

نماز روزہ — ہے نام کا محبت کی محمدﷺ تو ایمان — نوراں کا شیرا

— گے ہوں نہ والے ایمان — بہا نہ دل کے ... تو منافق

کے قیامت — ایمان پر دن کے قیامت — کی اٹھائی قسم پر نام کے اللہ نے شیطان

— دوبارہ پر دن حشر — گا ہو ساتھ کا ... ایک اور — سزا ... دن

رہے کر سر — تھا ہونا پاگل کا اونٹ — دیا فرما نے رسول ... نیچے کے کوہ رب

فرمایا ہر شے جانتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ من النبیین ـــ والصالحین ـــ
ـــ کوئی کسی کا منکر کوئی کسی کا منکر ایک ہستی ہے جو قرآن پر پورا اترتا ہے۔ یہ جمع کا صیغہ
ہے۔ جمع کا اطلاق تین پر ہوتا ہے۔ والصدیقین۔ ابوبکر صدیق، عائشہ صدیقہ، امام جعفر
صادق ـــ سب کو جانتا ہے ـــ اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا۔ بشری لباس پاک میں ہے کہ نور کا ـــ
بخاری کا شعر بیان ہے آپ نے لکڑی کو نور بنوا دیا ـــ اگر بنا عشق نبی جو پڑھتے
ہیں ـــ وہ صدیق ہی نور جس صدیق نے غار ثور کی جو کا پر نبی کو اٹھایا۔ حضرت
علی کو اٹھایا بیت اللہ ـــ ازواج کا نور۔ آل پاک کا نور ـــ نواسی
امامہ کو نماز کی حالت میں اٹھایا ـــ نبی پاک کے والدین نور۔ قدس
اللہ علی المومنین۔ قاضی عیاض نے کہا تمام پشتوں میں نور ـــ زمین میں
جانور پڑ جائے تو آواز دوسرے محلے میں جاتی ہے ـــ تو سراپا عین نور ـــ
(ج) نبی اعلیٰ ہے تمام نبیوں ـــ رسول ـــ عالم ارواح میں
تمام نبیوں کو اکٹھا کیا۔ تم جامع کم رسول ـــ حضرت عیسیٰ کا آنے والے کا
بیان ـــ میرے نبی کے صدقے میں عیسیٰ کو نبوت ـــ کعبے کی بنیاد کیا
ہے ـــ شریعت کی بنیاد باء کا نقطہ۔ میرے نبی کی بنیاد نور ہے
ـــ مثال۔ فائدہ رسول نے الف انار ب بکری۔ ج کا
میں الحمد۔ ب بسم اللہ حضرت علی کا فرمانا پوری کائنات کا علم ب
میں ہے ـــ اب الف انار اور الحمد کا الف ایک جیسا ہے۔
ـــ حضرت خضر نے لڑکے کو مار دیا تو اس نے موسیٰ کا بس رضا اللہ کی رضا
کے مطابق کرتے ہیں ـــ حضرت آدم کو جنت سے نکال دیا کہ رضا
تھی ـــ فرمایا ان کو پیچھے چھوڑ کے آ جانا ـــ جنت کے محل اور دنیا کے
محل ـــ میرا نبی نبیوں سے اعلیٰ ـــ تمام نبیوں کو نبوت ملی میرے نبی کا ـــ
ـــ جب سورج آ جائے۔ تو ستارے کہ حضرت ـــ

8 ستاروں سے کہہ دو کہ کوچ کریں اب ماہتاب منور آگیا ہے۔

پھر تو سب آئے اب سب کا پیشوا آگیا ہے۔

کسی کی عزت بڑھتی ہے امام الانبیاء آگئے ہیں — میرا نبی سب سے اعلیٰ ہے۔
کمالات۔ صفات — سلیمان کا تخت ہوا — نبی کے لیے براق آیا۔
(مثال) زیک کملاری کی جیت کہا گیا ہے۔ شادی پر گھوڑی پر سوار ہوتا ہے
تو سر پر ٹوپی باندھتے ہیں۔ یہ کمی کا میدان تھا — دولہا گھوڑی پر بیٹھا کر بٹھاتا
پر بٹھا کر اس کی قدر و قیمت کیا ہے — معراج کی رات بتایا کہ براق
بھیج کر کہ میری بارگاہ میں محبوب کا مقام کیا ہے۔

وہ نبیوں میں نبی ایسے کہ امام الانبیاء ٹھہرے۔

حسینوں میں حسین ایسے کہ محبوب خدا ٹھہرے۔

میرا نبی سب سے اعلیٰ ہے۔ عیسیٰ مردے زندہ کرتے تھے — اللہ نے شان والا ہے
میرے نبی نے پتھروں کو کلمہ — بے جان کا بولنا محال — میرا نبی اشارہ کرے۔
احد پہاڑ پر جانا — ہلنا۔ کانپنا۔ حرکت — ادب والا ہے
احد وجد میں آگیا — میں اس سے محبت کرتا ہوں گا۔ بیت محبوب آ جاتے۔
میں کہا معنی ہیں رات فیصلوں پر نکل جائے۔
کہیں آمنہ پر پیاری کے محلے یا رسول اللہ — احد نے کہا محبوب آ گیا ہے
جن کے قدموں کو عرش نے بوسہ دیا۔

(5) حضور نے بکری کی ٹانگ کا ذکر کیا — جان ملی۔ شعور ملا۔ لعل حکم
جابر کے بیٹوں کو زندہ کرنا — مثال ایسی نہ ہو ہم شبہ زیادہ
اللہ نے اختیار دیا — قرآن میں عیسیٰ کی فضائل۔ ماں۔ پیدا ہی نبی
مادر زاد — بہار اللہ کو — ہمارا نبی پاک کے بارے میں علماء کے خیالات
میرا نبی تو اس وقت بھی نبی تھا — حضرت عیسیٰ کے والد نہیں تھے — تمام
نبیوں کے کمالات خصائل جمع کیے جائیں تو میرا نبی کی زندگی ایسا ہے —

ہر نبی کے کمالات دریا کی طرح ہیں ۔ لہٰذا جاؤ کم رسول۔ میرا نبی پر طرح اعلیٰ ہے

۴۶

جمعۃ المبارک
۱۰ — ۴ — ۲۰۲۱
۲۸ — ۹ — ۱۴۴۲
۴ — ۲۳ — شام PM

وسیم الحسن

الا ان اولیاء اللہ ـــــ یحزنون ـ درود شریف ـ حمد و ثنا ـــــ اپنے وسیلہ کا ذکر
۱۱ پارہ ـ ۱۱ رکوع سورۃ یونس میں کیا ـ اولیاء کی نشانیاں ـــــ معجزہ اور کرامت
استقامت ولی کی نشانی ہے ـ اللہ اور رسول کی محبت ـــــ خوف اور غم ـــــ مال اور دولت جانا
اس کا خوف ـ نہیں دولت جانے کا اس کا غم ـــــ نتیجہ میں اللہ کا کرم ہے ـــــ غوث اعظم کا
جہاز کے بارے میں محبت اور غم ـــــ الحمدللہ ـــــ اللہ اور اس کے رسول کی محبت غالب ہے ـ
اولیاء کا کوئی عمل میں ان کا ذاتی بنایا نہیں ہوتی ـــــ ساری دنیا کے بادشاہ ناراض ہو جائیں اللہ ہے
کوئی پرواہ نہیں ـ اگر خوف ہوتا ہے تو رسول کی ناراضگی ـــــ حضرت مجدد الف ثانی اور بادشاہ ـــــ
اولیاء کی منزل و مقصود دنیا کا سامان نہیں ـ بلکہ اللہ کی رضا ـــــ اعلیٰ حضرت نے لکھا
سے اسے دنیا نہیں منزل بسا کی ـ سادگی دور دراز سے ہیں سا ـ
تیرا ملک و ملک سب بچا لا دستِ دنیا پھر سے اپنے سے
کہ لاہوت کی پرواز سادگی ساتھ رتبہ بہت اچھے ہے ـ
اعلیٰ اعلیٰ مقام اسا کا جو ذات قدم تک ہے سا
اللہ کا فرمانا الا ان اولیاء ـــــ اللہ کے دلیوں کی نشانیاں ـ اللہ کے ولی کی عبادت ظہیم

جن کی منصفی اللہ اور رسول کی رضا ہے۔ اللہ کے ولی ہوتے ہیں — سورۃ بقرہ میں دیکھا۔ جو اللہ کا ولی ہے خوف
ضمن تبع (ہوای) خوف علیہم — یحزنون۔ اللہ کے ولی کے تابع ہوتے ہیں — ہر بندہ خوف میں ہوتا
ہے۔ مال کا خوف جان کا خوف — دنیا کی حالت — ہم اس دنیا میں خوفزدہ ہیں کیونکہ
— اس لئے ہم نے قرآن کو پیچھے کر دیا ہے کہ ہمارا دین اللہ کی رضا کا ہے۔ ادخلوا فی السلم —
دنیا دنیا کے مطابق کہیں ہم نے نہ دیکھا کہ کیا کیا رہے ہیں۔ ہم تو سمجھتے ہیں کہ خدا صرف عبادات کا خدا ہے
ہمارا خدا تو معاملات کا بھی خدا ہے — جہاں سور حرام ہے وہاں شراب بھی حرام ہے
مسلمان کی دعوت دی۔ تو اسے سور کے کتے کا گوشت پکا دیا ہے۔ وہ نہیں کھائے گا —
اگر نبی کا قدم ہے تو سب چھوڑ دے — جو حرام ہے وہ حرام ہے — یہی وجہ ہے کہ آج
مسلمان ذلیل ہوا ہے — ایک ہندو کو دعوت اسلام دی۔ تو اس نے کہا —
وہ جام جو پیا پھر بھی مسلمان رہے۔ اور زہر اماموں کو دیا پھر بھی مسلمان رہے
رہ کرنے لگا مگر سب میں پینا — شراب کے سوا سب سے ہو۔ جو کام کہیں بھی کام کیا [illegible] میں
میں بھی دالوں کا نافرمان — میں بھی منبر پر راہنماؤں کی بات نہیں مانتا۔ تو بھی اپنے امام کے پیچھے
نماز پڑھ کے قتل کرتا ہے
شرابی دین ہے جا دفتر تو دین سے توبہ — شکایت نہیں ہم کیا تو پھر بھی مسلمان رہا ہے
اپنے نبی کو اپنے جیسا کہتے ہیں۔ جو ہم سے [illegible] گیا ہے — جو اللہ والوں کے ہیں — وہ اللہ اور رسول
سے محبت کرنے والے — لا خوف علیہم — یحزنون — حافظ [illegible] کی اولاد نے کہا جب
دنیا میں خطاب کرے گا اور اس میں ہو گی۔ [illegible] تلوار [illegible] ہو گئے — شمشیر شاہ کی زندگی
بے خوف و خطر — زبان میری اضیاء مرنا غلام رسول میں ہو گا — جب مسجد تعمیر ہونی تو
نے گاڑی اور [illegible] کو بیچا — [illegible] نے کہا کہ آپ پہ بڑی ذمہ داریاں ہیں — کبھی
مسجد کی تعمیر کے لئے — میری شراب کا بیانا۔ میں نے سارا کا زندگی تقریر [illegible] کی —
نبی کو غلام جا رہا ہے چہرہ — جیسے چاند قریب چڑھ رہے ہیں کا چہرہ شرمندہ —
وہ بیان کرتے رہے جو اللہ کے رسول کے صحابہ کا عقیدہ ہے — کئی لاکھوں نے جنازہ پڑھا
میں سو جانا یا مر جانا — میرے جنازے کو دیکھا — یہ سچا عاشق رسول تھے —
میں [illegible] جمال [illegible] کا مرشد —

ہم دنیا میں نبی کے ہیں — قبر و حشر میں نبی کے ہوں گے — سگ میں مدنی ہوں — یہ تمام کسی بلند کا
وزیر کو نہیں مل سکتا جو نبی کے خادم کو مل گیا — لعاب شریف — جیسے جبرائیل
اللہ محبت کرتا ہے — جو اللہ کے ولی ہیں ان سے محبت کرو — بلکہ اللہ تک
بارہ میں نعت خوانی — زمین کے ذرے گواہ اور دعا گو — حضور کا جنازہ ہے
سر کٹ — یا میں مدینے میں جاؤں گا یا کملی والے ہی پاس ہوں گے

o

آپ نے بھی جلدی کیا ہے ذرا ٹھہر جائیے — یا رسول اللہ میں ساری زندگی تو رک —
ساری عمر گزار کے آئی ہے یہ گھڑی —
اپنے امتی کے مزار میں پتا نہیں کتنی دیر ٹھہرے ہوں گے — کہ محبت علم و العلم کریں —
شیر شاہ کا بیگانوں نے رشتوں سے نوازا — دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے
عقیدہ اہلسنت پر کوئی کمپرومائز نہیں — امام حسین کا مشن اسلام کی حفاظت
قانون خدا اور قانون اسلام — نبی پاک نے بہتر عمارتوں کے لئے بستر نہیں لگائے بلکہ قانون —
صحابہ کرام نے خلافت نبی کی لئے امانت میں — یہ جگہ بڑی عظیم ہے —
جو بندہ اپنے آپ کو عقل کل سمجھتا ہے وہ بیوقوف ہے — پورا عالم اسلام وارث ہے
جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات — ۱۰ — ۶ کو وصال۔

—o—

۱۱ — ۶ — ۲۰۱۶ صفحہ ۲
۱۱ — ۹ — ۱۴۳۷
۵ — ۹ AM
۱۱ — ۴۵ — ۲۹

۴۷ شانِ رسالت ۲

سید وسیم الحسن

خطبہ ۔ واذ اخذ اللہ میثاق ـــــ ذکر رسول کی محفل ہوتی آتا ہے جس میں نبی کا کرم ہوتا
محبوب کی محفل کو محب سجاتے ہیں ـــــ اول سے لے کر قیامت تک ذکر رسول ہوتا رہے گا
علماء کا نام لینا ۔ ان کی زیارت کرنا بھی ثواب ہے ـ خدمت کرنا بھی جنت لازم ہو جاتا ہے
جیسے جیسے وقت گزرے گا ۔ ذکر بڑھتا جائے گا ـــــ ذکر کرنے والا رب ذوالجلال ہے ـــــ
اعتراض کرنے والا اعتراض کرتے ـــــ پہلے بزرگ تھے جو مسلمان کرتے تھے ۔ اب مسلمانوں
کو کافر ـــــ کلمہ پڑھا ہے نبی کا ۔ مولوی کا نہیں ـــــ خود بدعتی بناتے ہیں ـــــ
حافظ طاہر والا لسطین ۔ جس نے کیا ختم اور حرج سمجھ لیا ـــ ہم کہتے ہیں میلاد والا جانے
اللہ ہم جائز نہیں کیا ہے ـــــ نبی کا میلاد منانا توحید ہے ۔ نہ منانا شرک ہے ۔
کہیں سنیوں نے کہا ہو کہ ہم رب کا میلاد مناتے ہیں ـــــ ہم عطائی صفات کے قائل ہیں ۔
سمیع بصیر ۔ حی ۔ رب بھی زندہ ہے ۔ تو حلوہ کام جائے ـــــ رب کے بنائے داتا بھی
ہو سکتا ہے ـــــ غوث بنایا اللہ نے ـــــ اللہ نے مددگار بنائے ہیں
ولتنصرنہ ۔ انبیاء کا مددگار ہوگا ـــــ اگر مدد کرنے کی مدد کر سکتے ہیں تو نبی سوال کا
ایدک بنصرہ وبالمومنین ـــــ سب آخر میں مددگار ہیں ـــــ سنی تو نبی کو سجدہ
نہیں کرتے ـــــ جو سورۃ میں وہ سبحان اللہ نہیں ـــــ ایک ہی بار رب کا میلاد
مرہم ہی بشر رسول کا ۔ اس لئے شرک نہیں ـــــ جو میلاد نہ منائے وہ مشرک
ہوتا ہے ۔ قل ھو اللہ احد ـــــ رب کا کوئی شریک نہیں ۔ نبی کی
رشتہ داریاں ۔ مثلاً باپ ماں ۔ بھائی ـــــ خدا کا بندہ بھی رسول ہے ـــــ ہم
تو نبی کا میلاد منا کر توحید کا اعلان کرتے ہیں اگر میلاد نہ منائیں تو توحید کی سمجھ نہیں آتی ـــــ
سورج کا خالق اللہ ہے ۔ سورج اللہ کے حکم سے منزلوں کو بدلتا ہے ـــ چاند ۔ زمین پر
سبزہ ۔ زندگی کون دیتا ـــ یہ سب رب کا کام تو رسول ـــــ عیسیٰ نے ایک مردے کو زندہ کیا ۔
بیٹی نے حیات عطا کی ـــــ بیشتر دن کو کام پر لگاتا ـــــ اشارہ کرتے ولا اللہ کا رسول
ہے ۔ علی کی نماز قضا ـــــ علی نے کبھی قضا نہ پڑھی ۔ ابراہیم کا مناظرہ ـــــ
یہ کام تو سارے پیر کا ـــــ دیکھنے والے تو کیا کرتے ہیں ـــــ سارا بیر لکھا جائے
توحید و رسالت ـــ ہم نبی کو خدا نہیں مانتے ـــــ جس کا میلاد وہ خدا نہیں

نبی کی ولادت ہوئی تو خدا کی معرفت ملی ۔۔۔ جو نظام کائنات چلانے والا ہے پیدا نہ ہو وہ
خدا ہے ۔۔۔ مصطفیٰ ۔۔۔ اونٹ کا سودا ۔ یہودی کا پھر جانا ۔۔۔ ہم نے
جبریل قرآنی ۔ عذاب پھر ۔ رب کو ماننا ۔۔۔ آپ کو مان کر سب ۔۔۔ نبی کی زبان سے
سنا ہے ۔۔۔ جیسے ۔۔۔ منگتا کی جان سینوں میں چھپائی ۔۔۔
صحابہ کرام نے فرشتوں کو نہیں دیکھا ۔ محبوب کی زبان کی اعتبار ۔ پیغمبروں نے کلمہ
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا ۔ بدعتی کون ہے ۔ واعتصموا [illegible] ۔ مع الرسول
نماز قائم کرو ۔ بندوں کو دعوت اسلام ۔۔۔ جام پہ جام پیا ۔۔۔
کیا نبی کے دور میں صحابہ کے دور گھڑی کے ٹائم پر نماز تھی ۔۔۔ پوری دنیا پر کوئی
مسجد ہے ۔۔۔ قرآن کی سورہ [illegible] ۔ سپیکر کا استعمال ۔ مسجد کی تعمیر
کمرے میں ہی پڑھی ہے ۔۔۔ ساری بدعتیں شامل ہیں ۔۔۔ جس عورت نے زکوٰۃ ادا کر دیا
جاتا ہے ۔۔۔ [illegible] گھٹنے لگا ٹوں یا رسول اللہ ۔۔۔ سلام دو کو رب بھی
کیا ۔۔۔ ہر زمانہ میں کمال والا کا ہے ۔ اعلیٰ حضرت کے دربار ۔۔۔
سے قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی آئی ہے ۔ جتنے تارے تھے کھلے جب گئے ۔۔۔ واذ اخذ اللہ
۔۔۔ پر مسجد کا جواز ہے ۔۔۔ عالم ارواح میں تمام نبیوں کو جمع کیا ۔۔۔ میثاق
والا رسول آ جائے ۔۔۔ ھو الذی ارسل رسولہ ۔ وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین
سراجا منیرا ۔۔۔ مزمل ۔ مدثر ۔ نور ۔ تمام کتابوں میں ذکر مصطفیٰ کا ہے
یہ کتابوں والے جانتے ۔ الذین یتلون الکتاب ویعرفونہ کما یعرفون ابناءھم ۔۔۔ تمام انبیاء نے
ذکر مصطفیٰ کا کیا ہے ۔ ابراہیم اسماعیل نے ۔ ربنا وابعث فیہم رسولا ۔۔۔ موسیٰ نے
ذکر مصطفیٰ کا پڑھا ۔ انجیل بائبل میں ۔۔۔ عیسیٰ نے دعویٰ نہیں کیا ۔ ہم جب میں بولوں تو
خدا بولتا ہے ۔ لیکن جب محبوب بولے ۔ وما ینطق عن الھوی ۔۔۔ نبی کا ذکر چھپانا عیسائیوں
کی عادت ہے ۔ عیسیٰ کی دعا ۔۔۔ فلطوس والا رسول بھیج دے ۔ جس کی غلامی کی خاطر
نبیوں نے کہا ۔ عیسیٰ نے کہا تھا اے محمد اگر 571 سال پہلے آ جاتا [illegible] نہیں ہوتا ۔
قرآنی آیات کے ساتھ ذکر حبیب ۔۔۔ صدیق اکبر نے کیا ۔۔۔ رب نے کیا میں بھیجوں گا
انبیاء نے کیا ۔ [illegible] آپ نے ولادت ۔ صدیق نے کہا آگیا ہے ۔۔۔ ہم کوئی نیا کام نہیں کرتے

(B) کملی والا آگیا تھا ان کا سویرا ہو گیا ـــ نور ازل چھلکا شب کا اندھیرا ہو گیا ـــ

قرآنی آیات کے سامنے ـــ نبی آگیا ـ مکہ منور تھا ـ حسینہ کا آنا ـــ شرق و مغرب

روشن ہو گیا ـــ سیدہ آمنہ کا خواب ـ سر کا پاس محبوب ـــ وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین ـ

نوشیروان کا ایوان گر جانا ـــ بتوں کی زبان پر ـ عبدالمطلب کا کعبے میں ـــ بتوں

کا گرنا ـــ کعبہ کا سجدہ کرنا ـــ حسین کے سامنے کو محراب کعبہ جھکی ـــ خوشی

دائیوں کا آنا ـــ حضور کا آنا اللہ ہمیں کا رونا ـــ آمنہ بتوں کے سر دلبر کی والدہ

حلیمہ کا ملنا ـــ الحمد للہ میرا یا رب حضور مل امتی ـــ حلیمہ سے نور کی لائٹ ـ

نہ بنانے والے کی مثل ہے ـــ دیکھا میرے علی ـــ

محمد صلی بدر شہادت امانی ا ے ـ قدرت کی مالا نور ـــ

تو ہے میرا محبوب حسن دیکھا ـــ آنے والا کتنا حسین ہو گیا

سبحان اللہ سبحان اللہ اجلک ـ خلقت کل ...

مبشر

٢-١٤

١١ — ٦ — ١٤٣٢

٥ — ٩ — ٣٣ — ٩٠ pm

٤ —

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ــــ حمد و ثنا ــــ ترجمہ ۔ پہنچایا تو اللہ تک ہے
تابعداری میں اللہ کی کیوں کہا ہے ۔ نمازیں ۔ روزے ۔ طواف کرنا استطاعت والے پر ہیں
جو محبوب کی تابعداری کرے ــ وسیلہ مصطفیٰ ہونا شرط ہے ۔ قرب خداوندی کے لیے نبی
کو ماننا ۔ یا اللہ تو خود کہہ دے ــ سوائے وزیر دلفگار ــ سب کو آتی ہے ۔ سورۃ الحجرات
یہاں بھی قل ہے ۔ یہاں بھی قل ہے ــ کملی والے تو کہہ دے ــ زبان مصطفیٰ ــ الحمد للہ
پہلے لفظ قل ــ پہلے نبی کو مانے پھر خدا کو ۔ ذرا سوچئے! خدا کو ماننا ۔ شیطان کا معاملہ
اللہ کے نبی کا ادب نہیں کیا ــ ہم رب کو مانتے ہیں تو محبوب کے وسیلے سے مانتے ہیں
ــ قل کہہ کے اپنی بات نبی سے کہلوائی ۔ اللہ کو کیا پسند ہے گفتگو تیری۔

ــ بناں تیرے رب نے دکھاون کدی ہونڑ نال ۔ بناں تیرے رب کدی مہرباں ہونڑ نال۔
جنہوں لگ دکھائے رب اوسے لوکاں کھاندا۔ مدنی مدینے والا جگ سارا جان دا۔
انکھاں دے وچ نشے شالے حسن دے کاجل دا۔

ہم تو اللہ کو مانتے ہیں وسیلہ مصطفیٰ ہے ــ نیک اعمال کرتے وہ مقبول ہوں ۔ جو تیرے پاس
نہیں آئے گا ــ قل ان کنتم ــ تاج محبت اس پہ جو نبی کی تابع ــ
نماز اگر محبت نبی میں نہ ہو تو نماز نہیں ــ نماز میں سارے اعمال ــ رکوع سجدہ میں کہ
پہلے ترتیب بدل دی جائے ــ تو کیا نماز ہے ــ نبی کی ادا نہیں گی ۔ کملی والے کی
طریقے کے مطابق ــ نیک اعمال ہو رب میں ۔ داڑھی ــ مسکینوں ۔ دستار رکھنا ۔
نبی کی محبت کے بغیر ہے ــ

ــ عبادت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا ۔ تصور میں تیرے رہنا عبادت اسی کو کہتے ہیں
تیرا کام میں اطاعت ۔ اتباع ــ میں فرق ــ اطاعت کا مطلب ہر وہ کرنا ۔ اتباع کا دوبارہ
کرنا ــ جیسا اطاعت ۔ مثال حوالوں ۔ ضابطہ ۔ اتباع میں محبت ہی محبت رب کی
گائے کا بچھڑا پیچھے چلتا ہے کیونکہ ــ پیار استاد کی محبت ــ مالک کے پیچھے جاتا ہے
اطاعت ہے ــ (قرآن میں حکم ہے) ۔ واقیموا الصلوۃ ــ الراکعین ــ
یہاں قالوا میں مثال ہے ــ دلکم من السدل ع الہ سبیلہ ــ) کیا اس کو کسی لیے کو جمع کرنا
کرنا ــ لیے ــ روزہ رکھنا ۔ رمضان کے علاوہ ــ کہتا مستحق ہے

کیا فجر کی نماز ہم پڑھ سکتا ہے — ہم فرشتوں سے نہ خوف کرنا — جنت عبادت سے
نہیں قانون کا مشیر ہے۔ وقت کی مکان کی زمان کی۔ لیکن حدود سر کنگ سے نکلے کیونکہ فقید نہیں
نے اللہ نے منع نہیں کیا وقت اذان کے لئے — تاکہ وہ طالب — تقید نہیں
سجدہ کے لئے بشید — دکھاؤ کہ رب نے منع کیا ہے — ان اللہ وملائکتہ یصلون
درود شریف پڑھنا ایمان والوں کو حکم ہے — ہم سب ہی پڑھیں — ہم پر رحمت ہے۔
جو سر ور کونین کے مالک و مولا کیوں تھے — واقیموا الصلوٰۃ — مع الرکعین
یہ حکم ہے قانون سے خدا دیکھ — عبث ملتا ہے — یہ الامت ہے۔ اشارہ کیا جملی دشمن
خدا کی نماز — مولوی کہتا کہ علی نماز پڑھے — بنی پاک کی زیارت
دل بنی دے تخت پاک کون رہا ہوا ہیں — سو بیٹا امیر جنگ و جوان لعبد اللہ نہیں
علی سوتے نہیں — آج تو علی بن مثل سرگرم — کسی کا جواں کی نماز خیالِ رسول
نہیں ہوتی — نہ اللہ ہے نہ غیر لہ من اللہ —
جو نبی کریم کیا چیزیں یاد نہ ہے آستانہ یا نماز میں۔ شیخ کہتا ہے ادا ہو کر جو مقصد ہوتا ہے نماز میں
ہم کو بنی پر صد سلام پڑھتے ہیں — خیال یار سے سب کچھ ہو جاتا ہے۔ پیر نماز کا سیر کی —
السلام علیک ایھا النبی — یہ عبادت میں ذکر محبوب کا — کوئی اذان
میں محبوب کا نام نہ لے — علی کے لئے سورۃ کو بلایا۔ واذ قیل لہم امنوا انہم
پیر پورا نہیں ہے — توحید کا دین مانے دلا ہے جو نبی کو مانے دلا ہے — بنی پاک
نے صحابی کو بلایا نماز کی حالت میں۔ یا ایھا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم —
صحابی سے سر دبا کر کی ہے — برابری نہیں کہ مولوی سے کہ دکر بلا ئے۔
نبیوں میں سے کسی نے نہ کیا۔ کہ میں احمد کی طرح ہوں — عیسیٰ کی برابری۔
ابراہیم باپ نہیں ہے — آدم کی ماں باپ نہیں —
حضرت عیسیٰ کی دعا۔ یا اللہ وہ غلطیوں والا رسول — دنیا کے عجائبات دیکھو ہو۔
پیر بنی تو نبیوں کا بھی مشکل کشا ہو۔ مکہ ابھی کوشش میں انسان تھا جو امر
نا بید میں کام تھا سمایا نہیں — حضرت علی الامامت سے نکل کر اشاعت میں چلے
وہ مقام جو حضرت علی کو ملا — وہ نماز پڑھ کر نہ ملا — قل ان کنتم تحبون —

کعبہ جسم اللہ کا نام ہے۔ تمام اولیاء کرام کے اشارے کی ہے ـــــ ہر کام نبی کی اشارے میں ہے

حاجت دا شکوہ کاہنوں ہوں، محمد روزے دا بد کوراں ہوں گا۔
چہرہ مٹھڑی اے سرکاں زلفاں دا ، اوہ جنت صدقے کی جانے۔

حضرت عمر کا طواف کعبہ کرتے کرتے ہاتھ باہر اسود چھو سکا نہ چومتا ـــــ حضرت عثمان کا طواف کعبہ نہ کرنا ـــــ یہ وہ طریقہ ہے جو صحابہ کرام نے سکھایا ـــــ

اولیاء کرام ـــــ تمام اولیاء کا نام ـــــ اذان پڑھتے وقت مولوی کانوں تک کیے ہاتھ رکھے۔ اللہ نے بلال کے سرکو چیار کیا ـــــ شان بلال۔ بلال کو تکالیف ـــــ

اے محبوب میں نے آپ کی خاطر ـــــ والدین کی وجہ ـــــ اولاد ـــــ محبت ـــــ ہم کسی کو نہیں دیکھتے ہم تو یہ دیکھتے ہیں کہ محبوب کے قدم ہیں ـــــ صحابہ ـــــ آل تک ذکر ـــــ جو زبانی دعا کرتا ہے۔ اللہ اس کو محبوب بنا لیتا ہے ـــــ جو نبی کے پیچھے چلے وہ محبوب ہوتا جو نبی کے ساتھ ہو ـــــ صدیق اکبر کا نام ـــــ صحابی ساتھ ہیں۔ صدیق وفاروق جب اس وقت میں سہارے تھے ثابت قدم ساتھ ـــــ انبیاء کی ذات معصوم ہیں۔ صحابہ کرام پر حملہ ہوں لگیں ـــــ خدا نبی کے عقیدوں کی خطا نہیں دیکھتا۔ وفاداری دیکھتا جب اللہ خطا نہیں دیکھتا۔ مدینے شہر کی خاک ہمارے لیے ـــــ کوئی کسی ملک کا مٹی لے کر آتا ہے۔ جب حاجی جاتے تو پاسپورٹ کو ہو ـــــ

م عرب شریف توں صدقے جائیے ـــــ جس قدم تے میں ہوں دلواں جیسے پیاں پار لاو کیاں۔

مثال۔ یوسف کو لینے کے لیے اس وقت بندے ملازم کا حال ـــــ جب یار بلاتے تو چہرہ کھل جاتا ہے ـــــ آخری وقت مومن کا حال بدلے بندے کا حال۔ جب بندہ مصطفےٰ کی شان آل و اصحاب کا ذکر ہوتو آخری وقت ـــــ چہرہ دیکھنے سے پتہ چل جاتا ہے ـــــ جو نبی کا غلام ہو اس کو بشارت سناتے ہیں۔ سرکار بلا رہے ہیں ـــــ حشر میں زیارت رسول میں وہ ہستی ہوں ـــــ جیسے دنیا میں ذکر کرے گا، حشر میں بھی ذکر کرے گا

ہم ہر وقت ذکر رسول کرتے ہیں ـــــ ڈرتا وہ جس نے چیل ماری ہے ـــــ ہم صحابہ وا طولیاء والے ہستی ہوں گا ـــــ نماز فرض ہے کا فر مسلمان ـــــ جماعت کا حکم ہے۔ نماز کا وقت ہے۔ نماز کی چھٹی نہیں ـــــ جماعت کا حکم۔

(C)

C - نماز کے فضائل ۴۹

نماز کے بعد کے حکم - دنیا نشاندہی کا حکم - ہر چیز اپنی صلوٰۃ و تسبیح کو جانتی ہے -
سورج - چاند - پرندے وغیرہ ——— کل قد علم صلاتہ و تسبیحہ ——— ان کی
کی صلوٰۃ کیا ہے - سورج کی صلوٰۃ، چاند کی صلوٰۃ ——— نماز کے بعد میں نماز
ملائکہ کائنات کا سجدہ میں زیارت خدا - ہماری یہ عادت ہے ان کی عبادت
میں ہماری نماز میں دنیا کا خیال ——— امام رضا جب نماز میں سرکار کی زیارت ہوتی
ہے - سر میں جھکتا ہے دل بھی جھکتا ہے ——— نماز میں جب سرکار اور رب کی زیارت
ہوتی ہے ——— نماز میں فنا فی اللہ فنا فی الرسول ہو جانا - سیدہ فاطمہ کا سجدہ کرنا
ایک بات سمجھ لینا ہے ——— بندہ پر نیت نماز میں ؟ یا محمد فقیران سے مار رہا ———
تیسوں کے بعد بار بار آپ کو اپنی طرف کا کہا - (ابن مسلم حریث کا بیان)
اپنی خواہشات کو مٹا دو ——— اندر کی خرابیاں ہوں تو نماز میں
ہر کام اللہ اور رسول کے لئے - حافظوا علی الصلوٰۃ ——— [illegible] سے نہ
معاملات کی حفاظت، کلام کی حفاظت - اپنے آپ کو حکم کا پابند کرے - یہ صلوٰۃ -
علی المرتضیٰ کی نماز - آپ کی شان - من کنت مولاہ ——— سرکار کی ادا
کبھی آسمان کے سورج - کبھی مدینے کے سورج ——— آج اصل نماز میں ہے ———
؟ کیا کریں کیا پڑھیں یاد نہ ہے آسمان یا نماز میں ———
نبی کا ذکر کرنا صلوٰۃ ہے - نماز رب کی - درود نبی پر ہے ——— جب
تک ان کا ذکر نہ کریں - عشق ہم نے صحابہ سے حاصل کیا ——— آج عمل کا موازنہ
جو ان کی آیات پڑھیں - فرمایا مجھے اپنی نماز کی ضرورت نہ تھی - صحابہ کو بلایا
دوران نماز ——— یا ایہا الذین آمنوا استجیبوا ——— اذا دعاکم ——— نبی
کے حکم سے بندہ نماز سے باہر نہیں ہوتا ——— مسلمان کے دل میں کلام کا ادب
نہیں کیا - وکان من الکافرین - جو سرکار کا احترام نہ کریں - سجدہ کو تا -
جبرئیل کو ملانے کا بلاتے - اس کی عبادت جبرئیل والی ہے
علی تو اس کو دیکھ رہے - جس کی طرف کائنات دیکھتی ہے
؟ دل میں نے تنکا سا کوڑا [illegible] - سوچا ہو گیا جو گھبرائے [illegible]

جس نے اس کو دیکھا وہ کدھر کی طرف کون دیکھتا ہے — یا الٰہی السلام — بکرہ و عمر

میرے بیان کی عزت و توقیر کیا کرو — سرکار کے سب صحابہ افضل ہیں — حضرت

عثمان کے نکاح میں دو صاحبزادیاں — صدیق اکبر کو مصلیٰ امامت — حضرت علی

کے ساتھ فاطمہ کا نکاح — تمام صحابہ نبی کا مقام ہو افضل ہے تا آج تک

حضرت علی نے صدیق کے پیچھے نماز پڑھی ہیں

اہل حدیث دشمن اہل بیت نہیں — چاہے خلفاء و شیعان ہو یا اہل

کے اہل بیت کے بارے ہم کسی کے منکر نہیں — نبی کی ازواج

حضرت نوح کی بیوی کی مثال — نبی نے چھوڑ دیا — جنگ صفین میں حضرت

علی نے واپس عزت کے ساتھ مدینہ میں چھوڑا — نبی کو ماننے والے نبی کی ازواج کو مانتے

ہیں کیونکہ نبی سے رشتہ ہے تعلق محبت — جو جن کے ساتھ ہو جاتے ہیں ان کے ساتھ ہو جاتے ہیں

زوجہ بتول پر اللہ رسول — مجتبیٰ — اللہ کے سوا کوئی مشکل کشا

نہیں — پڑھایا گیا ہے — کہ اللہ نے دنیا میں کسی کو مشکل کشا نہیں بنایا

اللہ کی صفت — سمیع ہونا — بصیر ہونا — حی ہونا — جو اس سے

رب محتاج نہیں ہے — رب چاہے تو زندہ کو نہ سنائے — ابوجہل کو نہ دکھائے.

لا الٰہ — رب نے کسی کو الٰہ بنایا نہیں ہم مانتے نہیں — رب کے بنائے

ہوئے بھی عطا رب کے محتاج ہیں — ھو الذی ایدک بنصرہ

ہر بات میں محبت آپ کا مددگار — یہ سنیوں کے پیر ہیں

نام میں ایک نام ملتا ہے جس لیے ملتا ہے — جو نام علی ہے وہ نام علی ہے

سے نام منسوب نہیں — صحابہ کرام کے نام — اپنی — خم غدیر پر

پہ علی کا نام بلند کیا — من کنت مولاہ فعلی مولاہ — علی اللہ نبی کا ذکر

مثال علی حسن کا بنا اس کا — صدیق کو مصلیٰ دیا — علما نے سمجھے نہیں کہ

مسند — نبی نے مصلیٰ دے کر بتلا دیا کہ — علی کو پہرہ دے — صدیق کی امامت

کے منکر نہ بننا — صدیق اکبر نے گلہ کیا کہ علی کو دیکھنا عبادت ہے

علی نے نماز ادا کی امام بنے — صحابہ کرام کے بچے کیوں — ازواج کا منکر کا —

نیک اعمال کرنے والوں کا انجام عمل ہے ۔ علی انعام المشرقین ہے ۔ الطاف کریم کے نام کہ ان کا
رتبہ ہے ۔ سینوں کا انعام ہے ۔ اولیاء کا ذکر ۔ محبوب لال ۔ کس نے نام لکھا ہے
ان کا معنی کا ہر ورد کیا ہے ۔ خیبر کو فتح کرنا ہی شان کا یا ۔ حضرت امام دین کا ۔
علی کو نگاہ ثبوت نے تلاش کیا ۔ بیت اللہ میں ولادت ۔ فاطمہ بنت اسد ۔ اسد اللہ
کرم اللہ وجہہ ہے ۔ ہم سب کے مشکل کشا ۔ کہا بابا حیدر ماں نے ہی نام حیدر ۔
زمین نے دعا کی ہو علی کی تلوار سے بچا لے ۔ ؟ علی بابا کیا ۔
؟ لمحہ ہمارا امت کا پاس کیا ۔

Mukhtar

پیر ۔ دن

۲۰۱۶ — ۶ — ۱۳
۱۴۳۷ — ۹ — ۷
۰۹ PM — ۴۴ — ۳

بزم الحسن — شانِ شبیر — شاہ حافظ آبادی

درود شریف ۔ پاکیزگی اور گندگی جمع نہیں ۔ پاس دی پاکیزگی پاس دی گندگی ۔ اور
مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنا آسان ہے کہ مومن اپنی گفتگو عقیدے سے پہچانا جاتا ہے
کہ مومن ہے ۔ ہر کام کے کردار سے پہچانا جاتا ہے ۔ کافر کا بھی پتہ چلتا ہے کہ کافر کا
عقیدہ گندا ۔ مومن اور منافق میں فرق مشکل ہے کہ نیک اعمال بھی منافق بھی
کسی طرح کرتا ہے ۔ نماز بھی میں جمع ۔ مسجد نبوی ۔ ہم نے صحابہ کی طرح کلمہ پڑھا ہوا
بنا کر بیٹھے ہیں ۔ حتیٰ یمیز الخبیث من الطیب ۔ اللہ نے واپا آ گیا حبیب آپ گھر سے
یقین ہے ساتھ کے بیٹھے ہوئے ہیں ۔ ہم تو دل کی نیتوں سے باخبر ہے ۔ منافقوں کا عقیدہ
منافق کی علامت یہ ہے جانتا ہے ۔ اہل حدیث ہے

جو مسجد ہے بس سیدھی بڑی گزر ۔ دل تو مسجد ہے بڑی تڑپ

لکھ تو گئے مکہ میں کوئی شے نہیں ۔ اگر وہ جو مجھ پہ عیاں نہیں

پاک اور طیب کا فرق ۔ جو بات ہے محو ہو جانے والا ہے وہ طیب ہے ۔ اصل چیز ایمان
ہے پرندوں کی مثال ۔ نیک اعمال ہے ۔ نیک اعمال جنت نہیں بناتے بلکہ محبت رسول
جس نے مرضی کیا اعمال کیا جو ہے ۔ جو رسول اللہ کو ۔ اجمعین
ہر شے سے بڑھ کر محبت کر یہ ایمان ہے ۔ آج پاک اور پلید الگ الگ کر دے
جو پلید میں ان کے الفاظ اور عقیدہ گندہ ۔ جو پاک ہیں ان کا عقیدہ اور الفاظ بھی ویسے ہی
ابو بکر اور ابو جہل کا سرکار کو دیکھ کر آنا ۔ جو جیسا ہے اسے اپنا
آپ نظر آتا ہے ۔ صدیق نے بڑھ کر اللہ کو قسم الغرباء ۔ اگر آپ مجھے
والے نہ جانتے ہوتے ۔ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ جو نبی نے پاس دیا
وہ پاک رہا ۔ جو دور رہا وہ پلید ہو گیا ہے

جو اوہدی پاکی دا معیار ہونا چاہی دا ۔ اللہ دے حبیب نال پیار ہونا چاہی دا ہے
صحابہ کرام ۔ ازواج ۔ آل اولاد پاک ہو گئے ۔ صدیق اکبر عمر عثمان جو ساتھ
میں رہے پاکیزگی میں جو رنگ کر ۔ حضرت حمزہ ؓ

جو شبیر گھبرائے اللہ رحم بھیجے ای سی شان ۔ ملی جانے یاراں دی کم نہ ہو سکی

نبی دی آل دلو پاک جو سب کا رکا ہمقدم ہے وہ کیسے جہاں مقدموں ڈوبے گناہ کرے اولاد

کرم تمام اولاد کے نام ـــ والدین کی وجہ سے عزت۔ خوش نصیبی کا کام دلوا

کا سبق ملا کرنا ـــ ابو جہل جاہلی ـ باپ نیک ہو تو اولاد کو فائدہ ہوتا ہے ـــ جو

نسل رسول ہو ـــ وہ ولی کے اولاد ہے ـــ ان کی وراثت ضائع نہ ہوگی ـــ بیٹی

کی بیٹی کی وراثت ـــ ضائع نہ ہونے دیگا ـــ پاک عقیدہ جو اولاد کو سلام کرتا ہے

شعر ہے جلوہ نور رشتہ اسی جگر لئے نور کا ـــ

عقیدہ یہ ہے کہ نبی تو نور ہے ہر شخص کو رحمت نور کا بنا دیا ہے

تمام انسانوں کی تخلیق مٹی سے ہے ـــ ابتداء سے پیکر پیدائش تک مٹی کا

اثر باقی ـــ آدم کی پیدائش ـــ تمام انسان کی پیدائش کیا ہے ـــ جب باپ

کی اصل ہے وہ اولاد کی اصل ہے ـــ سرکار کی نسل نور ہے یا جابر ہے

اعلیٰ حضرت کا عقیدہ طیب ہے۔ شعر ہے عرش نور ـــ

جو جگر جاہی سے لوہار تک ـــ شیریں کہ کیا خبر کیا۔ میں مفسر قرآن

جب جعفر آگے تو دیا کہ میں رسول اللہ کا غلام ہوں۔ سرکار نے دعا کی کہ دنیا میں

عزت قبر و حشر میں عزت ـــ جابر ہے ـ علی کا حیدر۔ فاسق کا حیدر ـــ یہ عقیدہ

تھا۔ نہ خارجی نہ رافضی ہوگا ـ شعر میں یہ سن ہوں جمیل قادری

اپنا عقیدہ بیان کیا۔ اگر عشق بیان کیا ـــ جب میں دنیا سے جاؤں گا تو چہرہ دکھا کر

جاؤں گا ـــ مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دوسروں کی شکل دیکھی ہے ـــ سب کا وارث جانتے

ہیں ـــ شعر جے دنیا والو لاوارث نہ سمجھو کہ مالک ہے میرے پیارے محمد ﷺ۔

میری قبر کو اونچا بنانا ـــ ابو بکر حسن نے کہا۔ جب تو کفن دفن کی جگہ ہوگا

تو سب لوگوں نے ڈرایا ہوگا ـــ سرکار نے فرمایا ہوگا کہ مجھے پوچھو ـــ

قبر میں گذارش کیا ہوگا ـــ

آنسو نے جلدی کیا ہے ذرا ٹھہر جائیے ـــ ساری عمر گزرے گی بات ہے بگڑی ـ

دنیا میں ذکر کر رہا ہوں ـ کہ وہ ٹھہرے کہ ہم یہاں ہیں ـــ مشکل

١٤-٦-٢٠١٦ = ٨-٩-٣٤ ـ ٥-٠٢- PM

۵۱ شانِ رسالتؐ

ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم — قیامت میں سوال ہوگا — نعمتوں کے بارے میں — نیکیاں اور شکر

وان تعدوا نعمت اللہ —— واما بنعمۃ ربک فحدث — نعمتوں کا چرچا —

انسان کے اعضاء نعمت ہیں — ہمارے سر کی نعمتوں کے بارے میں سوال —

ابو ہریرہ سے — محمد نعمت اللہ — ایمان کس کا دیا —— ہم نعمتوں کے بارے سوال —

جن کے صدقے اسلام ملا —— (امانت کا جو دینا سود دن کا بنا — حضرت حذیفہ کی گواہی —

کتاب اور آپ کی عزت کا دین ہے روشن ہے —— حضرت حذیفہ نے عرض کی آپ کے دیدار کا

اللہ ایک ہے —— وما ینطق عن الھوی —— اور اپنا بندہ رب اپنا بندہ کیسے —

نبی پاک دنیا کا عظیم خزانہ ہے —— یہ قانون مسلم ہے — ایک کی گواہی دو کے برابر —

اعضاء کے بارے سوال —— جب ان کا حق ادا ہوگا —— جو نعمتوں کی جولانی —

اسلام ہمارا محبوب کے بارے میں سوال —— نعمت کا شکر ادا کرنا ——

اس بار بار جتلا کر کہا —— محبوب کے بارے میں سوال کر رہا ہے —— لقد من اللہ

علی المؤمنین — رسولؐ —— یہ نعمت عظمیٰ ہے —— تشویش بڑی تعظیم

(B) اس شعبان زیر زبان —— اہلیت کا علیحدہ محبوب کے بارے میں کہ ایک

وحدہ لا شریک ہے اللہ اس کے بندے ہیں ——

انس جو صحابہ قیامت کب آئے گی —— ابن السائل — قیامت کی تیاری

صحابی نے کہا نماز کی کوئی —— روزہ دار کوئی —— بس صحابی نے نماز کو نہ چھوڑا —

ولکن احب اللہ ورسولہ —— محبوب کو ملاقات کا شوق

سے کس نوع کی دنیا کی محبت یہ عبادت ہے

ان سب سے ہے فقط میرا اسلام اور رسول اللہ —

قیامت میں جب کہیں گے کہ ہم ایک محبوب کے تقرب کے لیے ——

ہم نے اشیاء کا ذکر کیا — الا وانا حبیب اللہ —— انا وسمع قلبکم —

ہم سنیں کے ملاقات رسول کے بارے — حالانکہ رسول تو خود حبیب ہیں

سے میں تو مالک بھی کہیں گا کہ میں مالک ہوں جب — محبوب و لبت ... اشرف

سرکار شاہ ولی بابا نوازا محمدؐ شیر ہاتھ رسیں گا — میری شفاعت ملا — شفاعت کے جلوس —

سے آج دے ان کی پناہ —

منفعت دی دولت جس نوں ملدی —— ؟

ننگو دیا اوں سے ملازم دا نصیب ہوگا ۔ جدوں آقا موت میتوں سونا دیا سوا

کی دکھے سے ادھر کولوں سو نے دیاں لکھ سعادتاں — جشنوں فخر باہر سونا دیا نہ لگی کر دیا ہوئے

وہ مشرف جدوں آقا قدم ٹکاوں — قدماں تے ڈگ ٹکا ہوواں میں منظور ہو جیسے

یہ کوئی رمضان شریف کی تراویح میں کھ میں نے اکھ پیر لکھا ہے ——

۱۲ — ۲ — ۲ - ۱۶

۱۴۳۷ — ۹ — ۱

منگل

۸ — ۹ — ۶ PM

۶ — ۵۹ — ۶

۵۲ وسیم الحسن — شانِ رسالت ؐ

الکوثر سے مراد قرآن - اولاد کی کثرت - دینِ اسلام - سفرِ معراج - معجزات۔
شانِ نزول - سرکار کا صاحبزادہ کا وصال - تعداد کی پیمائش - اولاد ہو تو نسل بڑھتی
ہے۔ اللہ کا کیا کہنا - پیاری جیسی بیٹی عطا کی - محبوب کو محتاج نہیں بنایا -
بیٹی سے نسل چلے گی - کیونکہ کثیر کے بڑے معنی ہیں - اولاد ملے تو اپنے رب کی بندگی کرے
ہر جگہ اپنی صلاۃ کو جاری رکھے - ان لک فی النھار سبحا طویلا - سرکار کو
فرمایا - دنیا میں عبادت، عبادت ہی عبادت - کبھی فرشتے نے عالم انسان
کو کہا ہے کہ کثرت کو زیادہ کرنا [illegible] - بیٹی کی مماثلت -
بیٹی پر حجاب فرض ہے - چار نکاح - سورۃ مریم کو پینے - ازواج کا
نکاح - وراثت - بیٹی پر چادر رکھی - سیرت اپنی خود امول ہے -
اللہ کی سر تا بقدم شان میں ہے -
قرآن کو مسلمان بتاتا ہے [illegible] ہو گیا ہے کہ سیدہ کا نام [illegible] میں ہے -
مثلاً حضرت کے وصال

شوق ہے عشق نور - ہر جگہ نور کا ہے کہ اس کا [illegible] ہے -
انسان مٹی کا ہے - پانی کا قطرہ - ہمارے ماں باپ کو [illegible] جو
باپ کی اصل وہ اولاد کی اصل - بیٹی کی اصل نور ہے -

Mallha

[illegible]

۲۰۱۶
۱۵ — ۹ — ۱۴۴۷
۹ — ۹ — ۲ — PM
۳ — ۳۳ — ۳

فدا الحسین شاہ — معراجؐ

خطبہ۔ سبحان الذی اسریٰ بعبدہ ___ حمد و ثنا ___ اگر دو چار بیٹے ہوں
یا بیٹیوں کی تعداد میں ہوں تو فرق پڑتا ہے۔ اگر سارے سورج ہی ہوں یا چاند ہوں یا ستارے ہوں
چوکیدار کا کام ہے ہوکا دینا ___ دے معراج کو بلکہ نے محبوب کو معراج کرا دیا ___
نقطہ معراج - قلت معراج - حقیقت معراج - واقعہ معراج - معراج معجزہ ہے
معراج سرکار دوعالم کے معمولات سے معجزہ ہے ___ غلط مسئلہ ان کی حد نہیں
معراج نبی کے درجات کی حد نہیں - ہر قول ان کا معجزہ ہے ___ سرکار کی حد کو کوئی
نہیں جانتا ___ کہ کہاں تک جانا - یا ان کا کمال ___ اعلیٰ حضرت نے کہا
وہی لامکاں کے مکیں ہوئے - سرعرش تخت نشیں ہوئے - جن کے ایک شان
کا مقام یہی ہے۔ اس کی ذات کا مقام کیا ہوگا ___ جن کا کلمہ اس کی ہیبت کی سوز
سرکار نے فرمایا الصلوٰۃ معراج المومنین - کیا نماز کی حالت میں پڑھتا ہوا جنت پر
چلا جائے گا - حضرت علی ___ القابات کے مستحق - جس رب کو دیکھا -
معراج اس نعمت کو کہا جاتا ہے کہ صرف جلوہ خدا ہو - جس کا ایک معجزہ معراج ہے
بڑے بڑے اولیاء اللہ صحابہ کرام انبیاء نے سرکار کا ذکر کرتے ہیں

وہ جن کے نام کی دلاوت نے نعمت سے آئی کی
وہ جن کے نام سے ___ مشکل سلامت کی

خلیل اللہ نے جن کی حق سے دعائیں کی -
ذبیح اللہ وقت ذبح جن کی التجا میں کی -

انبیاء منتظر رہے کب آئے ___ یا اللہ اس قدر جا کر پڑھا ہوں ___ محبوب کو معجزہ
بنا کر ___ حضور کو معجزہ بنا کر بھیجا ___ پیروں کا وقت ___
آنے سے منسوخ ___ حدیث ولد آیا ہے کیا ___ منسوخ ہونے والے
نظام چاہتا - حقیقت ___ انا خاتم النبیین ولا نبی ___ کوئی مسلمان
ہوں گے تو کلمہ پڑھے گا - محمد اللہ کے رسول ہیں ___ ہم دعویٰ نہیں ہو سکتا -

جو ہر جا سکے وہ نبی نہیں — تنا کام چھوڑ کر نا پڑے گا۔ بابل کو جانے — بادشاہ

تھے۔ لغاریہ شیشاز — وزیر اعلیٰ — کو رسول ہے — ابو بکر ابی

صبیلیا — ہم — دانتا دیں۔ چوکھ ہی شرف رہیں — عدد — قتل مراد مقلد ولی نہ

حکومت بدلے تو عہدہ بدلیں — وزیر یا فنا لسلطہ — اعلیٰ حکومت

نبی کو بشارت سے کے ساتھ

دوستی ملے تیری ملکوت کا علو کیا جائے۔ حضرت امام حسن پر اٹھائے پیرا ہوا

اے حبیب سے جنۃ آمنا محبت ملاقات۔ اے حبیب آپ کو ہم وسیلہ انسانی

رسول ہیں — فلاں ورلڈ کا یوسف — بابل ان اسلئے کی میرے گھر —

اک کوئی بنیاد دو چار ملکاں دا احکم — میرے کھیڈ دی دھگت سیاہی۔

سورج ڈوبے چاند درخت سبز ملک حوران استقبال۔ نمایاں ہو گا، ہر شخص ہم جن کرتا ہے

اونٹ ہر ہاں جوان — چڑھا کا اٹھا۔ ہر ایک سے تر ہے لدھ سے گوہ کا

مرتب ہے ادا و عمل تیار کا — نبوت غالب رہی ہے غالب رہے گی

معجزہ کا زمانہ میں ساتھ ہے۔ نبوت غالب۔ صالح۔ عیسیٰ۔ بارہ ہزار کی سنا یا سکا

سے اللہ جانتا ہے — پیغمبر کے ساتھ ملا — معجزہ بنا کے تھیا — انگلیوں

سے پانی کی نکلا — پوری دنیا پر امن کوئی نہ کرے۔ میں گنا ہیں ہوں آسمانی تھا —

قرآن پاک معجزہ ہے۔ پوری دنیا پر — مسلم ہر کتاب کی تورات ہے۔ زبور ہے

کتاب میں ہے نہیں۔ وہ ہماری ہر شے کا ذکر ہے — تمام چیزوں کا تعلق کرتی ہے

سکھ لیا کا ترجمہ نہیں ہوا — راز خدا جانتا ہے — جبرائیل لے کر آیا۔

سب کو رحمت کر دیا ہوں سکھ گیا۔ جبرائیل نے کہا رہا کہ آگے میں آئے ملے تو خدا

جانتا ہے — صم بکم — صفاتی نام بدلیں — حسن کی صفت سکھ

قرآن — معجزہ وہ ہوتا ہے۔ جو عقل کو عاجز کر دے — معجزات عقل

نہیں معانی نہیں — جن کا ایک معجزہ مثبت جاری ہے — اس کی ذات میں کم

کرتا — نور و بشر کی بحث۔ بشر ہی کائنات سے افضل —

جبرائیل نور سے — سدرۃ المنتہیٰ پر آگیا — میری حد ہے — آگے گیا تو جل جاؤں گا

آمحبوب رب جا شراب پلا دے دربار مدینہ — ادن یا ظاہر البدینہ — سارے جہان سے

حسین نیز دیکھ آجا — ہم دنی فتدلی — فکان قاب قوسین — سے

آپ کہاں گئے — فرمایا اللہ کے پاس — رب نے فرمایا احسن محمد — فرمایا صلو الامی کرکو

رسول — اگر میرا احسن دیکھنا ہے محبوب کو دیکھ — رب نے — سوا سک

مصطفیٰ آئینہ روئے خدا — شیشہ کی مثال

اسی کے جلوے اسی سے ملنے — اس صورت نورانی جان آ سکتا

دیکھنے والا ہو کیا رکھتے ہیں

— ہر سنے نورا وسے دے نوراں اس دا نور حضور وں —

جنہے نہیں ڈٹھا احمد وا کرن گلاں — جنہاں ویکھیا او ہے بولدے ای نہیں

جن نے راز حقیقت لوں جاندے نہیں — او راز حقیقت کھولدے نہیں

اپنے ملک دی ہیں تعداد دیاں ہیں — ہر ملک دی ہیں جہاں والی ہیں

وطن قدیم من اللہ حضور دا —

— اللہ اللہ شیرے دیدار سے کتنا یاد آیا

تیری صورت کو جو دیکھا تو خدا یاد آیا

ابوجہل کا آنا — صدیق اکبر کا آنا — صدیق نے کہا یا رسول ابوجہل کہتا ہے کہ

یا رب تیری صورت جو جو دیکھا — جب بیٹا دیکھا بیٹا ہے — تو باپ دا ان

ہیں — قدرت نے فرمایا سب شیدائی نوری ہیں — شب اسری

داشم سید — سبحان اللہ — سبحان اللہ — مکھ یار کو دیکھا گل

آ گیا ہے — چاند کی چودھویں رات — رات میں چمکتا جب وہ لٹکا ہے

صحابہ کا فرمانا — سرکار کا چہرہ — چاند حسین ہے یا نبی کا چہرہ حسین

سرکار کے چہرے سے روشنی ہوئی کہ معلوم نہ تھا کہ چاند چڑھا ہوا ہے

چہرہ کا دیدار معجزہ اتنا بڑا ہے کہ خدا پوشیدہ میں کو سرکار کی — ہم [illegible] بہت بھی

کرامت — معجزات منبر [illegible] — دکھا — نبی — خدا ہے

قدرت کا معجزہ - آدم کا پتلا - مٹی کا انسان کہ ولادت ہے — سمجھ کا گنبد انسان

اب ال الالہ کا سلسلہ علم من الکتاب - جس کا گنبد کا جوانی کا ذکر کرتا ہے وہ مسجد کا انسان ریش

پیر دلیل کا بنی کو کس کو - اگر پیدا اس کا انسان سکتا ہے جو دوسرے کا پانی جا سکتا - وجود ہی علم

وجود — جس کا عدم سارے جہاں کی ہستی کا کیا مقام ہوگا — وجود کے عدم کا مقام -

تمام کو بلاشرکت دینے والا خدا ہے — کہ لعنت میں — معجزے میں کا دکھا قدرت ہے

وجود کا بشر - وہی مکین گئی — سب کا انکار وجود کا انکار — مقام

مسجد کا حدیث — جس کا دیگ معجزہ سب حدیث — اعلیٰ حضرت

سر درد مسجد کا کر مالک وعلیکم السلام — بانی جلیل کا کل رسالت کا جمع -

آخر رضا شاہ محمد حسین اس پر کرتا — خالق کائنات خلق کا انسان ہو گئے .

20 — 10 — 1999 — 10 = 28 pm

۱۵ — ۶ — ۲۰۱۶ (بدھ)

۹ — ۹ — ۱۴۳۷

۶ — ۱ — ۳۵ pm

معجزات الرسولؐ

اولیاء سے لیکر تمام انبیاء تک ہے (۱۴)

یہ مقام ولایت ہے۔ جہاں عام متقی کی انتہا۔ ولی کی ابتداء۔ جہاں ولی کی انتہا۔ وہاں قطب کی ابتداء۔ جہاں قطب کی انتہا۔ وہاں قطب الاقطاب کی ابتداء۔ قطب مدار۔ قطب الارشاد ـــ مقام غوثیت ـــ یہاں مقام غوثیت کی انتہا۔ وہاں غوث الثقلین کی ابتدا۔ تابعی ـ اویس قرنی ـ صحابی ـــ صدیق اکبر ـ نبوت ـ روح اللہ ـ کلیم اللہ ـ خلیل نجی آدم ـ جہاں جبرئیل کی بات رک جاتی ہے ـ وہاں مصطفیٰ کی ابتدا ـــ اعلیٰ حضرت

خضر سے اولیاء ـــ سلیمان کا تخت ـــ ایک ولی کا مقام ہے سمجھ آئے ـ تو نبی کا مقام کیسے سمجھ آئے ـــ الا ان ـــ خبردار ہر ولی کی بات نہ کرنا ـــ چاہے نیک اعمال کرتا ہے ـــ شیطان کی طرف دیکھنا ـ اس نے رب کا انکار نہ کیا تھا صرف اس کے پیارے کا انکار کیا تھا ـــ واقعہ عبد منظوری کا

ـــ ایک اللہ کا ولی جا رہا تھا ـــ جس کے بکھرے ہوئے بال ٹوٹی جوتی ـــ ایسے ولی کو ولی نہ ماننا ـــ مزاروں میں مزاج ہوتا ـــ غوث اعظم کا جبہ ـ جبہ جو ہر نے اٹھانا چاہا ـــ جو کپڑے کم پہنے وہ بھی ولی نہیں ـــ ولی وہ ہوتا ہے جو مدینے والے کا غلام ہو ـــ ہر وقت معاملات میں ـــ اگر حضور کی شریعت کا پابند ہے تو ولی ہے ـ اگر عمل نہیں تو ولی نہیں ہے

نہ چھیڑ انہاں جیب کیتیاں نوں کولوں دا اللہ جا چپ کر کے ۔
انہاں دیاں وکھریاں رسماں نیں انہاں دیاں وکھریاں باتاں نیں

اللہ کا ولی جا رہا تھا کہ ـــ بارش ہو رہی ـ دوست کے کپڑوں پر کیچڑ ـــ اس دن کا موسم ـــ (B)-(۱۵) ـ میں نے بددعا نہیں دی ـ میں نے اس کو مانا ہے جو کیچڑ کھا کے دعا واں دیتا تھا ـــ ہر دوست دوست کی بات کرے ـــ

ـ یہ جو پیارے ہیں ـــ شیطان سے سبق حاصل کر ـــ اس کو میں نے نکال دیا اس لئے کہ اس نے میرے پیارے کی بے ادبی کی ہے ـــ شاہ عبدالعزیز کے پاس ایک بندہ گیا ـــ شیشے کا گھر ہے ـ عمدہ کا مطلب ـــ ایک بندے کے بارہ ہیں ـــ حضور سیدنا اللہ ـــ یہ حضور ہی نہیں ہے کہ گریبان پر ملیں ـ یہ ذہن

کرنے پڑتے ہیں — وابتغوا — تلاش کرو —

جنہوں ملدا ناہیں اوہ تے کسے نوں نہیں دسدا ؟

ایہہ رحمت دا مینہ اے کدی کدی وسدا

الا ان — کرامات اولیاء بیان کرنا یہ قرآن کے مطابق ہے — جو منکر اللہ ہے۔ اس کو اس پر غور کرنا چاہیے — کہ اولیاء اللہ کا ذکر اللہ خود فرما رہا ہے —

واتبع سبیل من اناب الی — یوم ندعوا کل اناس بامامھم — یاایھا الذین امنوا — الصادقین — یاایھا الذین ابتغوا الیہ الوسیلہ — اھدنا الصراط المستقیم — انعمت علیھم — من النبیین — والصالحین —

گردش کو گرفتار کرتا ہوں — میں یہی کاروبار کرتا ہوں۔

بندگی کا کوئی نہیں سلیقہ مولا تیرے بندوں سے پیار کرتا ہوں۔

(C)(۵) نبی اپنے اپنے دور میں آئے — ایک کے بعد دوسرا — ہر ایک کا قانون منسوخ — سرکار آئے ہیں گئے نہیں — کیا خبر تھی کہ تار سا (گوجرانوالہ خطاب) ہر نبی آیا ہے گیا نہیں — کوئی شے منسوخ نہیں — قیامت تک یہی غالب رہے گا۔ اس لیے آج تک جان نے قیامت تک ختم نہیں۔

وزیر اعظم صدر تھے — کبھی کسی نے کہا دانا تھا عوض تھا — اس کی حکومت بدلے تو تھے پر پھر بھی — جب وہ بادشاہ ہے کائنات میں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا — رحمت بات کہی تھی — ولو انھم اذ ظلموا یہ قیامت تک اعلان کا ہے — مدد کی طرف کون بھیجا ہے — آجاؤ مانگنے کے لیے —

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین — من زار قبری — مدینے والا نے قیامت تک فرما دیا ہے —

رحمت ہر سال حضور دی واجان پئی جار دی

آجا گنہگار ان شتوں بجا لواں —

ہر ایک جب چاہے جدھر جائے ہی جا سکتے ہیں — پتا ہی چلے تو ہر نبی کا نام تو ہار نہیں — اگر کو تمام چل رہا ہے تو مدینے والا کا صدقہ —

ھو الذی ارسل رسولہ ۔ وہ ہے جس نے رسول بھیجا ۔ ہے ۔ میاں صاحب نے دیکھا

سب سے پہلے نور اپنے رب نوروں اس دا نور حضور دا

تفسیروں میں آتا ہے ۔ سرکار کی ولادت سے ایک ہزار سال قبل ۔ شاہ حمیری

مومنہ شہر نبی آیا ۔

ے عشق تیرا روگ دل نوں لا گیا ۔ آ جا ہن جا جاہی مدینے والیا ۔

(D)-(7) نبی کو القاب شہ کے سب ہیں ۔ لا اقسم بھذا البلد ۔ شہر کی

قسم اٹھائی ہے ۔ جہاں میرا محبوب رہتا ہے ۔ فلا وربک ۔ تیرے رب کی قسم ۔

جب عقیدت سے دیکھے گا تو رب کا جلوہ ۔ جب سرکار تشریف فرما ہوئے صحابہ

کرام دربار ۔ جن گلیوں میں محبوب چلتا ہے ۔ ہجرت سے پہلے نازل

چاروں اماموں کا عقیدہ ۔ جہاں مزار ہے وہ عرش سے افضل ہے ۔ جو آدم

فرماتے ہیں ۔ وہ عرش کعبہ سے اعلیٰ ہے ۔ جس نبی کے جسم سے مٹی کا تعلق ہو جانا

والدین اصحاب ازواج اولاد کا کیا مقام ۔ تحت الثریٰ پنجتن پاک کا مقام

سنی بے ادب اس گستاخ نہیں ۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں

ا تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ ۔ اعلیٰ حضرت نے دیکھا ۔

خون خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر ۔ اس بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام ۔

جہاں حضور کا مزار ۔ وہ ساری خدائی سے اعلیٰ ہے ۔

ا تیرا مسند ناز ہے عرش بریں ۔ تیرا محرم راز ہے روح الامین

کوئی تجھ سا ہوا نہ ہوگا شہا ۔ تیرا مثل نہیں ہے خدا کی قسم ۔

مدینہ شریف کعبہ اعلیٰ ہے ۔ مدینہ طیبہ ہر لحاظ سے مکے سے اعلیٰ ہے ۔

سیدہ ہاجرہ کے قدم ان الصفا والمروہ ۔ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی ۔

کعبہ میں سب کچھ موجود تھا ۔ رب نے اس کی قسم نہ اٹھائی ۔ یہاں محبوب تشریف

۔ امام مالک فرماتے ۔ مکہ وہ ہے جہاں حج ہوتا ہے ۔ منظور مدینے ہوتا

مکے حج ہوتا ہے انسانوں ۔ مدینے حج ہوتا ہے فرشتوں کا ۔ یہاں ہوتے

سال میں ایک مرتبہ ۔ وہاں ہر روز ہے ہر شام ۔ مکہ ابراہیم نے بسایا ۔

مدینے کو محبوب نے بسایا ہے — ہر کسی دوگنی عطا فرما — مکے میں غلطی —
— اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں —

مکہ میں ہے سب سے افضل جگہ بیشک زاہد — ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے!
کسی نے ملا شیرازی سے پوچھا کونسا شہر پسند ہے — امیر جماعت علی
شاہ — نے سنتوں کو بھی پابند کیا — جامی نے گھٹنوں کے بل
سفر کیا — امام مالک گلیوں کے کنارے — جس پر اقدام یہاں نہ رکھ جا کر
— اعلیٰ حضرت کا حج پہ جانا — لوگوں نے پوچھا —
ان کی طفیل رب نے حج بھی کرا دیئے ہیں — اصل اصول حاضری اس تاجور کی ہے
عاشق چلتا ہے تو حضور کو سلام کرنے جاتا ہے —

Mashhad

جمعۃ المبارک

12 — 4 — ٢٠١٦
11 — 9 — ١٤٣٧
١٠ — ٥٢ — ٠٧ AM

نارووال ۱۵ تقاریر

محبت رسول ﷺ سید فدا حسین ۵۵ (۱)

خطبہ۔ وما ارسلنک الا رحمۃ ـــــ ارسلنا کا فاعل اللہ ہے۔ ک ضمیر خطاب کا ہے۔ ل لام تعریف نفع دینے والا۔ اے محبوب تیرے صدقے کائنات پر رحمت کر دیا اگر وما نہ ہوتا تو ترجمہ یہ ہوتا فرمایا ـــــ قرآن کریم وہ کتاب ہے جو دنیا پر پڑھی جاتی ہے ـــــ تبیانا لکل شئی ـــــ ہر شے کا ذکر۔ حضرت علی کا فرمانا۔ پورے قرآن کا علم ب میں ہے ـــــ ستر اونٹ ـــــ قرآن کریم حضور کی تعریف۔ کمالات درجات مقام۔ اس کو تسلیم کرتا ہے ـــــ دل میں محبت عاشق رسول کا ذکر ـــــ قرآن میں تذکرہ مصطفیٰ سیرت کی کتاب ہے ولادت ـــــ سے لے کر وصال تک قرآن تک ـــــ رحمت اور رحمت میں فرق بارش کا محدود ہے بارش رحمت ہے کل ـــــ ہر عالم میں رحمت ہے ولادت ـــــ سے وصال تک قیامت تک رحمت ہے ـــــ کسی سے پوچھو۔ کہ سرکار رحمت ہیں یا نہیں ـــــ ہر عالم میں موجود ہیں ـــــ اول میں اول بھی رحمت ـــــ جب عالم سے پہلے ـــــ ہر عالم اللہ کے لیے۔ انا اول المسلمین ـــــ یہ تعریف کرنے والا میں ہوں۔ اس کا ذکر ہے یا جابر ان اللہ ـــــ تاجدار گولڑہ فرماتے ہیں

کن فیکون تے کل دی گل اسے اسماں اگے ری پریت لگا کی
میں تاں حرف نشانی آہا جدوں دتا میم گواہی
اسے دی اسانوں اللہ نے دسدا اے پہلے پیتے کا ہی
مہر علی اس دولتوں بیٹھے جیہوں سک دو لکھوں لکھ آہی۔

رحمۃ للعالمین ـــــ سرکار رحمت ہر زندہ پر جانتے ہیں۔ کون ہے کون کہاں رہتا ہے۔ مدینے چاہے تو ـــــ نور الدین زنگی۔ اولیاء کرام سفیان ثوری۔ غوث جلی۔ مجدد الف ثانی ـــــ سیدہ رابعہ ـــــ پیر مہر علی شاہ صاحب مسعود طرح ـــــ علم دین شہید ـــــ میاں لوگ جیل گئے اللہ ـــــ تو نگر میں ملک مشن۔ جو مدینے والے سے واسطہ جاتا ہے ـــــ لقد جاءکم رسول من انفسکم

عارف کرلیں — زمانے میں نبی کی طرف جھوٹ ایک لوگاں — ہیں کر چلے

قل یا ایہا الناس انی رسول اللہ ———— سے عارف کرلیں ۔

سبو نی ایہو جاہی لنگیں پیاں راہیوں دین کوہاں ۔ ؟

راہیوں اوہی ایتھے ہاں پیاں صبر الشکر لبالب دا ماہیا ۔

حضورؐ عارف کرلیں نے شہر کا ماتم ہے روئے ————

اج ستا تے ہاں ملیا تے میں پائیاں گل وچ باہیاں ۔

کدی آ جا آکڑ کے کدوں کتے میں وچھڑ نہ جاواں ۔

جو بیچے ہیں رسالت نبوت تک ہے سر کا اصل کائنات — جڑ — ہے وہ تو تنا ہے

تو کائنات ہے ———— قطب جنوب سے قطب شمال تک ————

وہ ہر دے تو کچھ نہ ہوتا ۔ جان ہیں وہ جہان کی ——— رحمت ہر ہر بندے دی صفت

صفتاں والا پہلے ہوتا ہے ——— سورج ہے تو دھوپ ہے چاند ہے تو چاندنی کی اسلام

میں تو کائنات ہے ———— کیا خبر تھی کہ کھل جب گئے ———— حد تو لاعالم

کا دولہا ———— کائنات میں جو کچھ موجود ہے وہ محبوب کا صدقہ

ملتا ہے مدینے والا ہے ———— ڈاکوؤں کو ملتے ———— صدر تھا ۔ والیز تھا ———

مسلمان کہلائے سب کی صدقوں کو کریں ۔ وہ ویسا ہی ہو ایسا ہیں

حکومت بدلے تو عمارت بدلیں ———— ہوف انسان ہی ہیں اونٹ

ہیں ۔ چڑیاں ———— ہیرن کا آنا ———— شہید کی مکھیاں کائنات میں

نبی کے صدقے ۔ کائنات کا ہونا ہے ———— جب کائنات پر نہ تھا اس وقت میں

رحمت ۔ جیسے ہو گا ———— لے کے صبر خطاب ———— فلاں ہے بیا؛

وزیر ہے امیر ہے ———— من شا ہو کیا ہے ———— جیسے سارے کی ہے او کہا

اگر تم سب سے پیار ہو تا تو میرے جیسے ہوکے کے سو ———— شہر ابا اللہ

بہتے حرف دیکھتا ہے ———— ہیرے بارگاہ میں آکے جو ہر نبی کا علم

غلام بلال دعوٰی الناس من لتیول احسا ———— سرکار اعلی والے ایمان ———— غلام نبی

ہر مقام پہ ہر جگہ میں آواز کا سننا ـــ اللہ نیت دیکھتا ہے چاہے کتنا ہو ۔ الحمدللہ
کا ہر ایک امر حق ہو گیا ۔ ـــ سب دلاں دا ہوتے ونا

؟ جے رب ملدا نہاتیاں دھوتیاں تا ملدا ڈڈواں مچھیاں ہو ـــ 50 ـــ 6
جے رب ملدا بھیڈاں اسیاں ہو ۔
جٹاں لمیاں ڈھگیاں وچھیاں ہو ۔
سلطان باہو رب انہاں نوں نیتاں جنہاں دیاں سچیاں ہو ۔

زندگی میں محبوب کا مقصد ہے ـــ لام نفع دینے کا ہے ـــ تمام کائنات دے رب میں کوئی
کوئی ماننے یا نہ مانے میں رب ہوں ـــ میں رب العالمین ۔ رحمۃ میں اور محبوب ہے
میں تو نفع دیتا ہوں ـــ میں جو باہر ہوں ساری کائنات ہی بھری ہے
یہ حکم قیامت تک ہے ۔ ولو انہم ظلموا کا نیا ب قیامت تک ہے منسوخ نہیں
منی زار ہی ـــ منگتے تو منگے میں کوئی ساہو اس میں کتنا دم
مانگنا تیرا کام ہے محبوب کر کے دینا محبوب کا کام ہے ـــ اعلیٰ ن زیادہ
اب تو نہ رکے اسے غنی ـــ ہمارا اسلام الالعشرۃ اللطیف ـــ ہ ـــ

جمعۃ المبارک ۲۰۱۶ — ۶ — ۱۲
۱۴۳۷ — ۹ — ۱۱
۰۳ — ۲۲ — ۶ PM

غازی علم دین ۲ - فدا حسین ۵۶

خطبہ — امام الانبیاء - القابات کے ساتھ — آپ کی تعریف نہ کوئی بیان کر سکا
نہ کوئی کر سکے گا۔ بڑے بڑے علماء، مفسر، ولی، غوث، قطب، امام، تابعی
صحابہ، نبی — بیان کرتے ہیں کہ وہ جس کے نام کی داد دینے [illegible] سراہی ہے۔
— سب نے کی۔ اس کی حد آج تک کوئی نہ بیان کر سکا نہ جانتا ہے۔ یا خدا
جانتا ہے یا مصطفیٰ — انا اعطینٰک الکوثر — زمانہ سنو اگر ایسی ایسی سوچ
بھی غلطی ہو گی تو اصول بنا لو — دوسرے احکام پر تحقیق نہیں پر جب حبیب
کی باری آتی ہے تو رب قد نریٰ سے تحقیق بیان فرمایا۔ اللہ پر ایمان لا ہو تب
جہاں تفصیل بیان ہو — رب سب کچھ جانتا ہے۔ لوگ تنقید کرتے ہیں کہ
اس لئے بیان تحقیق — فرمایا میرے محبوب کی شان میں شک نہ کرنا —
اللہ نے غلط [illegible] شک کا بھی حق نہیں دیا — (۱) حضرت سلیمان کی کرسی کی
تخت لا سکے — اگر سلیمان کا عشق ہوتا کہ کچھ [illegible] کر سکتا۔ تو لیکن ۲ فرمایا
نبی کا زبان ہے — آپ کا عشق دیکھا کہ اللہ نے بڑا یاد کیا [illegible]
آصف بن برخیا — ان پر شکر اللہ تیرا فضل — آج تک کوئی اس پر
نہ کی — اعلیٰ حضرت نے فرمایا — ہر سب کا فیصلہ ہوتا ہے
سے پانی پانی سب سے اعلیٰ اول ہمارا نبی — یا محمد کو ایمان
دیں گے — فرمایا انا اعطینٰک الکوثر — کہ حضور کا خطاب ہے —
پورا قرآن حضور کی نعت ہے — جہاں سے یا ایہا کی بات ہے —
خاص عنایات پر پہلے اپنا ذکر پھر حبیب کا ذکر — ورفعنا لک ذکرک
الم نشرح لک صدرک — سبحان الذی اسریٰ۔ ھو الذی ارسل رسولہ فلا وربک
— وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین — انا ارسلنٰک شاہدا و مبشرا و نذیرا
یا ایہا النبی انا ارسلنٰک — باذنہ سراجا منیرا — رضیٰ و للیل —
— فترضیٰ — آپ کی شان سے [illegible] رہا اسکے
جب دیکھا تو نعت بن گئی —

نبی کی ولادت سے وصال تک قرآن ___ کوئی نہ سمجھے کہ قرآن سے حصار
کی طرف ہے بلکہ نبی سے قرآن کو عزت ملا ہے ___ سو ؟ انسانوں سے ملاتا ۔
یا محمد کہاں تک تیرا رہا ہے نور کے موتیوں کے لڑی کا بن گئی ___ جہاں بھی تیرے گا پہلے ذکر اپنا
ہے ۔ تمام نبیوں کو معجزہ ۔ محبوب کو معجزہ بنا کر بھیجا ۔ جس خدا نے
یہ سب ان کا ہے ۔ خدا کتنا حسین ہوگا ___ خیر کثیر ۔ کوثر ___
محبوب کا ذکر القابات کے ساتھ ۔ میدان محشر میں کیا ان سے کہ ملیں
بعض مقامات ___ ؟ رضا بھی ___ اب وصل کر تا گزر ہے ___
کہ ہے رب جلیلہ محمد کے محمد ۔ اجازت کا جھک کر ___ ؟ خدا کی رضا رہا ۔
___ ترازو ___ ایک آدمی کے اعمال ___ ترازو میں پورا کر دیں گے ___
جب آدم کہیں گے کوثر کا ر آ جائیں گے ___ ہر تکلیف آئے گی مصطفیٰ کریم
خوف سے کلمہ دھل جائے گا ۔ اور جو جد کر کا لی کی آگیا کہ جائیں گے محشر کا
سے راستہ بدل جائے گا ___ دوبارہ تولنے کا حکم ۔ نیکیاں برابر ہو ۔
سب سا سے تو چھوڑ گئے ۔ تم بولنے والے ہو ۔ ایک بار جو ہمدرد پاک پر کا تھا ۔
راستہ میں گئے ___ حوض کوثر ___ تقسیم کرنے والے حضور ہیں ___ دلنشیں خاص
تمام رب جنشان ___ محبوب کو ایک حوض کوثر ___ کوثر سے مراد ہے
کوثر کثرت ہے ___ سب جو عطا فرمایا ___ جب تک جو صفات
کا ذکر نہ ہو صفت کا پتہ نہیں چلتا ___ دنیا کی چیزوں کا نام ۔ فرمایا اک
چیز دی ہو تو نام لو ۔ فرمایا علم دیا تو بے حد ۔ حسن بے حد ۔ قدم ___
میں نے سارے خدائی تیرا نام لگا دی ___
میں تو مالک کہا ہوں گا کہ تو مالک ہے جب یعنی محبوب جب میں نہیں ہم آ میرا
اللہ ہے سب کو شان جلالت تیری ___ وہ کس کا فرش ہے جارہا ہے ___
زمیں والا سا تیرا علو کا کتنا خاص ۔ عرش پہ اڑا ہمیں میرا ہو ۔
سب نے خزانوں میں کیا نہیں ہے سب کچھ ہے ۔ تو حضور سب کچھ حضور عطا دیا

بیٹے مختلف ہیں - چیزیں بھی مختلف ۔ اونٹ بھی بیٹھے - چڑیا ـــــ
شیر جب درس کا تذکرہ نہیں آیا ـــــ شبیر کی منگنی کا اٹھانا ۔ گوہ
کا بولنا - پرندہ کے بچے ـــــ پرندے درندے - سجدہ حلیمہ کا حضور کے
سینے مبارک کو گود کرنا - میری طرف دیکھا آسمان کی طرف کا رکوع - سواری کا خانہ کعبہ
کی طرف سجدہ کرنا ـــ درخت کا جھکنا السلام پڑھنا ـــ پتھر کا سلام کرنا۔
بکریوں کا سجدہ کرنا ـــــ قد بچیاں جیسا کہ علم نہیں - آمنہ کے بطن
میں تھا قلم کے چلنے کی آواز ـــــ سرکار کا بڑھنا ـــــ بچپن جیسی
حرکات - بائیں طرف سے دودھ نہ پیا ـــــ ہر بتا دیا کہ عشق نہ کھانا،
دیکھیں ـــ بکریوں کو لے جانا ـــ بکریوں کا نہ چلنا ـــــ شبیر کا بکری
اٹھانا ـــ شبیر کا مقام چومنا ـــ ستاروں کا اشارات حضور کے دروازے
آنے کا ملنا - بیمار کو شفا - بارش کا ملنا - معجزات ـــ معجزوں کا پڑھنا
کون دنیا ہے دنیے کو بتا جا سکے ؟
جو حضور کے پاس آگیا وہ راستے سے نکل گیا - والیہ کا حکم ثابت کیا ہے - جو
نہیں جا سکتا ـــ معجزہ کیا کرے - فرمایا یہ درود ہے حضور کو درود بھیجو
آدم کا رونا ـــــ تین سو سال - فتلقی آدم من ربہ ـــــ الرحیم
آدم کو سکھائے کلمات - عرش پر نام لکھا ـــــ اگر ساری اولاد کو
آدم نے عرش - حضور کا نام عرش پر - عرش بڑی دیر ہے - مدینہ نزدیک ہے
کرنے کی ایک نظر کو پھر خدا یا رسول اللہ ـــ ہوں تمہارا
غازی علم شہید کا سینے والے کے نام پر جانا ـــــ حضرت علامہ علم
میں شیر کے پاس کیا ہے - جنگل میں قرآن کا حافظ ـــ مہر بیٹا تو خانہ کعبہ
عادت کے لیے بہترین اشتہار لگا ـــ علم دین کا رونا ـــ
مجھے تو بیٹی کی گود دستک آرہا ہے ـــــ

جمعۃ المبارک

١٢ - ٩ - ٢٠١٦
١٢ - ٩ - ١٤٣٧
٨ - ٤٢ - ٥٣ PM

سرکار کی عطا (۳) فدا حسین ۵۷

خالق اللہ ہے مالک بھی وہی ہیں ___ دینے والا رب ہے تقسیم کرنے والا نبی کریم ہیں ___ کیا تقسیم کرتے ہیں جو مانگے وہ ملتا ہے۔ منگتا کی آنکھ کو ہر ایک شئے تقسیم کرتا ہے۔ کسی کے دو چیزیں ہیں ۔ دس چیزیں ہیں ۔ وہ آنے والے کو عطا کر دیتا ہے۔ سرکار کی ذات وہ ذات ہے جو ساری خدائی کی مالک و مختار ہے۔ اور خدا کی خدائی میں کیا کچھ نہیں ___ سب کچھ ہے۔ اور ساری خدائی اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے نام کر دی ہے ___ میں اپنے محبوب کا رب بھی ہوں ___ اللہ ___ قادر علیٰ کل شئی قدیر۔ ہر شئے کو پیدا کرنے والا میں ہوں ___ اور میں نے اپنے حبیب ہر شئے آپ کو عطا کر دی ہے ___ انا اعطینک الکوثر ___ خیر کثیر عطا فرمایا ہے ___ ساری کائنات سات آسمان زمین قطب جنوبی ___ قطب شمالی تک مشرق کی بلندی ہو یا مغرب کی بلندی ہو تک ساری کائنات کی میری بارگاہ میں حیثیت کیا ہے ___ قل متاع الدنیا قلیل ___ میری بارگاہ میں ساری کائنات کی حیثیت قلیل ہے۔ میری کیا شان ہے۔ میں رب العالمین ہوں۔ میں خالق کائنات ہوں۔ میں اکبر ہوں ساری کائنات کی حیثیت قلیل ہے۔ جب سرکار دو عالم کی باری آئی۔ جب سلطان دارین کی باری آئی ___ جب خدا کی خدائی کے بارگاہ کی باری آئی فرمایا کوثر میں نے اپنے محبوب کو قلیل نہیں دیا ___ انا اعطینک الکوثر ___ خیر کثیر دیا ہے ساری خدائی کا مالک و مختار بنایا ہے۔ ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ ___ اور ہمیں دیتا رہوں گا تو میرا محبوب راضی ہو جائے گا ___ اعلیٰ حضرت نے فرمایا ۔

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا ___
فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں ___
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا ___

خدا کی خدائی ہے مدینے والے کی بادشاہی ہے ___ خالق رب ہے مالک بنا دیا اپنے محبوب کو بنا دیا ہے۔ فرمایا سنو آپ کو دینے والا میں ہوں تم تقسیم کرنے والا

مالک بنا کر آپ کو بنایا ہے جو مانگتا ہے وہ تیرے دروازے پر آجائے۔ چاہیے۔
تیرے دروازے پر آگئے ہیں کہ مالک و مختار میں نے آپ کو بنا دیا ہے۔ انا اعطینٰک
میں نے ساری خدائی آپ کے نام لگا دی ہے۔ آپ کو اختیار دے دیا ہے جب چاہیں
جس وقت چاہیں جتنا چاہیں جس کو چاہیں عطا فرما دیں۔ واما السائل
فلا تنھر۔ جو تیرے پاس آئے گا وہ آپ کا محتاج ہے۔ رب میں ہوں مختار آپ
کو بنا دیا ہے۔ گورنمنٹ کسی بندے کو تھانے میں بھیجتی ہے۔ اختیار دے
کے بھیجتی ہے یا نہیں۔ اگر اختیار نہیں تو کون لگے گا کیا۔ تحصیل کا افسر ہو
تو تحصیل کے اختیار رکھتا ہے۔ ضلع کا افسر ہو تو ضلع کے اختیار رکھتا ہے۔
صوبے پر لگایا ہے وہ صوبے کے اختیار رکھتا ہے۔ حکومت کا صدر ہے وہ
ملک کا اختیار رکھتا ہے۔ اور میرا نبی ایک صوبے کے واسطے نہیں۔ ایک ملک کا
بس ملکوں کے لیے نہیں آیا۔ میرا نبی ساری خدائی کے واسطے آیا ہے۔ بتایا
محبوب اعلان کر دو۔ قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ۔ پوری کائنات میں
کوئی ایسی شے نہیں جس کا میں رسول نہیں ہوں۔ میں تو رسولوں کا بھی رسول بن کے
آیا ہوں۔ وہ رب العالمین ہے۔ میں رحمۃ للعالمین ہوں۔ جہاں تک رب کی
خدائی ہے وہاں تک میری بادشاہی ہے۔ جس کو رب نے فرشتوں کا، فرشتوں والا
جنوں کا، طیف انسانوں کے لوگوں کے لیے رسول بنایا ہے۔ کائنات کے ذرے
ذرے کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ تو رب نے کائنات کا مالک و مختار بنا کر
ہی بھیجا ہے۔ مولانا حسن رضا نے فرمایا۔

اللہ اللہ شہ کونین جلالت تیری۔
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری۔

اگر فرشتوں پہ ہو تو تقسیم فرماتا ہے۔ عرش پر ہوں تو تقسیم کرتا ہے۔ زمین
پر بھی تقسیم ہے۔ اگر کسی مکان کی مسجد پہ جائے تو تقسیم کرتا جاتا ہے۔
حضور کی سرداری مانگ رہا ہے۔ مدینے والا عطا کر رہا ہے۔ اعلیٰ حضرت
نقشہ باندھتا ہے جس طرف وہ ذیشاں گئے

اس طرف قدرت کا منشی قدرت کا قلم کانپ گیا۔
کیونکہ مالک و مختار بنایا ہے۔ اللہ کی خدائی میں کیا چیز نہیں ہے کہ کوئی کمی ہے
سب کچھ ہے خدا کی خدائی میں۔ سب کچھ کا مالک و مختار کون ہے
مالک و مختار حضور ہیں۔ معلوم ہوا حضورؐ سے جو مانگنے مل جاتا ہے۔ کسی
شئے کی کمی نہیں ہے کیونکہ ہر شئے خدا کی خدائی میں موجود ہے۔ تقسیم کرنے
والے سرکار کی ذات ہے۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

سرکار کی بارگاہ میں (نا) کا لفظ نہیں ہے۔ جو بھی آتا ہے مرادیں پاتا ہے۔ اسی کو مولا
فرماتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

اور مانگتا نہیں لیا کیا دو جہاں کو بھر دے دریا
اک لفظ نہیں ہے جو ترا لب نہیں کا ہے

مانگنے والا کوئی بھی۔ جو بھی مانگے سخی اپنے دروازے سے خالی واپس نہیں لوٹاتا وہ
کہتا ہے کہ یہ بیماری دروازے کی توہین ہے۔ اور ایسا سخی کائنات میں
نہیں ہے۔ اس کا ثانی کوئی نہیں۔ ہر کا اس کے دروازے پر۔ عجمی۔ انسان
جن۔ پرندے۔ درندے۔ حیوان چڑیا۔ پہاڑی۔ شہد کی مکھیاں۔ دنیا
کے جتنے بھی مانگتے ہیں۔ حضور کے دروازے پر۔

ہر اک دکاں دار نگل بندی کا سرکار دے بوہے تے

نہ نیں دنیا نیاں بندیاں دا۔ نہ دکھ مینوں سنا نیاں بندیاں دا۔ اے اللہ دیا محبوبا
جا کدی اپنے جا تو سرکار دے بوہے تے۔

خدا کی خدائی۔ مدینے والے کی بادشاہی۔ فرمایا سو منا خالق میں ہوں مگر مالک آپ
کو بنا دیا ہے۔ اسی لیے فرمایا محبوبؐ۔ پریشان ہو گیا ہے تو جا کر

بیمار ہے۔ مشکل میں — آجا ہے حبیب کا دروازہ کھلا ہے - یہ مطلق حکم ہے منسوخ
نہیں آجا — نبی کا دروازہ کھلا ہے۔ یہ وہ دروازہ ہے جہاں بغیر مانگے مل جاتا
ہے جہاں سوال کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی - اعلیٰ حضرت
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے — آج دنیا والوں سے پوچھو کہ
گداگر سے پوچھتے ہیں کہ تم کون کام کرتا ہوں — ہم فلاں - جب
ہم مدینے والے کے منگتوں سے پوچھے تو ہم جواب دیتے ہیں ہم تو سرکار کا ذکر کرتے
ہیں - آپ کے مسعود مسعود؟ - والدین آل علی صاحب کرسلم۔ وہاں سرکار کا نام لیتے ہیں
اس لیے ہم تو سرکار کی نوکری کرتے ہیں — ہم کھانا پینا سہارا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ سب
حضور کے صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ ہے — کون دیتا ہے دینے
ہم تو کوئی کام نہیں کرتے — ہم ذکر رسول ہی کرتے ہیں
اب تو یہ لوگ اپنے بھی — سدا سے ہے ترا دوارہ یا رسول اللہ
اللہ نے حبیب کو مختار کل بنایا ہے — بے نیازی کیسے
مانگنے کا شعور دیتے ہیں — جو میں مانگو حضور دیتے ہیں
ہم نیازی کسی سے کیوں مانگیں — ہمیں سب کچھ حضور دیتے ہیں
خالق میں کیوں — انا المعطی — جس کو جو دیں جو دیں -
میرے نبی پاس ہر کچھ ملتا ہے — (۱) حضرت ربیعہ نے حضور کے پاس رات
دریائے رحمت جوش میں — سل یا ربیعہ — کون اعلان کرنے والا کرتا ہے
زمین مانگنے والا — حضور فرما رہے ہیں — حضور کو نہیں کہا کہ پہلے اللہ سے مانگ -
اگر اللہ کے سوا مانگنا منع ہوتا تو سرکار کبھی نہ فرماتے - یہ باطل عقیدہ ہے -
یہ جو مانگتے ہیں — جو دیتے ہیں — یہ سب اللہ سے مانگتے ہیں — اگر یہ اللہ کے
دینے سے دے سکتے ہیں تو نبی بھی دے سکتے ہیں — گھروں سے مانگنے والے یہ فتویٰ
حضور نے کہا رب سے مانگ — یا پرسش مانگتا — صحابہ کو علم تھا - اللہ سے کرتی
ہے — یہ بخاری کی حدیث ہے — صحابہ کو پتہ تھا یہ مختار کل ہے
اور ... اشارہ ... چاند ... بادل ... حکم ...

سرکار نے فرمایا تھا ـــ جس نے کوشش کی کہ خالق سے مالک سے کہے ـــ میرے پاس سے مجھ

مانگ ـــ مجھ کو مجھی سے مانگ کر مانگنے والے کی کائنات

مجھ سا کوئی مسکین نہیں مجھ سا کوئی گدا نہیں۔

سے شامل مختلف مختلف چیزیں ۔ ایک صحابی ۔ قتادہ نے آنکھ مانگنا ـــ سرکار نے دے دی

دنیا کی رمضان کے دن ـــ سے ہی ہم خراب ہو گئی ـــ عثمان بن حنیف نابینا

کو آنکھ ـــ مولوی ذکر یاد نے کہا ـــ جامع ترمذی ـــ نماز کے بعد دعا کرنے کا حکم۔

جابر ہوا مقروض کی حالت میں حاضر ہوا کھجوروں کی فصل ـــ ایک کھجور بھی کم نہیں ہوگی۔

ابو ہریرہ ۔ تو اکیس کھجور ـــ کھانا آگے رکھ کر پڑھنا ـــ پڑھنا سنت ہے

ـــ جابر جنگ خندق ـــ پتھر کے ٹکڑے ـــ پیٹ پر پتھر ـــ ایک سیر کا دلیہ

سیر شد ـــ تمام صحابہ ـــ کو حکم ـــ جو لا رہا ہے وہ خود سیر کرے گا ـــ

سو کی ہی مشک سے نہ جھکے ـــ کوئی بھیجا نہیں ـــ سے ملا کر مل ہو گیا ۔ صحابہ پیش کیے

مشک میں شفا ـــ ڈبوں میں تھوک کے ـــ لعاب صلیب کی ـــ علی کی آنکھ

کنویں کو میٹھا ہونا ـــ ویک ہی پھر کر ـــ حدیبیہ کے مقام پر پانی ـــ

جس پر نے پیچھے ہلکا دیکھا ـــ ہم سے بارگاہ سے جہاں سے سب کچھ ملتا ہے ـــ پیالے میں پانی۔

وصال کے بعد بکری گوشت دا ـــ بیشتر ان صحابیوں نے جلیہ ا (مولانا عبد الرحمن شاکر)

انگلیاں جو مبارک ہیں انگلیاں نیچے نہر ان ـــ ان انگلیوں میں مدد پہنچ دی ہے

حضرت علی نے ایک یہودی کو قتل کر دیا ۔ پنڈلی کو ٹوٹنا ۔ سرکار نے ہاتھ لگایا۔

ابو ہریرہ کا آنا ـــ اپنی ماں کے لئے ہدایت ـــ ابو ہریرہ کا دروازہ ـــ

ـــ حادثات کا تعلق مسلمان کم ہے ـــ اہل حضرت مدینے پہنچ گئے ـــ ہمارے شہروں کو

مقام تیرا ـــ حاجت مجھ سے ہاتھ میں سب پانے والے

مدینے کے ذرے خدا مجھے آباد رکھے ـــ ہم بیٹوں فقیروں کے ٹھہرانے والے۔

جن کا تعلق مدینے والے ہیں وہ جانتے ہیں خالق وہ مالک کے ہیں ـــ ہو کا آدمی کا

روحی مانگنا ـــ فضائل درود شریف ـــ سید احمد قاسمی کا سلام کرنا ـــ

رو رو کے ۔ شہر شریف کے اندر سے بارگاہ کا بار بار آنا ۔ تو اشرف علی تھانوی.
صدیق اکبر نے فرمایا۔ آخری وقت ہم کہا کرتا ۔ روضہ انور میں دفن ہونے کا ۔
صحابہ کا ملتمس رہ گیا۔ کیونکہ زندہ ہے ۔ جو بھی ملتا جائے ۔ ایک عاشق کا
بارگاہ رسالت روضہ انور پہ حاضر ہونا ۔ ہر ایک جز ملتی تھی ۔ دینے والا مدینے
کا تاجدار ہے ۔ تو واہ کیا جود و کرم ہے شاہ بطحا تیرا ۔
آسمان خوان زمین خوان ۔ زمانہ مہمان ۔ صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا ۔
اللہ دینے والا محمد مصطفیٰ تقسیم کرنے والا ۔ ہمیں تو مدینے والے کا صدقہ ملتا ہے ۔

۲۰ ـ ۴ ـ ۲۰۱۶ ـ پیر
۱۴ ـ ۹ ـ ۱۴۳۷
۹ ـ PM
۴ ـ ۵۲

۲-۵۸- AM
۲۸-۲-۲۰۰۹

۴ مشائخ نقشبند ؒ فدا حسین۔

والذی جاء بالصدق ـــ المتقون ـــ ۴ متقین ولی کی بارگاہ نبوت ہے۔
پھر بارگاہ صدیقیت ہے ـــ اس قیامت کے دن تک کوئی صحابی نہیں ـــ صحابی کی تعریف۔
ایمان سے صحابی ــ نہیں ـــ دیکھا ہو ـــ زکوٰۃ دی ہو یا حج کیا
تو صحابی ہو گا ـــ صحابی وہ ہو گا جس نے بارگاہ زیارت کی ہے ـــ تک بیٹھے صحابی
ہے تمام مسلمان تک کوئی صحابی نہیں ـــ حضور کو دیکھنا کوئی معمولی عمل نہیں تھا۔
اب صحابی کیوں نہیں حالانکہ سب ایمان والے موجود ہیں ـــ سیدہ عائشہ ؓ ـــ عائشہ
النبی اولی ـــ المؤمنین ـــ تمام ازواج کو ماں مانتا ہوں
ام المؤمنین نے مرحبا کی ـــ آسمان کے ستارے ـــ نبی حاضر ناظر ہیں ـــ معلوم تھا
دیوار کے پیچھے کا بھی ـــ یہ دلیل ہے ـــ کہ سرکار تمام علم ـــ واقف ہیں
کائنات میں ہیں بشرطیکہ جن کا علم ہوتا ہے ـــ علم غیب ـــ ما کان و ما یکون کا علم
عائشہ کے مطابق ہے ـــ اعلیٰ حضرت نے فرمایا
وہ دل نے سوچا ہے میری گفتگو ـــ (۲۴-۱۹)
نبی پاک کو سب علم ہے ـــ کہ کون کیسا ہے۔ حذیفہ نے پوچھا کہ میرا باپ کون ہے ـــ
اب نہ پوچھو جہاز لینڈ ہو گئے ہیں ـــ ایک ذرے سے لے کر لامکان
تک ـ تحت الثریٰ سے لے کر عرش اعلیٰ کی بلندی تک ـ قطب جنوبی سے لے کر قطب شمالی تک
فضائل صدقہ مولوی زکریا ـــ تبلیغ والوں کی بات ـــ تبلیغ والے کے سینے میں جس
کے سینے میں عشق مصطفیٰ کی شمع روشن ہے ـــ ایک مولوی صاحب نے واقعہ عظیم یاد دی نے
سنایا ـ انگریز کو تبلیغ والوں نے ساتھ لیا ـــ علم من الکتاب ـــ تخت بلقیس
جب نصیب جاگ اٹھیں ـــ
شہر دی بادشاہت آندے نہیں نصیباں والے ـ سوہنے پیار دی نال پیاسی ، کھاندے سن نیاں
اگر ملنگ کا یہ مقام ہے تو داتا کا مقام کیا ہو گا ـــ کہتے حضرت ابراہیم ادھم ـــ
کیا حق تھا ہے کہ ہر شما ـــ شبلی کا آنا ـ ابوبکر بن مجاہد ـــ
ـــ زیادہ ہی جو کرے حال زار میں ـــ ممکن نہیں کہ حضرت شبلی کو خبر نہ ہو ـــ

سانگلا منڈی سے ۔ محمد رفیق کا بیٹا لاپتہ ہو گیا ۔ آ کر معلوم کرتا ہے ۔ آپ نے دو ٹکڑے ہو جانے کا رکھا ۔
زنجیروں سے باندھا ہوا آگیا ۔ آپ نے تھپڑ مارا ۔ کہا اس نے کیا ۔
جس کی حد میں کوئی سدرہ والا نہیں جانتا ۔ عائشہ کا سوال نیکیاں تاروں
کے برابر ۔ عمر فاروق کے وقت مسلمانوں کی تعداد چالیس ۔ یا ایہا النبی حسبک
اللہ و ... المومنین ۔ نبی وہ جو غیب کی خبریں دینے والا ۔ مومنین کا لقب
۔ غار ثور کا سفر ۔ مولا علی نے صدیق اکبر کی بیعت نہیں کی ۔ مجھے بہتر صدیق کو
والا ملا ہے ۔ صدیق وہ ہے جس پر حسین کا نانا سوار ہوا ۔ غار ثور کا سفر ۔
جب مسجد نبوی کے منبر پر تشریف آتے ۔ اللہ کی رحمت کے آثار نظر آتے ۔
دیکھو صدیق کے عاشق کو علم کا روشن دیے ۔ جب سامنے آنکھوں کے دربار تشریف آتے ۔
ہم ہزار کو دیکھیں ۔ چشماں نے سرکار کو دیکھا ۔
سوہنی مدینے توں تشریف جتنا نواں میں پڑے وچ ہارے دسوا ۔
شہر جو کردار میں شیوں دیکھیں جا لڑاں
اے تن میرا چشماں ہووے میں مرشد دیکھ نہ رجاں ہو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں اک کھولاں اک کجاں ہو
اتنیاں ڈٹھیاں مینوں صبر نہ آوے میں ہور کسے ول بھجاں ہو
مرشد دا دیدار ہے باہو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ہو

٣ - ٥٦ - ٣٧
٢٨ - ٢ - ٢٠١٩

٢٠١٦ - ٦ -
٢٠ - وہیر
١٤٣٧ - ٩ - ١٥
pm - ٣٦ - ٢٧ - ٨

۵۔ معراج النبی آسمانی سفر ۔ فدا حسین

خطبہ = سبحان الذی اسریٰ ــــ البصیر ﴿۱﴾ ـ اللہ نے رات کو سیر کرائی
ــ کچھ حصے میں ـ بندے کا لینا ــ بشر کو جسم ــ وضو کا پانی چلتا ــ جو انکار کرے
معراج کا انکار ـ قرآن کی آیت کا انکار ــ نہ اقرار ـ حدیث میں حدیث کا
انکار ــ معراج کی حقیقت ــ طالب مطلوب کا بیان ہو گا ـ لوگ بیت المقدس
کے حوالے سے سوال کریں گے ــ مسجد بیت المقدس کے دروازے ــ نشانیاں
پوچھنا ــ سرکار دلیل پیش کریں گے ــ وعدہ و اذ اخذ اللہ میثاق النبیین ـ
تلک الرسل ـ نبی رسول انبیاء کی گنتی ــ
ا سب سے اعلیٰ ہو گا ــ کیا جبرئیل نے کہا
قبروں میں تشریف لا کر نماز پڑھائی ــ آگئے ــ مقتدی بنے سرکار امام بنے
اگر جا سکتے ہیں تو سرکار میرا نہیں کر سکتے ــ قیامت میں قبروں
سے انکلنے والے اگر دیکھتے کوئی ــ موسیٰ کو دیکھا کہ قبر میں نماز
مسئلہ رکعت پوری ہوئی ـ ابن براق پر بیٹھا ہوا کہ پہنچے ــ سرکار کلیم اللہ کا
مقام ہے تو حبیب اللہ کا کیا مقام ہو گا ــ سرکار رب کے ممتاز ہیں حکمت ہے کہ
آسمان پر ہی پہلے ــ سرکار جب جا ہی سکتے ہیں ــ سراجا منیرا
رب ہی حیرت کی بات ہے ــ صفت ـ موصوف ـ اجمل کثرت ذات
کیا حکمت تھی ــ ان تاروں میں کیا سعدات کی گردش تھا
آسمانوں میں نبی کی سیر ــ علامہ بہت علم رکھتے ولیل ــ جن کا علم بے شک علم
وہ علم نہیں رکھتا ــ سرکار کو علم کائنات کا علم
حیرت کے سوالات ـ اگر نہیں ہیں تو سوال ہے ــ معراج کی رات سرکار
امام بنے ہیں ـ مقتدی انبیاء بنے ہیں ـ اگر نہیں تھے تو کہاں سے آئے ــ اگر انبیاء
جا سکتے ہیں تو سرکار کیوں نہیں جا سکتے ـ قبروں سے اٹھیں گے ـ قبروں میں کچھ نہیں
اللہ کے حکم سے سیر ہوئی ـ بہت مشکل ہی تو رب نے ہمیں عطا فرمائی ہیں ــ
ہم بھی قرآن کو پڑھتے ہیں تو نبی کی شان میں بیان کرتے ہیں ــ اور ہم پڑھتے ہیں نبی کو بے علم بتاتے

الرحمٰن علم القرآن — صفت سکھنے والے رب سکھانے والا۔ قرآنی کورس۔

قرآن کی سائنس — ہم جا کر وہاں ستاروں کا علم معلوم پا سکے —

قیامت کے دن چیزوں سے — اگر چیز نہ ہوتی — قبروں میں سوالات — جواب دینے

میں نہیں ہوتی۔ تو سوالات منہ سے کرتا ہے — مردے کے حالات۔ تو سوالات

کس سے — مٹی کے بارے میں سوال — ما کنت تقول فی ھذا الرجل —

قبر سے ڈراتے ہیں — اعلیٰ حضرت نے فرمایا — کیا خبر کشتی پار کے کہلے —

اعمال کرلو — نماز تہجد روزہ حج زکوٰۃ — تبلیغوں کی بارش — اولاد میں ہم کلام —

انبیاء کی علامت — جسد کے ملک میں کا کوئی نہیں کھاتی — نیز اس علماء —

محمد شریف نوری — محمد سعید — بالوں کو کنگھا بھی کرتی ہے

زمین میں نہ ہو گی زمین ملا نہیں — جسد کے علاوہ میں

قبروں میں گستاخوں کو پوچھا جائے گا — یہ تو عالم قبر کا حال ہے — تمام انبیاء

نے اقتدا کی — آج معراج پوری — سارے انبیاء کا مقام ایک طرف۔ مرا محبوب آیا کے

من المسجد الحرام — وقت کتنا لگا — یہ اوپر کے نظام کو نہیں جانتے — یہ مسجد اقصیٰ

تک جانتے ہیں — یہ سوال کریں گے — کافروں کو پتہ ہی نہیں تھا — وقت کتنا لگا — نوری سال

۱۲ ہزار سال — عقل نہیں مانتی — کمپیوٹر کا آئن سٹائن کا سال — ستر ہزار سال

بستر میں گرم بستر کا زندہ ہونا — یہ ایمان اس وقت ہوتا ہے جب صدیق اکبر کے قدم

کا ذکر ان کی مثال — جانے کے گشت میں سورج کو چھوڑ جو نظام چل رہا ہے —

جاتا ہے وہ چاند کی چال ہے تو چاند ہے — سورج کے واپس آنے سے

سارا نظام بدل گیا — حضور کے لئے سارا نظام رکا — یہ سب کمال دکھانے والا

کون ہے — بندہ مرنے لگے تو اعضاء کی حالت — بن کا ذکر الشارات —

آسمانوں پر ملائکہ — ساتوں آسمان نیچے قدم رسالت اوپر — بندہ مقام کے لیے

سے قرب کے بھی خط — عرش معلیٰ کے لئے —

شہر اسے ناز ہے عرش بریں — سر محرم زراہے ارض الشش —

شام کی انتہا ہے — نبی کا ذکر القابات کے ساتھ — سرکار نے آگے جانے کا ارادہ کیا جبرائیل حیران ہے

آپ نے آگے جانا — بشری انتہا ہے میری ابتدا ہے — جبرائیل کا مقام — طاقت در یوسف

کو کنویں میں — اسماعیل کے ذبح — مہ جبرائیل آگیا ہے کہ ایک کا حسد آگیا ہے —

اسے بلندی کو چل کیا ہی چل بلندی کی طرف ہیں — مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ — یہ حقیقت بشر

ہے مسجد اقصیٰ سے سدرہ سے نور حقیقت سدرہ سے آگے حقیقت مصطفیٰ ہے

کہاں مسجد کا لامکان — کہاں لامکان الانبیاء — نبی کی ذات پہ بحث نہ کرو۔ شان بیان

کرو —

۵ علم بھی ہے جہاں منزل جبرائیل امین — اس جگہ سے پرا آزاد معراج کی رات

تو جو اللہ کا محبوب ہوا — یا نبی جو محبوب ہوا محبوب ہوا

نبی پاک سے — جبرائیل کی عرض — جبرائیل کا معیار ہمارا کرسے مانتا ہے — ان مسرت

شکل لیے — علیم — وصل علیہم — جن کے لیے ہاتھ اٹھائے گا اس کو سکون —

ہے اجابت نے جھٹ سے گلے لگایا — بڑھی ناز سے جب دعائے محمد

فرشتوں نے ڈالی میں باہیں گلے — ہو جاتے رفعتیں ملیشہ بستی کا —

پل سے اتارو کرو گزر کو خبر نہ ہو — جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو —

دو جہان کے مالک والے — رحمتوں کے خزانے والے —

عرش تک معراج والے — عاصیوں کی لاج والے —

یا نبی سلام علیک — سرکار لامکان پر گئے — ایک قدم پر ہزار حجابات

قف یا محمد — ان ربک یصلی — درود سلام بھیجتا — آواز ہے صدیق اکبر کی

آواز میں — ادن یا خیر البریہ — ادن یا احمد یا محمد — ثم دنیٰ فتدلیٰ —

سرکار جا رہے ہیں — دو ہاتھ نہ لاتھ — فکان قاب قوسین —

قوسین حل گئے معراج ہو گئی — اس کے جلوے اسی سے ملنے اسی کا ہو جانا

حاضرانے البیر — رابعہ بصری کا حسن ہوئے —

[signature]

۲۱-۱۱-۲۰۱۶ — منگل — ۔

۱۵-۹-۱۴۳۷

— ۱۸ PM

23-24 PM
25-2-2001

٦٠۔ شہنشاہ بغداد

سید فدا حسین حافظ آبادی

ان الذین امنوا وعملوا الصالحت ۔۔۔ ودا ۔ حمد و ثناء ۔ قندیل نورانی شہباز
لامکانی۔ غوث الثقلین ۔ شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ
پیر سید عبدالقادر شاہ صاحب گیلانی الحسنی والحسینی ۔ خطیب و امام مرکزی امام الغفور
مہتمم جامعہ نظامیہ کی یاد میں ۔۔۔ ان الذین امنوا ۔ بے شک جو لوگ جنہوں نے مان
لیا۔ وعملوا الصالحت پھر ماننے کا حق ادا کیا۔ کام اچھے کیے ۔ سیجعل لہم الرحمن ودا۔ اللہ
فرماتا ہے پھر میں ایسے لوگوں سے محبت کرتا ہوں ۔ اللہ نے فرمایا۔ ان الذین امنوا پہلے
ہے اِنّ ۔ یہاں انّ رب نے پہلے اس لیے بیان فرمایا ہے۔ کہ ویسے تو میری کتاب سچی
ہے۔ والذی جاء بالصدق ۔ یہ سچ ہے مگر جہاں جہاں کوئی ایسی چیز کا ذکر ہوگا
آپ نے قرآن پاک کو پڑھا ہوگا ۔ کسی قد لعلّ۔ انّ۔ الا کا ذکر ہے ۔ یہاں
شک نہ کرنا۔ جو بات آگے بیان ہونے والی ہے ۔ کہ جو ایمان والے ہیں۔ جو کام اچھے
کرتے ہیں ۔ وہ مجھے اچھے لگتے ہیں ۔ یہاں تین چیزوں کا ذکر ہے ایمان ۔ عمل ۔
اور محبت ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک سینے میں دولت ایمان نہ ہو۔ اس وقت
تک کوئی عمل رب کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہوتا۔ قرآن پاک جہاں بھی ۔ جہاں ایمان
کا ذکر ہے وہاں عمل کا ذکر ہے۔ بلکہ پہلے ایمان کا ذکر ہے پھر عمل کا ذکر
ہے ۔ یا ایھا الذین امنوا استعینوا بالصبر ۔۔۔ یا ایھا الذین امنوا وابتغوا الیہ الوسیلہ
یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصدقین ۔۔۔ یا ایھا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول
یا ایھا الذین امنوا لا تقولوا راعنا ۔۔۔ من عمل صالحا من ذکر ۔۔۔ وھو مومن
جب تک دولت ایمان سینے میں نہ ہو۔ اس بندے کا عمل چاہے جتنا اعلیٰ کیوں نہ ہو
وہ رب قبول نہیں کرتا ۔ مثلاً۔ نفل پڑھنا کام اچھا ہے یا برا ۔ مرزائی ساری رات
نفل پڑھے۔ عیسائی ایک ٹانگ پر کھڑا ہو کر پڑھے ۔ یہودی نفل پڑھے کیا مقبول ہو
جائیں گے ۔ کام تو اچھا مگر رب قبول نہیں کرتا۔ کیونکہ اس کے پاس دولت ایمان نہیں ہے
خیرات کرنی۔ سخاوت کرنی۔ ہسپتال بنانے۔ مسجدیں بنانی۔ غریب مساکین کی مدد کرنا۔
یہ کام تو اچھے ہیں۔ اگر یہودی یہ کام کرے۔ عیسائی کرے۔ کوئی وہ آدمی جس کے سینے
میں دولت ایمان نہیں ۔ جو مرضی عمل کرے ۔ چاہے رب کی رضا کے لیے کرنا چاہیے اس

وہ رب کو راضی کرنے کی خاطر کرے۔ نفل پڑھے۔ قربانی کرے۔ مسجد بنائے۔ خرچ کرے۔ یتیموں
یتیموں پر تقسیم کرتا ہے۔ ہسپتال بنائے۔ سال کے دانے غریبوں کو دے۔ کرے بھی
اللہ کی رضا کے لیے۔ پر رب قبول نہیں کرے گا۔ جب تک دولت ایمان نہ ہوگی ــ
نماز ایمان نہیں۔ نماز ایمان والے پر فرض ہے۔ حج ایمان نہیں ایمان والے پر ــ
زکوٰۃ ــ جہاد ــ میں وہ جہاد کرتا بھی دکھا سکتا ہوں۔ سرکار دو عالم
کے ساتھ جہاد کرتا رہا ہے۔ پر منافق ہے۔ لڑنے والا۔ مطلب یہ ہے کہ یہ ساری چیزیں ایمان
والے پر فرض ہیں۔ جس کے پاس ایمان نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ (3 بار)
ایمان کیا ہے ــ اللہ کو ایک ماننا ایمان نہیں ــ اگر اللہ کو ایک ماننا ایمان ہے تو شیطان
بے ایمان نہیں وہ ابھی تک ایک مان رہا ہے۔ یہ کوئی توحید نہیں ــ یہ توحید تو چور اور
اور مشرک بھی مانتا ہے۔ ایمان کیا ہے۔ عملی تعلق کا نام ایمان نہیں ــ اعمال کی بات
کرنے والو۔ غور کرو۔ اور میں اپنی بات کا ذمہ دار ہوں۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا
ہو۔ اللہ کی وحدانیت پر ایمان رکھتا ہو۔ نبی پاک کی ختم نبوت پر ایمان رکھتا ہو۔ نماز روزہ
حج زکوٰۃ۔ سارے کام کرتا ہو۔ اگر حضور کے ساتھ قلبی نہ رکھتا ہو تو ایمان دار نہیں ــ
عملی تعلق کا نام ایمان نہیں۔ نماز دیکھ کر کہتا ہے بہت بڑا مومن ہے۔ ہو سکتا ہے وہ مومن
نہ ہو مگر نمازی ہو ــ وہ اللہ اللہ کرتا ہو۔ تو تم کہتا ہے بڑا مومن ہے۔ ہو سکتا ہے وہ اللہ اللہ کرنے
والا بے ایمان ہو ــ داڑھی۔ کوٹ۔ تسبیح وغیرہ ــ ہو سکتا ہے وہ ایمان دار نہ ہو۔ عملی
تعلق کا نام ایمان نہیں ــ ذہنی تعلق کا نام بھی ایمان نہیں۔ سنو! ــ ایمان مدینے
والے کے ساتھ قلبی تعلق کا نام ایمان ہے۔ نہ عملی تعلق کا نام ایمان ہے نہ ذہنی تعلق کا نام
ایمان ہے۔ اگر عملی تعلق کا نام ایمان ہے تو ومن الناس من یقول آمنا ــ مومن
عملی تعلق ایمان نہیں۔ عمل کی بات کرنے والو ــ یہ عمل خدا شرک پر ہے واپس جا رہے گا
اور ذہنی تعلق ایمان نہیں ــ ذہنی طور پر تو ابو جہل بھی جانتا تھا ــ انہوں نے کہا تھا کہ اگر تو
احسان کرے گا کر سوچ آرہا ہے تو ہم مان لیں گے ــ اعمال کی تو بات ہوگی مگر ایمان ہوگا ــ
ایمان نہ ہو تو کسی نے نہ پوچھنا ہوگا ــ
(نوٹ) یہ علیحدہ کہنا۔ اگر جہان گر جانا ہوگا تو ہم مسجد دے دیں گے پہلے ہم عبادت کریں

کے بعد میں تم عبادت کر لینا ___

عمل نیتوں کا نام - بلکہ فعلی تعلق کیا ہے - نبی کا ذکر اللہ بات کے ساتھ - ارشاد فرمایا -
صدیق کو کہنا کہ نماز پڑھا دے ___ مصلیٰ رسول پہ کون آئے ___ صحابہ کرام - ایمان کے ماڈل -
ھو الذی ایدک بنصرہ ___ بالمؤمنین - لقد رضی اللہ - وان تہتدوا - واذا قیل لھم آمنوا -
اگر یہ راہنمائی کرتا ہے تو ان کی طرح چلو ___ صحابہ کرام کی طرح چلاں . صدیق اکبر نماز پڑھا
رہے ہیں ___ ان سے بڑا کوئی نہیں مفسر محدث - محقق - ولی - عالم ___ حقیقت دیکھ لیں
سمجھ لینے والا نہیں ___ جیسے صحابہ کرام ___ پیروی کرنا ___ اہلسنت وہ ہوتا ہے
وہ ہر ولی اللہ کا احترام کرے - اور تقلید امام اعظم کی کرے - کوئی ہو - نقشبندی ہو چشتی ہو -
شرط ہے کہ ولی اللہ ہو ___ اور ولی اللہ وہ ہوتا ہے جو مدینے والے کا خادم ہو ___ جو غلام
نہیں شریعت کا پابند نہیں قل ان کنتم تحبون ___ اگر فاتبعونی پر عمل نہیں کرو
تو اس کو یحببکم اللہ کا تاج نہیں مل سکتا چاہے ولی کا بیٹا ہو - قطب ___ ابدال
غوث - نبی کا بیٹا ہے - اللہ فرماتا ہے ___ یہ جاگیر نہیں کہ میں فوت ہو جاؤں تو
بیٹے کو بٹھا دو . ولایت وراثت نہیں ___ اہلسنت قرآن و حدیث کے مطابق سجادہ
نشین ہونا کوئی معیار نہیں ___ پر اہلسنت ہر ولی اللہ کا احترام کرتا ہے . امام اعظم کا مقلد ہو
طریقت امام اعظم کا ہی نہیں ___ جس کو ہو نہ کیوں کرتے ہو - وہ کہتے ہیں کہ ہمارے حضرت صاحب
ایسے ہی کرتے تھے تو کریں - تیرے حضرت صاحب حجت تو نہیں ___ ہمارے لئے حجت
ہے امام اعظم کا عمل ___

حضرت خواجہ بندہ نواز ___ کی ولایت میں کوئی شک ہے ___ تاجدار گولڑہ کی ولایت
اعلیٰ حضرت کی ولایت ___ وہ قوالی سننے والے یہ نہیں سنتے کس کو مانو گے ___ وہ شیخ
یہ بزرگ ہیں - ہم نے ایک ہی دیکھنا ہے کہ امام اعظم کا کیا فیصلہ ہے ___ ہم تاجدار گولڑہ کا بھی
احترام کرتے ہیں اعلیٰ حضرت کا بھی احترام کرتے ہیں لیکن ___ اگر مقلد ہیں پیر کی تقلید کرو گے
ولی اللہ کا بے ادبی کرنے والا بدبخت ہے ___ خوش نصیب ہے جو ادب کرتا ہے
مگر مقلد امام اعظم کا ہے - ولایت وراثت نہیں - پہلے فاتبعونی پھر یحببکم اللہ ___
اس کے صدیق ہے کیسے صحابہ کرام - نبی کا ... بیٹا تھا - اللہ فرماتا ہو گا ...

کتنا حسین لگ رہا ہے — صدیق اکبر نے مصلیٰ چھوڑ کر دیدار نماز تعظیم رسول کی — اور پیچھے کی طرف

سے منہ پھیر کر سرکار کی طرف ہو گیا — یہ کوئی شریعت کی آیت کا ترجمہ نہیں کہ اس طرح کرو جس

طرح صدیق اکبر نے کیا — یا سرکار نہ دنیا میں آ جاؤں تو اس طرح کرنا — صدیق اکبر نے تعظیم رسول

کی ہے — یہ ہے قلبی تعلق — اس کا نام ایمان ہے — یہ عقیدہ بنایا ہے کہ نماز میں

خیال آ جائے — یہاں خیال نہیں یار آپ ہی آ گئے — کیا نماز دوبارہ پڑھی

کیا سرکار نے منع فرمایا — یا کسی نے اعتراض کیا — یہ ہے قلبی تعلق —

؟ کیا کرم کیا جس یاد نے جیسے آ ستایا نماز میں —

میرے سجدے میں سجدے سے ادا ہوئے جو قضا ہو گئے نماز میں

یہ قلبی تعلق ہے اس کا نام ایمان ہے — ایک صحابی کا سرکار کو دیکھنا — یہ صحابی کا

عقیدہ تھا — روتے ہوئے عرض کیا — قیامت کے دن کیا ان کلاس کرنا —

ہر ایک اپنے مقام پر ہوں گے — انبیاء صحابہ کرام — اولیاء — آپ تو اعلیٰ مقام —

اس جنت کا کیا کروں — یہ قلبی تعلق — قیامت کا بازار میں پوچھنا

کہ پڑھیں — ان الذین امنوا — اس کا معنیٰ ہے جان لینا — جاننا

تو بس جاننے سے پہچانتے — جاننے والے — ورہم لے گئے

اونٹ کا سودا کرنا — صحابی کا گواہی دینا — جنت کو ہیں عیب کو

نہیں — یہ تو مانا گیا تو پہچانا نہیں گے

؟ محبوب جان نے نکتہ چیں کر کے تو بالا چہرہ اگر ان تو یار نہیں آ دیکھ —

اپنی منافق کا نہیں اس کو ان کا اسے چھپا پیار پہچانے ا —

ایسے دیکھا کہ ملیں کے مشتاق جو یار بار دیکھ

اس لیے حقیقی دل لگے ۔ ہے دیکھ طیب تو نظر نہیں آ دیکھ

کیا صحابہ نے دیکھا دو چیزوں نے بات کا پہلو — ان الذین امنوا — جو مانا گیا —

تو نبی کو دیکھ کر کہ نے سیدنا ابو بکر صدیق کے گھروں کا منہ لگا ہوا آ گیا — امیر الدین صاحب

سر جھکا کر آواز دینا — جاہ لالہ نے کا حکم — بابا فرید کا پانی گرم کرنا —

23-20 باقی

پیران پیر کا کرشمہ ظاہر کرنا ــــ یہ بات تو ماننے سے بنتی ہے ۔ ان الذین امنوا وعملوا الصلحٰت ــــ جنہوں نے مان لیا ۔ پھر حق ادا کیا ــــ اور اعمال اچھے کیے ۔ اور دلیل یہ ہے کہ مدینے والا راضی ہے ــــ وہ غوث اعظم جن کو پیروں نے پیر مانا ۔ سلطان باہو نے بتایا ۔

ع بغداد شریف کی شان اعلیٰ جیلان ملاں پیراں پیر ۔
بغداد شریف دا سکرٹ منگتیاں نوں کرسدوں میراں میراں پیر ۔

اشاعروں کو واپس کر دیا کہ یہ حرام مال ہے ــــ لنگر نہیں چلتا ۔ تو حرام کمانا ہے ابوصالح کا سبب ۔ مال کا قطرہ ہے ۔ نگاہوں کی حفاظت کی ــــ ماں کی گود میں شریعت پر عمل ــــ کھانے پینے وغیرہ سوچتے نہیں ہم یہاں میں غوث نے شریعت معیار کے مطابق دین کامل کر دیا ــــ سچے ملنگ تھے ــــ جنہوں نے حق ادا کیا جہاں سے گزر گئے ۔ زمانے کو دین کا پیغام ــــ جمعہ کا علم پڑھا ۔ لاکھوں علماء کا استاد ساری زندگی دین پڑھاتے گزرتا ــــ قرآن پڑھایا یا حدیث پڑھایا ــــ اسم ذات کا ذکر تسبیح سے نہیں نماز سے نہیں ہے ۔ بلکہ کردار سے ظاہر ہوں ــــ تمام چیزیں پر عمل ــــ دربار میں ہی ویسا کھولا ہوا ــــ پینا کھانا صحیح نہیں تو کعبہ کا اندر ہے میرا مرید آواز دے ــــ المدد یا غوث اعظم دستگیر ــــ غوث اعظم کی ولایت کے تحت ہی ملی اور مبارک دی ــــ گود میں محمد اللہ لعاب دہن سے شہد مزہ کر اللہ ــــ

ع بنی پاک دا تو دلبر جانی یا میراں شاہ جیلانی ۔
مولا علی دا توں خاص نشانی

علی زندگی کو عقیدت پیار اور مانے کمو ہے میں

[illegible]

۲۴-۶-۲۰۱۶
۱۸-۹-۱۴۳۷ھ

جمعۃ المبارک
۴ — ۲۹ — ۳۸ PM

۶۱۔ دو شہزادے علی اکبرؓ و علی اصغرؓ

ہم ان کا حق کہاں ادا کر سکے ہیں ـــــ احوال سے شبیہ
ہم اصحاب حسین بانیٔ نبوت کا بدل ہیں کہ صدر کی اس میں جان تھے
خدا رسول تھے ہے

امام حسین کی ہلاکت چاہتے تھے یزید ترا آپ سے جدا ـــــ امام نے جو کیا مگر یزید قرآن کے مطابق تھا ـــــ لوگوں کی تفسیر علم دولت۔ امام حسین نے خون سے تفسیر کی
مُحب ہے لوگوں کو دیا دم۔ یہاں جان سے جان باپ اولاد سے عزیز و اقارب سے رشتہ
داریں مال دولت کاروبار سے حاکم سے پیار کر کے اللہ اور رسول کے سمجھا ہے
اس قیمت تک اطاعت کا مکمل نہیں ـــــ نیک اعمال اعمال والوں ہیں۔ اللہ رسول کے مقبول ہوں گے
نیک اعمال کرنے والے و ما هم بمؤمنین ـــــ ایمان اس نعمت مشکل ہے ـــــ محبت کا نام
ہے ـــــ سب کے حقوق میں والدین میں کا ہمیں ـــــ جو انہوں کا خیال نہیں کر اس
کی سعادت ـــــ والدین سے سب رشتہ دار مال سے۔ حسین میرے ہم قرآن ـــــ
امام حسین نے سب کچھ قربان کر دیا ـــــ شکل تحریر مشک جب حدیث جدا ہو ـــــ مگر حوالہ
حسین منی و انا من الحسین ـــــ معرکہ کربلا میں تحریر ہ ـــــ کاروبار کی وجہ سے امام
حسین گزر گئے۔ مدینے کی گلی۔ حج کے دوران۔ حجر اسود کو چھوڑ کر امام حسین۔ دین
کی خاطر ـــــ یزید ـــــ کے اعمال ـــــ اللہ کی حدود۔ مسجد حرام
مسجد نبوی ـــــ کربلا رستہ حسین ـــــ جو کیا دین کی خاطر۔
امام حسین کے ادب والے موجود تھے ـــــ امام ذہنی طور پر تیار تھے ـــــ امام حسین کی
شہادت کا ذکر گود میں تھی۔ میدان کربلا میں تھے ـــــ امام حسین کا عزم آگے ـــــ
وہاں رکھے جان علی کے نشانیاں لگا تی ـــــ تفسیر خون ـــــ لوگ رو میں سینے پر کھلا دیا ہے
قربانی سے جدا نہیں ـــــ قرآن اہل البیت ـــــ حوض کوثر پر جمع ـــــ یہ بیان کرنا
آسان ـــــ پر کرنا مشکل ہے سرکار کا کام ہے ـــــ
میدان کربلا میں شہادتوں کا ـــــ میدان میں ڈگمگائے نہیں بلکہ دعا کی ـــــ جو جان پر کام
میں قرآن ـــــ امی جو بیان قرآن ـــــ میں نیزے پر قرآن ـــــ کہا اللہ الذین آمنوا اشد

دعائیں کی ۔ اللہ کی بارگاہ ۔۔۔ علی اکبر کی شہادت ۔

23-23
8-7-2001

عقیدہ ۲۱۲

(۵) ۔ وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین ۔ حمد و ثنا ۔۔۔ پورا کلام نعت ہے کہ
سامنے ڈرا کر دل میں محبت رکھو ۔ ہر طرف شان نبی نظر آئے گا ۔۔۔ ہر طرف کی شان نظر آتی ہو
مصطفیٰ کی شان اس کو نظر آتی ہے ۔۔۔ ترجمہ تو سب کرتے ہیں ۔ مگر جن کے دل میں حب ۔۔۔
نہیں ہے معنی میں رحمت ہو تو وہ نہیں پایا جاتا ہے ۔ کلمہ شریف مثال ۔۔۔ تیرے سوا رحمت
نہیں ۔۔۔ جیسے تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ۔۔۔ جیسے یہ معنی کوئی لگانے والا ماننے والا کافر ہے
اس طرح تیرے سوا رحمت ماننے والا ۔۔۔ اللہ اکبر ۔۔۔ یا رسول اللہ بہت خوش بخشی ہے کہ
اس طرح تو ہو جیسے اہانت ہو ۔۔۔ نہ الٰہ کوئی ہو سکتا ہے نہ رحمت ہو سکتا
زندگی ختم ہو سکتی جدھر والے کی ساتھ نہیں ۔۔۔ ہر چیز رحمت ہے یہ رحمت ۔ گرمی ۔
آندھی ۔۔۔ پانی رحمت ہے سیلاب ۔ بجلی رحمت ہے ۔ ننگی تار کو ہاتھ ۔۔۔ ہر چیز
کی لوڈ شیڈنگ نہیں ۔۔۔ ہر عالم میں رحمت ۔۔۔ پاک رحمۃ للعالمین میں اللہ کی
ولادت سے وصال تک مثال پیش محمد رحمۃ ۔۔۔ کیا رسول اب بھی رحمت ہیں
کوئی نہیں ہے گا ۔۔۔ اب بھی رحمۃ للعالمین ہیں ۔۔۔ رحمت تیری کی صفت ہے
موصوف پہلے ۔۔۔ اگر موصوف نہ ہو ۔ سورج ہے تو دھوپ ۔ چاند ہے تو چاندنی ۔۔۔
اگر صفت ہے تو موصوف ہے ۔ تو زندہ ہے ولی
(39-۱ ~~(...)~~
العالمین عالم کا محتاج ہے ۔۔۔ وہ رب العالمین ہے رحمۃ للعالمین ۔۔۔ محتاج لفظ میں
مثالیں ایسی ہیں ۔ دیکھو حال کی مثال ۔۔۔ ہوا پانی ۔ زمین ۔ گرمی سردی ۔۔۔
محتاج محتاج ایسی ہے ۔ باہر نہیں ۔۔۔ جیسے انسان کی محتاج ۔۔۔ سب ان کا محتاج ۔۔۔
مدینے والے کی محتاج ۔۔۔ زندگی کا محتاج ہے ۔۔۔ سرکار نے سب چیزیں اس طرح کی

رہتی ہاں — مگر مشاہدہ نہیں — یہ سوال اسی وقت آیا جب مقام مصطفیٰ

شوہد نے ایک کی گفتگو اسی طرح ہوا تھا کہ عرش — سرکار وہاں گئے جہاں کچھ بھی

زندہ رہے — سوائے خدا کے کسی کا مقام نہ

ختم ہوا گیا تھا نہیں — لوگ کہتا ہے نہیں — علامہ جلال الدین سیوطی — کی مرتبہ مبارک کی

زیارت کا — خصائص کبریٰ — سرکار کے سر مبارک کے بال میں — ام المومنین ام سلمہ

سے ایک سترہ ہزار کے بال ہیں — ایک بار میں امام علی کو کا ہے شکست مجھے دیکھو مار سے

ام المومنین نے فرمایا جب کوئی تکلیف آتا — امام المومنین

سے خالق نے ایسا طرح دار بنایا — یوسف کو بڑا اعلیٰ بلکہ بنایا

مجھے بتا دیا کہ جہاں کوئی چیز — انتہی مثل روز سے کہتا — جہاں اس جہاں کا تعلق

نہیں — سرکار اگر وہاں گئے تو کا اثبات کیسے ہیں — ماہی اتنا ایسا

شاہ اللہ — اگر زمین پہ ہو کر رہا تھا تب عرش پہ ہے — اگر عرش

مدینے کے خطے ذرا سا کچھ دور کیے — غریبوں فقیروں کے مسکراتے والے

حکیم ... سب ساتھ والے — میرا دل ہی جاتا جاتا ہے

سرکار اصل ہیں — جبرئیل تو درخت میں ٹہنیاں — مدینے والے کے صدقے اتنا

اصل حدیث

کی زندگی ہے —

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا — وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو —

جان ہیں جہان کی — جان ہیں تو جہان ہے

جسم سے جان نکلنا — مرا ہی کا اثبات کرتا ہے — جسم کو چوٹ

ہو تو تکلیف جان کو — پورے جسم کی جان کو پہنچتی ہے — اسی طرح نبی ہیں

دل ذرا سی بات پر کہا اچھا — سورۃ نجم — 20 — 12 بقایا

ملک ملکتیں کو کچھ نہ ملی — آقا وہ ہم کو یہ عطا ہوا نہیں

سرکار کو پتہ کہ ہے ... بار بار پڑھ کر — سدرہ

توڑ دیا جو کرے — اور درود و سلام پڑھیں — اصل جنت

۔ دودر شریف دیکھ کے مستے لولے والوں ۔ کانوں لعل کرلعت ہے سیکروں

(B) = غوث پاک کا کردار ۔ جب ملتوں کو پڑھایا ہے تو مدینے کو

جن کو سبھی اپنا پیر مانتے ہیں ۔ ہم مدینے والے کے کمی ہیں

۔ الصلوۃ والسلام صدر انبیاء ۔ میرے گھر میں بلیا ہوں پیارے نبی ۔

جی دنیا سمجھا میں پڑی سہارے بنا ۔

شہنشاہ بغداد ۔ خطیب جامع مسجد بغداد شریف ۔ اولیاء کی محبت دیکھو

ولی ہے جو شریعت کا پابند ۔ شریعت کا احکام ۔ معمولات غوث اعظم

پڑھیں علما کا استاد ۔ دین کی خدمت بھول گئے ۔ غوث پاک کی بارگاہ میں

عارف کریں ۔ آج وہ اس شہر میں دلیس منگتا ۔ ماہ طریقت کا مسکن صدر حضرت و صدر

~~[illegible]~~ ۔ اعلیٰ حضرت کا عقیدہ ۔ سلطان باہو کا عقیدہ ۔

۔ بغداد شریف دیار ۔ یہ منکروں کو منانا ہے ۔ جب پکارا مغرب میں

مسلمانوں کا اس آنکھ جھپکنے سے پہلے ۔ تنہا نصرت الاسلام

۔ جن کا منبر بنی گردن اولیاء ۔ اس قدم کا

۔ اشرف جیل تھانوی نے بیان کیا ۔ مرید ہیں پیرے میں ہوا کی گردش میں ۔ المدد یا غوث اعظم

شیئاً للہ ۔ غوث المعظم سرکار منگتا تیرا آیا ہوں ۔ سر دین پیرا پار

25 - 21 ۔ غوث کی ولادت پہ نبی علی نے لعاب دہن ڈالا ۔ غوث پاک دامان

دلبر جانی ۔ یا میراں سرکار صدیق ۔ مولا علی دعا کراں خاص ۔ یا میراں شاہ صدیق

جب غوث پاک کا یہ مقام ہے تو نبی کا مقام کیا ہے ۔ دودر شریف دیکھ کے سنئے

(1) مسجد شریف کا واقعہ بیان کر رہے ہیں ایک آدمی نے چار دعائیں کرائی ۔

۔ کملی والے دیدی یوں دیدار ملال بار بار ۔ ہم کریم آقا بڑے کریم ۔ ملتزم علیہ علیم

۔ عشق تیرا روک دل لگن لگا ۔ آجاؤ کی جاہی جلدی زالیا

۔ وہ رحمت اللہ العالمین سلسلا ۔ کتنے میرے کتنے پیارے ہیں

اتوار

[signature]

۲۰۱۶ ۔ ۶ ۔ ۲۶

۱۴۳۷ ۔ ۹ ۔ [illegible]

۱ ۔ ۳۴ ۔ PM

۶۳- معراج النبیؐ زمینی سفر

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ ۔۔۔ البصیر ۔ معجزے کو معراج کرنے کا انداز مختلف ہے سبحان
اللہ ۔۔۔ قرآن بیان کے محاورے ہیں جو مشکل میں ہیں ۔ سننے کی ضرورت ۔ مدینے کی زیارت
بیت پاک معراج کی بات شعور کر لیا ۔ تو اللہ نے بتایا میرا محبوب کتنا پیارا ہوگا ۔ اللہ نے
کو چھپے چھپا ۔۔۔ سارے دیکھ جب پڑھیں گے ۔ پھر یقین کر محبوب ہے اس سے آگے میں دکھاتی ہیں۔
شکر رہیں گے ۔ جس نے سیر کرائی ہے اس کی طرف دیکھیں ۔ 8 - 3 8 محبوب
آ نہیں سکتا ہے جا نہیں سکتا ۔ جو ستارے دینے والا خدا ہے وہ قادر ہے ، جو ناممکن وہ ممکن ہو سکتا ہے
لفظی ہلچل رہی ۔۔۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی ۔۔۔ ایک بھیجا ہے لے جا ۔ اس
کا مطلب امر ہے ۔ بلایا اس کا مطلب امر ہے ۔۔۔ اسریٰ کی یہ سیر ہے مجبوری کا نہیں ۔ ہو سکتا جائے.
دوسرے کو بلوایا جاتا ہے ۔۔۔ محبوب آپ کی سیر پر صدقے ۔۔۔ وضو کا پانی ۔ بستر مبارک
دیر تک گرم ۔ یہ نبی کی سیر کی بیٹھک ہے ۔۔۔ اس کا نام حاضر و ناظر ہے ۔ آ محبوب
نے توجہ کی ۔۔۔ بندہ نمائندہ نہیں ہوا ۔ نبیوں کے تاجدار کا مقام کیا ہے ۔ یہ خود نہیں ہے
اگر فرماتے جو لے آئی ہے ۔ تو کافر انکار نہ کرتے ۔۔۔ روح اور جسم کا اکٹھے سفر کا مطلب ہوتا ہے ۔
آیات الذی ینعس علیہ اذا امل ۔ پاک ہے وہ جس نے سیر کرائی ۔۔۔ اللہ نے انبیاء کو معجزات
دے انبیاء کو عطا کیا ۔ محبوب کو معجزہ بنا دیا ہے ۔ اللہ کا بندہ ہے ۔۔۔ اندھیرا والا رات کو سیر
نبی پر ایمان لانے والا کو لاتا ہے ۔۔۔

اے جبریل تجھ جاتے کے سونے نور لیا عرش سے مسجد الحرام ۔
دل نبی دیکھ کر لوگوں کو رجب ... سونا ...

جنت کے دروازے کھول دو ۔۔۔ زمین کو سجا دو ۔ جہنم کو بجھا دو ۔۔۔ اہل محل والا عرش کے حور سلام آ رہا
ہے ۔ بستر ہزار جماعت بیٹھی ۔ محبوب ہے میں جو سلامی رات کا قیام کرتا ہوں ۔۔۔
عشاء کی نماز پڑھی ۔۔۔ کہ سراپا آرام ۔۔۔ بڑی کا انتخاب ہے جبرائیل کو فرمایا ۔۔۔
براق کا روانہ ۔۔۔ سرکار نیند سے ہیں کیسے جگائیں جبرائیل کو سونا کی ذرا ...
9 اب کون محبوب ہے جو کہ اس میں ہے ۔ پتا عشاء کی ہی ... نشست ... ہے ۔
محبوب کے قدموں کو بوسہ دے ۔۔۔ ... کو آتی رات کے پہلے پہر میں
ناجبریل ... ۔۔۔ ... قدم ...

چشمانِ محبوب کو بطلاقِ پیار دیکھے ۔ والدین کے قدموں کو چومنا ۔۔۔ چاہئیے ہر قدموں کو
چومنا ۔۔۔ بار بار چومنا ۔۔۔ سرکار نے چوما ۔ جبرئیل کا دروازہ بار بار چومنے دیئے
نہ جنت نہ جنت کی کلیوں میں دیکھا ۔۔۔ مزہ جو آیا تو محمد کی گلیوں میں دیکھا ۔
مسجدِ نبوی کے در و دیوار کو چومنا ۔۔۔ ان اللہ اشتاق ۔۔۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اس کا مطلب یہ ہے کہ رب حبیب کو کتنا چاہتا ہے ۔ دولہا رکھتے ہیں کہ جو دلہن تک کہنا ہے ۔
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں ۔ اپنے مولیٰ کا دیدار پیارا ہے ۔ دو جہاں کا عالم کا دولہا پیارا ہے
شبِ اسریٰ کے دولہا پر دائم درود ۔۔۔ دولہا کا مطلب یہ نہیں ہوتا ۔ شادی کا دولہا
بلکہ سفر کے دولہا کہا گیا ہے ۔۔۔ خدا کی خدائی میں اتنا سونا امت کو ملا
دل کو دھونا ۔۔۔ سینہ چاک کرنا ۔۔۔ شق صدر دو دفعہ ہوا
دل کی کیفیت ۔۔۔ ایک مرتبہ پیش نہ ہو ۔۔۔ سرکار کی بشریت
جس کی زندگی دل کی محتاج نہیں ۔۔۔ تکلیف نہ ہوئی ۔ خون بھی نہ نکلا ۔۔۔ جس کی نبی نے پرورش
کہ شانہ ہے اپنا ہے ۔ صدیق تو میری حقیقت کو نہیں جانتا ۔۔۔ وہ ہزاروں میں زندہ ہے
تو جس کا دل نکال دیں وہ ۔۔۔ وہ تو زندہ ہے ورنہ تو زندہ ۔۔۔ یہاں آبِ زمزم
غسل آبِ کوثر سے ہوا ۔۔۔ یہ نسبت ہے دو لوگوں کا مینوں کو جسم پر ۔۔۔ دستر ۔ جب لوگوں
۔۔۔ زیتون کا تیل لگایا ۔۔۔ کنگھی کی گئی ۔ باہر نکلے ۔ جو صدی ملائکہ کا جلوس ۔۔۔
چہرے کی لالی تھی ۔۔۔ تو فرشتوں کی زیارت کر ۔ جب دولہا گزرتا ہے تو لوگ دولہا کو دیکھتے جب سرکار کا
[illegible] نے سرِ راہ بچھا دیں آنکھیں ۔
یہ اک اسریٰ کا سفر آج کی رات ۔ (چاند نکل رہا)
حبیب کے بچھائے سر سلام کی کونین
شاہ نظارہ نہیں کیسا تم آج کی رات ۔
چہرے کی روشنی تھی کہ معلوم نہیں ہوتا کہ چاند نکلا ہوا ہے یا نہیں ۔۔۔ ۴۹-۱۴
کہکشاں جلوہ فشاں ہیں کہ اس راستے سے
ہونے والے ہیں محمد کا گزر آج کی رات ۔
فرشتوں نے سلام ۔ جبرئیل لے براق ۔۔۔ سرکار نیم زدہ ہیں ۔ جبرائیل نے جگایا ۔

میری امت کا کیا حال ہوگا — سیف رحمٰن علی مصطفی —

میں ساری دنیا سے سوں گر کے زے — عرش کا لا رہے آ جا چھپا کر کے —
گلاں سیری راز دنیا ز دیاں — کچھ سن جا سنا چھپ کر کے
جو اسکرے میں سو کر نا ہیں — میں دل محبت دا ٹوٹا تا ہیں —
آہ سے سیکھو خزاب رشتاں دا — پیشین آئے لگا جا چھپ کر کے —

سواری پہ سوار ہو گئے — سو رہیں کی نگاہ ہ — لئے پہ میں آپ نا تھا — سمیع البصیر
نشانیاں کہانی میں — دشمن بارش کی طرف سے آواز، عورت کی آواز —
موسیٰ کی قبر — نماز پڑھتا — قبر والا ہے منع ہوتا — قبر والا میں کچھ نہ ہو — پیارا کعبہ
کے دامن میں بیشی مدینہ — ہمیرہ گاہ ہے — لئے پہ میں اپنا تھا — اسلام والوں
کی قبر میں پیارے نشانیاں ۔ اسلام والوں کے گواہی ۔ اسلام والوں کے قدم تک جاتی ۔ امام انبیاء کی کاروبار اللہ کی
اقصیٰ ہے — جا اقصیٰ وجہ ہے محمد پیارے نے سن کر دیا انشا ری جام سارے —
کوئی ہی ہو ۔ اسلام نے جو جمع لانے کے محمد کا رسالت کرایا ہے یا نہ — انبیاء کی مقتدی بنے ۔
اگر پھر بھی تو کیا کیا — آئے — جنہوں نے اقتدا کی — معجزہ کہتے —

کیا خبر سے تارے کیسے چھپ گئے — مگ گئے ہیں چھپا کے

پہ ور ضم کچھ بھی ڈی تفسیر ہے — آسمانوں کی طرف پرواز — قدم
اونچے — برے اعمال والے لوگ — تارے بہت والے ۔ حرام کمانے والے — رب
پاک نے پاک لوگوں کو — نماز معمول نہیں کر کے ملا کر ۔ ق بابل دیکھ کر و ۔ حلال نہیں رزق
حلال ہو گا — (۱) سر والا پہ پتھر لگنے سے قیمہ ہو جاتا ۔ بار بار عمل — نماز کا قائم ہونا
(۲) پیپ کا پینا ۔ زنا پیدا سے نہ ۔ مال جمع کرنے والے ۔ زکوٰۃ نہ دینے والے — (۴) گوشت
مردار کھانے کے لئے — ایک طرف سے جسم پھٹ جاتا ہے ۔ کنا کر کے کٹ — (۵) عورت کے رد الفاظ
لٹکا کر آگ کا عذاب — بے پردہ عورتیں — (۶) آگ کی قینچی سے زبان اور ہونٹ سے — خطیب
شعر پڑھ دیں —

الشاہ

۲۶-۶-۲۰۱۶ ۸-۵۵-۱۱ PM
۲۱-۹-۱۴۳۷

۶۴ ـ شانِ رسالت ﷺ

انما یرید اللہ لیذہب عنکم ـــــ اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ جن کو مانتے ہیں مدینے والے کی نسبت سے مانتے۔
ہماری محبت و عقیدت کا مرکز نبی کی ذات ہے ـــ ایمان کا مرکز ـ حیدر والے نبی کو مانا ـ
رب کو مانتے ہیں کہ وہ محمد کا رب ہے ـ ہم نہیں خلفائے راشدین صحابہ کرام کا نام لیتے ـــ
کفار پر لعنت کرتے ـ ابو جہل ابو لہب ـ تبت یدا ابی ـــــ مسجد ـ بلال کا
مقام ہے کہ جنت میں چلتا ہوا دکھتا ہوا ـــ ان الصفا والمروۃ ـ واتخذوا من مقام ـ یہ نسبت ہے ۔
والتین والزیتون ـــــ یہ نسبت ہے ـــ اصحاب کہف کے کتے کی نسبت ـــ کافرون
پر لعنت ہے ـــ پاک لوگوں کا مقام دیکھ لیں ـ جہاں سرکار تشریف فرما ہیں وہ عرش سے
افضل ہے ـــ جو جسم نبی کے جسم سے لگ جائے ـــ تو ان کا مقام کیا ہوگا ـــ صدیق اکبر
مراد مصطفیٰ عمر کی ـ مولا علی ـ حسن حسین فاطمہ ـ عثمان غنی کا مقام کیا ہوگا
مقام مصطفیٰ ـ صحابہ کرام اولاد رسول ازواج کا مقام اہلسنت ہے ـــ مدینے کا مقام جہاں حضور
کے قدم ـــ ۹-33 ـ ہمارے نزدیک جو کسی غلام رسول کی توہین کرتا ہے وہ بدبخت ہے
ہمارا عقیدہ ہے کہ تمام نسبت والے ہیں ـ صحابہ کرام ـ بڑے بڑے لوگ پیدا ہوں گے ـــ
صحابہ کرام ـ اولیاء اللہ عزوجل ـــ ایک بار نہیں آ سکتا جس نے محبوب کا چہرہ دیکھا
جس نے ایک بار دیکھا ہے قیامت تک اس کا ثانی نہیں ـ تو صدیق اکبر کا ثانی کہاں ـــ
یہ مقام ایسے نہیں ملتا سب اعمال سے بلکہ زیارت رسول سے ملتا ہے ـــ یہ عمل
عملی ہے ـ عائشہ صدیقہ ـــ آسمان کے تارے جتنا برابر نیکیاں ـ یہ جن کو شک ہے
یہ عقیدہ ہے ـــ ابی بکر و عمر رضی اللہ ـــ علی کو بستر ملا ـ صدیق کو غار
والا ملا ـــ ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ـــ یا ایہا النبی حسبک اللہ ـــ المومنین ـ
لقد رضی اللہ عن المومنین ـــ ان الذین امنوا وعملوا الصلحت ـ اجر عظیم ہے
جو ایک بار پیارے سے ملے گئے ـــ جو آنکھیں دیکھتے اس کا مقام ـــ جس کو حضور نے پیار سے کہا
دیکھا ـ تمام اولیاء کرام کا عقیدہ ـــ صرف اہلسنت ہی مانتے ہیں مولا علی کو مانتے ۔

ـ٥ـ

۶۵ - حج کا ذکر

حج کرنا ضروری ہے کہ یہودی یا نصرانی ہو کر مر جائے۔ انکار کرنے والا گمراہ ہے — نصیب والے
جاتے ہیں۔ ابراہیم نے اعلان کر دیا — آواز کو پہنچایا — حج کے بارے میں غلط عقیدہ
وللہ علی الناس حج البیت — پہلی نظر بیت اللہ — زمین پہ سب سے پہلے
مکان لوگ بتاتے ہیں لیکن اس کو ابراہیم — یہ فضیلت ہے — کعبۃ اللہ کی طرف کرے سارا
دنیا میرا طواف کرتی ہے — تیرے محبوب کے دربار پہ حاضری — اصلی حضرت
حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو — کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو
کعبے کی عمر میں۔ رب جب چیز … — میں مشکل بنا — فرض تھا — حضور آپ جانتے ہیں
جو فرض نہ ڈالیں میں … گھر میں — کہ ہو جاتے کہ بعض طبیعت کس کی
تین آدمیوں کی سفارش — حاجی جو طواف کرنے والا — جو نہیں آ سکتا کرے گا۔ جو روزانہ جو نہیں
… اسمان … شہید … — جو آ نہیں سکتا — یا رسول اللہ
کتنا خوش نصیب جس نے زیارت کعبہ کی ہے۔ پہلی نظر — جو دعا کرے — اپنی اپنی سوچ کے
مطابق دعا کرتے ہیں — شفاعت کے لیے — یہ کعبہ کی … ہے — حاجی کو مصافحہ کرو
اس سے دعا کرایا کرو — جس طرح ماں نے جنم دیا ہے — (ارشاد)
حاجی سے دعا کرے — اگر اللہ کے بغیر کوئی نفع نہیں دے سکتا — سرکار کبھی نہ …
پھر حاجی کا استقبال ہے۔ کعبہ کا استقبال کیا ہے۔ منیٰ کے سردار — علامہ … کی
کتاب — عرفات میں گناہ باقی رہ جانے۔ ایک آدمی … وہاں … سو روپے …
حج کے اندر عشق کی ضرورت ہے — جوتی جب … سے آئے۔ … سے …
اللہ کی رحمتوں کا نزول — ارکانِ حج — کوئی رکن ایسا نہیں جو آپ نے خود کیا ہو
اللہ کے پیاروں کی اداؤں کا نام حج ہے — جو صدیوں پہلے کام ہوئے — ابراہیم اسماعیل
کے اعمال — عرفات میں … منیٰ میں … — قربانی کا ذکر — جتنا دیر
وہ عمل نہ کرے حج مکمل — … کے فرض بیان سے کوئی عمل مکمل۔ یہ عمل اس کے پیاروں کا نام
ہے۔ سعی کو پیش — جو نہ جا سکا گا اس کا حج — یہ عمل جو ولیوں … نے کیا
صحابہ کرام۔ خلفائے راشدین — یہ ضروری ہے عمل کرنا — کیا یہ سارے اعمال رب نے کیے.

صفا و مروہ پر دوڑنا — تمام کا مقصد یہ ہے — جو روتے گڑگڑاتے ہیں ۔ ان الصفا والمروۃ من
شعائر اللہ — یہ سب کام ذکر اللہ کے — کیسی قربانی ہیں ۔

اس طرح کام عملاً کرنا شعائر کا کام ، گناہ معاف کرنا — جہاں قدم لگ جائیں ۔ جہاں ولی اللہ کا نام
ولی اللہ ہو — وہ جگہ اللہ کی نشانی ہے — اللہ کے چلنا ۔ انداز محبوب
میرا محبوب چلا ہے — کافروں کو دکھانا — یہ انداز اس کو زندہ کرنا پڑے گا
واتخذوا من مقام ابراہیم — نماز پڑھنا — طواف کے بعد ۔ اس نے خلیل کے قدموں

میری زندگی بھی عجیب ہے ۔ میری بندگی بھی عجیب ہے
جہاں ملا نشان تمہارے قدم کا — میں نے وہیں سر کو جھکا لیا ۔
تیرے نقش پاک کا ... میں جھکا رہا نماز میں —

اس سے پتہ چلتا ہے نبیوں کو پہچان لیا ۔ کچھ چیزیں جو نبیوں سے نسبت ہیں
(۱) حجر اسود کو بوسہ — یا اللہ پتھر کو چومیں ۔ فرمایا یہ نسبت والا ہے ۔ عمر فاروق
نے بوسہ دیا — محبوب نے چوما ہے — میری زندگی بھی عجیب ہے
یہ کوئی نہ دیکھے گا — جس نے بھی محبت سے چوما ہے ۔ اس کو پہچانے گا — یہ عقیدہ کو پہچانے
گا — اگر پتھر پہچانتا ہے تو نبی کا مقام کیا ہوگا — جو نام کو چومے گا حضور اس
کو چومے گا — وہ کلمہ کو کہہ کر جنازہ پڑھو ۔ جس نے محبوب کو چوما ہے — اگر مسلمان
تعظیم کرے — ہے

یہ نام کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا ۔ ۴۵ — ۴۰
شعلہ جس نے کہ محمد کا نام رکھا — اللہ نے آتش جہنم اس پر حرام کی ہے
قیامت کے دن فرشتے پکڑ کر دوزخ میں لے جائیں — اس کے نام کے ساتھ محبوب کا نام ہے
یہ نام کس کا ہے — بگڑے ہیں تو بادشاہ کے نام پر —
پتھر کو بوسہ دیا ۔ کو پہچانتا ہے — شعار سمجھ کر جائیں گے — نبی کے نام کو چومیں اس کا کیا
ضمیروں کو پہچانتے ہیں — اللہ کیا اتنی چیزیں چھوڑ رہیں — نسبت توڑ کے
پہلے جتنا ہے تو پوچھیں گا — عاشقوں سے پوچھو — نہ تم سے بڑا یہ نہ علم سکھایا

2 — 36 —

۳۱ — 12 — 2006

بوصیری بحر کرم - سعدی کا بحر کرم ہے ـــــ اور ۳ کرام کے واقعات - بیشتر ہیں پہچانتا ہے
حضور جانتے ہیں ـــــ نبی سب بحر کرم و بشارت سے حجر اسود کو میرے آپ نے چوما ہے - آپ زمزم
میں شفا ہے ـــــ ام المومنین فرماتی ہیں ہم صحابہ کرام اس کو لے کر آتے - اس کو نبی
اسماعیل کا قدموں سے ہے ـــــ جو کھاؤ - بطفیل پیاسے بڑا آتا ہے ـــــ بد بیری کی
کرکے کھاؤ کہ آپ زمزم کھاؤ پیو ـــــ سرکار نے سات سو پیالوں سے پانی مبارک
ـ شیخ محقق فرماتے ـــــ کیا آپ زمزم اعلیٰ آب کوثر اعلیٰ ہے ـــــ جواب - آپ زمزم کا آب
آب کوثر شرف کا پانی - پانچ انگلیوں سے اعلیٰ ہے
وچار کا جب کعبہ میں گیا - بیشتر ان جماعت و نمائش نکل دا
ہر حاجی کے گناہ معاف ـــ دعا کراؤ - جو خود آپ کرتا ہے ـــ حج ادا کرنا کا نام ہے
تمسخر اڑانا شاد گمراہ ہے ـــــ امام یوسف نے تلوار نکالی ـــ کدو کے بارے میں
واللہ علی الناس حج البیت ـــ

۲۸ ـ ۶ ـ ۲۰۱۶
۲۳ ـ ۹ ـ ۱۴۳۷ منگل ۔

۸ ـ ۲۴ ـ ۴۷ PM

۶۶ - فلسفہ قربانی

انا اعطینک الکوثر ــــ ابتر - سورۃ الکوثر کے حضرت انس بن مالک کہ ہم کو
حاضر - سر کو مسکراتے ہوئے اٹھایا ـ حضور کی زیارت خوشی کے عالم میں ـ حضرت
جبرئیل کا آنا ـ سورۃ نازل ہوئی ہے ــ سورۃ الکوثر کی تلاوت ـ تلاوت کرنے جنت
میں نہر کا جام عطا ہوگا ــ اس سورۃ میں کیا ہے ــ حضور کے بیٹے کا وصال
ہر ایک کو نیک اولاد عطا ہو ـ یہ نعمت ہے ــ نیک کام کرنے سے نام رہتا ہے ـ
وارث ... زندہ چھنا ... نیک ... کیا

میں ... ہے
علم دین شہید کا کام ــ داتا صاحب ... ـ عملی ... امام ربانی ـ علماء
کرام ــ قائداعظم ـ علامہ اقبال ــ بیٹوں کے نام ـ محدود ـ نیک کام میں
مٹنے دینا ــ یہ قربانی میں ... ہے ــ یہ کام زندہ کرے ـ ابوجہل کا نام ... ہے
(... والوں کا ...) نبی پاک ـ ... سوال ... کے جواب اللہ نے
ابولہب کا نام لیا ــ جواب اللہ کا ـ نیک ... ــ ولید بن مغیرہ
سورۃ قلم میں ــ سارے آداب اللہ نے بیان کیے ـ آپ کا ...
جب کا ... جواب دیا ـ انا اعطینک ــ ...
... قطب ... کائنات کا مالک ... ان کو ... ہے
ہے ـ ان کا ذکر کا ... ان کے ... رب کا ... یہ ... میں آتا ہے
... اصحاب کا ذکر ... ہے ـ اہلبیت والدین کا ذکر ـ
... ان کا ذکر ... بلند کر دیا ہے ـ ورفعنا لک ذکرک
جو ان راستوں پر چلے گا ان کا ذکر بھی بلند ـ سفر کرے گا ـ مدینے کا سفر
... مکے مدینے کا سفر

ورفعنا لک ذکرک ... ـ ... بڑا ذکر ... ہے
... کا ...
ایک ... ـ من متاع الدنیا ـ ... راضی ہو جا

جو بھی مانگے گا رب سے مثبت جواب عطا فرمایا جائے گا ۔ واما السائل فلا تنہر

مانگنے کا شعور دیتے ہیں ۔ جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں

انا اعطینٰک الکوثر ۔ کوثرات کا ذرہ ذرہ تیرا ذکر ۔ صحابہ کرام عندم تیرا ذکر کرتے رہیں گے

اطلاع ۔ دنیا میں کوئی جگہ

منیٰ میں میلے کے ... شیطان کو ... شرمندگی ... منیٰ میں جا کر

فصل لربک وانحر ۔ سب کا سال نماز میں قربانی

کر لیں ۔ قربانی کیا ہے ۔ ابراہیم کی سنت ہے ۔ میدان منیٰ میں ۔ شیطان بھاگ جائے

ہر خلیل بیٹے تھے ۔ ابراہیم اور اسماعیل کی گفتگو ۔ اسماعیل کو مسلم کہا ۔ میرا باپ

نبی ہے ہر عمل میں حکمت ہے ۔ اس یاد کو تازہ کرتا گا ۔ حج اللہ کے

پیاروں کی ادائیں ہیں ۔ کنکر مارنا سنت ہے ۔ ہر مناسک حج سنت ہے

قربانی کا رجحان کیا ہے ۔ ہر بال کے بدلے ۔ اس دن کوئی عمل اللہ کو پیارا نہیں جیسے

جانور ذبح کرنا ۔ پہلا قطرہ ۔ گناہ معاف ۔ 32 ۔ 01

ریا کاری سے بچ کر ۔ مجبوری کے علاوہ ۔ ہر عمل رب کی رضا کے لیے کو متوقع

بزرگ کہتے ہیں بعض لوگ عمل کرتے ہیں مگر ثواب نہیں ۔ ہر بندہ ایک دوسرے سے عجیب

سمجھ میں فکر رب ہے ۔ رب کی توجہ انسان کی نیت کا طالب ہے ۔ گوشت کے حصے

ہر ... ان کی طرف ... تین حصے برابر کا گوشت ہے ۔ نیت ہو کہ اس

حضور کی سنت پر عمل ہر عمل سے گناہ معاف ۔ قربانی کا جانور خرید کر چلنے میں دکھ

میں تکلیف ۔ گفتگو کرنا ۔ وہ تسبیح کرتا ہیں شمار کرتے ہیں ۔ جانور کو لٹکا ... [illegible]

تیرے لیے دعا کی جاتی ہے ۔ فرشتوں کا پیدا ہونا ۔ دعا ... کرتے ہیں ۔ فرشتے ... وقت

پیدا ہوتے ہیں جب خون کے قطرے گرتے ہیں ۔ جو قربانی نہ کرے ۔ وہ یہودی یا عیسائی

ہو کے مرے ۔ میدان حشر میں سواری ۔ ہر کا ... صراط ... سارے دنیا ...

سے قربانی فرشتوں ... سواریاں ۔ آپ کی ... سولہ ماہ کی گود

قبرستان کی طرف سواری ۔ یہ وقت یاد کرنا چاہیے فکر آخرت ۔

عمل میں ... ۔ چار ... سوار ۔ تین اعمال کا فائدہ ہر مسلمان پہ

نیک اعمال کا فائدہ ، صدقہ جاریہ — بڑا صدقہ رزق ہے جس کا فائدہ — قبر پر کو ملتا
قربانی کے جانوروں کو چھوڑنا ہے — ان سے ستا دیتا ہے ہمیں غریب آدمی لگا اس کے پیچھے سو ہے —
غریب کا رجحان لگتا ہے — فوت ہونے کے بعد — غریب کا مدد کرنا — سوالوں کا اللہ
ہوتے ہے — جس جانور قربانی کرو — اتنا جانور جتنی بہشت ہے جو ہم کیا ہے پہلوان
سر کا روشنی ہے ہیں یہ جانور پل صراط پر سوار ہو جائیں گی —

Qumar

بدھ ۲۹ — ۶ — ۲۰۱۶
۲۳ — ۹ — ۱۴۳۷
۷ — ۰۵ — ۱۵ pm

22-23
13-12-1992

بیرونی گرلز جامعہ نقشبندیہ راوی گارڈن

۶۷۔ شانِ صدیق

حمد و ثنا — دو گروہ — ایک ایمان والے دوسرے کافر مشرک منافق — ایمان والوں کی
طرف گروہ جاتا — واذا خلوا الی شیطینهم — جیسے یہ مانتے ہیں — لیکن مکر گئے ہیں —
صحابہ کی طرح ایمان لے آؤ — منافقوں کو نکالنے کا حکم آگیا — ڈر دی وغیرہ صحابہ کرام کہا
ہم تو جاتے ہیں تمہیں بتانے کیلئے — لیکن ہم بے ایمان ہیں
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے — ومن الناس من یقول — وما هم بمؤمنين — اللہ کو مانے؟
تمام صفات کے ساتھ چاہے نیک اعمال کرتے ہیں بے ایمان ہیں — میں جانتا — هو الاول والآخر
علیم — تو یہ جانتا ہے — نیت فریب — یخدعون اللہ — الا انفسهم وما
یشعرون — منافق نیت کے خراب ہیں — اللہ کو ماننے والا ضروری نہیں کہ مومن ہو — کئی
اعمال کرتا ہو اللہ — نیک اعمال بعد میں اصول پہلے ہے — اللہ کو ماننے والے یہودی
عیسائی بھی موجود ہیں یہ اصول ملا — سکھوں بے ایمان نہیں ہے کیونکہ وہ اللہ کو جانتا
ہے کہ میرے پیاروں کا ادب نہ کرے — اس کے سینے میں محبوب کا عشق ہے —
بلال کا چلنے کا آواز — سبحان اللہ نبی نے فرمایا —
آپ ادیان — سچا دین ترنگا نہ چوسٹوں کو — قرآن و حدیث کے دلائل سے
رب نبیوں کو دیکھتا ہے — کافر مسلمان کا دوست نہیں فرمایا رسول نے کہ جتنا منافق
نے نقصان پہنچایا ہے — کشمیر میں جو ہو رہا ہے وہ منافقت کا اثر ہے —
اگر مومن بننا چاہتا ہے تو صحابہ کرام کا مقدم بنا جا — اور اللہ و رسول کا مقدم — عقیدہ وہ
ہونا چاہیے — جو صحابہ کرام کا ہے — واذا قیل لهم آمنوا — هو الا انهم هم
بنفسہ وما هم مؤمنین — کوئی بھی بات کرتا ہے وہ غلط ہے ستر کی ہے — لیکن صحابہ کرام
نبی پاک اور کہا — نبی ہمارے جیسا ہے کہ ہم کو ان کی اتباع — ہر بات کی
اتباع کرو — یا کس صحابہ کا عقیدہ ہے — یا رسول اللہ — قرض — بیمار — مشکل وقت میں
پہنچے اور دربار میں مانگتے تھے — اگر صحابہ کو مانتے ہیں تو ان کا عقیدہ — صدیق
ابوبکر عمر عثمان علی — کیا نبی ہمارے بھائی کی طرح ہمارے میں مثال — جتنا مقام
مصطفیٰ کا — اتنا عثمان صحابہ — اولیاء — اہل بیت — جو مصطفیٰ کا مقدم نہیں
وہ صحابہ کا مقدم نہیں — اگر صحابہ کرام کے ساتھ مانے جا کر نہیں — تو ہیں کا میلاد

35 - 42

غوث الاعظم کا دن - یوم حسین کا دن بھی مناؤ ۔۔۔ کیا حسین صحابہ میں ہیں یا نہیں ۔۔۔
تمام صحابہ صحابہ ہیں مگر حسین خون رسول ۔ سبط رسول ہیں ۔۔۔
؟ میرے مکے والے داتا ہر بار بڑا ہوتا تھا ۔ میرے مکے والے داتا ہر دربار بڑا ہوتا تھا ۔
گھر کی باری آئی - ھو الذی ایدک ۔۔۔ یار کی باری ۔ والسابقون الاولون
اور ازواج - انما یرید اللہ لیذھب ۔۔۔ ہر ایک نعمت کو ماننے میں جیلانی
پاک کا مزار ہے وہ اعلیٰ ہے - سب کا اتفاق ہے ۔۔۔ حسن کا مقام بیٹا کا رشتہ - تو بیٹی کی ماں کا
مقام - باپ کا - صدیق کا مقام کیا ہو گا ۔ عثمان عمر کا مقام - علی کا مقام ہو گا ۔۔۔
سیدہ فاطمہ - حسن - حسین سادات الحسین ۔۔۔ ہے ؟ درود والوں کے پاس مقدم ۔ گھر والے
مکہ مدینہ کی گلیوں کے مقدم ۔۔۔ اولیاء کرام کے مزارات کو چومنا ہے
عورت کی مثال جو تمام کو پالتی کرے ۔ خاوند اس پہ راضی ہوتا ہے جو سب کو سمجھے
بنی راضی ہو گا - ازواج کو راضی کرے اولاد صحابہ اولیاء کے ۔۔۔ خواجہ زید
؟ ایک شریر دم بدباس نوکر سا گردی
(13) اصحاب پیغمبر کو کتا ... ابو جہل ابولہب جہنمی ہے ۔ ثواب کیا جا سکے
نسبت ۔۔۔ اگر نسبت نہیں دلیل ہو ۔۔۔ کنتم خیر امۃ ۔۔۔ چودہ سو سال
کے بعد تو اچھا ہے سو جو سارے سے افضل ہے ۔۔۔ تمام لوگوں کا ذکر ایک طرف - صدیق
شیر کے گھر میں دو لیا ... آنے والا بادشاہ ۔۔۔ نبی بولتا نہیں خدا کے اذن کے بغیر ۔
تمام صحابہ کو لقب ملا تو ملا ۔۔۔ صدیق ملا تو خدا سے ۔ والذی جاء بالصدق
۔۔۔ المتقون ۔۔۔ ترجمہ جب ہیں تفسیر تمام کی غلط ہو سکتی ہے مولا علی کی تفسیر
حق ہے ۔۔۔ میں نے قرآن کو سمجھا ۔ جیسے منہ سے کیا کیا نازل ہوئی ۔۔۔ گھوڑے پر سوار
قرآن ۔۔۔ علی قرآن کے پڑھتے ہیں ۔ زبور کا ہے جیسا ۔۔۔ علی کا بال بال قرآن
پڑھتا ہے ۔۔۔ اس کی تفسیر کیا ۔ الذی جاء بالصدق ہے ابوبکر ۔ جنتی کی خوشخبری
ہے - انت صدیق انت ثانی اثنین اذ ھما فی الغار ۔۔۔ امام علی ۔ امام حسن امام حسین علی باقر جعفر صادق
ولد ابن صدیق ہو رشتہ ۔۔۔ میں دو طریق سے صدیق کی اولاد ہوں ۔ معراج کی رات جیسا
میں نے ریشہ ... نام دیکھا صدیق کا نام دیکھا ۔۔۔ صدیق اکبر کی ولادت - اس کا نام عتیق ...

جب تمام اس کو صدیق مانتے ہیں تو یہ کیوں فرماتے ہیں — آج فکر پر آسمان — خطاب اصل

صدیق نے اس وقت کیا جب لوگ ہمیشہ مارتے تھے — مسلمانوں کو اتنا لطف — سب سے

پہلے صدیق — یہ سب جمع فل ان کا حصہ ہے۔ صدیق سرکار میں فنا۔ عمر

وصال — دن وصال برابر۔ تمام صدیق ویسا ایک ہے — انگوٹھی پر نام لکھا۔

تھے سرکار زمین کا وہ صدیقوں کا امام لیتا ہیں میں تو سچے کا نام لیتا ہوں — صدیق نے حمد و ثنا بیان

کی — نبی پاک کی عظمت معجزات درجات عزت عظمت صورت و سیرت کا ذکر کیا۔

تمہارے حسن کا کوئی بھی جواب نہیں۔ کافروں نے روک دیا۔

صدیق ڈر نہیں سکتا — جس کا سہارا ہے

سے پیار اکمل کمل والا اسے — مسجدوں کو ناکام وں والے

پڑی کا اس سونے نہال لگ گئی آنا — جب ٹھوکر سنبھال دیا والے

تمام چھوڑ کر چلے گئے جان پاس ہے — فرمایا ہے محبوب کا پیچھا کرو — میں کہتا ہوں

جا ملت کرائے ہم کے سرکار سے

للہ الحمد نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا تصور — دیکھ رہا عبادت اس کو تکتا

ہوں بن کی زیارت کرو کا اسلام نا جائز۔

تصور باندھ کر حال میں دیکھا وہ اسلام — خدا کا شکر ادا کر لیا رب العالمین

تمام نیکیاں ایک طرف۔ صدیق کی ایک نیکی سے برابر — مسلمان باہو

اشیر شن میں اصلیہ ہوئے — = امام حسین کا انگوٹھا۔ صدیق نے کاندھے میں

پر سوار — صدیق کی پیاس بجھا رہے — قبر میں بڑھ کی آتش کو ٹھنڈک کا مکان

بنا دیا کر رہے ہیں — تمام کو احساس کر دیا — سلاسل کا سلسلہ۔ خادم

کا بیعت نام — معراج کا ذکر — کافروں نے اس وقت صدیق کو پکڑا۔ جب تشریف

لا — صدیق نے اس وقت مانا جب ساری دنیا مخالف؟ — جیتے جی محبوب کو

نہ دیکھو کیوں — صدیق سے پیار رکھو — محبوب کے جو ٹکڑوں کو عشق کہتا ہے۔

سے رسول اللہ تو صدقے جان میری

[signature]

۳۰-۶-۲۰۱۶ ۔ ۴-۲۶-۵۲ ۔ ۲۳-۵۰

۲۴-۹-۱۴۳۷ ۔ بعد حوات PM ۔ 13-12-92

۶۸ ـ امام مسلم رضؓ

وابنائنا و نساءنا و انفسکم ـــ علی الذین ـــ جحدو شنا ـ ترجمہ ـ آیت مباہلہ
دو پارٹیوں کا اختلاف تھا ـــ بددعا کرنا ـــ نجران کے عیسائی ـــ بارگاہ رسالت
ـــ رب کی کوئی اولاد نہیں ـــ نبی پاک کا جواب ۔ چیلنج کرو ـ مباہلہ کر لیا ـــ
اپنی اہلبیت کو بلایا ـــ میری نسل میری بیٹی کے صلب سے
؟ نسل رسول پاک دی پیار فاطمہ ـ ہے مصطفیٰ دا حسن شہزادہ فاطمہ ـ
حسن حسین کو بلایا یہ اولاد رسول ہیں ـ سیدہ کو بلایا ـ القاب کے ساتھ ـ چادر تطہیر
کے ساتھ آیا تھا ـ جاہل لوگ ـ بدبخت لوگ ـ اگر نبی پاک کی اور کوئی بیٹی ہوتی تو ایک
کو بھی بلایا ـــ آیت مباہلہ ہے بیٹی کی ـ ایک بیٹی ہے ـ ذکر ہے بیٹی کی پلیز ۹ نمبر کا ـ
جنت البقیع میں مزار موجود ہیں ـــ ایران کے شیعہ جب حج پہ آتے ہیں چار دیواری بیٹھو
پہ سلام پڑھتے ہیں ـــ النساء انفسکم ـــ علی آجاتے ـــ علی جان مصطفیٰ ہے
لحمک لحمی ـــ جسمک جسمی ـــ حسن دا ولی حسین پاس ہی ـ پردہ کا خیال ـ علی کے
آگے ـــ فرمایا ـ بیٹی کی سیرت ـ ہم سب کی نعلین پر بیٹیاں ـ اور میری نعلین پر علی کا پردہ
؟ شرم و حیا کے ملک دی سالار فاطمہ ـ ہے مصطفیٰ دا حسن تے وقار فاطمہ
عورت کی شان حاکمیت ـ بیٹی ماں بیوی ـــ جنتوں کی سردار بیوی ہے دلہن
ماں ہے شہیدوں کے سردار ـ کائنات میں اعلیٰ عورت ہیں ـ ہر نماز کو ممتاز ـ
چوٹی پر عرش کی نگاہ ۔ ـــ حضرت مریم خاتون جنت کی بیٹی تھے ـــ نجات بھی زہرہ
کی عقیدت میں ـ پنجتن پاک گئے مباہلہ کے لئے ـــ ایک پادری کا اعلان ـ مقابلہ نہ
کرنا ـ تو ـــ بددعا کر دیتے تو قیامت تک ـــ یہ ہے عظمت اہلبیت ـــ
اگر میدان کربلا میں دعا کیوں نہ کی ـــ مباہلہ والے آج گئے ـــ تین دن بددعا کیوں نہ کی ـ
پانی کے لئے دعا نہ کی ـــ صبر بھی اجر بھی دیا دے ـــ وہاں حکم ہے مباہلہ ـ یہاں صبر کا حکم ہے
دعا یا بددعا کرو ہے مصیبت کی اہلبیت سے وفاداری ہے درس میں ـــ میثم دی والدہ واقعہ صالح
بن رافع ـ مسلم نے کہا ساتھ نہ نکلو ـــ پیچھے کا خرابہ گیا ـ اپنے گھر میں بٹھایا اس کو پتہ نہ تھا ـ
بیٹا مسلم چھپے ہیں ـ غلام نے مسجد کے پاس بتایا ـــ تلاش شروع ہو گئی ـــ پانی کا پیالہ ـ
آیا بارگاہ رسالت میں ـــ پانی کا پیالہ پیش کرنا ـ خون لے کر آیا ـــ قتل امام مسلم ـ

یہودیوں کے پاس ۔۔ اس نے معذرت کی ۔۔ اس دستک میں ماں کے پاس ۔۔ یہ امام السبا ہے
کی اولاد و بچے ہے ۔ جب یزید ولید نے معاف نہ کیا ۔۔ جب یزید بیعت معاف نہ کرے ۔ سلطان حسین
بارگاہ رسول ۔۔ سلطان رحمۃ للعالمین ۔۔ اگر یہ دل میں ارادہ کر لے ۔ یہ شام حسین ہے
شہادت ایک لوگوں کو معلوم ہو جائے ۔ جب معاملہ کا وقت ۔۔ مسلمان ہوا ۔۔ اس کو
پیش نہیں یہ حسین کہے ۔۔ جو کوئی ہے یہ حسین ہے اس کو سزا کیا ہوگی ۔۔ یزید بعد
اس کے ماننے والوں کے بارے میں ۔ کفر کی توہین ۔۔ سلطان بابا ہے

جو ہے کہ رمضان دیا بیعت مشورہ جس طرح کیوں بلند کر دیا ہو ۔ ؟
صدیاں گزر گئی ۔ بڑے بڑے لوگ ہیں ۔۔ یہ سعدی کا احترام ہے ۔۔ حسین کا مقام جو ہمیں بتاتا ہے
ساری دنیا نے فرمایا ۔ یزید نے کلام کر گیا ۔ جو کوئی کا فرق نہیں کیا ۔ امام الحرام نے کفر
کی توہین ۔۔ ۵ ـ ۱۰ ـ
جو یزید نے کیا ۔ خون رسول کے ساتھ کے ساتھ ۔ یزید کی طرف سے خطوط آئے ۔ مدینہ تک
چھوڑنا کتنا مشکل ہے ۔۔ امام مسلم کے بچوں کے حالات

جمعرات
۳۰ ـ ۶ ـ ۲۰۱۶
۲۵ ـ ۹ ـ ۱۴۳۷
۸ ـ ۵۹ ـ ۵۸ PM

۶۹ - کربلا کے بعد

لڑائی ابتدا سے انتہا تک۔ ازل سے قیامت۔ امام حسینؑ نے حق بات کی جنگ کی۔
اس پر صلح نہیں ہو سکتا۔ حق و باطل دو تلواریں ہیں۔ جہاں حق ہو گا ۔ لڑائی یہاں سے
شروع ہے۔ اللہ نے فرشتوں سے فرمایا، میں خلیفہ ۔ فرشتوں نے کہا، تو خون
بہائے گا ۔ یہ ایسی بری چیز ہے جس نے اللہ کی مخلوق کی مخالفت کر دی ہے
انی اعلم ما لا تعلمون ۔ تمہاری نظر اور طرف ہے۔ میری نظر میرے بندوں پر ہے ۔
شیطان سے پوچھا ۔ میں تجھے تمام صفات کے ساتھ ماننے والا۔ اگر تو نے اس
کو سجدہ نہ کیا۔ بڑی ایک چیز ہی قبول نہیں ۔ کافر کا فتویٰ۔ شیطان نے رب کا انکار نہیں کیا ۔
ابھی بھی رب کو مانتا ہے۔ نبوت کا انکار کر کے ولا مسلمان ہے ۔ شیطان نے
مانگا۔ مہلت دی۔ پارٹی بناؤں گا۔ جو تیرے ہوں گے ان پر غلبہ نہیں ۔ حق آدم ۔
حوا سے آگے۔ ابراہیم ، موسیٰ ۔ آقا علیہ السلام ۔ صفات کے ساتھ ۔ حق آگے آئے۔
ابوجہل ابولہب ۔ حجۃ الوداع ۔ میدان کربلا ۔ امام حسینؑ نے حق کی طرف
مشکوٰۃ میں حدیث سنگدلی پر ستر لگایا ہے جن کا شریک کرم ہے ۔
لڑائی کرنے کی جنگ والوں کو ۔ اسلام کے لیے ۔ کوفی لوگوں کے حالات
امام حسینؑ ۔ یزید کے حالات جو حدود کو توڑ رہا ہے ۔ میدان کربلا میں علی کا لال
میں سب کچھ قربان کر دیں ۔ علی کے فضائل ۔ امام حسینؑ کے مقابلے میں یزید کی بات
قیامت میں پر کون کس کا ماننے والا ۔ ولنبلونکم ۔ والثمرات ۔ کے لوگ
کے ماننے والے ۔ سر کو نہ توڑے ہٹ دیا ۔ میرا نواسہ شہید ہو گا ۔ یہ محبوب کو قربان کرنے
جن کو محبوب سکینہ و زینب ۔ اس کی شہادت میں فرق ہے ۔ ام سلمہ کو مٹی
دی ۔ میدان کربلا میں شہادت ملی ۔ سر حسین نیزے پر ۔ بیت المقدس ۔ مٹی
سے نکلتا رہا ۔ آسمان کا سرخ ۔ پتھر کے نیچے خون ۔ اندھیرا چھا گیا ۔ آسمان
کی سرخی پہلے نہ تھی ۔ امام زین العابدین بیان فرمایا ۔ ہمارے خیموں کی طرف آتا ہے ۔
کسی سجدہ کا سر نشانہ ہوا ۔ جبرائیل کا پیغام آیا ۔ تاریخ طاہر جس میں
اہل بیت ہے ۔ اذان کا بلند ہونا ۔ امام کا اونٹ ذبح کیا ۔ فساد
کا علم ۔ پہرہ دینا ۔ (واقعہ کربلا ۔ خاک کربلا)

۷۰ - محبتِ مصطفیٰ ۲۱

انا ارسلنک شاہدا ومبشرا ونذیرا ۔ شاہد ۔ قرآن کی آیت میں بڑے مقامات ۔ بیان کیے
میں اتنا پہلے سے بہت عمیق ہیں ۔ علمک ما لم تکن تعلم ۔ جب سے اللہ نے اپنے نبی کو علم ۔ یہاں تک
نہیں ہے ۔ ان اللہ وملٰئکتہ ۔ الا اللہ اور اس کے ۔ لہذا کائنات کا علم حاصل ۔ کوئی شے
نہیں علم مصطفیٰ سے باہر ہو ۔ اللہ کو معلوم تھا ۔ اس لیے پہلے
ان کی تعظیم کا حکم فرما دیا ۔ شک نہ کرنا ۔ اگر شک کرے تو ایمان سے خالی
کوئی ہو عالم وہاں تک ۔ کوئی بھی ٹکرا کر کرے تو یہ محبت کی ۔ مصطفیٰ کے مقام کی
حد کوئی نہیں جانتا ۔ یا خدا جانتا ہے یا مصطفیٰ جانتا ہے
سو بائبل یہ علم ... سے تشنگی بجھیں ۔ بے شک شی ... انگلیوں سے پانی کے نکل
آئے ۔ ہیں جن نے کلام کیسے ... ہم سمجھ نہیں آ سکتا
محبت کیسے آ گیا ۔ مہ سلیم نہیں تو پیارے حبیب کا مقام کیا ہے
جن کی مقام کو سدرہ والا نہیں جانتا ۔ یہ درود شریف پڑھا کرو ۔ ذکر کیا کرو
سرکار کے معجزات ۔ سورج کو پلٹا ۔ کھجور میں کا آگنا ۔ اونٹ کا آنا ۔ وغیرہ
شک نہ کرنا ۔ اور مصطفیٰ کا قائل ہو کہ حضور جناب والا ۔ کی مقام اور صفات
سورہ والضحیٰ کی ۔ کا ذکر ۔ الم نشرح کا ۔ میں نے بھیجا ہے
کوئی حضور کا آل ملنا نے بھیجا ۔ یہ محبوب میں نے بھیجا ہے ۔ اس کو منا
محبت کرنا ۔ سب کا کام اللہ میں ۔ تین کام ذمے ہیں ۔ فرمایا شک
نہ کرنا ۔ یہ اس کی رسالت پہ میں نے بھیجا ہے ۔ صفات کے سب حق ۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس
کے رسول پر ۔ تادیب ۔ عبادت ۔ اگر ایمان نہیں تو کوئی عمل نہیں
ایمان کی معنی کا قائل ہو عمل کرنے والا خالی ہے ۔ نفل ہے معنا کام اچھا ہے ۔ اللہ کو صفات
کے ساتھ مانا کر ۔ مگر خالی ہے ۔ پہلے تعظیم کرنا ۔ اعمال نہیں ہے ۔ جیسا بھی ہو
ہو ۔ عمل اچھا ۔ اعمال نہیں ۔ اگر عملی تعلق کا نام ایمان ہے تو کوئی کافر نہیں سب کو ایمان والا مانا
پڑے ۔ ذہنی تعلق کا نام ایمان نہیں ۔ عملی تعلق ۔ دل کی گہرائی اقرار ۔ حکم اس
کی تصدیق ۔ وہ کافر ۔ یہ منافق ۔ یہ دل کا بادشاہ ہے ۔ جسم کا بادشاہ
قیامت کب ہے؟ تو کہ صحابی کا یقین تھا کہ محبوب کو پتہ ہے
جو پیچھوں سے

نماز پڑھاتا ۔ ابوبکر صدیق کو حکم ــ حضور نے مصلیٰ کس کو دیا ــــ من النبیین والصدیقین

بلال کو حکم دیا ــــ یہ ایمان کے ماڈل ــ رب کے سفید چہرہ محبوب کی غلامی کے لیے

بنا کا ذکر صفات کے سلوک ــــ ھو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین ــــ [illegible] چلے ــ

یا ایہا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المؤمنین ــــ رب نے مہر ہی لگا دی ــــ لقد رضی

اللہ عن المؤمنین ــــ والسابقون ــــ والانصار ــــ امام مطلق

مقتدی صحابہ کرام ــــ سرکار نے دیکھا ۔ امام کتنا حسین لگ رہا ہے ۔ حسین

مصلے کا جھکا در ۔ نماز کی طرف سے توجہ ہٹا کر مصلے کی طرف ــــ

نماز تو ٹوٹی نہیں ــــ نماز پوری کرو ۔ صرف خیال میں نہیں سرکار تشریف

پھر رُخ کعبے کی طرف ۔ [illegible] امنا سے بچو ــــ سرکار آ دیکھتا ہوں

تو ــــ [illegible] جا چھوڑ آؤ تماشا وہ کا رشتہ دیکھو ۔ لب تو دیکھو چہرے

سرکار کی طرف ۔ حضرت ثوبان ــــ پہرہ اپنے شام ــــ بڑا قلبی تعلق ہے

دل ٹھیک ہے تو جسم ٹھیک ــــ یا الہی کا ترجمہ چھوڑ دیا ــــ

مثال ۔ جو کہ ریڈیو نہیں اس نے پڑھا ہے ــــ نبی وہ ہوتا ہے جو غیب کی خبریں دے ۔

آواز کو سننا ــــ سورۃ نمل ــــ چیونٹی کا بولنا ــــ بال بال ــ

جب تو ایک نبی کا مقام ہے تو امام الانبیاء کا مقام کیا ہوگا ــــ ان رسمی [illegible] کا وصل ــ

حضرت بلال کی جز ہو ۔ ــــ امام الشافع

ہ دور دنز دیک کے سننے والے وہ کمال ــــ جو جھلی ہیا ــ دل دوش پر رکھ

ہ فریاد امتی جو کرے حال زار میں ــــ ہر وقت سرکار کو خبر ہے

رب نماز اعمال کو نہیں دیکھتا ۔ رب نیت کو دیکھتا ہے ــــ محبت کی اعمال نہ کیا ۔

وہ بھی نجات پا گئے ۔ (یہودی کا بیٹا) جس سے میں دامن چھوڑ اؤں گا کس کا

پکڑے گا ــــ سب درجے والے آ سکتے ہیں مگر صحابی کوئی نہیں ــــ

(B) حضور کی زیارت سب اعمال سے افضل ہے ــــ آسمان کے ستاروں

کی برابر نیکیاں ــــ نماز لوٹ میں ۔ جگہ تو بڑی ہے مگر میرا آسرا جا کے ــــ جو آ

گود میں دیکھا ہے ــــ اس کا ثانی ــــ جس نے نظارہ کیا ہے جس نے گود میں کھلایا

۹ ابو بکر تیرا جسم ہو بے — یہودی کا بیٹا حضور کو دیکھنا چاہتا — وہ چپکے لگاتی

سے مزار کو دیکھتا — سرکار کو دیکھتا — صحابہ کرام کو پوچھتا تھا — تو کھانا پینے کی کوشش

— اے عشق اولا اپنے کم ووں آوے — ولنبلونکم بشیء من الخوف —

حضور پیش ہے جانا تو کو مقدر نہیں ہوئے۔

نظر راہ دیکھ کر گزر گئے — جیسے جاہ ہوئے مکتبا ہے۔

نہ کعبہ دیکھے نہ کربلا دیکھے —

آخری قیمت — ساری پوچھنے میں — بات ہی کچھ بے لگا —

۹ دل میں کسی کا پیار چھپا کے ایک نشانہ بن گئی۔

21-22 — اپنے دل کو روزمرہ لگا گے۔

یہودی کے بچے نے کہا۔ میرے پاس لے کر آؤ — یہودی گیا۔ درخواست پیش کیا۔ مسلم پیش کیا ہی نماز نہیں — یہ قلبی تعلق ہے — اعمال اسلام میں میں نماز اسلام کی قوت۔ اسلام کی قوت محمد مصطفیٰ ہے کہ مقام حدیبیہ پہ آئے۔ جب وہ صحابہ کرام — ایک کو بھیجا۔ واپس جا کر اس نے بتایا — میں نے بڑے بڑے درباروں میں جا کر دیکھا — تمام محبت کے انداز بتا گئے۔ کفار اس نے صحابہ کو نماز پڑھتے دیکھا تھا — وہ محبوب کے عاشق ہیں — موت بھی آئے تو محبوب کے قدموں پر۔ کوثر میں مشین بجلی کے بغیر بیکار ہے — اسی طرح بندہ عشق مصطفیٰ کے بغیر ہر کام میں محبوب کی سنت۔ اگر حضور سے محبت ہے تو ہر کام چھوڑ کر پڑھیں گے ما تینوں کی یہ علامت ہے۔ عورت کے لیے زیادہ ملازم ہے میں عزت۔ یہ محبت ہی ہم ہر سو کوئی بغیر دیکھے — ابولہب کی بیوی تلاش کرتی مگر دیکھ نہ سکی۔ حضرت علی کو اپنے بستر پہ لٹایا۔ ساری رات سکون کے ساتھ — صدیق کو رستہ والا ملا ہے — راستے میں کسی کو شک ہوا ہے۔ غار ثور کے اوپر تک آئے۔

انداز حسینوں کو سکھائے کیسے جاتے۔

جو امتی کبھی یوں بتائے کیسے جاتے۔

ابولہب کو محبوب دکھائے کیسے جاتے۔

ایمان تعلق قلبی ہے۔ اس قسمت تک ایمان مکمل نہیں ـــــ یعنی محبت رسول ﷺ

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے۔ اگر اس میں ہو کچھ خامی ـــــ

سمجھو ایمان کا نامکمل ہے ـــــ

مسلم ـــ

لفضہ

۲ — ۷ — ۲۰۲۶

۲۷ — ۹ — ۱۴۴۷

۱۱ — ۳۱ — ۰۹ PM

۱۷- فاتح کربلا

قرآن کریم میں لاتعداد میں مقام اہلبیت کی خوشبو محسوس ہوتی ہے ۔ علی فاطمہ حسن حسین
انما یرید اللہ لیذھب ۔ تطہیرا ۔ اللہ کا ارادہ ۔ پاک اس کو جو پہلے پلید
ہو ۔ جسم کپڑا ۔ برتن ۔ جہاں ثبوت وہاں پلید کا تصور ۔ ثبوت پاکیزگی ۔ ثبوت وہ جو
پاک کر دیتی ہے ۔ جیسے تکبیرا ۔ ہمارا سینہ ہے اللہ پلید نہیں ہو جو تو پہلے ہی پلید ہے
یہ پاک تو پہلے ہی ہیں [illegible] کہ آئندہ کوئی شک کرے ۔ رب نے ان چیزوں سے
پاک کر دیا ۔ مثال ۔ سیدہ فاطمہ (التفات کے ساتھ)

قسم رسول پاک دی پیاری فاطمہ ۔ اپنے اعمال نامے میں
در دیوار گواہی دیں گے ۔ باغ جنت حوران جنت جنت کی کنیزیں ۔ ہے شہزادہ [illegible]
دنیا ر فاطمہ ۔ ہے جبریل شہزادیاں فاطمہ ۔ چہرہ نبی کا سرخ ہو جاتا ہے ۔
ہوتی ہے تو جب آتی فاطمہ ۔ صحابہ کرام فقط کے پاس شوہر کا ذکر [illegible] ۔ حسین
کا ذکر کرتے ۔ خدا اور رسول ہیں راضی ۔

قسم رسول پاک کی ۔ انما یرید اللہ ۔ 20-21
آل کے ساتھ پیار کر کے محبوب کو راضی کرلو ۔
عظمت آل علی بھول نہ جانا لوگو ۔ اللہ کی قسم قول [illegible] اسلم علیہ السلام
جن کا نام نماز درود [illegible] قرآن کی آیت ہے
قرآن کے کسی ایک لفظ [illegible] کا منکر ۔ وہ دائرہ اسلام سے خارج ۔ یزید کے
بارے میں خیالات ۔ کہ کافر نہ ہو ۔ مثال ۔ بیٹے کا قاتل تو اس پر [illegible]
ہو جاؤ گے ۔ وزیر اعظم کا بیٹا ہے پیارا ۔ جب حسین [illegible] ہو تو
نبی کیسے راضی ہو گا ۔ یزید نے چھڑی لگائی امام حسین کے لبوں پر ۔ بدر کے بزرگوں
کا بدلہ لیا ۔ امام حسین کی عظمت جن کے کاندھوں پر سواری ۔ جبریل نے جھولا
جھولی کا جھولا ۔ ام سلمہ نے [illegible] کیا ۔ حوروں نے جھولا ۔ فرشتے جھولی جلا کے
مشکل حسینی اصل ۔ جب تک نماز آل رسول کا تذکرہ ۔ عظمت آل نبی [illegible]
دیکھا منبر کی باتوں میں نہ آنا لوگو ۔ جو حب آل محمد میں فوت ہوا وہ شہید
ہو مرتا ہے ۔ [illegible] علی آل [illegible] ۔ حضرت علی کا ذکر [illegible]

دو ہی جز دہ کو چھوڑ کے جا رہا ہوں ـــ علی کا قرآن شد دوش کرنا۔ حسین قرآن
کی تلاوت نیزے پہ کرتے ہیں ـــ حالانکہ یہ حسین نے ہر کام کرنے سے پہلے قرآن پڑھا۔
یاد رہے کہ حسین کا ہر ہر عمل قرآن پڑھتا ہے۔ ہر حسینی جو ماتم علی پر کرے گا امام
حسین کے لیے دعا کی ہو کر مولا میں لیتا ـــ بچے کے آنسو ان کے ہار ہیں۔ مثال
(B) ولنبلونکم من الخوف ـــ بلکہ اپنے بیٹے کے لیے دعا کی صبر و استقامت ـــ
حسین ملکوس کو انسان دیں ـــ اس ملکوس کی سند۔ دیگری امام حسین کی بڑی ہے
نانا۔ بیٹا۔ ماں۔ شہیدا کی عظمت ـــ 8 دین است حسین دین پناہ است
انسان دنیا پر ایک کی بس کی بات ـــ امام حسین کی عظمت و عزت کو سلام ـــ
قربانیاں عزیز و اقارب ـــ تاریخ میں مثال نہیں ـــ واقعہ کربلا ـــ

الاتوار ۱۶ ــ ۲ ــ
۳ ــ ۷ ــ ۱۴۳۷
۲۷ ــ ۹ ــ ۵۵ PM
۶ ــ ۵۱ ــ

۴۷ - قرآن اور وارثِ قرآن

واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا ——

دشت بلا کو عرش کا زینہ بنا دیا — حسین تو نے مرنے کو جینا بنا دیا۔
ہر ذرے کو نجف کا نگینہ بنا دیا۔ — جنگل کو مصطفیٰ کا مدینہ بنا دیا۔

ترجمہ —— پورے قرآن کے احکامات کو ماننا ایمان ہے۔ ایک کا انکار کفر ہے —— جو کہتے ہیں کہ مولویوں نے فرقے بنائے ہیں۔ یہ حماقت ہے —— کیا سیاسی پارٹیاں فرقے نہیں —— اسی سے ملک و ملت تباہ ہو رہا ہے —— آج مولویوں کو کہا جاتا ہے کہ انہوں نے بندہ سے بندہ [illegible] — کیا ملک میں کام مولویوں کی وجہ سے ہے۔ مولویت کے روپ میں —— جن کے پاس سلسلہ [illegible] نہیں۔ آج بیچارے کر —— جو خالق رہا ہے۔ صفات کے سب [illegible] والا ہے محبت کو صفات کے سب [illegible] والے —— ہم ایک [illegible] محبت کے [illegible] 19-32 چودہ سو برس کا [illegible] ہے —— آیت کی تفسیر۔ رسی سے مراد لیا گیا ہے —— ایک تفسیر گھر والوں سے در والوں سے۔ جو ناطق قرآن ہیں۔ رات کو ختم کرتے ہیں۔ والذین یبیتون —— یہ اس کی اولاد ہے جس کا [illegible] —— امام جعفر صادق نے فرمایا اللہ کی [illegible] علی کی آل ہے —— امام شافعی نے کہا۔ خارجی کہا [illegible] کا۔ جب آل کا ذکر کیا رافضی کہا میں خارجی نہیں میں رافضی [illegible] نہیں —— نماز پڑھتے ہیں۔ اللھم صل علی محمد و علی آل محمد —— قیامت کے دن میں آل محمد۔ [illegible] رسول —— ترجمہ —— محبت کا صلہ جنت میں [illegible] جائیں گے۔ جابر بن عبداللہ کی روایت —— حجۃ الوداع کے موقع۔ دو چیزیں چھوڑ کے —— قرآن کی [illegible] آل —— زید بن ارقم سے روایت —— [illegible] —— سمجھتا ہے [illegible] —— جو ایک کو چھوڑے —— [illegible] ہوگا۔ وہیں میری آل ہوں گے —— دنیا میں آخرت۔ جیسے قیامت میں ہر ایک فرد [illegible] جمع ہو دیں گے۔ حوض کوثر پر [illegible] آل جیسے [illegible] گا

عظمت آل نبی معلوم نہ جانا لوگو —— دیکھنا محشر کی باتوں میں نہ آنا لوگو

دوران خطبہ مسجد میں آنا۔ امام حسین۔ نبی کے منبر کو [illegible] بوسے دیے۔ [illegible] کو دے —— [illegible] —— دعا جو نے ان کو [illegible] کیا۔ اس کا —— [illegible] کا علم دو اللہ۔ رسول آل —— بعض کے [illegible] صحابہ۔ یہ امام حسین [illegible] رسول ہیں —— [illegible] رسول۔ میری اولاد میری [illegible]

(آج بھی ہم اپنے بچوں کا نام یزید - یا شمر خولی ابن زیاد نہیں رکھتے)

ام سلمہ نے بتایا کہ امام حسن کی ولادت کے بعد نماز ـــ لکھا [illegible] ـــ
اصغر کی شہادت پر سے ہے ـــ پاک عورت پاک مرد کہلاتے ہیں - سیدہ فاطمہ
کے انقلابات ـــ علی بھی پاک ہے نبی بھی پاک - کوئی چیز نبی کو ناپاک نہیں کر سکتی
نہ علی کو ـــ ہم یزید کو کافر مانتے ہیں -

(۲) کسی میں رنگ ملی کسی میں بو شاہ رسول ہے ـ ہم تو یزید کا نام زبان پر
(۱) گلشن زہرا کا ہر گل گل اطہر ہے ـــ لکھتے نہیں رکھتے

علی امام من است منم غلام علی

جو قرآن اللہ والا ہے ـــ قرآن کہاں سنایا جاتا ہے - کیا مسجد کے علاوہ [illegible]
میں ـــ جو حضرت علی سے ملتا ہے حق مسلک ہے - قرآن کی مثال نہیں والا [illegible]
ـــ صراط مستقیم ـــ جس کی طرف سے آتا حق حسین کی طرف - صرف جمع کیا [illegible]
صحابہ کرام بھی مانتے ہیں - لیکن یہ علی کا دن - یہ امام حسین کا دن ـــ
ہم تو اولیاء کرام کے ماننے والے ہیں ـــ مختلف نام لے کر ـــ [illegible]
کے عقیدہ سب کا ماننے والے ہیں ـــ

ایک شیر سا دم بدلا میں تو کربلا کا سارا منظر دکھا ـــ ہر ایک کو مانتے ہیں تو [illegible]
صحابہ کرام سے اولیاء کرام سے ماننے ہیں ـــ وہ جہاں بھی رہنے والا ہو جو بھی [illegible]
۸ ـــ ۵۲ سر کا دشمن ہے - [illegible] میں رہنے والا ـــ ہم قرآن اولیاء سے
کو مانتے ـــ جو کسی سے عداوت رکھے وہ ولی اللہ نہیں ـــ علی کا منکر ولی اللہ رکھا دعوہ
وہ یا ایسوں دنیا سے نہیں جا سکتا ـــ حسین بن علی فاطمہ کا بیٹا ہے ـــ وہ معاف
نہیں کریں گے تو خدا کیسے معاف کرے گا ـــ پڑے ہم بھی کو کوئی کیا ہے تو ظالم [illegible]
باپ بھائی کو مارا ـــ وہ روایت سکھاؤ جو غلط ہے - یزید کون ہے -
حسین بھی مار نا لگا ـــ بدر والے بزرگوں ـــ تاریخ ہے جو عظمت حسین یا یزید کی [illegible]
ہے - قیامت تک نہیں جھکا تو ـــ واقعہ کربلا -

۲۰۱۶ ـ ۷ ـ ۲
۱۴۳۷ ـ ۹ ـ ۲۸
۴ ـ ۴۳ ـ ۵ - PM
پیر -

۷۳ - اللہ کی نشانیاں

(۱) ابراہیم و اسماعیل ہاجرہ کا واقعہ کس طرح مکہ کے پاس چھوڑ گئے - اگر صفا مروہ
شعائر اللہ میں تو جہاں محبوب کے قدم لگ جائیں — (۲) جہاں سرکار آکر کھڑے ہوں گا
میں وہ ہم سے افضل ہے اگر مٹی کا نشان ہے تو والدین - صحابہ کرام - سبب
نسل رسول - کا نشان کیا ہو گا — تو امام حسین کا مقام کیا ہو گا — جو صفا مروہ کی
بے ادبی کرے - وہ اللہ کا انکار ہے — جہاں ہر نبی کا خون ہے — وہاں کسی بے ادبی
یزید کو امیر کہنے والو — میرے صدقے جائیں سب کم ملا اجر مانگنا
میں تو دینے کے لیے آیا — مختار کل - خزانوں کی چابیاں — اہل البیت
? [illegible] سے گر قطرہ کسی نے مانگا
میں اجر نہیں مانگتا — مقام ابراہیم کا نشان وارشکرد میں مقام — یہ مقام
والا شہر ہے - تو جو حضور رسول - میرے اہلبیت کشتی نوح کی طرح — نوح کی
کشتی کی تفصیل بات — جب تک ان سے محبت کرو گے - تم پار ہو [illegible] مبارک
قبول نہیں — ? تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا — سید کا احترام کرنا
قیامت کے دن ساتھ لے کر جانا — اعلیٰ حضرت کی حکایت اللہ اکبر —
پالکی میں سفر - سید بھی تھا — فرمایا کون ہے تم میں سید کون ہے — قیامت
میں پوچھا جائے گا — [illegible] — اپنے کندھوں پر اٹھایا — ۵۰ - ۲۶
— دینی القابات یہاں سے ملتے ہیں - جنید بغدادی کا کمال - اگر نبی سے پیار
کرنا چاہتے ہو تو رسول کے بیٹوں سے پیار کرو — میرے آل سے پیار کرو — جنید بغدادی
کو آئے تو میرا خیال رکھنا میں خیال کروں گا — [illegible] خیال آیا.
? جو جھکے دیویں دنیا سو سکندر اس کو رہ — نے محبوب جھکا یا گدڑوہ نہیں ہوتا.
ابو شانے جیسے مندار پیار — مٹان ارضیہ سا مٹا نظارہ نہیں ہوتا -
سید کو اٹھایا لوگوں نے — جنید خوش ہو گئے - رات کو زیارت ہو گئی — امام الانبیاء وامام الصالحین
ہمراہ گئے — حسین کے جو حرمت کو سمجھ سکتا ہے. — مگر ہم ہی ہیں کہ — ۲۰ دلیوں کا کردار
بنا دیتے ہیں — یہودی اور مسلمان — سید زادی کو واقعہ — حسن کا دشمن
انما یرید اللہ لیذھب — الا الذین امنوا وعملوا الصالحات سیجعل لھم — ودا۔

یہاں سے نسل سنوری ہے۔

امام حسین کے فضائل ۔ صحابہ کرام اس وقت راضی نہیں تھے۔ صدیق اکبر ۔ صحابہ اور اہلبیت
عمر فاروق اور سفید لباس ۔ اور جب حضور رسول آئے تو دروازہ کھول ۔ سیدنا مسعود۔
اسلام کے بزرگوں سے پوچھیں ۔ خدا کی قسم بنی فاطمہ ۔ سے ہے داستان حسین۔

یا حسین ابن علی بشری جوان کو سلام ۔ حضور صابر محمد کے نشان کو سلام

جب گھروں میں مصیبت اور یہ حالات ۔ باپ کا حال ۔ ماں کا حال ۔ بیماری کا سلسلہ
آج تبلیغ بڑی ہوتی ہے۔ مگر حسین نے تبلیغ کی تھی۔ شہادت کے بعد تھا شہادت کا سلسلہ
ابراہیم کا خواب کہ بیٹے کو ذبح کرے ۔ باپ اور بیٹے کی گفتگو ۔ امام حسین کے حالات
مکہ مکرمہ سے واپس نہ آئے گھر ۔ نانا کے دادا کے دین کو ۔ اور دین سلامت رہ جائے ۔ ہر حسین
جس اپنی ماں سے قربان ہوسکتا ۔ جس کے کانوں میں اذان نہیں ۔ ایسا سجدہ نہیں ہوسکتا
حضرت عباس کی شہادت ۔ علی اکبر کی شہادت ۔ مزید کے حالات جو ہم بیان نہیں کرسکتے
ہمیں ... ان کی مصیبت بیان نہیں کرسکتے ۔

۴ - ۱ - ۲۰۱۴

۲۸ - ۹ - ۱۴۳۴

۳۸ - ۴۷ - ۶ PM

۴۷ - شانِ صحابہ و آلِ رسولؐ

شکیل خوشاب

محمد رسول اللہ والذین معہ — پہلے محبوب کا نام۔ پھر محبوب کی صفت — یہ ہمارا رسول ہے۔
رسول صفت ہے — رسول ہمارا — صفت اور موصوف — چاند کی چاند کی صفت — محبوب
سورج کی صفت ہے — اللہ کو ماننے والا۔ رسول کو ماننے والا — کہ رسول رب میں رسول ہیں —
جو ہم کہا ہم اس میں کوئی صفت نہیں — محبوب زندہ ہیں موجود ہیں — ان لوگوں کی یہی بات
یہ محبوب کے ساتھ — یہ تشارف ہے — جس کا کوئی بھی مقام ہے محبوب کا صدقہ ہے، کمالات
درجات دیکھیں — ابوبکر، عمر، عثمان، علی، حسن، حسین۔ والذین۔ اصحاب، ازواج
اہلبیت۔ والذین امنو معہ — جو ساتھ ہیں وہ کم نہیں ہیں — مثال کسی کے ساتھ
ہونا — یہ پہچان — جو ساتھ ہوگا۔ ان کی قدر اس کا قدر جس طرح اس کی — پیر کا احترام پیر کا
جو پیر کے ساتھ — ان کی قدر نہیں کرتا — اگر پیر کے ساتھ پیار کرتا تو یہ بھی ہوتا —
ہیں تو نبیوں کے سردار — سے پیار کرے — جب تک محبوب کے ساتھ والوں کا احترام
نہیں کرے گا — ایک دوست کا دوست کے ساتھ ہونا — ہم محبوب کے ساتھ ہیں۔
مرکز حضور کی ذات ہے — اگر سرکار کے ساتھ رشتہ معتبر ہے تو کسی کا بے ادب نہیں ہو سکتا

جس کا بھی حضور سے تعلق ہے وہ حیدر کا محب ہے —

سر کو کٹنے کو مل جائے نعلین

سبز کی تو پسند — مشرف ہی رات ہے۔ اصحاب رسول، ابوبکر، عمر، عثمان، علی
صحابہ ہیں — مولا حسین صحابی ہیں — ۲۳ کسی نے کہا کہ اہلبیت ہے
سب سے پہلے حضور کو مانا — وہ پیر کو مانتا گا۔ اصحاب اہلبیت۔ ایک طرف صحابہ
ادھر ساتھ آئے ہیں اہلبیت — سب سے محبت کرتا — 2 بھی ساتھ جاتا — حضور کا
وہ ابھی بھی ساتھ ہیں — مدینہ پاک میں سبز گنبد کے نیچے — ساتھ ہیں —

سبز گنبد دے اندر جو بیٹھا ہے ساتھ — کملی والے دے ساتھ یاراں دا سلام آیا
ساتھ صدیق فاروق دا کی دسدا — کیتا اللہ نے جنہاں دا احترام سا کا

ساتھ بنی کے ساتھ ہیں — میں نکاح میں اپنی مرضی ہوئی — والذی جاء بالصدق —
اس کی تفسیر مولا علی نے کی — علی قرآن کے ساتھ — علی علم کا دروازہ — بسم اللہ

کی تفسیر — الذی جاء بالصدق محمد ﷺ وصدق بہ ابوبکر — جن کی جنت مشتاق ہے
الذی جاء ابوبکر۔ انت صدیق انت ثانی اثنین اذ ہما فی الغار — والذین معہ — یہ محبوب
کے ساتھ — دنیا و آخرت میں ساتھ — نماز عصر کے بعد نبی پاک نے دعا دی
فاروق اعظم — اسلام کے لئے — اسلام کی عزت — کیا نبی کو پتہ تھا کہ ایمان کے بغیر
ثبوت کا ہر عمل اللہ کی مرضی کے مطابق — یہ کام حق ہے۔ نبی کے فعل پر اعتراض کرنا کفر
فاروق اعظم کا فیصلہ۔ فلا وربک — وسلم کے ساتھ صحابی کے دعا —
اللھم اعز الاسلام بعمر ابن خطاب — سینے کے ساتھ لگایا — عمر کے آنے سے چالیس
مسلمان کو اعلان والوں کا مقابلہ — یا ایہا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المومنین
قیامت تک مومن خدا ہے — عمر فاروق کا گستاخ نہیں ہوگا — مومنین کا دلی
رنگ مومن ہے تو عمر فاروق کا غلام بن جا — اللہ ہر ایک کا ایمان قبول فرمائے
جنہوں نے رب نے ہمیں لگاؤں کی یہ مومن ہیں۔ لقد رضی اللہ عن المومنین — شک نہ کرنا۔
کیا شیعوں پر راضی ہے — کیا مدینہ ہے۔ فرمایا والذین معہ — والسابقون —
سب پر راضی ہوں — رب نے شان کی قسم اٹھائی — گلیوں کی قسم جن کے
کاندھے پر رسول سوار ہو — جن کی گود میں رسول — جو رسول کی گود
چالیس سال — حق کا ہو — والذین معہ — حضور کے غلاموں کا دن
منانا چاہئے — یزید کو امیر المومنین — صحابہ — وزراء رسول — صحابہ کا
حشم اہل بیت کا غلام بن — فجر کی نماز کے بعد صحابہ کو حکم فرمایا
خواب دیکھا ہے — یہ کوئی عام خواب نہیں — نبوت کا خواب وحی کا حصہ۔
تم ہمارے ساتھ ہو کہ یہ سفر لمبی میں گلے۔ صحابہ نے رونا شروع کر دیا۔ حضور نے چالیس
قربانی کرکے حضور کے ساتھ — والذین معہ — الفاظ کے ساتھ — تیاری کرلو۔
چودہ سو صحابہ کی جماعت — مقام حدیبیہ — نبی پاک نے نمائندہ بھیجا حضرت عثمان کو
مکے والوں کی بات — واپس گیا — مکے والوں کو مشورہ — بادشاہوں کا حال دیکھا
دھوئے بالوں — تھوکیں — کے بارے میں تمام کیفیات — صحابہ کرام کو نماز پڑھتے دیکھے

اسلام کی طاقت عشق مصطفیٰ ہے — مسلمین میں پہلی سی طاقت نہ ہو

(B)

۴ — ۷ — ۲۰۱۶

۲۹ — ۹ — ۱۴۳۷ پیر

۹ — ۰۴ — ۴۸ PM

۷۵ - عظمت سادات

7-10-2006

انما یرید اللہ لیذہب — اہلسنت کی عقیدت کا مذکرہ پنجتن پاک کی ذات ہے جن کو
مانتے ہیں — اس کا تعلق بارگاہ رسالت میں ہے — حدیث کو غور سے دیکھیے — ہم
نہ دیتے میں ہیں کہ مدینے والے کا مقدر کیا ہے — صحابہ کرام سے محبت — ہر ایک کا مقام ہے
تو حضور کی وجہ سے — اہلسنت کسی کا گستاخ نہیں ہے کیونکہ — سب ہی کو محب
مانتے ہیں — جو حضور کا مقدر ہے وہ کسی کا گستاخ نہیں ہو سکتا — جو کوئی آپ سے
محبت کرنے والا وہ تمہارے والدین کی گستاخی کرے گا — تمہارے گھر والوں کا
گستاخی کرے گا — روضہ ۔ سبز گنبد کے نیچے — ہر شے سے اعلیٰ ہے
وہ جگہ ہیں اعلیٰ ہے والدین — از اولیا — وہ جسم کا کیا مقام ہوگا — حضور کی
حقیقت کو صرف خدا جانتا ہے — جن کا ذکر الکتاب نے سارا کیا ہے
ملک عمومی میں انبیاء تاجدار — خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل۔
جگہ کا تعلق جسم کے ساتھ — جسم کا تعلق کا جسم کا تعلق — جسم ہے جگر ہے
علی کی — ساری ۔ ہماری ۔ یا سیدنا ابوبکر ۔ حسین کا مقام کیا ہوگا — انما یرید اللہ
سب محبوب کے گھر والے ۔ حضور کے گھر والے تو یاد کرو اور حضور کیا ہیں — جن کے
تم میں حضور آ جائیں — جن کے کاندھوں پر سوار ہے ۔ جن کی بطن میں
یونس کی مچھلی کے پیٹ میں رکھے — جن کے بطن میں تمام انبیاء کا امام ہو ۔ الحمد للہ
کہنے کی مثال جبرائیلؑ علی حضرت — سر مبین کرمل — سیدہ فاطمہ
بنی پاک کی بیٹی کا ذکر — 36 — القابات کے ساتھ

نور چشم رحمۃ اللعالمین — ملکہ فردوس بریں
ہر عورت کی مشق بنا گئی۔
تیرے جیسی نسبت ہوئی خدائی میں نہیں ہے — ڈاکٹر علامہ اقبال
نور چشم رحمۃ اللعالمین — آیا مام امام المسلمین —
بانوئے آن تاجدار ہل اتیٰ — مرتضیٰ مصطفیٰ مشکل کشا —

ایک بات جو میں کہنا چاہتا ہوں — حدیث غور طلب — من کنت مولاہ فعلی مولاہ
(B) ۔ اللہ و رسول کا پیارا علی علی ۔ مشکل کے وقت دستگیر ہمارا علی علی.
ناموں میں ایک نام علی ہے — نورانی نام علی ہے

عقیدہ - ہر اللہ کا ولی ہے جس کے پاس صفت علی کی ہے۔ علی امام المتقین ہے۔ اولیاء کا
امام - تمام اولیاء کا امام ہے - تمام اولیاء اہلبیت ہیں - ملحد کا نام - قرآن
پاک حفظ کیا - اہلبیت کے علاوہ باطنی شان کیا سوچا - علی کے بیٹوں کے نام -

بادشاہ دو عالم - مرشد مشکل کشا شیر خدا

مادر آں مرکز پرکار عشق مادر آں سالار عشق -

الشاب — انما یرید اللہ — (شہداء) مولا حسن کی ولادت کا وقت نماز پڑھنا - انما یرید
تمام کتابیں ایک طرف اہل حضرت کا مشورہ ایک طرف — (ترمذی)
تمہیں حضور سے جن کا خمیر - ان سے ہوتے طینت پاک محمد سلام -
سیدہ زہرہ طیبہ طاہرہ - تمام اللہ کی راحت پاک محمد سلام
انسان کے ماں میں پیٹ میں خوراک - ہر پلید سے پاک - اعلیٰ -
تو ہے عیش بو بڑی نسل پاک میں — انما یرید اللہ
پیو دیو کی دعوت - مشرکوں کی دعوت - تمام سب داماں کی بیگمات - مباہلہ
ہو یا ہے — (۳۰ - ۲) تو ان کی تلاوت سن کر اسلام کو قبول کر لیا -
حق کی ہستی کو یہ کمال ہے کہ اس کے والد کا مقام - نماز سجدہ کی حکایت -
تین دن تک سجدے میں

منگل

۸ — ۳۰ — PM

۵ — ۷ — ۲۰۱۶
۱۴۳۷

٧٦- شانِ حسینؓ

زندہ ہیں محمد کے گھرانے والے ۔ مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے آخر
شبیر ترا نام مٹانے والے

انما یرید اللہ ۔۔۔ تطہیرا ۔ اللہ کا ارادہ ہے کہ ۔ محبوب کے گھر والے ۔۔ جن کی نسبت حضور کے ساتھ ۔۔۔ اصحاب ۔ ازواج ۔ آل ۔ اولادِ رسول ۔ نسبت سگ کی تو بول ۔۔۔ جنت میں جانے کی آگیا ۔۔ وہ پاک ہو گیا ۔۔ لقد جاءکم رسول جن کے بکس آرہے ہیں پاک ۔ اصحاب پاک ۔۔ ھو الذی ایدک بنصرہ ۔۔ بالمومنین ۔۔ ان الذین امنوا وعملوا الصلحت ۔۔۔ اجر المحطما ۔ گھر والیاں ہیں ساتھ والے در والے تو ہیں ساتھ ۔۔

ہے معشوق حسین دے ملاں دے اندر
مرزا ون ایمان قرآن جا رہا رہ گئے حسین علم علی دا
اہ جنت ہیں کدی نہ جا سکدے جو نہیں ۔۔۔
افطم لعد و کرا کوف جو اصب دار خطن علوم علی دا ۔۔۔

سب کا مقدم ہے ۔۔ جو اہلبیت کے دربار کو چومتا ہے ۔ ہر کسی جا کے غلاموں کی جو گھو ہم تو نسبت دیکھتے ہیں ۔۔۔ اعلیٰ حضرت ۔

ہم نے در سے ہے سگ سے ہے نسبت مجھ کو
میرے گلے میں ہے ۔۔۔ تیرا

دولہا سرکار صدیق کے گھر میں آئے ۔ کسی کے گھر کوئی آتا ہے ۔۔۔

ہے معصوماں دا چمن تے گلزار فاطمہ ۔۔ مولا علی دیا گھر دا سنگار فاطمہ
سردار وجہا دے ملک دی سالار فاطمہ

بی بی فاطمہ کی گود جس نے کربلا میں خالی کر دیا ۔ ساری کی رات میں تمام گھر کٹتے ہیں ۔۔ جس نے فاطمہ کو ناراض کیا ۔۔ حضرت علی کی منقبت کی ۔ علم دوستی کی ۔۔ ہم جیسے ۔۔ صحابہ کرام علی محبت سے ہے ۔۔ لمحات لکھی ۔ علی کا ذکر عبادت ۔ دیکھنا عبادت ہے ۔ اسی نے دم دم علی علی کہنا ۔ حسن علی کے بچے ۔ جیسا اٹھا ویسا باپ ہے

31-22 = مرحب کا مقابلہ ـــ جو علی سے بیت میں پلا تھا۔ علی کسی ہے نماز کا امام

تھے ـ مسجد میں شہادت۔ کعبہ میں ولادت ۔ دکھنا ہی عبادت ۔ امام حسین کی تمنا

کہ سب بشر کو شفیا کرا دیتا ـــ جو شاہ ۱۵ است حسین ـــ نیزے پر بھی قرآں

علی کے بعد قرآں کو کون ہیں سیکھتا ـــ قرآں کو پڑھنا ـــ حسین نے قرآں کی تلاوت

ایسے نہیں کی ـــ حسین کی ماں نے قرآں پڑھا۔ اس کے بیٹے نے نیزے ـــ

مین مرید ہاں مولا علی میرا پیشوا علی ہے

میرے پیر دا سوال دنیا دا مولی اے

جس کا نام لینے سے دل بنتا ہے اس کا دنیا کیا مقام ہے کہ جس کے دن امام حسین کو اٹھا

اٹھانا ـ قل لا اسئلکم ـــ

ـــ عزاداری آل نبی بھول نہ ـــ بلی لوگ امام حسین کی پیشانی اور گردن کو چومنا ـــ

اگر مقام حسین پوچھنا ہے تو صحابہ کرام سے پوچھو ـ مرتضیٰ وقت ـــ شہزادوں کو کمبل نذرانہ

دیا ـــ کیا حسین جیسی نسبت ہے کسی ـــ جس کا باپ ماں نانا ـ نانا ـــ یہ سرداروں کی

حسین وہ ہے جو نبی کی زلفوں سے کھیلے۔ حسین وہ ہے جس کا جھولا ـــ

ـــ جن جھولا فرشتے جھولاتے رہے جو مسجد نبوی کے سجدے پر

جن کو اٹھا کے کندھوں پر بٹھائے رب ـ اس حسین ـــ

ـــ جس نے حق کربلا میں ادا کر دیا

واقعہ کربلا ـــ میدان کو صاف کرنا پانی ۳ کا نہیں ـــ ۲۱ ـ ۴۴

علی اصغر کی شہادت۔

Mahkas

۱۶-۳-۲-۴ ۲ ۵

۱۳۴۲-۱۰-۱ ۵۲ PM

۳۳۳-۴

۱۱

21-3-1999

۷۷ ۔ شانِ غوث رح

مراد الذین انعمت علیہم ۔۔۔ غوث کے القابات ۔ ہمارے مشتاق و پیار ۔ شہر بغداد کا دمیرہ
کا مرکز بنا ہوا کی ذات ۔۔۔ ساری عمر بنا ہوا کی شان بیان نہیں ۔۔ عقیدت ہمیشہ ۔۔ جبرئیل
بنا نہیں ۔ ایک کمال تک نہیں پہنچے ۔ سائنس کے آلات ایجاد ۔ پوری کائنات میں کوئی انگلیوں میں
ہو سکے دیکھتا ہے ۔۔ جس کا ایک معجزہ نشور سے ثابت ہے ۔ پوری ذات کے بارے میں ۔ کمالات
ملاقی ہیں ۔۔ اعلیٰ حضرت ۔۔ کوئی بھی ہر سبب کو سمجھا دیا ہے ، حق ادا کیا ہے ۔

کہ سرور ہیں کہ مالک و مولا کہوں تجھے ۔۔ باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

ہم جس کو بھی مانتے ہیں نبی پاک کی نسبت ۔۔ حضرت محمد رسول اللہ اس پہ ایمان دے ۔
صرف اس کو مانو جو سرکار کا قدم ہو ۔۔ چاہے وہ پانی ہوا ہو ۔ اگر سنت کا تارک ہو ۔۔
دل والا ہے جو قانون شریعت پر عمل کرے ۔۔ نبی کا سپاہی ہو تو اس کو مانتا ۔۔ ابوبکر عمر کے بیٹے کم نہیں
۔۔ گدی نشین ہونا کوئی صفت نہیں ۔۔ غوث پاک بڑے عالم دین ۔ مشہور خطیب ۔ دین کی
خدمت ۔۔ ہر مولوی ولایت نہیں رکھتا ۔۔ ہر ولی اللہ عالم دین ہوتا ہے ۔ مولویت اور فقیر اور ہے
کہ باعمل مرد ، جو رسا تقوی ۔۔ علم دین ۔۔ دین کی خدمت کر کے سرکار کو راضی ہونا ہے ۔
ہمارے عقیدت کا مرکز ۔۔ بس ایک ہی رنگ تھا جو مدینے والے نے دکھا دیا گیا ہے
اولیا کے ساتھ عداوت ۔۔ ہم اولیاء کو مانتے ہیں ۔۔ ولی کا مقام نبی سے نہیں ۔ ہم تو انہوں سے
مانگتے ہیں ۔۔ اولیاء کے کمالات کا ذکر کرنا شرک نہیں ۔ اولیاء کے ذکر سے رب خوش ہوتا
نبی کے معجزات سے رب خوش ہوتا ہے ۔ قدرت معجزہ کرامت کی ۔ اگر رب کی طرف
سے ہو ۔۔ فطرت دیئے کہ باپ سے رکھ ۔۔ آدم ۔ عیسیٰ کی ولادت ۔ بنا باپ ہو ۔
شام بدلنے سے نام بدلتا ہے ۔ معجزہ ۔ درخت انگلیوں سے پانی کا نکلنا اس کے بعد
دیگر معجزہ ۔۔ اگر دل سے ہو تو شرک ۔ دوروں کی مختلف خواہش ۔۔
کرامت اور معجزہ کی اصل قدرت ۔ اولیاء کی کرامتوں کا ذکر کرنا ۔۔ سلیمان کا وزیر ۔
تخت بلقیس ۔۔ اس امت کو افضل ۔ اس کی شان کیا ۔ امام انبیاء کا مقام کیا ہوگا
۔۔ شئ کی تعریف کسی چیز کی تعریف کرنا ۔ عقیدت میں کاریگر کی تعریف ۔ اولیاء کی تعریف اللہ کی تعریف

چشتی کا شریف - مشرق کی شریف - جب اللہ کی بارگاہ میں مانگیں تو صراط الذین انعمت
جن پر انعام ہوا ہے - من النبین والصدیقین والصالحین ان لوگوں کا راستہ ہے
ان کا ہر کلام ہر کسی رہنما کے لائق والذین
(۳۱ - ۴۰) و مبعہم ترجمہ ہو رہا ہے
پیشوا ان سے مالک کا ثبات اللہ کے لئے ہے اللہ کے ہیں - خدا بندے سے پوچھے
- ہر شخص جواب دیتا ہے کہ راستہ کس کا ہے اس کا راستہ ہے
غوث پاک تمام اولیاء کی پہ لیپٹ رہے - غوث کا تمام نسب نامہ اولیاء سے تعلق رکھتا ہے
والد - ہمشیرہ - والدہ - دادا نانا - جب اسباب پاکیزہ کا حوالہ ہو تو غوث پاک
کی پیدائش میں - حرام کا خزانہ لے کر آیا آپ نے واپس کر دیا
شروع غوث ہے ہم غوث کے شجرہ اے پیچھے بس تعلیم حاصل کرنے - بہت ہو وظائف
اس خطیب نظر ایک کے تو کلمہ پہلے پڑھا - حضور کی منبر کا پیغام میں - ثابت
کے دن اللہ کا کرم - اس والدہ کا بیٹا ہے جو حافظ ہے - ماں باپ کے
گستاخ کو فیض نہیں ملا سکتا - نفس قطعی ہے - آپ نے دربار غوثیہ نکال دیا کر جس کی ماں کی
شیخ محقق نے لکھا - ثابت ہے غوث پاک کا ذکر - اس لیے پردیس کا خدمت کا ہے -
تمام دنیا والے پیروں نے اپنایا - دنیا میں ہر شہر کے اولیاء کرام - در پہ لوگ آتے - اتنا ذکر
نہیں سرف غوث پاک کا ذکر - جلسے اولیاء کا کلام - وما کو
اگر تو سرکار کو پانا ہے تو دین کی خدمت کر - راولی سے ادب کا شرط ہے - ادب جہاں بشر
حضور نے بنیاد رکھی - جبرائیل نے حضور سے بیعت کی - بحکم اللہ کا جل جلالہ -
ان الذین امنوا - وذکرہ - حدیث جبرائیل - سب کی توجہ اپنے بندے کی طرف
(B) حضور غوث کی ولادت - سر کار شہر بغداد کے بلکہ ہر جگہ - حضور اب بھی جب
جا رہیں - کرم فرما سکتے - اولیاء سے پوچھے - غازی کا ہمیں دنیا سے ہے ہمیں - میلاد وال کی جا
للہ جا دم رسول - جسم - فرما دامن جو کرب - تا ابد کا غوث پاک کی بارگاہ میں
کہ مانگنت پاک منگتا ہوں اوان - میں اگر سے ہوں اور منگتا ہوں اوان -
جن کو ولیوں نے مانا ہے - سلطان باہو - بغداد شریف دیا نشانی - میرا پیر ان پیر ہو
(8-33) - اس جو شان کا کو عوام پر ہاتھ لگنے - جس کے نقل کلام ہم

ہے تو غوث شہر کا لگا نام ہو گا ۔ مردہ زندہ کرنا ۔ دنیا میں عشق ہیں اطہاں لگتا ہے
ولی سے اپنا بڑھک کے درجات ۔ اصلی غوث ہستی کی بدلی
سب سے اعلیٰ درجاں پیار کیا ۔ ولی کے اولیا کے اولیاء کامل
جماعتوں کی بیماری میں مبتلا ۔ باپ کو غوث پاک کے نسک خدمت مل گئی
دعوت کو قبول کرنا ۔ اور گھر میں گئے ۔ بچہ کو تندرست کرنا ۔ لوگوں نے پوچھا
کہ کون حکم تھا ۔ دریا کے کنارے پانی کا رونا ۔ بارہ سال ۔ حضرت عزیر
کی دعا ہے ۔ اصحاب کہف کا ذکر ۔ سو سال کی دعا ۔ 12 سال کی کوئی بات
نہیں ۔ غوث پاک کا مرید کشتی میں ۔ المدد یا غوث الاعظم ۔ کنارے پر لگنا
کرامات بے مثال ۔ معمولات بے مثال ۔ قرآن پاک حفظ ۔ وہ مرید جو ہم کی شکایت
علم بے مثال ۔ غوث پاک کا مرید ہے جو والدین ۔ وہ حدیث بتائی ہے
جو میں نے پڑھی ہے سرکار سے

6 — 2 — 2014 بدھ
۲ — ۴۵ — ۱۴۳۴
۸ — ۳۷ — PM

۷۸ ـ شانِ اولیاء

ہے کوئی مولوی ــــ حضرت سلیمان کی مملکت میں ــــ
وقال الذی عندہ علم من الکتاب ــــ
یا محدث پیش ــ ثبوت بعد میں آپ کے جن کو طاقت ملی ہو ۔ اس سے مدد مانگنا شرک
نہیں ــ پلک جھپکنے کا ... ــ عبد اللہ ... ــ جن کو اللہ نے طاقت
دی ہو ۔ اس سے مانگنا شرک نہیں ــ ... ــ مسعود ...
حضرت ... مقام ... حضرت علی ... ــ آصف کا پڑھنا
ولی کامل ہوتا ہے ــ علماء ... ــ اعلیٰ حضرت ــ ...
ــ جن کے منبر ... گردن اولیاء ــ ... ــ کون ہے ... دین ــ
فضائل غوث پاک ــ حضرت ... والے ... اولیاء
... علماء ... میں ــ ... دین ــ
آصف نے معلومات لی ہو ... ــ ... لیا
اس کو شہر ہے ــ (30-29) ــ اس کا یہ مقام ہے ... الرسل ــ
اعلیٰ حضرت ــ ... ــ ... ایک
... ــ خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں ــ ... تیری ...
... ــ خلق سے اعلیٰ ــ کون ... علم ... پار ہے
کون ہے نام کیا ہے ... ــ سرکار کو سب ... ــ ... کرتا
دعا ... مانگ دی ــ سرکار کی ... ــ ... کو ... ملا
بحر الکریم ... حسین کا نانا ــ فاطمہ کا بابا ــ ... نام ــ آپ کا نام ...
ساری دنیا ... ــ عشق ... دل ... گیا ــ

... ۲۰۱۶ ــ ۷ ــ ۲ ــ ۱۰ ــ ۱۴۳۷ ــ ۳۲ ــ ۳۰ ــ ۱۱

RM

79 - شانِ یارِ غار (رض)

محمد رسول اللہ والذین معہ ۔ اللہ نے پیارے حبیب کا ساتھی ۔ اور جو ساتھ والے ہیں ،
تعارف آپ کے ہمراہ صحابہ کرام ساتھی ہیں ۔ جو حضور کی گود میں ۔ کلاہ میں گھر والا
در والے میں صحابیت سے کیا ہی سکتے ہیں ۔ جو عزت ان کو ملی ہے صدیق اکبر
سے ملی ہے ۔ جو ہدایت ملی وہ ابو جہل ۔ حضرت بلال کو سرکار کا دیدار ملا ۔
ابو جہل جو علم سکے ۔ نے حضرت میراں پیر کی زیارت کر کے
علم لیا ۔ کلک کی مثال ہے ۔ ایک آدمی آپ کے ۔ ہیں پائی ۔ انگور
سے آگے بڑھنے لگے تو چھوڑی قدموں میں گرا ۔ علم کو وقت کا
مالک جو ۔ جو علم کو ہیں ۔ اگر علم کو عمل کی تو حبیب کو پہنچا مگر
پہلا اول ہے وہ صحابہ اول ۔ سرکار کی لشکر لیا ۔ علم کو قربان ہو بلکہ
چھوڑ تو کچھ بھی نہ ہو گا ۔

کس کس نے دیکھا دیدار آپ کے یار والے
اب محفلوں میں بیاں میں سرکار والے

سب کی پہچان یہی کہ سب کی نسبت حضور کے ساتھ ۔ ابوبکر کا مقام حضور کو صدیق کا لقب ، صحابہ کرام
والدین ۔ ۔ صلی اللہ ۔ سب کی عشق کے ساتھ نسبت ہے
سب کو حضور کے عشق کر دیا ہے ۔ کی عزت ہے کا بیٹا ہے ۔ والدین
کی عزت ہے کہ سرکار کے والدین ۔ کوئی کی عظمت ہے ۔ صحابہ
حضور کے خاندان ، صحابہ کی عظمت ہے ۔ یہ سب حضور کے ساتھ ہیں ۔ جو جس کا
گستاخ ہو گا ۔ وہ حضور سے دور ہو گا ۔ سبزی کو ادب ۔
جنت کی خوشبو ۔ حضور کے ساتھ لگا ہوا تھا ۔ شہر کی خوشبو ۔ سب سے اعلیٰ ہو گا کہ
سیدنا صحابہ ہیں ۔ حضور کی زیارت صحابہ ۔
محبوب کو گود میں رکھ کر دیکھا اس کا ثانی نہ ہے ۔ صحابہ کو کہا ۔ لقد رضی اللہ
عن المومنین ۔ سب سے اچھے والے صحابہ والے ۔ تمام انبیاء کے صحابہ کا مقام ایک
طرف ، مگر حضور کے تمام صحابہ کا مقام ایک طرف ۔ پھر ابوبکر جیسا ۔ جن کو جو لقب
ملا ۔ ابوبکر کو لقب ملا ۔ خدا کی بارگاہ سے ۔ والذی جاء بالصدق وصدق بہ ۔

مفسرین سے بڑھ کر تفسیر کرنے والا علی المرتضیٰ ـ تفسیر علوی غلط نہیں ـ انا مدینۃ العلم ـ الوگا
مع الکل ـــ ایک ایک آیت کا علم ـ بسم اللہ کی تفسیر کرنے والا ـــ مجمع البیان ـــ
علی نے فرمایا والذی جاء بالصدق نبی کریمؐ و صدق بہ ابوبکر ـــ حدیث محمد بن لواحق کا علی
منبر بعض مقاموں کے لیے حیثیت مشتاقی جائے ابوبکر ـ انت صدیق انت ثانی اثنین
اذ ھما فی الغار ـــ صدیق علی نے فرمایا ـ صدیق اکبر امام صادق ـ آپ سے کہا گیا کہ
جاری کیا ہے ـــ معجزے کا جانشین ملا ابوبکر ـــ امام جلال الدین نے بیان فرمایا ـــ
ایک بچے کو لقمہ دیا ـ ابوبکر صدیق کو بار بار لقمہ دیا ـ تین بار ـــ اور اس نے دیکھا ـ ذکر کیوں
نے مبارک باد دی ـــ والدہ فرماتی ہیں ـــ اس کا نام صدیق رکھنا ـــ الوگا نے یہ نام
رکھا ـــ امام صادق سے پوچھا ـ میرا نام کیوں ـــ ولدنی صدیق ثم شیخین ـ میری
در نسبت صدیق ـــ ابوبکر کو خدا اکبر کہا ـــ لفظ ملک ـــ صدیق نے یہودیوں
کی محفل میں بلال کی ـــ زکوٰۃ کے بارے ـ یہودی نے کہا کہ خدا مفلس ہے ہم سے مانگتا
ہے ـــ سب نے انکار کر دیا ـــ خدا نے فرمایا اس کو صدیق بنا دو ـ اللہ میں ہو گا
لقد سمع اللہ قول ـــ ابوبکر کی صحابیت کا ذکر قرآن میں ـــ دور اتش مشہور
ہجرت کی رات ـ معجزہ کی رات ـ ثابت ہیں دو ـــ سب ہی فرشتوں کا سردار غار
کا منہ جالا بن کا سردار ـــ کبوتروں نے سردار کو شک کیا ـ کھد لوگوں نے شک کیا
غار کو پوچھنے جائیں ـــ امیر حمزہ کا اسلام لانا ـــ میں نہ کسی کے لیے الہی میں پہلا
وہ نبیوں میں رحمت لقب ہے وہ آسے ـ وہ اپنے بچے نے کا منہ بنا دالے
بیعت میں ہم وہاں کا نام آ گئے ـ آقا نبی سے بڑی کے کو ملا ہے ـ
صبر کر علم ـــ ملال نہ علم ـــ محمد سب لوگوں نے دیکھا
حلق ہے شخص رہے سینے پہ جلد دریے ـ آقا لب پہ میرا الٰہ اور دل میں بڑی کا یاد رکھا ہے

جھوات

۱۶
۲۰
۳۴ ـــ ۴ ـــ ۴
۲ ـــ ۱۰ ـــ
۹۲ ـــ ۴۳ ـــ ۵ ۱ PM

۸۰ ـ کربلا کا امتحان

راکب دوش مصطفیٰ بلغ العلیٰ بکمالہ ۔ ہے اس کے دم سے روشنی کشف الدجیٰ بجمالہ
نانا نبی بابا علی ماں فاطمہ حسنت جمیع خصالہ ۔ ہے اس کے در کے گدا اولیٰ ملک ملکی رہے
اس بات سے واقف ہیں زمانے والے ۔ زندہ ہیں محمد کے گھرانے والے ۔
مٹ گئے مٹتے مٹتے جا بسی نہ آئی ۔ شبیر تیرا نام مٹانے والے
دشت بلا کو عرش کا زینہ بنا دیا ۔ حسین نے تو حر کو جنتی بنا دیا ۔
شیروں کے مقابلے میں سجدہ شکرانہ ۔ شبیر نے بتلایا اسلام کو مر جانا ۔

محبت کا امتحان

قل لا اسئلکم ــــ المودۃ ــــ فی القربیٰ کا حساب ہوگا ۔ (الشوریٰ ـ ۲۳)
یہاں نقد ہوگا یا الا الذین امنوا ۔ یہاں ایمان والوں کو کوئی ... ہے ۔ کوئی کمی ... ہے ۔ یہاں
نقد قتل ہوگا ۔ جیسے مسلمان ... کے لئے رکھا ہے ۔ قل کا فیصلہ کیا ملوں ۔ منافقوں
ایمان والوں ... ۔ قل ... ـــ قل ان کنتم ــــ جو صرف اللہ اللہ کرتے تھے ۔ قل انما
قل لا اسئلکم ۔ یہ ایمان والوں کے لئے جو قیامت تک آئے گا ــــ یہ ایمان کے علاوہ سب
کے لئے ــــ بیٹوں نے ... کو نہیں مانا ۔ ان سے اجر کیا ۔ جو نبی کا حساب نہیں
کرتا ــــ ... کا حساب کرے گا ۔ جو نبی کا حساب نہیں دے گا کسی کو بھی حساب نہیں کرنا ۔
اس حکم میں کوئی کوئی ایسی بات ہے ۔ منافق ۔ جب حکم میں نہیں ٹوٹا تو کب ــــ رب نہیں
جا نشانہ کر ان کے قریب آ سکیں ۔ انما یرید اللہ ــــ یہ حکم میں ... ان کے قریب
نہیں آ سکتا ــــ یہ حکم قیامت تک مومن آئے گا ۔ یہ ایمان کو ... ہے ۔ یہ حکم
جا درست کو برتر ہے ... ۔ ... لقد جاءکم رسول من انفسکم
تم کیا ایمان کرتا ہے ... صرف ایک ... کا ہے سب کے لئے ہے ۔ قل لا اسئلکم
راستہ ... والیس ... ۔ ... ۔ ... ۔ گروہ بولا ۔
... ۔ ... جبریل ... ۔ حکم
قربیٰ کا حکم ہے ... ۔ ... ۔ اس طرح محبت قربیٰ
فرض ہے ۔ تفسیر ... ۔ ... ۔ ...
صاحب ... ۔ ... ۔ اپنے اپنے مسلک کے مطابق ۔ دین کے علاوہ

ہمیں ان تفسیر والوں سے کوئی اختلاف نہیں — ہم سب صحابہ کو مانتے — اہل سنت کا عقیدہ ہے کسی
صحابی کی توہین کی جائے۔ وہ اہلسنت نہیں ہو سکتا — سب کا مقدم ہے کہ امیر معاویہ کا عقیدہ کہ
ازواج رسول — ہم سب کو مانتے ہیں — اولاد رسول — ان کی محبت عین ایمان سمجھتے ہیں
میری ماں میری حق پہ نہیں۔ یہ کوئی نہیں کہہ سکتا — کیا باپ حق پہ نہیں — بہن بھائی
بیوی حق پہ — اولاد حق پہ نہیں — بیٹے بہو کا حق ہے۔ بیٹی بھی حق پہ۔ داماد بیٹی کے خاوند کو حق ہے
سب حق میں داخل — چھوٹے رشتے کا کہہ کر ٹال دیا — ہم سب کے مقدم تو ہیں
سر پہ رکھتے کو مل جائے — ہم تو حسین کی غلامی میں ہیں — مثال —
مجھے مانے میرے کا ہیرو کا کو نہ مانے — اچھا وہ — جو بھی پاک کی نعلین کی توہین
کرے وہ مسلمان نہیں — ہم سب حسینی ہیں — حسین سینے کے سینہ لگا کر جنت میں
اے حبیب ان کو یاد رکھ قتل کا اسکیم — تم میں سے ان کی گود میں میرا ایک دم ہے
بیوی کا مقام جو گھر والوں سب کو مانے — تم میں اچھا گھر کا نہ ہوگا
ہم تو اہلبیت میں ہمارا عقیدہ ہے مبارک
میرے نبی والا دا گھر بار بڑا اسوہ تھا — میرے ملک ملا جا ہر بار میرا میں تھا
سے ان حسین کیا ہے — رکنے کی دل میں معلق — یہ قول رسول ہے — بنی کا بیٹا ہے
یہی ہے بنت محمد فاطمہ کا سکا جگر پارہ — علی مرتضی شیر خدا کی آنکھ کا تارا
علم والا ہے حسن کی شہر پر کہتے ہیں — تو ملے جس عشق کی تفسیر کرتے ہیں
بعض الولی — شاہ است حسین — ابوبکر عمر عثمان کی بارگاہ میں مقام حسین کا ہے
حضور کی بارگاہ — سجدہ لمبا کر — خطبہ چھوڑ دے — اذان پڑھے — ام ایمن زبان میں
حسین چل چلتے دیکھا — شہسوار کو حجت دینا — حسین سو رہے ہیں — بارگاہ رسالت
میں — جن کا جھولا فرشتے جھولا رہے — لوریاں دے کے نوری سلاتے رہے
جن کو کاندھے صحابہ پہ اٹھا بٹھانے دیے — اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام
جملہ کا اہتمام بعد اللہ — نبی کی قسم — سلسلہ قسم پہ بہت نبی — جو ہر مباحث پر لکھا ہے
صدیق اکبر کا عقیدہ — القاب کے ساتھ مسلمان کا ذکر — جس کا گھر دولہا امام بنا کے — نبی علیہ

(پنڈی بھٹیاں)

حوصلہ ۔ کبھی چڑ سے ۔ مے اپنے بچوں سے حیدر بنی کا امداد دیا دیا (B) ۔ ادھر سے میدان علی آ گئے
شہزادے کی شکل حیدر بنی سے ملتی ہے ۔ صرف سننی ہی اہلبیت کو قائم کیا ہے ۔ ابوبکر
کوفہ میں مہمان ہیں ۔ علی کا بیٹا جو میدان کربلا میں شہید ۔ 72 تن میں ہے بھائی
ہم تو سب کو مانتے ہیں ۔ اگر علی کس نے سیکھا ہے ۔ مہمان ۔ ابوبکر
کہیں علی نے ستم رکھا ۔ نام بدل کیا ہے ۔ علی کو اتنا پیار ہے ۔ ابوبکر کا پیار
عظمت آل بنی ہاشم ۔ جب تک دنیا میں آل محمد کا نور رہے
مرحبا الحجرین ۔ عمر فاسق ۔ میں مولا حسین کا قاتل ۔ عبداللہ بن عمر دربار
اللہ میں پڑھ چلے ۔ جب میں حسین آئے فوراً دروازہ
(عمر فاسق نے اپنے بیٹوں ۔ حارث الشکوب) ہاتھ سو درہم ۔ سب بیٹیاں اعلیٰ
نانا ۔ بابا ۔ بھائی ۔ کون حسین ۔ سر کا ہٹنا ۔ بنت فاطمہ کی گود
میں ۔ بنی نے دروازہ سے ہاتھ مارا ۔ نہیں برداشت پیش کرتا ۔ کیسی تکلیف
جب میدان کربلا میں سجا لیتے ۔ جب اکبر کے ٹکڑے اکٹھے کر کے قاسم کی لاش بیٹھا ہے
علی اصغر کے گلے ۔ بہن کے سر پر ہاتھ (11-58)
سکینہ کی آخری ۔ شیر بانو کی آخری بات ۔ بہن کی آخری بات ۔ واقعہ کربلا
سر سب میں تیج ہوا ۔ انشاءاللہ لکھے ہیں ۔ اسوہ

ذاکر

۲۰۱۴
۱۴۳۴
۱۶ PM
۲ ۔ ۱ ۔ ۲
۵۲
۶

ارشادِ کموڈور ادریس ریٹائرڈ کمالی

17 اپریل ۲۰۱۴ لیفہ؟

کمالیہ

۸۱۔

زادِ الرسل مصطفیٰ ___ پورا قرآن نعت ہے۔ قرآن کو ہر کوئی ہر فرقہ مانتا ہے۔ حضور کے دربار
مقام کل۔ معراج مدینہ دستگاہ کی صدارت۔ شان اہلبیت والدین۔ اس کو تلاوت کیا ہے۔ دکھ میں محبت
اور گھر میں مرد کا ہاتھ ہو۔ رابطہ حضور تک ہے ہوا ___ سب مشدان مدارن زہرا کا زہراں۔
درجات کے لحاظ سے مختلف ہے۔ مثال سکول میں سب ماسٹر۔ سب برابر۔ مگر درجات
کے لحاظ سے ___ نبی۔ رسول۔ مرسل۔ ایک دوسرے کے برابر نہیں ___ تمام رسول
نبی رسول آگے نہیں تھا ___ ہر دور میں نبی نبی ہوتا ہے۔ جس پر وحی آتی ہے رسول بھی
نہیں ہوتا۔ جیسے ہم پر وحی آتی ہے۔ نبی اور رسول ہوتا جو سب سے اعلیٰ ہوتا ہے
کسی میں کوئی عیب نہیں ___ حالانکہ دوسرے لوگوں میں عیب ___ نبی افضل ہوتا ہے
جہاں عیب ہے وہ نبی اور رسول نہیں ___ یہ غلطی بھی کر کے بھول گئے۔ ان جاہل ہی اللہ کی
حکم اللہ پر رضا اور ہے۔ جنگ احد میں دندان شہید ہوا ___ لوگوں کی لاٹھی لگی ___
رب نے دو رسول رسول کے برابر نہیں ___ جو کلیم ہو وہ روح اللہ نہیں ___
جس طرف دیکھا کہ ساری کائنات میں اعلیٰ ___ منہم من کلم اللہ ___ کوئی درجے جو ہم کلام
ہو گئے ___ جو سب ___ اعلیٰ ہے ___ رسولوں سے اعلیٰ ہے۔ امام الانبیاء سید المرسل۔
رب نے جہاں حد بیان نہیں کی ___ جہاں حد ہو وہاں محبت نہیں ہوتی ___
رب کو پسند ہے جو بات نہ بیان کرتا ہے ___ ورفعنا لک ذکرک۔ پتا ہے ___
قرآن میں کسی نبی کا حد بیان نہیں کی ___ یا خدا جانتا ہے یا بندے جانتا ہے ___
25-2 حضرت سیدنا کا واقعہ آصف بن برخیا ___ نبی کے امتی کا ایک کمال کہ
نہیں آ سکتا۔ کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ جانے کتنا بڑا ہے استاد ان کا مقام
مصطفیٰ آ کے مقام محل کو نہ چھیڑیں۔ انبیاء کا ذکر۔ صاحب کرام۔ خدا جانتا ___
کوئی حد بیان نہیں کر سکے ___ جب جان گئے تو پھر نقص جیسا ہوا تو سکتا ن
اور میں یا دیس سرنگی الٹا ___ لڑائی ہوں۔ دعا ہوں مانگی۔ لوگ ہر جگہ گہار ہوں
شعبان نے گردن تک کو مارا۔ مقام کرو۔ ہم سب مسلمان سید والدین نے بیٹے تک کو مارا پر اللہ کا کلمہ
مخدوم کی نجات زہرا کی غلامی میں ہے ___ ہم اللہ کا قرآن میں پہنچا۔ محبوب کا قربان ہیں

رب نے عورت شروع میں کیا ہے۔ عورت پر پردہ رکھو کہ ہم نے نبی پاک کا کلمہ پڑھا ہوا ہے
دین نبی دا وانگ شمعیاں [illegible]
کیتے عمر خطاب بپا در حشر اوہندے لڑن گل والا وسا
یہاں بات حضور کی غلامی میں ہے کہ دنیا کے بادشاہ ایک طرف۔ حضور کے غلام
بادشاہ ایک طرف۔ داتا صاحب۔ کی محبت سے وفا لوگ
سیدہ فاطمہ الزہرا کے لقب سے [illegible] ۔ آج کل کی عورتیں۔ عزت ہے تو محمد کی غلامی میں ہے
اسلام نے عزت دی ہے۔ جان کو عزت بیٹی کو دفاع۔ بیٹیوں کو سینے سے لگا لیا
[illegible] نال وفا نہیں کیتی اس دنیا بے اعتباری
اینہے سے [illegible] نہیں گئے وفادار ای۔
سدا نہ باغاں بلبل بولے سدا نہ باغ بہاراں
سدا نہ ماپے حسن جوانی سدا نہ صحبت یاراں۔
کہیں لوہے کے جھگڑے ۔۔۔ پورا قرآن ہی نبی پاک کی مدح ہے نبی کی عظمت
کی تو ہم نہیں ۔۔۔ [illegible] بیان کر سکے ہم تو ولی کی کرامت نہیں سمجھ سکتے۔
ورفعنا لک ذکرک ۔۔۔ کتنے معنی بنتے ہیں ۔۔۔ اعلیٰ حضرت
بڑے بڑے مفسر اعلیٰ حضرت ۔۔۔ قرآن پاک کا ترجمہ ۔۔۔ کمال کر دیا۔
نبی کا ذکر الشان [illegible] ۔۔۔ [illegible]
اپنا عقیدہ [illegible] ۔۔۔ النبی الامی ۔۔۔ [illegible] اس آواز سے
سلیمان کا سننا ۔۔۔ چیونٹی کو [illegible] کا ذکر ۔۔۔ تین میل سے سنی
مدینہ چیونٹیوں کا [illegible] ۔۔۔ [illegible] صلوٰۃ اللہ [illegible]
بلال کی آواز ۔۔۔ اعلیٰ حضرت ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ سب سے اعلیٰ و اولیٰ [illegible] ۔۔۔ ورفعنا لک ذکرک
[illegible] میں لکھا ہوا ۔۔۔ (30-9) ایک سو [illegible] رسول نہیں ۔۔۔ [illegible]
ان رسول پر [illegible] ۔۔۔ ایک رسول [illegible] ۔۔۔ جو رسول [illegible]
ورفعنا لک ذکرک ۔۔۔ سرکار کے [illegible] مگر [illegible] ۔۔۔ کیونکہ رحمۃ للعالمین

سرکار محتاج الیہ ہیں ساری کائنات ۔ دنیا کے بادشاہوں کے دور گزر گئے ۔ ہم مولویوں
کی جو عزت ہے ۔ وہ نبی والے کی صدقے ۔ آگے منبر دار ہوگا جو حدیث کا خادم ہوگا
ہم حضور کے ہی ہیں ۔ ہم ہیں نبی شریف در کے ۔ نام نبی ہیں مادر پدر کا ۔
اگر کوئی دنیا والے کی تعریف کرے تو کمی لیں ۔ اگر حدیث والے کی تعریف کرے ۔
سدا وسدا رہے تیرا دوارہ یا رسول اللہ ۔ ایسے ہی عمراں سے عمریاں دا گزارہ یا رسول اللہ
آج تک قانون حدیث والے کا منسوخ نہ ہوا ۔ تاج راج حدیث والے کا
دنیا کے بادشاہ وزیر تھا ۔ داتا علی ہجویری تھا ۔ کبھی کسی نے کہا ۔ ولی اعلیٰ عمر کے
صدیق عمر ۔ حکومت بدلے تو نظام بدلے ۔ فلاں دربار کی ۔ ہر سال دل کی
کا بادشاہ ۔ اعلیٰ حضرت
جو سچ والے تیری سلطنت کو علم کیا جانے ۔ جو دل وچ سچ پیار رکھیا ہے ہر ہر ایہہ ا
اللہ اللہ سے ہو کوشش جلالت شان کی ۔ جو سچ کیا ہر سکا ہے کہ یاری حکومت آئی
کا ویس نے نہیں دیکھا ۔ اگر دیکھیا ہے تو تکے کی گلیاں ہیں چلتا ہوا دیکھیا ہے ۔ عرش کا ہی جاتا ہے
نہیں دیکھا ۔ وارث شاہ ۔ جنہاں نہیں ڈٹھا اوہ ہو اکثر گلاں ۔
جنہاں ویکھ لیا اوہ تے بولدے ای نہیں ۔ جہڑے راز حقیقت توں جاندے نیں ۔
اوہ راز حقیقت کھولدے ای نہیں ۔ محمد بخش رحمۃ نے فرمایا
(یوسف) دی قیمت نہ لینے والے جانے نہ دینے والے جانے ۔ ہمیشہ جو
جلتا ۔ لینے والی زلیخا سوہنی ۔ دینے والے یعقوب ہی سن ۔
جے یعقوب کر دیندا قیمت تے مل زلیخا نہ لاندی
جان دمڑی دی اک دیہاڑ کے بدلے عمر ہوئی حبیبا نہ دیندی ۔
سے قدر یا دا ہے کی جانن دنیا دار لوگ کمینے ۔
قدر یہی دا سچی جانن صاف جنہاں دے سینے ۔
جب سرکار وضو فرماتے ۔ تو صحابہ کرام اپنے چہروں پہ ۔ ناخن ۔ بال ۔ صحابہ کرام لیا کرتے
جو سرکار نے فرمایا نہ قرآن کی آیت ۔ تو صحابہ نے کیا کیا ۔ یہ ہے تعظیم ۔ ان کا عقیدہ
تھا کہ عام پانی نہیں ۔ لعاب دہن ۔ پانی کو مشک کر دیا ۔ ہمیں نفع نہیں

۲۶ شعر کہیں مشکل خدا حافظ

مسجد سے باہر سرکار نکلے تو لوگ برتن پانی کو لے کر آئے ۔ ذکر الگ الگ ۔ سرکار کا پانی جو
پیا ۔ اس مسئلہ کے برعکس کرتا ۔ اللہ کے بغیر کوئی نفع ۔ پانی ۔ ہوا ۔ آگ ۔ بجلی
پتھر اینٹ ۔ کہا مدینے (الا اللہ) نہیں کر سکتا ۔ مسجد میں اینٹ لگ گئی (بنایا)
سرکار آئے ہیں گئے نہیں ۔ ولو انہم اذ ظلموا ۔ اگر چلے گئے تو جاؤک کا
حکم منسوخ ہو جاتا ۔ یہ مطلق حکم ہے کہ جو جاتے ہیں جاؤک سب دنیا والو آ جاؤ ۔
لشکر جاؤ کم رسول ۔ اب بھی آواز جا رہے دیکھو ۔ یہ ممکن نہیں ہے ۔
سفیان ثوری ۔ مناسک سے ۔ حج کرنے کے لیے گئے ۔ میرا والد فوت ہو گئے
سہیل جانے اس دنیا سے ۔ حج کر کے مدینے دل منہ میں آ گا یشعو ں یاد کر لوں ۔
منیروں پر پل دستار ابو لو آ گیا سیدو یاد کر لوں
مقصد ان پرمہ سرکیا ۔ امام بوصیری ۔ معارف نار عمل کا علم ۔ یہ وہ منہ حوالی ہے کے
سرکار آئے ہیں گئے ہیں ۔ تعلق جو دل کے ساتھ ۔ سرکار کی عطا ۔ عشق
کوئی حل ہے ۔ اس کا مالک اس کا خیال رکھتا ہے ۔ دل میں عشق محمد تلاش کر
جو عشق عملی کی سے نہ ہو اللہ کرم نہ ہو ۔ نبی کا ذکر اللہ رب کے ساتھ ۔ اعلیٰ قدرے
وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا ۔ وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو ۔
جان ہیں وہ جہان کی ۔ جان ہے تو جہان ہے ۔ ذکر بلند رکھا ہے ہو گا
میں نے تعریف کا حق ادا کر دیا ۔ یہ وہ مقام ہے جو تمام رسولوں سے اعلیٰ ہے
مقام رہا تو محبوب جانتے جا چکا ۔ سرکار ہیں دریدہ سر کیا ۔ اگر ہو دل بہر کر
ایک بار پیار کر ۔ تو ہو گا تو حکم ۔ اعلیٰ حضرت
ان کے نثار کوئی کیسے رنجیدہ ہو ۔ جب یاد آگئے میں سب غم بھلا دیئے ہو
اگر دنیا والے ناراض ہو جائیں تو کوئی بات ۔ پر سرکار ناراض نہ ہوں ۔ سکون ملتا ہے
ذکر رسول سے ۔

[signature]

۸ — ۴۷ — AM

۲-۱۶
۸ — ۷
۳ — ۱ — ۱۴۴۷

۸۲ ۔ شانِ صدیق اکبرؓ شبیر شاہ

یا ایہا الذین آمنوا ... الصادقین ۔ ترجمہ ۔ یا حرفِ ندا ہے ۔ ایمان والوں کو خطاب
یا ایہا الناس کو نہیں کہا گیا ۔ جو کام ہے اس کے ذمے ہے جس کو کہا جاتا ہے ۔ سب کو حکم نہیں پھر فرمایا
کونوا مع ۔ کہ صادقین کے ساتھ رہو ۔ جمع ۔ یعنی صادق ۔ صدیق ۔ صدیقہ ۔ جمع صادقین
آلِ اطہار ۔ اصحابِ رسول ۔ ازواجِ رسول ۔ آلِ رسول ۔ سب کو مانو ۔ اہلِ سنت ہے جو سب
کو مانتا ہے ۔ یہ ایمان والوں کے ذمے ہے ۔ کوئی کسی کا منکر کوئی کسی کا ۔ اہلِ سنت ہے جو سب کو مانتا
کوئی اپنا عقیدہ بنا کر ۔ وہ قرآن سے ثابت کرو ۔ ہمارا صرف عقیدہ ہے کہ
سب اولیاء سنیوں میں ہیں ۔ ان میں ایک بابا صاحب جیسا دکھا دو ۔ جو بلند مرتبہ
درست نہیں تو ولی کہاں ۔ یہ صرف سنیوں کا حق ہے ۔ سب پر لگا کر دیکھو اگر
درست ہے تو سنی ہے ۔ ازواج ، اصحاب ، اولاد کا منکر ۔ تو سنیوں سے مذہب الگ
ہم تو سب کو مانتے ۔ نبی کا بھائی نہیں ۔ بھائی برابری کرتا ہے ۔ رب نے بھائی بنایا
نہیں کہ کوئی دعویٰ نہ کرے ۔ سسرال اور ازواج ۔ اولاد و آل ۔ صرف ایک سسرال ...
اعلیٰ حضرت ۔ تو ہے شمعِ بزمِ ... گوارا نہ کر ۔ ...
وکونوا مع الصادقین ۔ صدیق جو صدیقوں کے سردار ہیں ۔ اختلاف تو تم ... رسول
کے ساتھ کرتے ہو ۔ جس کو رسول علی کہتا ہے ۔ نبی نے فرمایا ہمارا ابوبکر صدیق ہے
نبی نے مولا علی ۔ جعفر صادق نے صدیق فرمایا ۔ محشر میں کوئی کام نہیں آئے گا ... سر کا رہا
آنکھیں لگے ۔ جن کا کلمہ پڑھتے ہیں ۔ کلام اللہ ... صدیق اکبر
عشق کا ... عمر فاروق ۔ احد سے محبت ۔ احد نے حرکت کی ۔ وجد کیا
یہ ترجمہ ۔ ... میرا ادب والا مذہب ہے ۔ مثال ادب و بے ادبی
احد کو وجد ۔ اس لئے سچے دلوں میں ... جبریل ...
جن کے تلووں کا دھوون آبِ حیات ہے ۔ اس جان ...
خوشی سے وجد ۔ ... آ گیا ہے جس کے لئے ...
قدم آ کر ... یا رسول اللہ ۔ جن کے سجدے ... ہم جائے
خدا ہی ... ۔ ... ۔ جبریل بولنے ... ۔ کیا پیارا سناتا ہے

تجھ پر ایمان ایک صدیق — ہاں جو اس کو کہتے ہیں خاموش — پہاڑ بھی سجدہ دار ہیں کہ
شعور بھی آجاتا ہے کہ ایک ایک ذرہ سے بولی لگ جاتی۔ تو پھر پہاڑ کو کہہ — حضرت علی
نے پہاڑ کی سے تو کلام — ہوں کہ سر نہ نہیں۔ قوت سماعت ملتی ہے — یہ تو پہاڑ سے
ابو جہل کی بات بھی منکر ہیں۔ واسطہ ہو کیا ہے تو سمجھ آگئی ہے کہ — ہر بندے کے اپنا
کا ہم ہے کہ — سوال ہوتا ہے۔ عمل کا تکرار ہوتا ہے — حق کو سمجھنے سے تو فضول کرتا ہے
یہود ثبت ہے — قرآن کی ہمیں یہود و نصاریٰ کے اعمال — اگر درس میں پڑھنے والا عالم
ہے تو بتا کو دیتا ہے الرحمٰن علم القرآن — پہلا کا علم تھا — وصال کے قریب صدیق حضرت
نے بتایا کہ ان اللہ حد اسو گی — یہ علم مافی الارحام ہے
— بتاؤ عشق ہی جو پڑھنے میں بخاری — حضرت علی کو یہ پہلے کے انجام کا علم ہے کہ
جیادہ والا پر کے ولا — بخاری — صحابی نے ذکر کیا — وما ینطق عن الھویٰ۔
جو بھی زبان سے وہ حرف آخر ہے — گمراہ ہو جاتا ہے جس کا ہوا ہوا
گمالعیوں کی عادت — جوتی لگانے کی عادت — (المطیعہ)
وہ صحابی تھا — نماز روزے — نبی نے فرمایا جا یہ ہے کہ یہ تو والد ہیں وہ جنتی نہیں
ہر بندے کا انجام — مشہور ہوتا ہے جو حق پر ہو — جو وہ مارا جاتا ہے
جہنمی ہوتا — مارا جاتا — حضرت عثمان بن حق پر ہوگا — خلافت چاروں
صحابہ کی — دنیا کی بشارت خلافت — اور آخرت جنت کی — نعم الکبریٰ
فی الحیوۃ — یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ — الصادقین — ہم نے صدیق دیکھا
اس کی صداقت میں شک نہیں — وما ینطق — یوحیٰ — علی المرتضیٰ نے دیکھا
انا مدینۃ العلم — میں علم کا شہر ہوں ابوبکر چھت ہے۔ دیوار — بنیاد کا حل
صدیق — عدالت۔ سخاوت — شجاعت — (PB) علی دروازہ تو بتا جا چوروں کا
شیر نام ہے کہ یہ جابا ندا — علی المرتضیٰ نے بھی فرمایا — مشکل کشا علی علی
حاجت روا علی علی — نبی کا دین — صحابہ کا مشن — سنیوں کا سچ
علی جس نے حدیث حلف لیتے — مگر صدیق اکبر سے حلف نہ لیا — لوگوں نے عرض

اس سے مراد حلف لے جو کوئی کسی زبان سے بے شک ہو ۔ جس کو بتا صدیق ہے ۔ اس سے حلف لیتی ہیں

ابو داؤد سے روایت ۔ اگر کوئی مشورہ کرے تو بے امانت ہے ۔ اللہ سے صادق جس کی

بات واقعہ کے مطابق ہے ۔ صدیق وہ ہے جس بات کے مطابق واقعہ ہو جاتے

نبی کی تصدیق کرنے والا ۔ تصدیق کنندہ ہے ۔ شیطان نے ہر لگا دیا ہے

کبھی بات مکمل نہ ہو گی ۔

صدیق صداقت کا انمول نگینہ ہے

امام جعفر صادق کا فیصلہ ۔ ایک بندہ حاضر خدمت ۔ امام باقر کے بیٹے زید بن علی

کے پوتے امام مسلم کے استاد سے اس قصے جو ہے امام اعظم نے پڑھی ۔ آ سکا آیا

تلوار کو چاندی کا دستہ ۔ جائز ہے ۔ اسلام کی خدمت کے لیے ہتھیار

اب کام ختم ہے ۔ جو ہیں آئے کہ اگر سکو آئے گی ۔ اس کی دلیل کیا ہے ۔ ابو بکر صدیق

نے لگایا (کشف الغمہ) جعفر صادق نے فرمایا نعم نعم نعم الصدیق

جو سب مانتے ہیں ۔ تو نہ مانے تو کیا ہے ۔ مجلس کے دعوت سکھائی ۔ کی بات

نے سر رکھی محمد کی جاتے ۔ سب نے دیکھا ۔ پڑ کے سے کہا ۔ بلی نے

صدیق ۔ غار ثور ۔ سب نے دیکھا ۔ ہجرت کی دیکھا ۔ سر پر سا گئی

سبز گنبد سے اندر کی نگاہ ۔ کس بات دے

تلی تیری کمل وہ سب کی ہستیاں ۔ ان سب کی نزدیک سے کیوں

محبوب خدمت کے خدمی ۔ نبی سے ۔ با رسول سے

۲۰۱۶

۸ — ۷ —

۱۴۳۷

۳ — ۱ —

D1 PM

D — ۳

(17-5-2004) ۸۳۔ عظمت مصطفیٰ ۳۱

۱۳۲

خطبہ ۔ واذ تاذن ربکم لئن شکرتم — شکر کرو شکر کا ماننا نہیں ۔ میلاد مصطفیٰ کے
بارے میں ہو رہا ہے پروگرام ہے ۔ اس کا جواز نہیں ہے — سیارا عشق اللہ کا ہوا ۔ میلاد مصطفیٰ اللہ کی عطا
پر شکر کا مظہر اور رسم عبادت — کوئی ... کی ایک آیت حدیث ۔ نکال دو حرام ہے — منع ہے ۔
... ہے نہ بنایا — کوئی دلیل نہیں لا سکتا — یہ میلاد یہودیوں اور عیسائیوں کو خوش کرنے کے
لئے بنا لیا گیا — اختیار رکھنے کی کوشش — آپ کو اختیار کس نے دیا ہے —
میرا نبی وہ ہے جس کا ظہور انبیاء کی کتابوں نے دیا ۔ جس کی ... بات ... د ... اللہ بابلہ
قرآن ... کے ساتھ

مستشاروں سے کر دو کر کو حج کریں ماہتاب ... آتا ہے
پیغمبر تو سب آ ہی گئے اب سب کا پیغمبر آتا ہے
شفاعت تو ہو سکتی ہے مگر دیکھا نہیں سکتے — حرام کر ... حدیث ... دار
بات ... کو اختیار نہیں — روزے کی حالت میں ... — جرم کر دو تو نبی کی بارگاہ میں
— لقد من اللہ علی المومنین — ایسی نہیں کوئی نفع نہیں دیتا — رب نے ہی آپ کو ... ہے ۔
؟ ... کی ایک ترجمہ ... خدا یا رسول — ... یا رسول
کیا ... رب نے ... کے بعد نبی ... ۔ ہمارا رسول ... ۔ ... کے بعد مقام ... کا ہے
ہر نبی کا اختیار ہے — ... کی کر ... اللہ ... اعلیٰ ... ۔ ہم ...
ان پیغمبروں کو جو ... پہلے گزر گئے — ہم تو ... رسول کو ملنے میں
نبی کو ... نماز ... لے گئے — ... کا ... آ گیا
جن کے لئے ... آسمان پیدا کر دئے — ... کا کفارہ ادا ہوا
آنکھیں اللہ نے دی ہے ۔ زبان ۔ ہاتھ — مگر اختیار نہیں دیا ہے ۔ زبان کا اختیار
واپس ... — آنکھ — پاؤں — جو کچھ ہے اختیار نہیں دیا وہ جاہل ہے
... کا اختیار — ... کو ... کا اختیار ہے — آج جس کو
... ہم ... ۔ میرا نبی کا ہے خدائی خدا کی کا — ... خدائی کا خدا نے دیا
... اختیار دیا ہے — اگر اختیار نہیں تو ... کے بعد سزا کیوں —

جو بندہ یہ پڑھے گا ۔ زبر جاری ہے ۔ اللہ جاری رہتا ہے ـــ زبر میں خصوصیت ہے ـــ اگر کسی نے بغیر افشاء
ناشن تو پہچانے کیونکر اٹھے ہو ـــ کیا قرآن میں ہے ـــ یہ میلاد دیکھئے ـــ ہاں کے فضائل کے
اذکار ۔ خصائص ہے واذ اخذ اللہ میثاق النبیین ۔ عالم ارواح میں تمام انبیاء کو جمع کیا ـــ
خطاب کر رہا ہے ـــ اس میں عظمت ہے ان سب میں خصائص ـــ نبیوں کو حکم کہ سب
تکمیل دیا ہے ـــ (۳-۱۴۴) ثم جاءکم رسول آ جائے ـــ میلاد اس کو کہتے ہیں
جس میں نبی کے آنے کا ذکر ـــ الحمد میں لکھا ہے ادب سے بیان کرتا ہے ـــ حضور کی آمد کا
ذکر ـــ خطاب اور نبیوں کا جمع کرنا ثابت ہوا ـــ بندہ جمع کر کے فضیلت بیان کرنا
اللہ کا طریقہ ہے ـــ

سب سے اعلیٰ و بالا ہے یا نہیں ـــ خلق سے اولیٰ ہے
یہی میلاد ہے ثواب کی سنت ہے کہ اللہ نے عالم ارواح میں نبیوں کو بتا دیا آ کر رہیں گا
نبی ـــ کیا ہمارا رسول ہے کون کا واسطہ نہیں اس واسطے نہیں بولے ـــ
انبیاء کے جاں نثار رسول کے بعد ثبوت ملا ـــ ثابت ہے قرآن اور حدیث میں ہے
اگر یہ عقیدہ رکھا جائے کہ تو نبی آ کر رہتا ہے ہر نبی پر ایمان لاتا ـــ نبی نے فرمایا میں
اس وقت بھی نبی تھا ۔ کنت نبیا وآدم ـــ میرا نبی آ کر رہیں بتا کر چلا گیا ہے
انبیاء نے کہہ دیا جا بس کہ اللہ کلیم ـ حضرت عیسیٰ وقت ولادت بتا چکے تھے
بعد میں آنے والے میرے نبی ـــ نام ہی خالق کا کل نے بتایا کیوں تھے
قرآن میں فرمایا ـ ان اللہ وملائکتہ ـــ درود کا ذکر ملتا ہے ہو گیا میں بعد میں فرشتے
جس طرح میں اور تم سب کر رہے ہیں ـــ سب نے کی تو ـــ نقشبندی کا حکم دے دی ـ
(دانا کے دربار کی بات قوالی) جب تک آ کے ایمان والو تم ہی کرو ـ
ہم اپنے رب نے کیا ہے ۔ یہ حکم ایمان والوں کو ہے سب کو نہیں ـــ یا ایہا الناس ہوتا تو
خطاب سب کو ہوتا ـــ یہ والی نبیوں کو حکم ۔ شادی کے کارڈ پر نام ہوتا ہے
عورتوں کو ملایا جاتا ہے دن آتا ہے جاتا ہے دیواروں کو سجاتے ـ جب نبی کا ذکر کرے
اللہ جن کو حضور کے آنے کی خوشی ہے ـــ یہ لا شک ہے پتہ چلتا ہے کہ نہیں ـــ

1 اماں کی آمد ہے خوشیاں منایا کرو — مومنوں حسینؑ کو سدا یاد کرو۔

یزید دین نے اسلام کو لوٹ لیا — سادہ طور پر ہوا — حسین علیہ السلام مدینہ سے کربلا پیدل گیا۔

شام کا محلات سجدہ گاہ کیا — وجہ دنیا جو کرو — سب کچھ ہی اک پیدا ہی پاک ہی ہوا

2 کوئی مثل نہ جان دی — رب خود مشتاق کیلئے حسینؑ کی شہادت دا

شہادت کا مقام لو — قرآن آیات شاہد ہے — صبح کو ملاقات سر

اس صبح کی مشہد — زمانہ — شہر — شہید لگاتار — کربلا والے مکاں

3 کوئی مثل نہ جان دی — کوئی مثل نہ جس دے دل — جب کربلا

سیدیاں کا رونا — شہیداں — ہو گیا — 4 یہ شہیداں لوں کالے لاں ہے

اے شہیداں لبیر راں آگاہ جانا آ رب — یہ کوئی گلیاں لوں گے

بشیر کو حکمت — بشیر کو پیغام دیا — سنتا ہے جس جان —

شعور والا (حسین) صدیق — عمر یاسر — حمزہ کا چچا گزر گیا۔

عبداللہ بن مسعود کا مناظرہ — صبر راہ چل دیا کوچ سبا دے حسینؑ

اس کی رحمت کمال ہے جو جاتا تاں ہی اس کا نام جاتا ہے — عبداللہ بن مسعود مقبول ہو چکے

بسنی جانا چاہیے — وبند کیسے

۸ — ۷ — ۲۰۱۶ جمعہ

۲ — ۱ — ۱۴۳۷

۸ — ۵۸ — PM

21-52
2-12-2001

۸۴ - شانِ فاطمۃ الزہراؑ

قل لا اسئلکم علیہ — القربیٰ — میرے قرابتداروں سے محبت کرو۔ محبت اندر
محبت ہو جاتی ہے — بخار کی علامات۔ اسی طرح محبت کی علامتیں ہیں۔ ہر چیز
جیسا کوئی اندر نظر نہیں آتا — کائنات میں کوئی ہوش نہیں — محبوب نہ ملے تو زندگی
رہتا ہے۔ مجنوں لیلیٰ — موت ہو جاتی ہے۔ بندہ زندہ نہیں رہتا۔ محل کو
محل کی مودت ہے — ہوا کی کسی — میرے قرابتداروں سے مودت کرو۔
مومن کا مومن نہیں — اب وہی کون ہے — جو اہلبیت کو ... یہی کو مانتا ہے
حرف سنی ہیں جو اہلبیت کو — جو بڑے سے بڑا ہے — وہ کہے گا — کلمے کا جملہ
جس نے اہلبیت کے ساتھ محبت نہ کی — تو کلمے کا حق نہیں — اسلام میں نیک اعمال
میں اعمال اسلام نہیں — ہے یہ کہا جائے گا کہ ایمان ہے یا نہیں — لوگ مولا
نبی کے اہلبیت مومن — اہلبیت میں داخل کیا — مسلمان تو پہلے ہی تھے
تو ان پر عمل اس کا ہے جو اہلبیت ہی کو مانتا ہے — میں کہتا ہوں — جو نہ مانے اس کے
کو کوئی دعویٰ یا کرے — (نبی کا نسل) — اللہ اعلیٰ ہمارا
(ابتدا کو لیتا ہوں کہ کوئی کہے) — تو نور پیدا کیا — جو نبی سے نکلا —
جو اللہ — پاک — اس طرح ہوا — ازواج رسول — نبی کی بیویاں
ایمان والوں کی مائیں — اولاد — جو ایک جیسی ہیں — مقصود یہ کہ
بارہ — مولا علی کی اولاد۔ میں امام — حضرت کے ... ان
بسم اللہ ... کے ... پر عمل — اعمال کے —
نوری عمل نور پیدا — کہ نور — نسل ... کہ نور کا —
حاصل کر — جو ... دیا — ان کو — عمل نور — کوئی
کی ... — دو ... کی ... نور نکلا
فاطمہ جسم کا ٹکڑا ہے — نبی کے ... جیسی کسی کے ... کسی ... کا ...
ہیں کہ نبی کا ...
تو یہ ... کا پیار فاطمہ فاطمہ — ... فاطمہ —
... — جنتی — کہ ... شباب — حسنین کا ... ہو —

عورت کی تین حیثیتیں ۔ بیٹی ۔ بیوی ۔ ماں ۔ ہے بیٹی کو بشارت ہے ۔ آپ ﷺ بیٹی کی آمد
پیشانی کو چومنا ـــ چہرے سے پردہ نہیں ـــ جسے منڈی میں جانور بیچتا ہے
بیٹی کی فضیلت ـــ بیٹی کے بارے ۔ عورت کا مقام تین گنا بتا کے دربار ـــ
ماں ۔ بہن ۔ بیٹی ۔ جو منڈی اور ادا کے ـــ کہاں ہیں گفتگو کا
حشر میں عذاب ۔ مجموعہ سلف ۔ ان کے پیروں لگے ۔ جنہوں نے کچھ نہ کیا ہو ـــ
خدا کی صفات ۔ بندوں کی صفات اپنا لو ۔ ہم قریب ہو جاتے ہیں ـــ ہم کو اس
کی مانتے ہیں ـــ ہمیں سامنے پا کر لگے ـــ محبوب کی مشق میں ہو جاتی ہے وہ سب ملتا
پیاری قبر میں زیارت ہوگی ـــ محبوب اگر سامنے ہو تو دیدار کرے ـــ
قبر میں سامنے آ کر ملاقات کرو ـــ سب ہی سے کہاں ہیں گفتگو
اہل تشیع نے پوچھا ـــ وصال شد یار ـــ محبوب کا وصال محبوب کا ملنا ـــ
قبر میں محبوب کی دید کا ہی ـــ وہ ہستی جو کار اثر دار تھا ـــ
نبی کے امتیوں کی شکل ـــ قرآن ۔ فاتحہ و قل ہو اللہ کی بات ہو ۔ سیرۃ کے بارے
میں تصور ۔ شاکر میں فاطمہ کی شکل کا دعویٰ کرتے ۔ نبی کا اشارہ ۔ نبی کے دہن
سے جو بات نکل جاتی اس کی تعمیل ۔ تو ہے حسن نور لیا
صبح طیبہ میں ہوتی شب بارہ ربیع ۔ صدقہ نذر و نیاز ۔ ستارہ نور کا ـ
تحریک کا عالم جنت عورتوں کا ـــ جوانوں کے سردار ـــ علی کی تحقیق ـــ طرز تکلم ـ
صدیق نے ما بعد کا ۔ ایمان لایا ۔ بلکہ ـــ صدیق کا دشمن ـــ
علی کی ما ما کا ـــ دنیا ـــ حسن عقیدہ لے کر ـــ
عرب بستر لیا لوگوں صدقہ جاتے ہیں بکریاں اور چراگاہیں ـ
قدم قدم میں ہر دیوان چہ کوئی شاہد ہار دیا ـ
دلیک صدیق کا شکر ۔ اعلیٰ حال ـــ آج کے اس کی پناہ ـــ
رسول اللہ ﷺ کا تعلق ـــ ہر سن شو لیا ۔ صدق صدر شرف ـــ
جنت سے نکالا ۔ حکم امر و عطا ۔ آدم کہ کیا ہے ۔ زمین کے لیے گندم اور

ہم تو دنیا میں کماتے ہیں — 11-10 سے 12 — بہشت سرکار کے آگے مقام کو جنت دنیا میں عطا کیا
پیسہ سرکار کا افشا رہے — عشرہ مبشرہ — اگر افشا رہیں تو ہمیں
مشکل۔ اگر ہیں کسی کو بتا ہوں کہ جا م یہ ہوریں گا دل۔ پٹواری کے پاس جائے —
حضرت عثمان غنی نے دعوت بنائی — فاطمہ کی دعوت ۔ مقدمہ امام عالم آزاد
عدالت کے کٹہرے میں دو — اعلی —
کامل حیا ں ملک میں لیڈر جو کی رونا کا بھی — اس کا شم کا قناعت کا سلسلہ
جنہیں ایک ایک — کون سعیدہ جس کی سعادت عرش میں ہے ۔ جبرئیل کا اجازت
موت اللہ نے خود قبض کیا — سعدہ کا ذکر الشارات کے سلسلے —
قدموں کی دھول کی نشانی — میں نے اپنا گھر دوتایا —

۱۱ — ۷ — ۲۰۱۶ پیر
۷ — ۱۰ — ۱۴۳۷
۸ — ۴۴ — ۲۲ — PM

—o—

1 — ۸۷ (AM)

۸۵- شانِ حسین رضی اللہ عنہ

داتا مسجد لاہور

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا — اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو ۔ قرآن پاک
میں کوئی نقطہ ایسا نہیں ہے کہ جس کا مطلب ہمیں نہ پتہ چلے ۔ رسی کیا ہے
اگر ہم رسی تسلیم کر لیں [illegible] اس کا مطلب کیا ہے ۔ علمائے کرام استدلال کیا
رسی سے مراد کیا ہے ۔ جانور کو رسی سے باندھ دیں تو کہیں چلا جائے گا آوارگی
سے محفوظ رہے گا ۔ اس کا رخ کسی طرف ہو ۔ وہ رسی والا نہیں ہو سکتا
کسی طرف رخ کرنے سے وہ آوارگی سے محفوظ ہو جائے گا ۔ جب صراط مستقیم سے ہٹ
جائے گا ۔ بزرگوں نے استدلال کیا ہے ۔ اللہ کی رسی سے مراد کیا ہے ۔ ابن حجر
نے بیان کیا ہے کہ [illegible] اللہ کی رسی کا ہیں ۔ صحابہ کی [illegible] ہیں
حضور کی ذات گرامی ہے ۔ [illegible] وہ ہے جیسے غلام [illegible] جاتے
اور صرف اولاد [illegible] ۔ کشتی میں آ گئے ۔ ابراہیم کی دعا میری اصل
کے لیے ۔ غلام بن جاتے ۔ حضرت بلال [illegible] ۔ [illegible] وہ الوہیت ۔
اصل حضور کی ذات ۔ رسی سب ہیں ۔ مثال ہاتھ کو پکڑ تو جیب پکڑا
حضور کو عقیدت کا مرکز ۔ کسی سے افضل [illegible] والذین معہ
تاریخ میں یہ روایات [illegible] حدیث ہے ۔ صحابہ کرام کو [illegible]
ایسی روایت ۔ [illegible] ۔ [illegible] افضل
[illegible] سب سے افضل چیز علم کی [illegible] ۔ رب کی صفات [illegible]
[illegible] بارگاہ میں [illegible] اس چیز کا ہے جس کا حضور کی بارگاہ ۔ اعلیٰ حضرت
بلند ذکر [illegible] فضائل ذکر کرتے ۔ رب [illegible] اس چیز سے محبت کرتا ہے
۹ [illegible] نور [illegible] 41 — 32
نور کی [illegible] نور [illegible] ۔ [illegible] نور کی
[illegible] ۔ [illegible] ۔ اگر [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] سلسلے [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] دنیا میں آ [illegible] ۔ بنی [illegible] کے [illegible]
عالم دین ۔ آدم کو سجدہ کرنے کی [illegible] ۔ علماء کی فضیلت ۔ بنی اسرائیل کے انبیاء

قرآن و سنت اللہ رسول اور جماعت اہلسنت کے حق پہ یقین ہے — قتل کا مسئلہ —

تو بیبیوں سے موروث — والدین بیوی — آل اللہ لعنت ہے۔ سب کو جانتا ہے

صرف اہلبیت چار ہیں — جاہل حسن کی ایک چیز ہے دعویٰ کرے تو اس کا مطلب ہے

نکلتا ہے کہ اس کی اولاد کو کافر — سب میری اہلبیت ہیں۔ تمام آئمہ —

شہادت جو پیدا ہوگا وہ اہلبیت ہے — سلسلہ میں [illegible] ہوگا۔

غلط اس بیبیوں نے جانا لوگو — دیکھنا غیر کی باتوں میں نہ آنا لوگو

انکی پیدائش اللہ کی لعنت — الصلوٰۃ آل نبی — تمام اہلبیت — تمام بیٹیاں رسول —

تمام شہداء کا نام لے کر — یزید کو جنتی کہنے والو جاؤ دور — جنتی تھا۔ یزید کے

نزدیک لعنتی تھا — یزید کو کتا [illegible] نعمان نے کو معذور کیا۔ نعمان بن بشیر کا جواب

لیا یزید کے سامنے کیا حلال ہو سکتا ہے — یزید کی تعریف کرتا — اگر قرآن و حدیث کو

مانتا تو حسین سا در کی مخالفت کرتا — اور دل کا راز تھا — اختیار بھرے ہیں۔

[illegible] کے تاج کے اختیار کو نہیں جانتا — [illegible] ہو —

نبی کا اختیار — سونا حرام ہے [illegible] نبی نے کیا ہے — اقتدار کا حلال ہے

پھر فاسقوں نے دیا — انما حرم علیکم المیتۃ — حمل کو حلال — اختیار میں

ہے — فاحشہ کو دیکھنا — گانا گانا — [illegible] بچوں کو — چوری کرنا —

نکاح کا وقت قبول کرنا — جھوٹے کا اختیار دیا — [illegible] تمام اعمال میں [illegible]

اندھے۔ بہرے — اختیار میں کو پوچھا — اور دل کا [illegible] نوازشات

کا مخالف ہوا — نظام مصطفیٰ نافذ کرو — 13 — 11 — 01 —

اگر تمسخر اڑانے کے لیے اقتدار حرام ہے یزید ہے — شاہ است حسین

یزید لعنتی حسین کا [illegible] — جنت نوجوان کے سردار۔ [illegible] مختار کل ہے

فاطمہ کو صبر [illegible] — شہادت کا ذکر

[illegible signature]

۱۲ — ۲ — ۲۰۱۴

۱۴۳۷

۸ — ۱ — ۸ — ۱۹ — PM

23-24
21-9-1992

میلاد النبیؐ

لہٰذا ذکرِ رسول ـــــ رحیم ـــ حضرت آدم علیہ السلام سے نبیوں کا سلسلہ شروع
ہوا۔ کسی پر ایمان لانا ہوتا ہے۔ جو نبی آکر بتاتا ہے کہ ہم رہے۔ خلیل ـــــ
سننے والا خوش ہوکر ہمیشہ ـــــ معلوم ہوتا ہے کہ ذریعہ میں پایا لانا ہے

ہمارا تو معیار ہے جو سرکار کی غلامی میں ہے ہم اس سے پیار کرتے ہیں۔ پہلے انبیاء کے
حوالے اتنا ایمان نہیں کہا ـــ محبوب کی بات مانی ایمان۔ لہٰذا ذکرِ رسول شانِ رسالت
والا سے کی ـــ مانا یہ سب پہلے انبیاء ہیں ـــ کوئی یہ معاملہ ہوا نے مانا یہ عیب
نکالیں۔ پہلے انبیاء کو ماننے کے لئے عیب نہیں نکالا ـــ عیسائی کا ایک لاکھ فرشتے میں
میں موسیٰ کو مانتے ـــ مبالغہ سے بے ایمان ہو گئے ـــ قل ھو اللہ احد
جو کہ پڑھنے کے بعد بھی کہیں گے ـــ نبی کی شان میں بخل کر کے بے ایمان ـــ
مبالغہ ـ اسلام بخل کی تردید کی ہے۔ ایمان صدقت ـــ
؟ سب سے بالا دکھلا ہمارا ـــ خلق سے اولیٰ ہے ـــ جو ذکرِ رسول کو بدعت
سمجھتا ہے ـــ ؟ تو یوں بیان رسول اللہ کی ہوئی ـــ لہٰذا ذکر ـ بڑی بات کی بالا محبوب ہوا ہے
امام احمد رضا نے ان کو جواب دیا اور محبوب کی شان بیان کی ـــ پیر اپنی سیاہ ہے اعلیٰ
گستاخِ رسول کو کچھ نہ ملتا ـــ محمد کا کلمہ پڑھتا ـــ سب نبیوں کو خطاب کو عالم
ارواح میں ـــ رب نے نبیوں کا سید ہے۔ عشرہ چالیس سال کا لگتا ہے۔ عرب کے جو
کہ ـــ نبی ہر طرح کی انسانی کمزوریوں سے پاک ہے ـــ ہمارا وقت ہی ہوتا چلا ہے
گفتگو میں بھی ایمان کر دے ـــ لتؤمنن ـــ ولتنصرنہ۔ مدد ہے مدد ـــ
نبیوں کو حکم ـــ سب رسولوں سے اعلیٰ ہمارا ہے ـــ بلا ذکر رب کر سکتے ہیں
اللہ کو معلوم تھا کہ کلمہ نہ ہوں گے ـــ نبی مدد سے مدد کر سکتے ہیں ـــ اگر دور ہیں کر کے
کو فرمایا ہوا ـــ ہمارا عشق ہے جو ہر ایک میں بجا ہے ـــ اگر حدیث پڑھ جاتا کہا
وہ کیسے غلط ہو۔ اگر حدیث والے سے ہمیشہ ... والے۔ اپنے ... ایسا عمر ...
... کو تاکتا ہے ـــ ہے المدد المدد سے در انبیاء پر اگر ... آتا ہے کو

کیا داتا صاحب جا کر سجدہ کرتے ہیں۔ ہم تو کبھی سجدہ نہیں کرتے۔ لیکن جھکتا ہے جو کبھی در کی طرف

جاتا ہے وہ ایمان ہے ___ اگر جلوس نکالتا ہے مشرکین کے خلاف زمین کا خدا اور بنگالوں

کے خلاف ___ ہمارا نجف جانے کا نام نہیں ہے۔ سوال بخت کا ہے ___ جب کوئی صدر ایسا

ہے کہ تین زمین ہوتا ہے۔ اس وقت شکر کرتے ہیں ___ رب کا شکر ادا کرتے ہیں

کسی کو یاد رکھ شکر ہم ہر ___ نہیں وں سے وعدہ کیا

مریض بلکہ یہ ہے ___ تکبر ہے صاحب ذات انبیاء کی گھر لیکن ___ نبی پاک کی زبان الا کا ناجائز ہیں

ہے رسول اللہ کے اعلیٰ صفات ہے ___ چلتا ہوا کتاب ہے۔ سلسلہ نبی ستاروں کی مثل ___

جب سورج چڑھتا ہے ___ انبیاء کے معجزات کمالات جمع کریں ___ نبی کا شان ہے

ہمارے حسین کا کوئی بیان جواب نہیں ___ جب حشر میں سرکار رکیں گے

ہے ہمارا سب سے کالی بھی ہے آنکھ ہے ___ محبوب کا کس کا ___ تمام ستاروں

کے حسن جمع کریں تو سورج کا شان ہے۔ اس طرح تمام انبیاء کے

ہے نبی نبی کی خبر میں ہوں گے ___ پیروں کو جلنے پر کھانے کے لیے تو کیا کہتے ہیں

میں سرکار رہے ہوں گے ___ پیر ہیں اندھیرے ___ لیکن عشق محمد کا دامن لے کے چلے

اللہ میرے پیارے حسین شان جانے سارا کے چلے ___ ہم منکر کو قبر میں دلہن کی طرح

یہ کیونکہ تیرا باپ اس طرح سو جا جس طرح کے صدور در پر اسلم سوتا ہے ___ کسی کا نکاح

دلہن کی تیاری ___ سورج کی تیار ہے۔ جب خیر سے ہی نہیں سکتے ___ اپنے سرتاج

سے ملنے کا دن ___ مسرتاج ہے۔ اس کا سدھ نہیں ہے ___ مومن کا دل نبی کو ملنے کا

دن ہے۔ ___ اس کو پہلا دیدار کا فکر نہیں ___ صدور کے جلووں میں کھو

جاتا ہے ___ آخر کار وہ مزار میں وہ گھونگھٹ اتار کے ___

جو ___ نصیب اچھے ہیں ہم کا مزار ساتھ

(B) انبیاء ذوق ___ اتنی سی جلدی کیا ہے ذرا ٹھہر جا کیسے

سارے عالم کے گزارے پانی ہے ہم گزارا ___ ساری زندگی کا تو شتاہ

آ ہیولوں کو دلہ نہیں ہے کہا۔ ہو سکتے کہ ہم یہی سب کام کرتے ___ ہر نبی کا کس کا۔ کسری کا

چھوٹی سی درشن کتاب ۔ میرا یہی سرمایہ نور ہے ۔ اعلیٰ حضرت

ہے شرف بخش عین نور ز اسے گرید ۔ میرے پیا کا منبع محمود دمشق ۔ 17-10

سب سے پیارا ہے وہ چہرہ جو نور ۔ جو آیا ہے ۔ حضرت جابر کی حدیث ۔ والدہ فرمائی

شام کے محلات ۔ سمندر میں دعا ۔ حباب کی الٰہی ۔ بنی کو کہ ہے ۔ تو تو

آئے یہاں یہ حال کو نماز سے روک دیا ۔

نبیوں میں رحمت لقب پانے والے ۔ وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والے

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والے ۔ دانگیوں کا آنا ۔ بڑے بڑے لوگوں کے بیچ

حضور کو دیکھ ۔ جن کی آمد پر حوریں ۔ فرشتے مبارک ۔ لڑکے پیدا ہوں گے

بیٹی کے آنے پر ۔ سارا جہاں خوش ۔ روح کو تسکین ہو رہا

ان کو دل ہی دل کہ گیا ۔ میرے نبی دیکھ رہے ہیں ۔ غریب نواز ہے ۔ نبی کا ہجرت کرنا

ہر ایک کی خواہش ہے ۔ گداگری کا گزرنا ۔ خوا مخواہ

8 گداگری ڈالا ہو کہ مہاروں سا ۔ سرکار جاتے ہیں ۔ ہر قدم ہم جاتا

ستارے پر ماش کے تارا ۔ خوشبو ان میں ہاہا آنا ۔

مرے بالوں کی نگاہ ۔ گلی میں داخل ہوا ۔ محلے میں داخل ہونا

کردی آج ہمیں پیارا محلہ یار رسول اللہ ۔ بشریت کا گر خوشبو کر زیارت

سفید رنگ کا ان کا کمل ۔ مبارک سچ حلیہ

برکتیں لوٹنے خوشی ہاری حلیمہ ۔ بنی ہو آمد کی دائی حلیمہ

پیارا مبارک کپڑے جا ۔ چاند کے کھیل ۔ بیٹی کی انگلی اٹھا کے چاند کو حلیمہ چرگئی

سورج کو دلیسی بلانا ۔ حضور کا بکرے پیدا بکریاں چرانا ۔ شق کا آگے چلنا

تشبیہ کا آنا ۔ حلیمہ نے بوسہ دیا ۔ بیٹی کو کاغذ و امر شاہ کی صحبت

صبح جبرائیل نے بوسہ دیا ۔ اس کو حلیمہ نے پیار کیا ۔ حلیمہ کو بنی نے امی کہہ کے پکارا

سینہ زیارت کرتا ہے ۔ بکری کو لینے کے لئے آسکا

کہ کردی کاسے ڈی کا دل آتا کرنا ۔ مدینہ میں حضور کی بکریاں ۔ ہمنشیں آئیں

پہنچے ہو کو جانا ہیں ۔ اگر حضور کو شک گزریں ۔ تو سرکار اپنے بالوں کے بیچ

سقہ نے کا ستیر ۔ معصوم بنا میں اللہ کا بندہ —— 1—33

۸ پیر نام بیان کی ماں باپ بلوچان پیش ۔ 22—9—1992

بروز

۲۰۱۴

PM

۱۳ — ۲ — ۱۴۳۴

۹ — ۱۰ — ۲۰۱۳ — D

۹ —

1-5
19-5-2006

۸۷ - غوثِ پاک رض

یا ایہاالذین آمنوا اتقواللہ ـــــ الصادقین - غوث پاک کا ذکر الشارات کا لاؤ - اپنے
بیٹے کو سچائی کا حکم دیتا ہے - اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے کہ اپنے رب سے ڈرو -
صادقین میں بڑی وسعت ہے - بڑے مشابہ ہیں ـــــ سچائی دیکھو کہ اس کے اندر
ہے - کرامات ہیں ـــ رسیوں کا سانپ بنا دیا - پولیس کا کام نہیں ـــ عام آدمی کا
کیا اصول کو دیکھا جائے یا کرامات کو دیکھا جائے - اگر حضور کو مانے - تمام امانتیں کو مانے
گا - جو حضور پر پیش ہوگا ـــ شکایت - فرشتوں کا ماننا متقبرہ ہوگا - اولیاء کو
دیکھا - تمام اولیاء کا نام ـــــ ولی ہوگا جس کا عقیدہ درست ہوگا
درخت کا نام بتایا - جس کے سائے میں [illegible] ـــ سرکار سایہ درخت ہے - اصول والوں کی بڑی شان
ہے - حضور کی سیاں و عقار کرتے ہوتے - اپنے محبوب کو محبت جانے -
؟ مسئلہ دینا دیا ہو - مسئلہ معین ہے کہ کیا ماننا ہو - غلام ذہنی -
جن کو بن [illegible] حضور کا مقام ہو - اگر شریعت نہیں تو کچھ نہیں ـــ نبوت کا دروازہ
بند ہے - ولایت کا کھلا ہے - میری امت کا علماء اسرائیل - غوث پاک کی علم
تھے - اولیاء کا ذکر نام لے کر - عالم ہے - عالم ولی ـــ ولی عالم ہو
سے بن سکتے تھے - اب ولی آسکیں گے - داتا علی ہجویری - معین الدین چشتی نے دین سکھایا
ـــ مجدد الف ثانی نے وقت کے بادشاہ سے ٹکرا کر ـــــ دکوع مع الراکعین
سکھا یہ کہ سچائی ہم ہے ـــ جنتی لوگوں کا کلام ـــ ولی کے بارے میں بتی [illegible]
بنی اسرائیل کے طرح میں - جیسی داتا علی ہجویری آسان [illegible] ـــ غوث اعظم نے
مردوں کو زندہ کیا - ان کی کرامات - نبیوں کے معجزات ـــ حضرت ابو صالح کا [illegible]
شریعت کے خلاف ـــ والدین کو بتایا -
؟ عجب شان بڑی یاغوث جل ہے - آج اسے گرجہ [illegible] ولایت
[illegible] غوث پاک - حافظ میں علم - حسنی حسینی - شیخ المحدثین [illegible]
کے مستنا [illegible] - [illegible] ولایت کے لئے ہے [illegible] صالت
آج جب علماء کی تبلیغ کا اثر ہے - ہر حضور کے ذریعے [illegible] غلام
سے ہے علماء [illegible]

کون غوث ہے ولی کے اوپر — جس طرح انبیاء دین کے علمبردار اسی طرح غوث ہوا کرتے ہیں

ایک شیخ طریقہ اللہ کرم — گنہگار صدیوں والے ہیں — کی حکومت میں جانا — در رسول

کی عقیدت میں اعمال کرنا — تبلیغ کرنا — سب شامل کرنا — نبی ہی سکھاتا ہے

سیکھنے کے لئے آتے ہیں — فنا شیخونا — اعمال کرو — ہر طریقہ سنت کے مطابق

عقیدہ پاکیزہ — صحابہ کی طرح ماننا — حضرت خضر کا آنا — باطنی نظام

360 — کی تعداد — ابدال مقام — قطب الاقطاب — غوث الاولیاء — جس

اس نے ولی ابرار ابدال — چالیس ابدال ہیں — شام میں رہتے ہیں — ان کے پاؤں کی برکت

سے استقبال — فتح حاصل — رزق — اپنے عہدے کے آخر پر ہیں — آخر تو اٹھے

ولی ہو گا — مشقت پر پیر کا دست جن کو پالا — دعا کرتے ہیں — لیکن بہت سے

مولوی اچھے کہتے — زمان الغرض دریا جو عالم دین — مسئلہ بیان کرتے

علوم سے بالکل کا جب — غوث کی طرف ناچے کے ہے الاولیاء کیا — جہاں کے

دریا کے رحمت جوش — جلال میں آئے — القابات کی شکوہ — اسے اپنے ولی ہم اپنے دیدار

سے دیتے ہیں — ایک غریب آدمی نے اس سے مانگا — یہ غوث پاک

توجہ لینے آیا ہے — ولایت ترقی ہے پیر کے — نبی کا کام — وزیر تعلیم — ولی کا کام

پاک کرنا — رسول علی الصلوٰۃ — عجیب نشان بڑی

ایک نگاہ بابا فرید — خواجہ اجمیری کا — شیر ربانی — سکھوں کا بیٹا — واہ گرو

وحدہ کا پایا — سوال نے فعل ماری

چور کو ولی بنایا — وحید تو توجہ لینے آیا ہے — یہ کالوں خبث کے ہے تو دربار ہے

عجیب نشانیاں ہیں — آپ کرتے — اولاد کبرا — کالا مرغا اللہ کا سر

اچھا دل پہلا پہلوان — ولی بنتے ہیں — غوث کے ساتھ — کرامات

کرامت ولی کی دلیل نہیں — غوث ہونے کو مر جود رہتا ہے

۲۰۱۶ — ۷ — 14

۱۴۳۷ — ۱۰ — 10

محمد

۸۸ـ شانِ رسالت ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ قد جاءکم من اللہ نور ــــ اس آیت میں حضور کی شان کمالات
معجزات حضور سب مثالیں نقل آئی ہیں ۔ مثالوں سے بات آتا ۔ کیا ان سے کس بات کے
تین سوال ــــ ہوتے ہیں ــ آتا وہ ہے جو بھیجا ہو ــ بھیجنے والا رب ہے آنے والا میں
والا ــــ اللہ سے تین جواب ــــ دیر کیسے ہلاک کرنے کے لئے ــــ جو ابابیل ہلاک کرتے
کے لئے میں کیسا کرنے کچھ نہیں دے سکتا ــــ غیر نبی نہیں ہے ــــ سوچنا ہے گر یہاں ہے
نشوں کا مقدم ــ سنو ان پر بھاری ــــ آنے والا منبر نہیں ۔ کیا نبی اللہ ہے ــــ اللہ کی
وحدانیت ــــ سجدے کے لائق ہے ــــ اونٹ کا بولا ہونا ۔ ایک جگہ پر لوگ گرے ہیں ۔
سرکار تشریف لے گئے ۔ اونٹ کا دوڑ کر سجدہ کرنا ــــ جنوں اور انسانوں کے علاوہ ساری کائنات
سجے ہو گی نہیں کر مشرک ہو جاؤ گے ــ نبی کی زبان پر اعتبار ۔ کیا اللہ کو دیکھا ۔ سارا دن
کون آتا نظر نہیں آتا ــ ذائقہ کا ــ خوشبو اور وجود نہ ۔ الماریات کو دیکھا ــــ
دیکھا کچھ بھی نہیں مگر اصل ان کے کہنا ہے ۔ جو زبان مصطفیٰ پر اعتبار کرے گا
کون ہیں ہیں ــــ تو خدا نہیں آتا ــــ اصل والے وہ جو حضور کا نام لیتے ۔ اللہ کا نام لینے والے کو فور
«وما هم بمؤمنين» ــــ امنا بالله وباليوم ــــ منافق آئے ملاحظہ پریشان کر دو ۔
ہیں تو منافقت کا موقف نہ ہو تو سب کو جانتے ہیں ــــ ان کو ڈر ہے جو غلط کام کرتے
ہیں ۔ منافقت بیماری سیاہی اور دل کی عزت افزائی کا دیا ۔ دوسرے کو رسوائی کا دیا ہے
سب کو جانتے انبیاء کے ساتھ ۔ اس دن سرخ نہ ہوگا ۔ کیا نبی سے دور ما ملک اگر گئے
کوئی بھی نہیں کر سکتا کہیں نہیں جاؤں گا ــ نبی سے دور رہ کر جائے گا وہ گمراہ ہو گا ۔
یا ایہا النبی ۔ اللہ کے نور کا منبع ہے ۔ شیشے کی مثال ۔ عکس جو بھی شیشے
کے سامنے عمل کرو گے وہ ــ وما ینطق عن الھویٰ ــ میں بولتا ہوں ــــ
مقدس رب کا زبان نبی کی ــــ اس کی اطاعت میری اطاعت ۔ یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ
جب بلائے ــ (B) نماز کی حالت ۔ نماز میں پکارا ــــ حالت میں جتنا ــ یہ کام چھوڑ
دو ــــ رب بدلا تو کیا ہم جان گئے ــ تم بولو تو رخ ہم پہچان گئے ۔
کا عکس کا کبھی ثانی نہیں ہوا ــ خدا کا ثانی ہو گا تو مصطفیٰ کا ثانی ہو گا ــــ
نبی نے بیت المقدس ــــ ید اللہ فوق ایدیہم ــــ رب کا ہاتھ نہیں ــ نبی کا ہاتھ ۔ کلام اللہ

سوموار ۵ جنوری

ثم دنا —— او ادنیٰ —— تھا یا قوسین پڑھا۔ معراج کے فضائل۔ نبی پاک کے بارے
میں مشورہ۔ رب نے لامکاں میں بلا کر گفتگو فرمائی۔ سب کچھ چھوڑ کر اپنے محبوب سے ایسے
—— میں اللہ محبوب ایک ہو گئے ہیں —— فرشتے اللہ کے نور میں سے ہیں۔
ایک شخص پر تو کفر ہے بار شاہ میں۔ جس نے قیامت کے دن جھٹلایا اس کا گناہ —— سب فرشتے
اللہ کے نور —— کیا سرکار اللہ کے نور سے نہیں —— جھوٹ بولنا ——
لغیر کا الزام ہے۔ حدیث دکھانا کام ہے۔ ماننا پڑے گا —— فرشتوں کے بارے میں مشرک عقل
تو امام الانبیاء کے بارے میں کیسے —— اللہ کے نور سے نہ ماننا حدیث کا انکار ہے ——
اگر حضور کو ماننا ہوتا —— کیا جبرائیل کھاتے تھے۔ کھانا تو کھاتے تھے ——
[illegible] روح کھاتا ہے —— کیا میت کی روح کھاتی ہے۔ مگر عیسیٰ روح اللہ ہیں کھاتے
تھے —— جو عیسیٰ کو روح اللہ نہیں مانتا —— جو بس بشر بن میں آئے تو کھاتا بھی
ہے —— جو روح اللہ کا انکار کفر ہے۔ اسی طرح نور اللہ کا انکار بھی کفر۔ جنتی جب
جنت میں جائے گا —— آدم جنت میں —— جنت سے آنے کا راز
کافر جنت میں جیسا جائے گا۔ کیونکہ [illegible] اولاد ہو گا ——
اسم رسول اللہ جنت کو بلا 21-22 جنت مرنے والوں کو تقسیم کرتا ہے
بشر الذین امنوا و عملوا الصالحت —— 23. ان لہم جنت۔ تقسیم تو آپ کی ہے
جس کو دے۔ حقیقی مالک رب —— اختیار محبوب کو دیا ہے —— صحابہ کو جنت کی [illegible]
چاہے تو سب کو دے دے۔ چاہے تو جنتی و دے —— ایمان کا خاص دل کا [illegible]
منافق جنت میں نہیں۔ ایمان کو دیکھنا —— [illegible] —— حاجی اللہ
فرشتے چار [illegible] کہتا ہے —— غزوہ خیبر کے موقع زہر ملا دیا —— گوشت کا [illegible]
بات کھاتا تھا —— سرکار نے اپنے ہاتھ سے جیسا تیسا —— محبوب خدا کو کون ہم [illegible]
مثل [illegible] بشر —— [illegible] بشر [illegible] مثل بشر بنیاد کفر ہے
[illegible] کی بنیاد —— کائنات [illegible] —— [illegible] آدم
کی [illegible] میں نور —— [illegible]
اور —— نور مثل [illegible] —— عقیدہ [illegible] —— مسلمان

لندن میں لب علا اعلیٰ حضرت — ماں کی قبر پر پہنچ گئے — ؟ بغاوت عشق بنی جو ہر
سرادی سے دور رہ کر نقصان — ماں کا مقام — ماں باپ کا مقام جن کے
قدموں میں — وہ جنت ہے میری گی تو صفت — عورت کا مقام — بیٹی کا
تمام بارگاہ رسالت میں — ایک طرف جا رہا — دوسری طرف داتا علی ہجویری کا
بخشش کی دعا اس نے لیا جس میں طلب ہو — حال میں بڑک باپ بھی بلاک
سیدہ آمنہ کی قربان — پہلے میں بشارت — بچے کی پیدائش سے محبت کر۔
والدین — سیدہ آمنہ کا تو باپ — سرکار کے آنے سے خوشبو آ گئی تھی —
حضور نور خارج ہوا — ؟ یورپ کی شان ہے روشن
؟ کمی والا آگیا تھا کہاں سویرا ہو گیا — نور ازل چمکیا عاب —

۱۶ — ۷ — ۲۰۱۶ جمعہ
۱۲ — ۱۰ — ۱۴۳۷
۹ — ۰۱ — ۲۰ — AM

۸۹ - واقعہ کربلا

انما یرید اللہ لیذھب ۔۔۔ تطہیرا تک ۔ اللہ کا ارادہ ۔ اہلبیت کو ہر گناہ سے
پاک ۔ حضرت عثمان نے پانی کا انتظام کیا ۔۔۔ عثمان کا مال خرچ ہوا ۔۔
دنیا مانگو ۔ ربنا آتنا فی الدنیا ۔۔۔ مال نیکی پہ خرچ کرے تو جنت کا ٹکٹ
ہے ۔ برائی پہ خرچ ۔۔۔ اللہ کے سوا مدد ۔ عیسیٰ نے فرمایا ۔ والذی ایدک بنصرہ
۔۔ تمام صحابہ مددگار رہے ۔ محبوب کے مددگار ۔۔۔ ایک سو اونٹ بمع سامان
۔۔ جیش عسرہ ارسال ہوا تو محشر تک ۔ والضحیٰ واللیل ۔۔۔ محبوب کی قسمیں کھائے ۔۔
وداعیا الی اللہ ۔۔۔ رخ ہجرت ۔۔۔ اعلان صداقت ۔۔
8 کوئی تجھ سا ہوا نہ ہوگا شہا ۔ تیرے خالق حسن و ادا کی قسم ۔
تیرے خلق کو حق نے عظیم کہا ۔ تیری خلق کو حق نے جمیل کیا ۔
محبوب کی قسم دنیا کو ہم نے [illegible] ۔۔۔ تجھ پہ بولنے ہیں سب کچھ ۔
8 رسول اللہ کو قربان میرے ۔۔۔ ای قادر زندگی کو قربان میری ۔۔
معاف کر تا رہا ہے جو محبوب کی رضا ہے ۔ پر معاف کرتا ہے جب اختیار ہو ۔۔۔ نبی کو
اختیار ہے ۔ تقاضا بشریت غلطی ہو سکتا ہے ۔ صحابہ کرام پہ حدیں لگائی
محبوب نے اہلبیت سے سب کچھ ذکر کر دیا معاف کر دیا ۔ کیونکہ میں مالک ہوتا ۔
پر اعمال اہلبیت کے لئے ۔۔۔ محبوب کے گھر والے ہیں ۔ ان کے ذریعے کوئی گناہ ہو تو
ازواج ۔۔۔ النبی اولی ۔۔۔ امہاتہم ۔۔۔ یہ بھی اہلبیت میں شامل ۔۔۔
بیوی کو گھر والی نہ مانے ۔۔۔ کیا یہ قول ہے ۔۔۔ اولاد ۔ داماد ۔ یہی آل پاک
اہلبیت میں ۔۔۔ کون کون اہلبیت ۔۔۔ رب نے سب کو معاف کر دیا ہے
آدم کی لغزش کو ذکر کرتا ہے تو کافر ہے ۔۔۔ تنقید کرنے والا کافر ۔
جب مالک نے معاف کر دیا ۔۔۔ حضرت عائشہ کی غلطی ہے ۔ [illegible] مقبول ہے
اللہ نے معاف کر دیا ۔۔۔ اس طرح حضرت عائشہ اور اہلبیت کی توہین کرتا ہے کو مسلمان
نہیں ۔۔۔ کسی پہ تنقید کرے تو کافر ہے ۔۔۔ سب جنتی کی بات کر رہے
لعنت اللہ علیہ دشمنان اہلبیت ۔ اہلبیت پاک ہے ۔ دیا ان گستاخ ہیں

اللہ نے پاک میں جو سب کو مانتے ہیں ـــ ازواج - آل - اصحاب - والدین - کو سب

کو مانتا ہے - جنہوں نے سب کچھ قربان کر دیا ـــ

جو سب دین کی خاطر سہہ پائیں ـــ میں آدمی گناہ گار کتنا سا لگتا ہے -

کربلا میں شہید ہونے والے - عثمان کو شہید - للہ اکبر - ہم کو مسجد جو ملی سب خدا کے

بتے میں - امام حسین ملے کر کے ـــ میں آدمی گناہ گار ہوں

امام حسین کا بیٹا علی اکبر ـــ آپ کی مسکان و شفقت - بیٹی کو کیا ہی دین کیا ہے

۱۲ — ۷ — ۲۰۱٦

۱۲ — ۱۰ — ۱۴۳۷ اتوار

۱۲ — ۳۴ — ۰٦ — PM

—o—

۱۹-۸-۲۰۱۴ منگل
۱۵-۱۰-۱۴۳۴
۷-۱۲-۱۰ PM

اوکاڑہ - ۶ اگست ۲۰
۹۰- قربِ خدا (B)

مسجد غزالی ۔ حضور کی محبت و شادی ۔ اللہ کا حکم ۔ کیا آپ سمجھتے ہیں ۔ عزت بڑائی کرنے سے
میں رہ گیا ہر اوپر والی صورت کی عزت چاہ رہے ۔ کلمہ پڑھا تھا ۔ اگر اللہ سے
پیار ہے تو محبوب کی مانو ۔ محبوب کا نام مٹانا ہر اچھا نہیں ہے ۔ صلح حدیبیہ ۔ محمد کا
نام نے کہا نہیں مٹاؤں گا ۔ ہم مٹانے والے نہیں ہم تو یاد کا ذکر
میں مدد ستا ہوں چل ۔ یہ اقرار ہے کہ یہ صرف اعلان واللہ کرتا ہے
ہم یونہی جو مٹانے والے ہیں وہ صاحبہ ہر نہیں ۔ لقشا پر محبوب کرم ان سے
یہ حرکت ہے ۔ مال کی لشکر ہے ۔ ایک دوسرے کو مدد سے مار رہے ہیں ۔ بڑائی کا جائزہ کر
سے دل و جان در دلوں فدائے محمد ۔ خدا ہم کو کر خاک پائے محمد
حضرت علی کو حکم ۔ تو حضرت علی کا عمل ۔ اگر ادب رسول ہے تو نام کو مٹانا چاہیے تھا
دعا پہ عمل ہوا ۔ اس کا جواب ۔ اوکاڑہ سے کی رسالہ حال آنکر والے چل ۔ مجرم ہے کہ اگر چاہو
کعبہ میں چلے جاؤ ۔ اس وقت مقابلے میں کون تھا ۔ نا کر سکتا ہے کہ مسلمان ہو کر سکتا ہے
گندا کا نام نہیں مٹانا ۔ نبی کا کا شکر رسول کی بارگاہ میں ملی ۔ رب کا شکر ہی نے مشکل
لی نے مدد نہیں کرنا ۔ جو خدا کا شکر ہے وہ تو بندوں کی مدد کرے گا ۔ فاتبعونی
اتباع کرو ۔ تحول اللہ فعل ۔ نبی نے اصل سو ازواج ۔ آل سے پیدا ہو ۔ قول و فعل ہی سب
کے فضائل بیان کیے ۔ اصل یہ کا تعلیم ۔ نبی کی اتباع ۔ سب کو مانے ۔ جو محبت کرے
محبوب کی ادا سمجھ کے ۔ فاتبعونی یحببکم اللہ ۔ وہ محبوب بن جاتا ہے کہ اولیاء ۔ عشرہ ۔ حرم
عمل ۔ جو لوگ عشق سے پر ہیں تمام ان کا نام زندہ ہے ۔ اللہ عمل کا ۔ سب جانتا ہے
اولیاء کا نام ذکر سے بنتے ہیں ۔ عالم اور عابد ۔ جب علم پر فضیلت ہے
یہ ہر کامل صورت عمل الہی ۔ یہ بندوں کا کام ہے ۔ جس کو یاد کو
جن کی پیروی سے پار ہو ۔ جن کو خوش رکھا ہے ۔ ذکر ۔ سنو ملکہ میں
ذکر یاد ۔ محبوب کا معاملہ ۔ شیخوپورہ میں ۔ منڈی خان ۔ دور
سے حل کر دیا ۔ کشف کرتا آیا تھا ۔ مسجد اور منڈی کا مسئلہ
محبوب کے غضب کا مسئلہ ۔ حضور نے عزت دی ہے تو علماء کو بھی
عشق پر مسائل میں گئے ۔ محبوب کے سب دوست یہ نہیں ۔ دنیا میں جو علماء کی عزت ہو

۹۱- انعام یافتہ لوگ

ومن یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین ۔۔۔ رفیقا تک ۔ اللہ تعالیٰ نے کوئی بنا کر
وہ مالک ہے ۔ راستے بتا دیے کہ ۔۔۔ جزا اور سزا کا ذکر ہے ۔ جو حکم مانے گا
انعام والے لوگوں کا ساتھی ۔۔۔ وہ لوگ کون ہیں ۔ ہر کوئی سیدھے راستے پر دعویٰ کرتے ہیں
اس راستے والے لوگوں کا ملے گا ۔ اہلسنت والجماعت حبیب کو ماننا ہے ۔۔۔
اللہ تعالیٰ کو ہر صفت سے ماننا اہلسنت ہے ۔۔ حضور کے تمام کمالات و فضائل کو ماننا ایمان
ہمیں تفضیلیت کا انکار ۔۔ کسی صحابی نے ایک کمال کا انکار کیا ہو ۔۔ فیصلہ ہونا
یہ انعام حد لعنتی ہے ۔ اللہ کا فضل ہے کہ ہم سب کو ماننے والے ہیں انبیاء صحابہ
صدیقین صالحین اولیاء کا ذکر ہے ۔ گمراہ سے ولی مشکل ۔ کبھی بد سے حلال
کو ملنا ۔۔۔ نیکوں کی صحبت پانا بھی فضل ہے ۔ شرارت کب ہے جن کے ساتھ
نیابت صرف ان کے ۔۔۔ ساتھ ہوں گے ۔ یہ بہت ہی ۔۔۔ ۔ وکونوا مع الصادقین ۔
عشرہ والے لوگ ہیں ۔۔ امام الانبیاء کا مقدم ہوگا ۔۔ مقبول اعمال ہوں گے ۔ درخت کی
مثال ۔ ایمان والا جس ساتھ ۔۔۔ چھوڑ دے ۔۔ نبی کی صحبت کو مانے ۔ ساتھ نفع
دنیا ہے ۔ اگر یہ نفع دینا چاہے ۔ تو کتنا کمال ہوگا ۔ جس کا سنگ نفع دیتا ہے
حبیب کی سنگیارت ۔۔ جس نے بند کیا تھا ۔ اپنے باپ کا انتقام کرنا ہے ۔ یہ حکم دے دیا
کیا ۔ بیوی نے ۔۔۔ رہا ۔۔ سرکار نے اپنے صحابہ کو جنگ کا ۔۔۔ بتاتے
ہمارے رشتہ اللہ تعالیٰ ۔۔ حبشی بھی رحمت کا ۔۔
قتل کا صلہ ہی پوچھا ۔۔ بعد جواب دیا ۔ سرکار کے قدموں کا جواب
ارشاد ۔۔۔ ان کے قدموں پر ۔۔ زندگی میں بار بار آیا ہوں ۔۔۔ کرتے
حبیب کو کہتا ۔ اس جگہ پر بیٹھی ہوں ۔۔ آپ کو دیکھ ۔
قیامت میں اگر لایا جائے کسی کے قدموں ۔ یہ سنگ کا جز آ ہے
ملنے والے لوگ ۔۔۔ ۔ انکار کرنے والا ۔۔۔ ۔ خوبیوں کا انکار دنیا کا ۔۔۔ ۔ ماننا
ایمان والوں کا کام ہے ۔ دلیل مانگنا ۔ یہ درست نہیں ۔ صدیق اکبر کا ۔ معراج کا ذکر
بغیر دلیل کے ماننا کمالات ۔ اس کا ۔۔۔ ہوں ۔۔۔ زبان سے ادا ہے ۔
ہر خوبی نبی میں ہے ۔ ۔۔۔ فرشتے خوبیاں ۔۔۔ ۔ انعام ۔۔۔

بنی میں خالی نہیں ۔ صحبت ہوتی ہے سو قرب ہو جاتا ہے [illegible] ۔ ولی میں تاہم ہیں قرب اللہ کا قرب ہوتا ہے

اولیاء کو مانتا ۔ اصول علماء ہے کہ کو ماننا ہے ۔ صحابہ کرام مشائخ علماء کی طرح ۔

صحابہ کرام کا مقام ۔ توسل کرتا ہے ۔ امیر [illegible] کو توسل کرتے ۔ معمول شدہ

صحابہ ثابت خارج ہو ۔ [illegible] ۔ تو مشقوں کا جواب

اللہ نے [illegible] کی ۔ تو مسئلہ کا کلمات کو ماننا شرک نہیں ۔ اگر [illegible] کو مانا جاتا ہے ۔

مکمل

19-۷-۲۰۱۶

۱۵-۱۰-۱۴۳۷

۹ — ۳ — ۱۱ PM

خلافت صدیق

اللہ نے ہر چیز کو پیدا کر دیا۔ انبیاء آئے۔ اللہ ہر قوم کو اطلاع کرتی۔ حضور کی آمد کو ذکر
میں دعائے ابراہیم۔ بشارت عیسیٰ۔ اسی کا خواب۔ یہ ہیں اپنے عشق۔ بدے کا
شاہد اور کائنات کا رسول۔ کوئی چیز اس کی ٹکر کا پیدا ہی نہیں۔ صفات میں
کامل۔ اس کے جوتے کے تسمہ۔ رسول۔ سب سے اعلیٰ رسول۔ فلاں دربار
کا ہو شوق کا۔ کائنات کا رسول جہاں تک خدائی کی خدائی وہاں۔ وہ حشر کا امام
جو ہو جائے گا۔ اللہ نے وعدہ کیا۔ وعد اللہ الذین امنوا۔ زمین میں خلافت دینے کا
اللہ چاہتا ہے اصول والوں کو۔ اللہ سے چھین کر لے جائے۔ صحابہ کرام ایمان والے۔ تو کون ہے
جو اللہ سے چھینے گا۔ اللہ کی بادشاہی ہو لیتی ہے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ ان للہ الملک کل شئی
تو یعنی کا عقیدہ تھا کہ میں نے دنیا کو جانا ہے۔ علی ایمان والا ہو کر نہ چل سکتا۔ جو نبی کی رسالت
کا منکر۔ جو نبی کی صفات کا منکر ہو۔ اللہ دینا چاہتا تھا علی کو۔ تو ان کی مثل
نہیں لا سکتا۔ تقدیر نے بہت زور لگایا۔ ابوبکر عمر کا خلیفہ بنا۔ دلیل کہ وہ ایمان دار ہیں
سے صدیق صداقت کا اصول لکھنا ہے۔ والذین والعدلین۔ الصالحین
حضور کو جانا ہے بعد خلیفہ ابوبکر۔ مشرکین کو جانا۔ امین الناس۔ اس طرح مانو
صدیق کے پیچھے علی نے نماز پڑھی۔ ان کی نماز ہو گیا۔ علی کی نماز ہے جس نے کائنات کا
بدل دیا۔ علی مقتدی صدیق امام۔ امام وہ ہوتا ہے جو مقتدی سے بہتر ہو
اصول والا اچھے ہوں گے۔ جو کسی کا حق کھاتا ہے۔ باغ فدک۔ سیدہ عدالت میں
پیش ہو گئی۔ علی شوہر گواہ ہیں۔ ابوبکر صدیق مانا نہیں۔ آخری وقت قدم سیدہ کے پاؤں
سیدہ حضور کے مشابہ ہیں۔ چلنا۔ ہی حضور۔ ان کو کیا پتہ میری عظمت۔ سیدہ
کی عظمت۔ جو بے باغ بیٹی کی پیار رہا ہے۔ یہ شرم وحیا کی تاجدار نہ ملے۔
سے صورا جیسے جبریل دیکھ گئی۔ پیڑے جاں میں بیٹیوں کا نام میں نثار ہو جاتا۔
توحید میں بعد نبی کی۔ ہے جبریل پیڑے ہیں دار کہا
عدالت کی پیش چیز ہیں۔ آدمی کا شمال لے صدر شکوہ ہے۔ کیا ازواج رسول کا
حق نہیں تھا۔ کیا تم کی کتاب ہے بیوی کی حصہ نہ لے۔ ان کا حق کہاں ہے۔ ابوبکر عمر کی
اپنی بیٹی کو نہ دیا۔ حضرت عثمان نے اپنی بیٹی کو اولاد کو نہ دیا۔ حضرت علی نے لکھا

نے حق نہ دیا — سے زکوٰۃ حق ہیں — ۳ مسئلہ باغ فدک کا تھا — ۲ یہودیوں کا مسئلہ ہے

علیہ بن سبا یہودی تھا — ابن خلدون — البدایہ والنہایہ — کوئی بھی جرم نہیں —

۴ چاروں یار حضور کے چار کونوں پر آ بیٹھے رہیں اللہ کی سیتیں — (وارث شاہ)

ایشیاں اٹھاں — درمیاں حضور کے گنبذ رہا تھی —

حضور کا فرمان — جو محبت کرتا ہے ان سے میری وجہ سے — جو دشمنی کرتا ہے ہے میری وجہ سے

میرے نبی کے صحابہ کی طرح عالم — والذین امنوا — پہلی مرتبہ ابوبکر حدیث کا فیصلہ

نے کس کہا — ے — ان کا عقیدہ ہے —

۹ — [illegible] پر کرسی جاں فدا — جو زیادہ دار رہتا ہے جنت ملا ہے

نہ اللہ کو علم ہے کہ اللہ ہر جسم کی [illegible] زبان [illegible] کے جسم سے علماء پر عمل کرتا

ہوگئے — ام المومنین حفصہ کو فرمایا ہے بعد ابوبکر خلیفہ اس

کے بعد تیرے باپ عمر خلیفہ ہوں گے — وعد اللہ الذین امنوا — یہ خبر غیب کی

دی ہے — اچھے لوگ عورتیں وہ بہشت میں جب [illegible] میں [illegible] نکلے

مومن جب دنیا میں آئے تو دنیا سے جائے تو مومن —

ہے میں [illegible] ہوں جیل قادری — نام رسول ہے

جس طرح الیکشن [illegible] میں [illegible] پڑے — قبر میں کام آئے گا — محبت کا اظہار

کر — گنبد خضریٰ کو سے نہ کرو — قبر میں کام [illegible] گے — کلام [illegible] کا

حضور کی زبان ہے — یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول — اس کا مطلب

ہے کا بولنا ہے بولنا — کام کرنا — خدمت کا مطلب [illegible] — [illegible]

[signature]

۲۰۱۶ — ۷ — ۲۵

۱۴۳۷ — ۱۰ — ۲۰ پیر

۱۵۸۳ — ۱۱ — ۵ پوہ

۹۳ - ختم نبوۃ

واذ اخذ اللہ میثاق النبیین ــــ عالم ارواح میں محفل میں تمام انبیاء کو بلایا ــ خطاب فرمایا
جس میں کتاب و شریعت دوں ــــ پھر آ کر تشریف لائے ــ [illegible] اللہ نبی ہے کا سبب [illegible]
اللہ نے انبیاء کو عالم ارواح میں بیان کیا ــــ جو اللہ نے میثاق لیا [illegible] شریف میں اصول [illegible]
نبی اس کو مانے گا جس کا تشریف لانا [illegible] سرکار کے دنیا میں [illegible] ہوتا ــــ تشریف لے گئے
کرتا ہے ــ ... ۔ ۹ ــ دین اصول [illegible] ہے وہ جس کو فرمایا ہے [illegible] ــ [illegible]
کرے کو مانا ہے ــــ مگر اس میں [illegible] سکتا ہے ــــ ایمان کو کیسے مانا جائے ــ آدمی
[illegible] کو مانتا ــ ذٰلک ــــ ایمان کو مانتا ہے معتبر [illegible] ہے جو [illegible] ہے
[illegible] اگر کوئی میرا نام لے تو دیتا ہے میرے محبوب کو مانتا ہے ــــ وما [illegible]
در رسول سے [illegible] کرے گا اصلاً نہیں ــــ عورت وہاں خاوند [illegible] کرتا ہے جس کا
[illegible] ہے ــــ [illegible] کو زندہ ہے ــــ امام الانبیاء
ــــ [illegible] مالک و مولا [illegible] ہے ــ [illegible] کا [illegible] رہیا
خالق کا محبوب محبوبوں کا مولا ہو گیا ہے
ایمان صرف اللہ کا نام لینے کا نہیں ــــ جب تک ہی [illegible] نام نہ لے جو در [illegible] کا نام
سے ہے [illegible] پیار نہ کرے ــ محبت کو دل کی ضرورت نہیں ــ [illegible]
محبوں سے پوچھا ــ قیس نام تھا ــ [illegible] نے اس کا نام [illegible] ــ [illegible]
وہ ہے جس کو [illegible] سے بڑھ کر محبت ہو ــ سب حضور کی شان سے بیان کرتا
معجزات [illegible] کرے ــ [illegible] بجذعون اللہ ــ و [illegible]
میرا نبی تو دلوں کے خیالات سے واقف ہے ــ ان کو پتہ ہے [illegible] ــ [illegible]
من المطلب ــ نبی نے کافروں کو کہا دیا ــ وما [illegible] ــ [illegible] نبی ہے
وہ [illegible] ایسی لیلیٰ ــ [illegible] ایک [illegible] ــ ایک آنکھ
[illegible] ــ [illegible] ــ مثال ــ [illegible] ــ عورت کی
کی مثال ــ جو [illegible] ساتھ [illegible] ــ عورت ایک [illegible]
[illegible] ــ [illegible] ــ میں [illegible] جائز [illegible] ہے ــ

مرزا کی طرفداری — فرشتہ بھیجیں — گرگٹ کہاتا — پنڈ کو سے جاتا
داڑھی اثر ہم — جاہ ہر گرہم نے مانتا ہے السابقون الاولون — صدیق کو خدا نے
کی گفتگو — جنگ بدر — سب کچھ جنہیں ہے — امام الحق؟ —
ترے نام پہ کردی جان فدا — اک جان کیا دو جہاں فدا
کربلا یاد
معاف ہے جو سب کچھ ہی حلال کر دیا — ہر فتنے سے اچھو ۔ فاتحہ ایمان ہے مانگا کرو —
— 17-7-1 — بنی کس کا سگا گردن ۔ آدم کو سکتا ہے — جھنگ ہم الحمدیہ کیا پرکھا
نہ ثبات ہے — جب مرزا کا آنا تھا ۔ لطیفے ایک کاٹ کا ٹکڑا ہے بالکل ناپسند
لڑکی سے — ہر شوہر سے مانتا ہے ۔ جو حضور کا پیار میں کم دیکھتا ہے —
سے مغز اہلوں روح ایمان جان دیں ۔ ہیں سب رحمۃ للعالمین — (اقبال)

قدرگل

۲۰۱۶

۱۴۳۳ —

۵ PM

۲۸ — ۱۰ — ۳

۲۱ — ۳ — ۳

۶ —

۱۴ - ۱۱ - ۲۰۰۳ ۔ ## ۹۴- جنگ بدر

والشمس لو المن لیقتل — تشمیر بلا — اسلام کا پہلا معرکہ جنگ بدر ۔ شہید کی عظمت ۔
اللہ کی سنت کہ اس نے زندہ کر دیا تھا — آدمیوں کی ایمان حرمتی ہے — اللہ اللہ اس کے رسول
کے نام پر جان نثار ۔ اللہ کے علاوہ کے سوئے کمالات تمام کے پاس ۔ انبیاء اصل ۔ جب اللہ خود
فرماتا ہے کہ زندہ میں ۔ اللہ کو ماننا ہے — جب شہید زندہ ہے تو رسول کیا زندہ نہیں
جنگ میں آپ کا گھیر رکھا ۔ اور میں گیا — ہر ہستی کی حکمرانی آج بھی قائم ہے —
سعید بن مسیب کو حضور کے قبر کا دامن — نماز با جماعت قبر میں نماز پڑھتے موسیٰ کا
قبر میں — اگر کلیم زندہ ہے تو حبیب — کلیم اور حبیب کا فرق —
شریف پڑھتے ہوئے حضور کا نام آیا ۔ سید ما نے چوما — امام یوسف نبھانی نے سو ایک لبیک کو
حبیب کے پیارے قدم سے سو کے گناہ معاف — جھوٹ بولنے والا اللہ کا دشمن ہے —
رسول کو توحید کے جان میری — نانا کی زندگی قربان میری —
شہید زندہ ہے تو نبی بھی زندہ ہے — اللہ محبوب کی محبت ۔ کیا محبت کا محبوب کو پیار کرتی میں
اختیار دیا ہے — خالص بندہ ہے صرف اس کا ہی میں ۔ والشمس لو ا —
شہید کا شوق پینے میں — کفر اور اسلام کا لشکر ۔ علیحدہ علیحدہ ۔ مسلم
لشکر سامان جنگ ۔ ابو کا نزول تھا —
زمین کا لشکر — 313 کا لشکر — سامان حرب — اس وقت 313 نکل کر گئے
قیادت اگر سید خالد بن ولید ۔ سو کا گیا — ساری خوبیاں خالد کی اس کی میں ہیں
ہمارا مذہب مذہب ہے کہ بکیا قرآن و حدیث والا ہے —
نرشتیں دشمن کے — معرکہ تھا کہ ستارہ کا کالی والا ہے —
کافر سامان جنگ — تمام جاگو سے پہلے تھا — اعلیٰ والا ہے — سرکار نے دعا کی —
جب نے ستارہ کی صف سب کے ذکر کر بلند کر لیا — آواز دی اللہ اکبر
آسمان بادل بکر — جس نے معرکہ میں اسلام ہو ۔ اللہ کی مدد آگئی — آپ نے جبرائیل
ابو جہل سامنے لشکر آگیا — ہر کو امام نے حکم دیا ہے — نشانہ بلند کی ۔
حضور آدرست — حضور کی گنا — بدلا لینا — ہمیں اللہ اعلم ہے —
بہشت کو ننگا کرنا — اسماء کا قرینہ کی محبت کا نام ہے

بوسہ دینا — عکاس شام کا شلوار نہ تو تنا — لڑکی کا شلوار نہ تنا — موسیٰ کا عصا سکنا

دنیا — جب کی حقیقی — کل انبیاء کے کمالات ہیں کہ ایک کمال — عورت

کا بننے کے بات تو کلمہ پڑھنا — کہ یہ خاوند ہے

سے اسرار ہوں کہ کالے ویسا ہوں — یہ خلیل کا

ایسی رعنائی حسن اس کو کر دیا — خالق کا بندہ [illegible] کا مولا نہیں بنے

یہ میری بنی کی سے کام — اس سائی کا ہر کل کوئی اکا پیشی ہے

سوز نے کا واسی بنا — کون استادہ کرتا — سرکار نے یہ بڑی بات میں کہا کہ سکتا ہوں

اگر بنی کے بال کا کمال — تو شاہ کی حقیقی کا شتا ہے — اعلیٰ حضرت

سے ہم بادشاہ نظر کی — پیدا نہ شہر جاتا

سے منحوس بہار میں ہوں نگری میں ہوا — موری کا بنا ہار و بر بادسی بنی کی سعادت

جیسے کے دن — ساری امیدیں اپنے ساتھ

صاف کر کے لیا شلوار میری اور مری ہیں — سے پہلے شامل ہو گیا — اے لڑکے حدا

جبر اشل — اللہ کا رشتے بدر گاہ رہی کا — یہ بنے سیا مدد کو

نہیں کر سکتے — سے لڑی کو فتح ہوئی — معاذ ابن مسعود کو سامنے لایا

سکنو میں میں کا وعدیں — (رسیا) بنا نہ گیا — یا اہل القریب — عذر نامہ

نے عمر کیا ہے — کیا مرد سنتے ہیں — ہم میں پیش کرتا — یا اہل الشعور

میاں کا کوئی ہے — سو اسے لا بڑا عشق یا رسول اللہ

— میں اسرار ہوں شاہا — یہ میں لڑکا ہوں تو پیش سنے

۲-۱۶

۵-۱۴۳۷ ۵۸

۲۴ - ۲۵ - ۱۴۴۳۷

۲۲ - ۲۸

۸ -

(منگل ۴ pm)

۹۵ مسلم بچوں کی شاہ پارہ

۲۴-۵-۱۹۹۶

ولا تقولوا لمن یقتل — قسمتم دعا — امام نے جان دے کر نانا کے دین کو
جس میں انسانیت بھی ہے بچا لیا — کربلا میں شہادت تک جان دے والو تم زندہ ہو۔
خبردار مردہ مت کہو — بنی کا فیصلہ — صحابہ نے دیکھ لیا ہے۔ قرآن کی
آواز سنی — نیزہ پر قرآن کی تلاوت — امام گلے کی آواز سننے والے
امام حسین کا جانا دیکھ۔ تو سمجھے گا مطلب — امام مہدی کا انتظار نکل آئے گا
بچا سکے کے پاس — ہم پہلوں نے پایا ہے — حضرت یوسف اور الیاس کو پکڑنا۔
جہاں جانتے جا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ —
31 — ۴۶ — جہاں کرتے ہیں

ہزاروں سال بعد بھی جناب زہرا نے بھی میں دیکھا ہے۔ یہ بنی کی شان عبادت ہے — مرنے کے بعد جہاں
جاتے ہیں — وہ کربلا کی گرد میں پہاں دے محلے پر رسول اللہ — اہلبیت وہی ہیں
حج کی حدیث کو ماننا ہے — جس کو ہر اپنا شہید ہے اس کی شہادت میں شک ہے
ہر ... کا بولنا — بھا نہیں — جس کو بتا دیا ہے وہ حق پر ہوتا ہے۔ ہر ایک عمر عباس کی طرح
بن کر شہید — ہر بنی نے شہادت کی جھلک دی ہے۔ احد پہاڑ پر قدم رکھا — حضور
عبادت کرتے — ایک بار حضور تشریف لائے — میں احد سے محبت کرتا ہوں
کربلا کی گرد میں پہاں دے — بنی نے فرمایا ہے ہر غلام کے انجام کا علم ہے — نواسے کو
فرمایا — یہ ہوگا شہید — یہ علم غیب ہے — یہ سب حق پر ہیں — ایک طرف اہلبیت و
صحابہ — امام ہیں — تو بے علی بن ابی طالب سب نور

امام حسین پر جب وقت آیا — فرمایا میرا نواسہ شہید ہوگا — امام حسین اور نبی کو
یہ معلوم — دین پر مشکل وقت دیکھ کر خون چھڑکا ہے حسینیت ہے — آگے
جب ملے ہیں — امام مسلم کے بچوں کی روانگی — ... کرنا
جب جبر جانا مومنوں کا کام ہے۔ وعدہ پورا کرنا۔ بنی کے غلاموں کا کام ہے
— جو جملہ طور سینا پر گرے ... ہم کیوں گر کر جا رہے ہیں
بگڑنے کا سبب پوچھا تو بولے محبت آزمائی جا رہی ہے
امام شیر دل کی بارش نہ پلے ... دو قطروں — پل گئے
وہ کہتے ہیں ... سکندری ہو ... کا شیر کل میں

ملزموں کا اسفر کرنا - ملزموں کو گرفتار کرنا ——— شہادت کے دفعہ چھوڑ دیا جائے گا -

پڑھ

۲۰۱۶ — ۷ — ۲۷

۱۴۳۷ — ۱۰ — ۲۳

۳۲ — ۳ PM

۴۹ — ۸

— ص

۹۶- واقعہ کربلا

۲۱-۶-۱۹۹۴-

دین است حسین - بادشاہ است حسین ـ معین الدین کے مقابلہ میں کوئی کہ حافظ کی شیرازی
نے - خود اپنی جگہ ـ ۱۲ امام کے مقلد ہیں - اہلبیت کی محبت کا امام اللہ ہے
آیت کا ترجمہ - قبروں والا سب کا مردہ نہیں - اللہ نے فرمایا ہے شہید زندہ ہے ـ
کیا ارواح کے عالم میں زندہ - روح تو کافر کی بھی زندہ ہے کہ اپنے قبر میں زندہ ہیں - آدمی
کے جسم و جسم وراست - قبر میں اعلیٰ زندگی ہے - آدمی کا پاس مال ہوں صحت مال ہو
ہر طرف سے [illegible] ہو - جہاد سے دور کرنے والا ہے - کھانا کو دیکھ - جوانی - عقل - عورت
کیا چیزیں ملیں گی - حوراں نہیں ملیں گی - سب کچھ ہوگا - مگر زندگی کا بار یا مسئلہ ہے
مسلم ہوا زندگی کا حقیقتاً ہوگی - جو ہمیں ملک مرتا ہے شہید مرتا ہے - کسی نے سچ ہے
شہید نہیں ہوتا - جس کو اعلان اشارہ ہو وہ شہید ضرور ہوگا - کیا اس کی شہادت سے
دنیا متعلق تھا - جو شہادت میں [illegible] کر سکتا - ایک آدمی نے جنگ میں لڑتا گیا -
سرکار نے فرمایا جہنمی ہے - میں پاک کو دیکھا تو جہنمی تھا - ہر سرکار نے
جو فرمایا - جو ہیں منہ سے نکلا وہ پورا ہوتا ہے - [illegible] نے فیصلہ کر دیا کہ یہ بھی سچ
نہیں ہے - جو ایک دفعہ نے جو بہتر [illegible] کس طرح - فاتقوا [illegible] - اعدت للکافرین
یا فرمایا لوگ اس آگ میں - [illegible] کی لاش حق [illegible] ادا ہے
شہید وہ جس کو نہ شہید - ابوبکر صدیق - عمر کا - حسین - احد پہاڑ ہم جانتا -
[illegible] کی زیارت کے لیے [illegible] - جو حق پر ہو وہ شہید - جو ان کو حق پر نہ
جانے گا - [illegible] کے منکر وہ ہیں - [illegible]
ہر صحابی ہے [illegible] کا مقام ہے - صحابہ کا نام لے کر اہلبیت کی توہین - کلمہ پڑھانے کا
صلہ مانگتا ہوں - [illegible] عظمت آل نبی - الحمد اللہ [illegible]

جنت کے نوجوانوں کے سردار - سواری کرنے والا - باپ اور بیٹے سواری کرتے
[illegible] کندھے تک [illegible] - انہیں آل سے پیار - ہر [illegible] سے چلے گا
جس کی تربیت - خون دینے کے - دکھائی [illegible] والا - خون بھی
سے بغاوت نہ کرنا - کون حسین بابا علی نانا نبی - ماں فاطمہ - [illegible]

کی محبت رکھنے والا۔ یہ ایسی ہی ہیں ۔ بنی کی شوہر بیٹی ہے ___ اصحابی کا معلوم ___

میں ہی کونا ہے ۔ علی بھی صحابی ہے ___ یہ بنی کے داماد ۔ اور بنی کے سسر بھی میں

کان میں آکر اذان ___ بنی نے اذان کہی ۔ شمیری بھی منسوب شادی ۔ حسین کا کونام

شہر کے کان میں اذان ___ سرداروں کے سردار ہو کا نام ___ ساری دنیا کے سردار ہے

میرے سینے کا ہر ایک نام ___ ہے ہے منگو تے رہیں میں تحت سکھ ری ہیں

آپ اقتدار لیتے ہیں ۔ انتقال اقتدار کے لیے ۔ اذان پڑھنا ۔ آپ نے فرض دیا تا اس کی نماز

سے یزید کے افعال ___ امام نے سکوت اختیار ___ تا کہ اپنی تحمل

امام اعلم ۔ خدا اس کا پہ جو جو کہا سے سکے ۔ یزید بھی آگے بیٹی ___ آنکھ دار الحرار

یزید سا ایسا منصب پر کے جو س ۔ حسین نے زبانا ___ سر کٹ گیا ۔ باقی تمام واقعہ

۱۶ ـ ۳ مجوات

۲۸ ـ ۷ ـ ۱۴۳۷ PM

۲۴ ـ ۱۰ ـ ۲۵ ـ ۳

۸

۹۷۔ واپسی کربلا۔

— جان دی بابا کہنے والے — اللہ کی رضا کی خاطر۔ رب کو راضی کرنا ہی مقصد ہے — اچھے اعمال فائدہ دیں
دنیا میں اچھا ہوتا تھا۔ حدیث لکھ دی گئی — جہاد میں شریک — سرکار نے خود بابا جیتی ہے۔
اگر اللہ رسول کی خاطر ہر کسی کو کام — علم غیب ہے کہ انجام کیا ہوگا — دکھا دیں
بابا لوگوں میں۔ ان کے ابا شہید۔ باپ کا نام بھی شہید ہے — قبائل کا نام — علم غیب کو ذکر
کرو مثال نقش ہے — بڑے کر کے علم دار ہے — نبی کے علم کی حدیث۔ خدا ہے جو کی صلاحیت
گئی جگہ موجود تھا ایک کو خبر دار ہے۔ جنہوں نے اشارہ کر دیا تعزیہ دار ہے۔ اور پیدا
پیر جانا۔ علم حاصل کر لیں — ہم جنہوں نے نبی کا ذکر ہے مجلس کرنے کی ضرورت ہے
حسین کو بیٹا حق دیا ہے۔ قتل حسین اصل میں — مرگ حسین نے جو لیا اللہ
اللہ رسول کی رضا — سرکار نے بتا دیا۔ مرا نور اس اللہ کے دین —
مرید لوگ کہ جس پر کہ اس پر لعنت ہے۔ حسین کے نام کو جو ہم کر دیں جیسے
اہل بیت جو کہ ہے ادب والا گستاخان لعنت اللہ علیہم کشمنان اللہ کے
محمد اقسم بقوم الکرم — اصحاب کہف رقیم۔ جب امام حسین گرے سر کٹے
سے عمل کا شکر میں کیا گیا ہے — امام حسین کی شہادت۔

زیاد کے دربار — یزید کا دربار رہے۔ — واپس مدینہ والی
دربار رسول پر حاضری۔ فاطمہ کی قبر پر حاضری۔ باقر نے والد — ہنر حیا۔ ابا آپ کیوں خوش
ہنسی ہیں —

۲۸ — ۷ — ۲۰۱۶
۲۳ — ۱۰ — ۱۴۳۷ جمعرات
۸ — ۵۹ — ۴۷ — PM

۹۸- ذکرِ حسین

شاہ است حسین، دین است حسین ____ امام کی ترتیب دیا گیا - واقعہ کربلا کے لیے

دین کے اوپر آزمائش ہے۔ دین جس پر میرے نانا نے محنت کی ــ ٹھکوٹھ آئے ____

امام حسین نے شادی کی ــ سپارٹ کا ذکر ــ مدینے سے چلے تھے ــ علیہ السلام

عمر کا پیارا مدینہ ــ سجدہ کرنے کربلا میں آ گئے ــ مٹی کو سمیٹنا ____

جمعہ

۲-۱۶

۲۹-۷-۱۴۴۷

۲۴-۱۰-۴۴

۹-۵۴ AM

۹۹ ۔ قرآن ہدایت کا راستہ

کمالیہ

شروعات اور خاتون امام — حضرت عیسیٰ کا آنا — عورت کا امام بننا — آدم کی پسلی
سے — دلوں کی کرامت سے عالم بننا — جنگ آدمی کا رشتہ میں فتح اللہ دیتا ہے
جنگ بدر میں سرکار نے ششم پہ عمل پہلے — یہ حوالے قرآن حفظ
کرنا بڑی سعادت ہے — اور والدین بھی بہت خوش نصیب — قرآن پڑھ کے
سے پاک ہے — کہ قرآن پڑھنے والے گمراہ — کچھ لوگ ہونگے جو قرآن کو
پیچھے رکھ حدیث پاک سے — بچے بلال کیا اذان پڑھتے — مسجد حرام میں کیا
حضرت بلال کے دل میں محبت — خیال سے نماز ہوتی ہے — صدیق
اکبر کا نماز پڑھانا — خلافت کا پوچھنا — نبی کے غسل کا بات کرنا
حاکم بنے زندہ ہونا — پہلے صدر تھے — نبی اب بھی زندہ ہے — اگر ہم وہ حاکم ہوتا
تو ہر وقت کے امیر ان کو حاکم بنانا ہے — جو نبی کو زندہ نہیں مانتا — حاکم بنانا
اگر قرآن و حدیث کو نہیں کوئی کو اہلسنت کے علماء ملتا ہے — مسلمان ہیں
تو زندہ ہے والے — جو مرے ساتھ والے نہ ہاتھ اٹھائیں
ورثے مانگنے چاہیے — وہ فوت ہو گئے — مہر کے لئے بھی زندہ ہوتا — میرا نبی زندہ حاکم
ہے — وہ زمین آسمان ہے — زمین — نبی صدیق زندہ ہے — خالدی زندہ ہے
قرآن و حدیث میں حق موجود ہے — کوئی ہاتھ کر دے کہ صدیق وزیر تھے — وزیر تھا میں اگر حاکم ہے
کئی نبی ہیں قرآن کا پڑھنا ہے — گمراہ قرآن پڑھتے — پڑھیں سے گزرتے ہیں لوگ
باوجود ہر قسم کا موجود ہے کو موقع کی وجہ — علماء حفاظت کرتے ہیں
سے ہزاروں سال گزر گئی — پھر تو منٹ کا بات ہے — گھوڑی کو یوسف کرو
ملک کے چار سال کی زیارت — فرشتے پہ سمجھاتے رہا — کون ہے ایسا — عالم کا
نشان ہو گا — حجرے میں قرآن ہے اور اس شرط آئے — دوران نماز — تلفظ میں تکمیل کرنا ہی کی
صدیق کی نماز نہ فاسد ہوگی — نفل پہ کبیرا — ہدایت پاؤ فضیلت عسلیٰ
سے — جب ہے باہر رات کو ہمارا — سے قرآن کی آیات سنو — کیا نماز ادا کیے
ہمارا عقیدہ وہ ہے صدیق کا — اس کو خوش کرنے کے لئے یہ بنایا گیا — ہم

جامعہ اسلامیہ انٹرنیشنل
ڈسٹرکٹ ان کالونی کمالیہ۔

7 / اکتوبر

سیاہ (ملعقیدہ) اللہ رسول کو علم ہوتا ہے — کلام کرو جس میں ذرا بھی بات ہے۔ غوث پاک کی گیارہویں
ڈیگیں — پیر اور عورت کا پردہ — ہم تو اولیاء کو ماننے والے ہیں —
کیا کوئی حدیث ہے جس میں کسی صحابی کا عقیدہ ہو کہ نبی کا خیال —
ہے صحابہ کرام کا عقیدہ یاد رہے — جب رسول نے دنیا و حشر میں کلام آتا ہے
ہے آستانہ یا مزار میں — سب واپس آجاتے ہیں —
مرنے کے بعد سب بھی آزاد ہوتے ہیں — داولینا ہے جب اللہ کا ہے — کشمیر
داؤ آمنہ الم استوا — صحابہ کرام کا عقیدہ رکھو — نبی کی عظمت
دوسرا کام حدیث — قرآن کے بعد تمام حدیث کا ہے — اصول حدیث کا مطالعہ
(B) مثال — کسی کے پاس سو روپے ہیں — تین آدمی کہتے ہیں کہ ہے
جھوٹا وہ ہے وہ جو سچے رشتے نہیں — نبی میں سے رسالہ کمال ہیں — جھوٹا کہتا ہے وہ
کہتے ہیں نہیں ہے — پورے کائنات میں حضور کے کمالات —
ہم تارڑ زادہ گرے — امام احمد رضا —
عمر فاروق طواف کعبہ کے وقت حجر اسود کو — فاروق اعظم کا علم
مراد مصطفیٰ —
میری زندگی بھی عجیب ہے اور میری بیٹی بھی عجیب ہے۔
جہاں شرک آتا تم کہتا ہیں ہم نے کعبہ بنا لیا (۸ — ۲۶)
قیامت کا ذکر — ہیں ڈراتے ہیں — شفاعت ہے سب مخلوق خدا آدم کے پاس
تمام انبیاء — انسان مسلمان نبی کا قتل — حضور پاک کی بارگاہ
میں — اللہ کے سوا مدد علیم ہو تو شفاعت ہے — شکل کے رشتہ ہم
ہے آج سارا کا سارا — جب وقت آتا ہے، کرم کی دعا — علماء و اولیاء
شفاعت — کی مثال — حافظ کے عالم افضل ہے — حسن کا بیٹے
کے سینے پر تو اس کی نماز — نبی کے والدین — نبی کے والدین کے بارے میں مت کچھ
ہم اپنے مردوں کے بارے میں پوچھ سکتے — نبی بقیع کے قبرستان میں اجازت کے لئے

بنی جانتے ہیں کہ وہ لوگ اکثر ملنی کر دیتا ہے ۔ دعائے بخشش اس کے لئے جو گنہگار ہو ۔ کیا بچے
کے لئے پڑھا جاتا ہے اللھم اجعلہ لنا ۔ کیا نبی کا جنازہ ہے ۔ ملائکہ کو طرف العلاک
والسلام علیک یا رسول اللہ ۔ نزد والدین میں طیب ہے ۔ لیکن میں اللہ ۔
نبی کے والدین ۔ کیونکہ افسر ہوگا افسر کے والدین کی شفاعت ۔ شفاعت کے
دن بھی نبی کے والدین ۔ نبی کی والدہ کے پاس ۔ میرے بیٹے کا سے کا فلاں
ورثہ ہے ۔ یا رشتہ ہے ۔ ہم میں پرانے اثر سادہ رکے ۔ نام لکھ کر میں مادر پدر کے
میرے بیٹے کا ایک نگاہ سے بیزار ۔
سوال میرے پیسا کو کوئی سپاہی ۔ یا رسول اللہ

میں نے یہ جرم کیا جانے ان جانے ۔ ہر خلاف ہوتا ہو شرابی جانا ۔
نفرات وقت میں کرم اپنے گناہ کرنا ۔ کام بن جائے گا شرابی آ جائے ۔
یاد رکھا رحمت و شیر رحمت پائی ۔ جو میں سب بنا پڑا کیا گو ۔
کیسے حق جان میں شیخ بخدا کا شکر کیا ۔ جو میں مانگتا ہے صلہ میرے اشتا ۔
ترجمان ترجمہ کر غلطت مسئلہ اپنا کرے ہدایت پائے ۔ اگر صبر کر عیب بیان کرے
راشعورا دانشنا ۔ آگئی ہے رستہ جو کرتا ہوا ۔ گمراہ سمجھا ۔
تو اکا لو حمید سے کیا ادا کی ہر نازل ۔

جمعہ

۲۹ - ۷ - ۲۰۱۶
۲۴ - ۱۰ - ۱۴۳۷
۷ - ۵ - ۰۶ PM

۱۰۰ - سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی -

ذکر جو اکھ من اللہ نور — اہو سب کا خالق ہے — حضور کی آمد کا اک اعلان ہے — کل انبیاء
نقش نبوت میں برابر — درجات میں ہیں ایک سے اعلیٰ ہے — ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء — آپ نے اعلان
نہیں کیا ہے — جتنے نبی ہوئے — انبیاء کو حکم کہ جاؤ اعلان کرو کہ نبی [illegible] کے بارے میں
بڑے بڑے لوگوں کو ماں نے جنم دیا [illegible] محبوب ہے کی [illegible] اللہ کا نور — اس کے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] سب نور ہے [illegible] خدا [illegible] ہوگا — محبوب سے ملاقات کرو تو خیال
رکھو — بولنا — بہت کرنا — اللہ کو [illegible] — کشتی عظیم [illegible] — اس سے پیار کرو
عبادت — [illegible] کائنات کو بنایا [illegible] — [illegible] الدنیا [illegible] ذرہ کا [illegible]
زمین آسمان سب کچھ بنایا حضور کے لیے — زمین کو [illegible] جب کو
سمجھا ہے — کوئی چیز نہ بنا تا اگر نبی — رب [illegible] — آپ [illegible] — اس کا
یاد [illegible] ہو گیا — [illegible] کے پیارے [illegible]
[illegible] رب [illegible] بیٹا [illegible] آپ [illegible]
[illegible] — [illegible] — [illegible] — ہم [illegible]
[illegible] عاشق [illegible]
عشق [illegible]
[illegible]
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible] — [illegible] — دامن [illegible]
[illegible] — [illegible] حضور کی [illegible]
ہم رسول اللہ کے [illegible] رسول اللہ کی [illegible] کا آجائے تو [illegible]
[illegible] سب کو [illegible] — اس لیے حضور
ایک لڑکا [illegible] محبت رسول کا — [illegible]
[illegible] — [illegible] حضور کا [illegible] — دنیا [illegible]
میں [illegible]
[illegible]

د مایوس ہے تلاریا —— عرشی معلی —— الحرم —— ہم ابھی تک آئے نہ ملے ۔
سہرہ کیا آئے ہاں —— یا حبیب کی امت —— علی نے سلام کیا حسنین دی ماں دی ۔
بیبیاں نے سہرہ —— ساری رات سہرے —— اللہ نے دا بابا —— یا اللہ میری امت ۔
شفاعت کے دن بوجھ کر دیوں پیر —— اللہ نے رسالت جا بیٹی حسن ظہرا فرمایا کے اس کی اپنا
—— کوئی دنیا کا افسر آ جاتے بڑا اہتمام —— پیر حبیب آئے —— اللہ نے دالے
آسے کی زمے گناہ نہیں جنتی ہیں —— ایک شور شکر —— قسم ہی امیر کی امت —— براق پہ
امت پہ —— بنی روؤف رحیم ہیں —— اگر سرکار نہ آتے تو ذلیل ہو جاتے
سوا میرے نہیں کوئی —— پیارا تو دنیا میں کوئی نا ہے ——
ہر دن ہے پیار کرو ہم رہے —— خوشیاں منا او ملنفی ہوا —— جو پہر بر حمت ہو گئی خوشی کی بیں
دیکھی کرم کیا —— ماں باپ ما ہیں نہیں —— اگر دے نے مر —— گستاخی کی سزا
دنیا —— ماں باپ جیسے ہیں —— کملی کی بارش میں ماں کی گود بہشت جانا ہے بری
کیسی آنکھوں جا سکے —— ماں کیسی ہے سجے بیٹے چلا کہا —— جب میرا سرکار آ جاشیں
دا ماں کے پیچ گھر کسی بابا جانا ہے —— مدینہ دکھا دیا —— سرکار آ دے —— قوالی سلام
حضور کا دن —— لکھنؤ کا طلوع ہے سرکار —— اب حسن جمال شیایت کے
محبت ہو تو ایمان ہے —— مدینے والے لوگوں سے پیار کرنا —— ہمارا محرک کو جان جاری
تو حضور کی بارگاہ میں —— سرکار کے ساتھ کر محبت ہو جاتی ہے کیا ۔
تو ہیں سادہ حضین نے قرار سو رہا —— شرے نال وسدیاں ہمارا رستہ ۔
حضرت بلال شام چلے —— واپس آ جانا —— اذان پڑھتا —— سارے لوگ باہر ——
اچیاں لمبیاں لال کھجوراں تے پتر جنہاں دے ساوے
(علم)
جس دم نال سانوں اساں نوں ات ادنور نامیں آتے ہے
ہم نے گلیاں سے لوں دسّن ویڑا کلاون آمر سا —
نام زبر ادا سجے کی دستا جیے پیارا تیر نیں

٢٠١٩-١-٢٩
١٤٤٠-١٠-٢٥
PM ٨

۱۰۱ — خلیفہ

۱-۴-۲۰۰۵

یا ایہا الذین آمنوا ——— الصادقین ——— ترجمہ: کیوں ہیں حق کی سنگت اختیار
کرو ہے جتنے صادقین میں — حکم ہے — اللہ سے ڈرنا۔ ساتھ سچوں کا کرنا۔ تقویٰ ایک
... زندگی کا قانون ہے — جو صادقین پہلے گزرے جو ہیں۔ جو ہوں گے۔ حکم ایمان والو —
یا ایہا الناس کا نہیں فرمایا ہے۔ ایمان والوں کو حکم ہے کہ اللہ سے ڈرنا — سچے کون ہیں — آدم کے
جسم میں ... — جب تک آگئی تو ... — یہ تعلیم کس نے سکھائی — اللہ بے مثل ہے
ہر کسی سے علم حاصل نہیں کرتے — نبی ما ہوتا ہے جس کو اللہ نے علم دیا — مرزا قادیانی نبی
نہیں ہے جھوٹا ہے — ... — اللہ علم سکھاتا ہے — دو سورتوں میں علم کی
نبی کا ... علم سکھاتی ہے — دو دیگر — ایک کہتا ... — ... اگر وہ کہتا ہے ادارے سے
ہم کہتے ہیں علم اللہ نے دیا ہے — الرحمن علم القرآن — تفصیل الکتاب — ... پڑھتے
... ہے — سب معلوم قرآن میں ہے — نبی کو علم اللہ دیتا ہے — نبی کے علم کی حد ہے۔
تمام انبیاء، صحابہ کرام ... علم ... دیا ہے — لوح محفوظ کی تفصیل ہے — جو ہو چکا ہے
... ہے ... نبی کو علم ہے — مانتے ہیں تو اللہ نے دیا — ... — یہ سب مشرکین
نہیں جانتے — ... — حدیث میں ... حضور ... — آدم کو جب پیدا کیا
گیا — سب سے پہلے ... نبی کے نور — جابر کی حدیث — ... زندگی کا ...
... نبی اللہ کے نور کا حصہ ہے — اللہ کے نور کا ... ہے — وہ نور اللہ کا ذکر ...
... آدم ... — ... — ... الدنیا — ... — کان
... نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم — اصل ... حضور کے نور کا ... — ...
گیا — فرشتوں نے ... خلیفہ ... کو بنا دیا — ... خلافت
... — بڑے بڑے علم فرشتے موجود ہیں کس کو خلیفہ بنایا — فرشتوں کو ... الکرسی ...
کے نام بتائے — ... آدم نے ... آدم ... — ۲۲-۲۷
فضیلت علم کی ہے۔ ... آدم کو خلیفہ بنایا — تمام بزرگ عالم
تمام اولیاء کا نام — وہ عالم ... ہیں — ہمارے پیر ...
... جو ... فقیری — نبی ... — ...
... — یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین — ...

مع الذین — والصالحین — اچھا ساتھ عطا فرما رہا ہوں — سجدہ سہو
کیا — اب اہل اللہ — شہیدوں کے ساتھ — ایک لمحہ سلطان کے آگے
بیٹھنا ہے — مقابلہ میں کچھ شیطان بھگاتا — انبیاء کے ساتھ — آدم ثانی
سے ابراہیم جیسے گواہ — سلطان کا کلام "تفقہ فی الدین" شبہ کا — آدم کا کلام
حق ہے — اللہ محبوب ہے عظمت کو بیان فرمایا — سو فرمان دیدہ نہیں پڑھتا
آدم سے سلسلہ چلا — امام الانبیاء تک — انا خاتم النبیین
نبی کے بعد اب کون ہوگا — جو نبی سے احکام بتائے گا — میری امت کے علماء
دین کی خدمت کریں گے — مع الذین — میرا ان پر ہاتھ ہوگا انبیاء کا ساتھ
جب نبیوں کا ساتھ دیا — نبی کا ساتھ دینے والے صحابہ کرام — شہداء
کیسے ہیں — پولیس تھا — ملک کے لئے ہے [illegible]
مرنے والا — شہید ہے جو حق پہ ہوگا — جب آقا حسین — علم دین غازی کا
سکون کا ساتھ — شہداء کے ساتھ
تیرے نام پہ کروڑ جان — ایک جان کیا دو چار فدا
دو سو — پاکستان جو ہم کریں گیا کرسکا [illegible]
ہم سب شہداء کو مانتے ہیں — نبی نے زبان سے ابوبکر عمر عثمان علی شہید
جن کی شہادت مشہور دی ہے — اور اللہ کو بھی مانتے
شہید کو جو — جس کو شہادت فرمادیں — حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے بنیر
غیب حاضر ہیں مانتے ہیں — [illegible] کے نبیوں کو [illegible] میں
تمام اہل اسلام کو [illegible] بیان جاتا ہے — [illegible] ۱۲ [illegible]
جہاد کرنا ہے — امام حسین کی طرح — اللہ میرا حامی و ناصر ہے

[signature]

۲۰۱۶ — ۳۱-۱-۱۴۳۷

الوار

9 PM

جھلکیاں شنیدگی

۱۰۲ - کامل ایمان - الہی اولیٰ

عمر فاروق کی الفت ہے جیسے زالف یار کا - بیار زیادہ - حضور نے مانگا تھا رحمٰن کا ہے کہ اس کی اولاد ہو میں
اسلام کو پیارا - کردار توحید کا مسئلے میں تمام اس رسالت پر حملہ ہوا - ان کا اللہ بیعا
نے ہو کوئی بات نے اسلام کو - جن کی مہر میں گردن ان کی ادا - جو جس کی
کی توہین کرے گا تو اچھا نہیں - سب سلسلے نور علی نور ہیں - الہی اولیٰ
بایزید کی کرامت دین پر استقامت - حضور کا سر کر دیا - ہم سب کا فرض ہے
نقل پڑھنے میں کوئی دعائیں گھر میں کھولا - سب سے بڑی بات یہ ہے کہ خاتمہ ایمان پر ہو
- محبوب قریب ہے ایمان والوں کی - اللہ شہ رگ سے زیادہ قریب ہے ۱۹-۱۱
کیا اللہ نے نبی کو پڑھا دیا ہے - جو پتا کسی کے پاس ہے وہ اللہ کی عطا ہے - یہ توحید
بیان اللہ رحمٰن ہے رحیم ہے - اس نے سب سمجھا دیا ہے - اس نے حضور کو دیا ہے
علم اختیار - نور لیا پر جو اللہ نے دیا ہے - سورۃ اخلاص میں توحید ہے تو پتا ہے
حضور کے واسطے سے خدا کو مانتے ہیں - جو اُن کا مسئلہ پر انتشار کرے گا
الہی اولیٰ انا ہم نے اللہ سے پڑھا دیا ہے - اگر آقا غلام کو حکم کرے تو نقل ٹھیک کرے گا ۱۵-۱۸
استاد نے شاگرد کو حکم - سنی پر پڑھ - نقل حکم ٹھیک ہوگا - اللہ کی طرف سے دی
کا نزول ہوتا - صدیق فرماتے ہیں - شہد کی مکھی کی طرح - ہم نہیں جانتے کیا ہو گا
ہے خدا کیا فرماتا ہے - صحابہ سمجھ نہ سکے - عائشہ صدیقہ نہ سمجھ سکے - عبداللہ عباس
پر کھل گیا ہے - زبان الگ الگ ہو رہا ہے جس کو کوئی سمجھانے والا ہے - شیر اللہ کی طرح
میرا بندہ میرے قریب ہے - ادھر بھی ادھر بھی - عرب والے دور کر
جب حملہ کرتے - تو آپ دشمن ہو گئے - اللہ نے فرمایا محبوب ہم ان
قریب ہو جاتی - اللہ کو پہلے رکھ کے قریب کیا حضور سے قریب نہیں ہے
دو لوگوں کی زبان الگ الگ ہے - فرمایا محبوب میرا کام آپ کا کام ایک ہو گا
دیکھنا - بولنا - سننا - بلانا - وما ینطق عن الھویٰ - یا ایھا الذین امنوا استجیبوا للہ
اللہ اشارہ ساتھ کرتا ہے - بلانا نہیں ہوتا - اللہ کے پاس تو پہ بیٹھ کے - اللہ کو سفر سے دوانہ ہوا
اور بلانا تو کیا گھر جانا کہتے ہیں - یہ سب نور خدا ہم سب جانا ہو گئے
صورت آدم میں نہ - اس کے ہر ادا رب کی ہر ادا ہے - ہم اپنی ذات ہیں

الٹی اولاد ــــ ادھر بھی ــ جن میں ایمان ہے ــ ان کا قریب ہونا ہے ــ ہمیں حکم
ہے نیکوں کے قریب ہو جاؤ کہ محبوب ایمان والوں کے قریب ہے ــــ بخار کی علامات
ہوتا ہے مشکل نہیں ہوتا ــ اسی طرح منافق کی علامت ہے ــ اسی طرح اسلام کی شکل
نہیں ہوتی ــــ (B) ــ بنی کی سب لوگوں کا ماننے والا ایمان نہ ماننے والا منافق مثلاً
علم غیب ہے ــ لگتا نہیں ــ نور ــــ محبوب آپ کو رحمۃ للعالمین ہے ــــ بیت
سر کے جانا جائز نہیں سو کر جانا جائز ہے ــــ بنی ہمارے قریب ہے
ہے دشمنوں نے جھگڑا میرا ہے جان میں کوئی ـ
میں ابھی پکار رہا ہوں گا نہیں دور مدینہ
اس نے سمجھا ہے اللہ کی بیٹی ہونے جیسا ـ ہم نے سمجھا ہے اللہ کو نہ جان کے
بخاری شریف ـ ہاتھ آگے گیا کھینچ لیا ــــ جنت میں قریب آگئی ــ
جہنم کو دیکھا بلی مارنے والی عورت کا حال ــــ بنی میں ـ جو ایک جگہ پر ہو کر
اینٹ نکالتا ــــ آواز کا سننا ـ نبی نے اس طرح کیا تو خدا سے پیار
جن کے لئے کائنات سمٹ گئی ہے ــ مدینہ تو دور نہیں ہے
کہ چودہ طبق دیکھے اندر ــ ہر نبی کے لئے کائنات ــ قرآن میں ہے سلیمان کا
وزیر تخت اٹھا لاتا ــ جیسے گزرنے والے جانور ــــ میں نے کہا ہم نہ تو
نہیں جانا ــــ اعدت کلو دین ــــ حضور کا نام لیا جائے
کہ شان مصطفیٰ ہوں جس کا ہر ــــ ہم اس کا ذکر نہیں کر سکتے ـ
ہے جس میں عملاں اپنے عملوں کے ــــ کچھ ان میں ہے پہلے
ہے دیکھا مگر فضائل کے
عدل کرو کے شکر کر سکا ــ میں مدد کا مدد گار ہے ـ
ہر ایک عزیز ــــ رحیم ــ اسی ربانی کا مالک ـ
ہیں شرارے پانی ہیں ــــ جو کبھی اس کے دشمنوں کو سمجھا کے ذکر کو ہم
ہے جنت کا اس معمور علم ہے ـ جس کے سینے میں ہو اس کی نماز کا ــــ

الحمد انسان اللہ کا شکر ادا کرے۔ کہ اس نے انسان بنایا ہے اگر جانور گدھا بنا دیتا تو کیا کر لیتا۔
پھر اسے انسان ۔ مسلمان بنایا ۔ جس کا شکر بیان نہیں کر سکتے
سب سے بالا و اعلیٰ ۔ ذکر مصطفیٰ اس کے کرم کے بغیر نہیں ۔ جس کو
کتاب کا ملنا اس کے لئے فاصلہ ۔ مجبور ہیں جو اپنے کام میں ۔ جس کے مریدوں کا
کمال پاس رہے الا جیسا ۔ میں یہاں حاضر و ناظر نہیں ہوں (۳۵ ۔ ۴)
میں دیکھ رہا ہوں ۔ میری اپنی طرف توجہ فرماتا ہے ساری کائنات سامنے
جیسے ہاتھ کی ہتھیلی پر ہو ۔ ہاتھ اٹھا ۔ گئے تو معراج کی کیا
ضرورت تھی ۔ کسی کا کچھ فاصلہ آئے ۔ شادی کرنا ۔ کنواری
کی کیا ضرورت ہے ۔ کا مکان دلہن ۔ صرف دولہا بنا دیا گیا ۔
ایک لڑکی مقیدہ فوت ہو تو ۔ قبر میں سب کو حضور کی ۔ حضور کی نے مثل ہے نہ مثال
میری مثل سلطان ۔ یہ سب کا ان سے کرتا ہے ۔ ہی پاک اپنی قبر میں موجود
ہیں ۔ صرف جو جا بیٹھا ہے ۔ و دانشا اللہ ۔ سورج کی مثال ہر سیدہ میں
سے ہر سے ۔ مدینے والا ہی ہر علم کے سامنے ہے ۔ ایک وقت میں کر کہیں
کو زیارت کروا سکتا ہے ۔ جہاں تک نظر جاتی ہے وہاں تک پاؤں ہے ۔ جنت دیکھا
جہنم ۔ پوری کائنات میں اپنی حاضری کی ۔ ہمارا اس دور ہوش ہے
ہمارے لئے مدینہ دور ہے ۔ ہم ہر کام کر کے اس کی ساری کو دیکھ کر
ہر سو ہارے ہر جہم ۔ ۸ تک ہو ۔ ادھی کر جانا ۔
منتظر ہوں ہاں میں بگڑی بنا کرا ۔ کا سنہری پار سوالیہ
جوڑا بنا ہار لگا جانا ۔

(اچھے پیا مجھے کسی ہوا ۔ بندہ میں کی ادر کے
دب سے تن تو بے رنگ لاگے ۔ نیند میری اب آ رہی ہے)

۱-۸-۲۰۱۶
۲۸-۱۰-۱۴۳۷
۸-۳۷ ۔ ۴۶
PM

۱۰۳ - زمینی سفرِ معراج

سبحان الذی اسریٰ ۔ کثیب کا ۔ موسیٰ کو دیکھا کہ نماز
جس پہ معیار کا سویا ہوا ۔ اس کو نشانیاں ۔ تو جب کے قبر کا کیا
قبر میں زندہ ہے ۔ اللہ کے نبی زندہ ۔ اگر موسیٰ نماز پڑھتے ۔ تو امام الانبیاء
سے تو زندہ ہے ولیہ تو زندہ ہے والا ۔ قال اللہ علیہ السلام [illegible]
ہے تو پہنچا کا کیا مقام ۔ حج کے واقعے پیش نظر صحابہ کرام سے ہو ۔ موسیٰ علیہ السلام
احرام کی حالت میں تلبیہ پڑھ رہے ہیں ۔ میں دیکھ رہا ہوں ۔ یونس علیہ السلام
کیا چادر اوڑھے باندھے ہے ۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے میرے باپ کی روح
انبیاء جہاں چاہیں جا سکتے ہیں ۔ انبیاء کا جسم مٹی نہیں کھا سکتی
میرے نبی کا مکان اس سے بڑا ہے ۔ ولی کے جسم کو ۔ اصحاب کہف کے جسم
کتے کا ذکر ۔ بخاری شریف کے آگے ۔ کتے کو واپس کرنا جانا
۹ شہر میں معبود کا نام لینے میں کوئی کام ۔ وسیلوں کو کفر کہنے والے سن لیں
حضور آل اولیاء اصحاب کی نگاہ پہ ہو جاتے ہیں ۔ جو عدم ہو گا
جہاں چاہیں جا سکتے ۔ لہٰذا حد انتہا ۔ موسیٰ کی قبر ۔ کا حوالہ
۷ دلائل یا رسول فرشتوں کی بارات ہے ۔ سب ہم نوا ان کی کیا بات
شاہ دو عالم جا آج کی رات ہے
۱ آبادی کا کون آئے گا ۔ ہجرت گاہ ۔ حضرت شیخ کی نسبت بار سے ہو جاتے
صلی اللہ کی شان ہوا میں ۔ مدینہ عالم ہی [illegible]
۵ بابی کوثر [illegible] سال [illegible] مسجد نبوی [illegible]
الم نشرح لک [illegible] لوگوں [illegible] سا کی
۲ ولو انہم ۔ ہم لوگ جاتے ہیں سرکار کی شان ۔ اس تو سب کو حلال حضور کا صحابہ
جس کا کاندھا [illegible] سوار ہو ۔ صدیق پاک کا مقام ۔ اولاد کو [illegible]
سے خدا یاد آتا ہے ۔ متوسط ہے جو حضرات کی [illegible] کرے
خاموش کیا شان کا [illegible]
(۲۰ — ۴۳)

اہم نقشہ ہے مسئلہ اساس — لوگاں دماں لکو گتاراں ساڈی گفتار مدینہ ۔
ولو انہم اذ ظلموا — یہ ہے کو سب کچھ ملا حضور ۔ جس کی نیت ہو جائے کہ
مدینہ آیت ہے ۔ ایہی گئے ہیں ۔ مدینہ شان ۔ حضور صحابہ کرام کا کیا مقام ہو گا فدا
نام لے کر ۔ ہر اُن کی مقصد ہو بنانا حرام ہے کہ غوث پاک ۔ بابا فرید ۔ ان لوگوں
کو دیکھ کر ۔ ہر اُن کو دیکھ کر خوش ہو ۔ جن کے اوپر ہی اسوار ہوا آل پاک کا
مقام کیا ہو گا — یہ شان قوت نہیں ہو کیا ہے ۔ مومن ہے جو حضور کی لکھ لیا
کرے صاحب ۔ اولیاء — ساری کائنات سے پہلے اللہ کی زمین امین
تم جاہو آئے سیتاں کو اوجھل دیکھ — اللہ کا کلمہ محبوب کی ذات ہے
ہے سب نوں ہاشرا کعبہ دیسفاراں — شاد کعبہ شاں بار دیاں گلیاں —
ہر اپنی کعبے ول منہ کر کے — تو ایں میں ہے مسجد کا رخ کیا — قبلہ بری
جدھر منہ کر لو وہی قبلہ — جدھر لکھیں لگاؤ — کعبے سے پوچھو ۔ واللہ شرق
وقت وجد کیا — وہ آگیا ہے ۔ جن کی نگاہ سے عزت ملے گی
جماعت کرا دیے ۔ مسجد قبلتین — تمام کا رخ — دوسری جگہ پر نماز
کعبے کی طرف نماز — مدینہ پاک جا شان — اصل حاضری تو آنسو کا جوہر
کی ہے — یہ سبھی ترک ہے — دو خدام آگیا ہے عملیں سمجھیں
روضہ کا اوپر جانا — حضور پاک روضہ کا مقام کیا ہے ۔ آدمی کے جسم
اپنے — نبی کے جسم کو واپس کر دیا — ہر شئی کی غذا ہے جسم ہوں سے جانا
سنے جو ڈرے ہر شاں کے آ ہو گئے جاتا ہے
ایک ملائکہ کا جو کوئی کعبے میں ۔ یہ حدیث پاک میں ہے ۔ مدینہ میں ہر کاس ابواب ۔
پیہر شاہ وقت دعا کرنا ۔ جو دوگنا — دو ملائکہ [illegible] کا ہر سر
کیا دو گنا ۔ ولاحول ولا ہر گوڑی کی اضافہ ہر آہ سے گا — مکے میں گناہ دیکھ لکھ
مدینہ پاک میں گناہ ایک ہی — کیا چیز ہے مدینہ پاک کا ۔
شاہ و سوار ہو ے شرا دوارہ کو رسول ہے

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ - کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

جو پوچھو غلاموں کو کہ وہاں کیا ہے - مسلمانوں میں احدیث بلال - حضور غلام

اور لاہوں عمیاں لال کھجوراں پیش

سواری چلی مدینے تک - اللہ کی شان دیکھو - سواری اتری مسجد اقصیٰ میں انبیاء

فرشتے نزول - سب نے نماز پڑھی وہاں - موسیٰ کا بیان ملاقات - موسیٰ نے پہلے معراج کے بعد

شاہی محلہ کے دربار کو - سب نبیوں کو آواز دینا - یا ملائکہ ہوشیار خبردار بادشاہ مسعود

کی آمد ہے - موسیٰ کی راستے میں پہلے اس کے پیچھے

بعد انبیاء کی سواری چلی - یہ سواری کا سوئے ذاتِ باری چلی

بعد سیدھے ... - سست مبہم

ملاقات میں ساتھ کی طیبہ سیرگاہ - ساڈا اچے اکبری اشرفی ددھ میں

پڑا رہا رب مالک کا شاہ میں پر چھاپ والا - ورفعنا لک ذکرک

شہریار تک کے اداراں میں گنگو

حافظ الحیر

+ والعصر دلیل + وما ارسلنک الا رحمۃ + عزیز علیہ + شرحا ... بالمد +

ہرنی کا آنا - جال میں پھنسنا + میں اللہ کا رسول ہوں - شہریار تک کے اداروں

عبد کا بندگی کا آنا پہنا - ماشی نے آواز کو سننا - دیکھتی رہ گئی

معنوں نے چلی صبح - شہریار تک کے اداراں

مکمل

۲ - ۸ - ۲۰۱۶

۲۸ - ۱۰ - ۱۴۳۷

۴ - ۴ - ۲۸ - PM

۱۰۴ - آسمانی سفر معراج (2)

تھا تو سبحان الذی میں —— سبحان الذی میں سفر زمینی کا ذکر تھا۔ اور اس ایک میں
آسمانی سفر کا ذکر ہے —— دو کمانوں کے گوشے یا قاب قوسین —— اللہ رسول کے مابین
فاصلہ سمجھنا —— رب محدود نہیں ہے کہ جب مسلمان کی شب بیت ہے تو حضور کو الگ ماننا
عربوں کے صلح —— دو دلوں تک ہو گئے میں۔ حضور کو قربانیاں۔ ہم ایک ہو جاتے ہیں —— الا اللہ
بلکہ مل سے کی کیفیت —— تو محبوب آیا ہم مرسل کے دلبر کا مکان میں —— اللہ کی بارگاہ
سے واپسی میں نبی آئے کہ امام الانبیاء ہو گئے —— مسجد اقصیٰ میں بلا کر انبیاء کو۔ —— سرکار
امام —— امام سے پہلے سر کا اٹھنا —— بڑے بڑے آگے امام کے پیچھے —— سارے
نبی مرسلین کے شامل۔ تمل ان کتم —— تاکہ پتہ چلے محبوب کے لئے شامل
حالانکہ اخوان بنے تھے —— اس عہد کی تجدید ہو رہی ہے —— یہ ہے جماعت کرانا
آدم کا خلیفہ ہو انبیاء کا خلیفہ ہے —— امامت رسالت —— نبیوں میں نبی ہے
حضرت ملائکہ + جبرائیل کرام —— والعیاذ باللہ —— سواری کو چلنا آسمان کی طرف
سرور انبیاء کی سواری چلی —— کی سواری سوئے عرش باری چلی۔
پہلے آسمان پر دستک —— کیا جبرائیل کے ساتھ ہے تو ایک جبرائیل —— تاکہ پتہ چلے کہ حبیب کا استقبال
ہے۔ آدم سے انبیاء سے ملاقاتیں —— سدرۃ المنتہیٰ پر حد ہے —— اگر بکھرے سر ہو تو
فرشتے کو مٹی میں اسم المرسلین راوی میں تاکہ اللہ کے نور سے پیدا —— حضور نور ہیں
فرشتے بھی نور —— یا جابر —— من نورہ —— اللہ کے نور سے ہیں
اگر فرشتے کو نور جانتا ہے کس کو —— مثل کو بشر کیا ہے مثل ہے
اسماعیل دہلوی —— بڑے بھائی کی عزت —— نکاح جائز —— نبی کی ازواج مائیں
تو ماں سے نکاح کرے —— کیا علی کے ہیں آپ چچا میں —— علی کا باپ ہے
ہم مالک ہیں خدا کی خدا ہی —— میرا مثل کوئی نہیں —— ایک صحابی نے بیٹے کا نام ابوالقاسم
رکھا —— نسبت نہ رکھو —— نبی جیسا کون ہے —— انا بشر مثلکم
ربنا ظلمنا —— الخسرین —— آدم نے عرض کیا —— کیا آدم جیسا میں
یونس کی دعا —— ہم ہیں گے تو مسلمان نہیں —— نبی نے فرمایا انا مثلکم تو کیا کفر
—— اگر کہا ہے ہو سکے بشر ہیں

جبریل کو کہاں آپ نے کا موقع یاد ہے — اما اللہ شکلہ
جو جانتا ہے وہی پار رب ہے جبریل — آگے میں بڑھتا ہے رب اس کا فضل —
جبریل کی آرزو ہے — نور نے پایا میں آگے جاؤں — جبریل کہوں رکا — بس ہم جا سکتا
ہے تو جس کا کہو ہے کی شکل ہو سکے — وہ کون ہے جو جا رہا ہے رکا ہے اللہ آرہی رکا ہے
مولانا یار صاحب
کہ محمد مصطفیٰ نور گزر گئے — اور نال احمد مصطفیٰ نے گزر گئے —
شرحا کہ ہم — اللہ کا نور جا رہا ہے نور کی طرف — براق اور جبریل رک گئے
رفرف کا ذریعہ — نوری چادر — استدلال کا حق ہے — رب سے
جانا — پیمان کا ادب ہے — کمرے میں مسند رکھ کا ارشاد ہے سورہ
اللہ کا نور نبی کا استقبال کرنے آیا — ہر طرف نور نور اور درمیان میں سراپا نور
اسی کے جلوے اسی کو ملنے اسی کی طرف گئے تھے
کہ جہاں لامکان کے مکین ہوتے — اعلیٰ حضرت نے بیان فرمایا
اللہ سے ملاقات — زیارت رب العالمین صورت — جبرائیل کو دیکھا — نبی نے دیکھا —
شوق نے دیکھا — جس نے جبریل کو دیکھا جو ہیں جس کے پاس ہیں میں نے اس کو دیکھا
کیا اس کو دیکھیں گے — شاید — دست قدرت کھڑے ہوں کے درمیان
کہا جبریل کو رب کا سینہ لگے — جیسے ملنا ہو گیا — جبریل کا ہاتھ رکا — ہے
نبی کا خاتم الانبیاء ہے — اگر کسی کا ہاتھ دکھ دے — اللہ جمیل ہے، جمال
سے محبت کرتا ہے — کیا بلال سے بھلا ہے — جس کا حسن رکے عشق
عشق درست ہو گا — ہم نے ملک کو دیکھا ہے — جس نے مجھے دیکھا
فقد رأى الحق — کیا ہی حاضری — اس کا مطلب دین — اس کا ان
محمد حبیبہ و خلیلہ — اللہ کا نور کا عکس ہیں — اے رب عبداللہ تو کہلا ہم جان گئے
۲۳-۲۲-۵ — پچاس نمازیں جو جاہ کے ارشاد — موسیٰ نے عرض کیا — اس وقت ہزار ہا ہے
نبی آرہی رہا ہے — گھر میں جاؤں — میرا حق جاؤں کم ملے — آپ ہی ادھر

مجھے صاف آتا ہے ـــ تاکہ عبدیت کا مسئلہ واضح ہو جائے ـــ رسالت چھوڑ نے کا مسائل۔
کافروں نے کہا ہمارا فاصلہ کیا ہے ـــ واپس آتے ہیں ـــ گنتی کا ملنا ـــ پیوری کا
اشعار کرنا ـــ جھیل کا لاڈنا یا لانا ـــ علاوہ صوفی کا ـ معارضہ ابنِ ق ـــ
مدینے کو آنا جدا رستہ
چل چلو عمر یہ کمبل والے دا ـــ
ـــ لامکان ـــ مطلب سیر کی مسعود منتہا ہے چلے بنی ـــ
کوئی حد ہے ان کی عروج کی بلغ العلی بکمالہ ـــ

عمر گل

۲۔۸۔۲۰۱۶
۲۹۔۱۰۔۱۴۳۷
۸۔۵۸۔۲۱ PM

۵

۱۰ محرم ۔

۱۰۵ ـ واقعہ کربلا ۲۰۰۵

سے ۱۵ است حسین ۔ الحسین منی ـــــ یہ حسین کو دعوت ہے ۔ ابوبکر عمر عثمان کی
بھی علی کے بیٹے ہیں ۔ ان کا نام لینے والے بھی سنی ہیں ـــــ ابراہیم کے مقام کا ہمیں
اس کا نشان کیا ہے ۔ کعبہ اس کا رنگ و نقش کا نشر ـــــ باپ کا پیشانی کا چومنا نبی کی
سنت ہے ۔ ابوبکر عمر کی عباس اور یہاں کی اولاد میں سنی ہیں جو سب کو مانتے ہیں
استقامت آل نبی معلوم ـــــ زبان کو اچھی بات سے نہ روکے ـــــ
اتنا یزید بد + غلط آل نبی ـــــ ممبر کو چھوڑنا ـــــ امام حسین ۔
بچانے کے واسطے غلط آل نبی + سر تن پہ ہے میں ۔ سر کس پیاس سے چلے گی ـــ
نواسوں کی پیشانی لعاب کا چومنا ـــــ دماغ علی القلوب ـــــ یہ کون دیتا ہے.
اے کلمہ پڑھنے والے ـــــ جب پیدا ہوئے ۔ سب رشتہ خبر ـــــ میدان کربلا ـــ
واقعہ کربلا ـــــ

بدھ

۳ ـ ۸ ـ ۲۰۱۶

۲۹ ـ ۱۰ ـ ۱۴۳۷

۴ ـ ۲۲ ـ ۸ ـ PM

۱۰۶ - میلادالنبی ﷺ

حضرت نبی کی بنیاد و شرط ادا کر ۔ ایک عظیم الشان شاعرہ ۔ میری تیرا بنیاد دکیا ہے
نور کھایا گیا ۔ آ کر کھایا گیا ۔ نازل ہو رہا تھا ۔ والدہ کے بطن ۔ [illegible]
ہمارے بندے سا کہہ دیے ۔ موسیٰ علیہ السلام فرعون کا مقابلہ ۔ ثواب سے مثال
سامنے ۔ نعت خوانوں کے بارے میں گفتگو ۔ فرعون نے کشتے ولی
پاک ۔ میرا نور مطلب اکرام ۔ درینہ ڈھونڈا نہیں کھاتا ۔ کھاتا ہے
میرے اندر سے نور جاری ۔ کائنات روشن ہو گئی ۔ خاتم النبیین ۔ پیشوا
بنی پاک کے دندان کے خلاف بکار ۔ نور دار کی جھلک ۔
خدا تعالیٰ کریں ۔ کون جلوہ العین ۔ جماعت کو فتنے سے بنی دلوا رہی ہے
جب شدت حال ہوا ۔ مدینے میں ۔ عاشقی سے گیارہ کو سینا ۔ البن ادلی
داستوں کو آتا ۔ سارا رات چراغ ۔ عورتوں نکلو آمنہ کو کیا ۔ اندھیرا چھا ہوتا ۔
میرے بنی نے چشان نے کیا ۔ بیتیم سنتے جو گئی
موسیٰ نے چھپا دیا ۔ فرعون کے ڈر سے ۔ حضرت موسیٰ کی والدہ کو حکم
بنی کا نام آج عظیم ہو گا ۔ بنی پاک کو بھی پتہ ہے کہ میری رضاعی والدہ
خود ہی بیٹھ دین خود ہی میں مشکلے کام ۔ آتا ہے فقیر کے ایسے [illegible] اسباب
بنی کو محمد کی ذات ۔ بڑی ہوا نے لو فقیر کہاں حلیمہ ۔ حلیمہ کا عرض منظور ۔
سمجھ والے نے کیا ۔ خدا کی خدائی کو بادشاہ بے کر جا رہے ہیں ۔ دو سو کا کی مبارک سا دیا
سیدنا کہتے ہیں کہ میلاد النبی ۔ چاند جھک جاتا جدھر ۔ چاند کا حرکت کرتا
عرش والے کے کھینچ اجمو ساجری کی بادشاہی دا ۔ حاکم نے تسلیم کرے
نور ترا اس کا دشمن ۔ ابو لہب بدلا ہو گیا ۔ تو ہے لا کا لا خدائی دا ۔
ہم سے ظالمی دا خاتم ۔ دوشمن کیکو دے نہیں ۔ و روپ دیکھا آ کر اس کو کھیلا سونا لیا
لفظیں لوگ کے ساتھ جو زرہ لگ جاتے اس کی عظمت ۔ کے محروم نہیں ہے

[illegible] (signature)
[illegible]
۲۰۱۶
[illegible] PM

۱۰۷ - یوم علیؑ

پیر ۲۱ - ۱۱
۹ - ۹ - ۲۰۰۹

ھو الذی ایدک بنصرہ ۔ بالمومنین ۔ کے ۔ حضرت علی کے القابات
آیت کا ترجمہ ۔ عرب میں جہالت کے حالات۔ بیٹیوں کی [illegible] کی
مانگنا [illegible] ہے اسے سمجھا [illegible] ۔ حضور سے مانگنا ۔ ولو کرہ [illegible]
اللہ نے جو حکم [illegible] کے توسل سے دیا ہے ۔ قرآن دیا ہے ۔ پورا دین حضور کے
توسل سے ملا ہے ۔ [illegible] میں ہے [illegible] ۔ ہم نے [illegible] فرمایا ہے ۔ پھر کہنا ۔
[illegible] ۔ الحمد [illegible] ۔ آپ کی تشریف
ہدایت [illegible] ۔ [illegible] ۔ توسل [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
سرکار نے فرمایا کہ اللہ ۔ [illegible] ھو الذی
بالمومنین ۔ [illegible] ۔ خدا کے علم کی حد [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ الرحمن علم القرآن ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
مولائے کائنات [illegible] ۔ اللہ نے فرمایا ہے علی [illegible]
[illegible] ۔ صحابہ کرام تمام [illegible] میں ۔ کون علی ۔ [illegible]
[illegible] اس کو [illegible] گا
[illegible] نگاہ [illegible] جائے
[illegible] جائے
[illegible] نگاہ علی کی [illegible] ۔ [illegible] دین کا کمال
[illegible] میں ڈال دیا جائے ۔ [illegible]
[illegible] حضور [illegible] ۔ حضرت [illegible] ۔ [illegible]
علی کا نام ۔ [illegible] ۔ [illegible]

علی کو کلکرش کا — اپنی کے نام میں شفا ہے — ڈاکٹر کی گولی سے شفا — زہر میں

ملک ہی کی خاصیت ہے — اللہ تعالیٰ نے اس کی علامت ہے — نبی کے لعاب میں شفا کی

خاصیت میں اللہ نے ڈالا ہے

(B) تریاق میں زندہ کرنے کی خاصیت ہے — اسی طرح خاصیت رکھی ہے

جیسا کہ پاس ہے اللہ کا دیا ہے — جیسے عیسیٰ علیہ السلام

مشکل کشا علی علی کی خاصیت ہے اعلیٰ ہے — ہم بھی کرکے [illegible] ہی اہل

یہ نعرہ خدا نے دیا ہے

ہر مومن کو لفظ یہ نعرہ علی کا میں لگاتا ہوں کہ

خدا نے سب سے پہلے گزارا یا رسول اللہ ہے

سیدنا صدیق اکبر اللہ علی کی شان و عظمت — علی فاتح خیبر ہیں

علی کے اشغال ہے — [illegible] ولی قوت پیدا کی

لو فاتح اللہ علی کی رضا اللہ و الفقار ہے

علی کی طاقت خیبر ہے — علی کے ساتھ کشتی — دنیا کا پہلوان ہے

تو علی ہے — تو سنے میرے عشق کا سہارا ہے

تو سنیں ان کی مرضی وہ خدا کا شیر ہے

شاعری میں ایک نام حق اللہ جل ہے — بس یہ نام علی نام علی

علی ایمان والوں کا مددگار ہے — کیا علی طرف روحانی ہے — کیا ولی ہیں یہ — 22

حدیث میں — کیا کوئی ایک ہے جو روحانی نہیں — امامت و کرامت جو علم میں برابر

وہ روحانی نہیں عمر و تقوی میں — ابوبکر کی عظمت و سالی

[signature]

الوار

١٦-٢٠

١٤٣٧-١-

٨-١١-٣

6-19 PM

جمعہ ۱۱۵۵

4-9-2009

۱۰۸ ـ سیدۂ کائنات رضی

سیدہ کائنات کو ہر نجاست سے پاک کر دیا ـ انبیاء معصوم ـ ہر قسم کے گناہوں
کو پاک کر دو ـ انبیاء پاک ہی ہیں ـ محفوظ میں اولاد صحابہ کرام ـ
انبیاء کا عمل اللہ کی رضا ـ اہلسنت کا عقیدہ کہ انبیاء معصوم ہیں باقی اللہ
محفوظ رکھتا ہے ـ ہماری تلاوں میں لغزش ہوتی ہے لیکن اللہ کا حکم ـ
معصوم علیہ السلام کا عمل کرتا ہے کو ـ حکمت کیا تھی
اللہ نے ارادہ کر لیا ہے ـ بدر والوں کو اللہ نے فرمایا جو کرو
تم پاک ہو ـ واسطہ نے شامل ہیں ـ عورت کے گھر
رکھ ـ اس صحابی کا بدری صحابہ میں ـ چھوڑ دیا گیا
تاہم ان کو معصوم نہیں مانتے ـ اللہ نے ان کو محفوظ رکھا ہے ـ
جب عمل ہو گیا ـ اس طرح اللہ نے فرمایا اے محبوب آپ کی اہلبیت
لغزش میں حکمت ہے تقاضائے بشریت ـ آدم کے بیٹوں کا جھگڑا
سورۃ المائدہ کا مشاہدہ ـ جنہوں نے قتل کیا ہے ان کے بعد سے
کوئی اپنا عقیدہ قرآن و حدیث سے بیان دیا ہے کرے ـ انما اللہ
ـ آدم رضی اللہ و اسلم کو اٹھا ـ بنی کے وسیلے ـ
اس نام کی برکت ـ دعا کا طریقہ ـ
اے رحمت والے تیرے سوا کوئی نہیں امید کی ٹوٹی کڑی
دل سے کہو کہ صرف امید والی ہے رحمت والا ہی ساری کر دے
کسی نہیں کہا یا شک یا مجرم اس اور دل سے کہے ساری کر دے
اگر گناہ کرے گناہ معاف ہو جاتی ہے تو کسے گناہ کی غفلت کیا ہے
موسیٰ علیہ السلام نے بیٹے کا لگا دیا ـ اللہ گناہ کو معاف کرتا
اللہ گناہ کو معاف کر سکتا ـ لوگوں نے حوصلے بڑھا جائیں گے
لیکن جب کے بیٹوں نے ٹیا لیا ـ عمر کا وقت ہے ـ کیا منتقد کر سکے ہیں
آپ زور سے تھے ـ معلوم ہوا ـ بزرگوں کا حضور کا لیکن

(نعت فاطمہ)

دنیا کی تقلید نہیں ہے تو بیاں کیوں تنقید کرتے ہیں — جس کا جی چاہتا ہے

26 — تو ہے عشقِ بتول

دل کا دستگیر — نبی کا قریبی سو ا — موشار کیا — ہم لوگ سب کو

مانتے ہیں — جو لعنتی ہے کے بیٹوں کا ماننا — اگر کوئی اولادِ رسول کو

کہا نے واللہ گمراہ ہے — ہم منافق نہیں ہیں — وہ اس قسم بغض

مسعود کی سے ماں لا والا — اگر ستمگر کی قسم ہے تو اولاد کو حق نام کہا گیا

صاحب ہے قدم تک جا کر — وہاں کی قسم اٹھانا — ان اللہ علی کل ہے

قسم اٹھاتا ہے — جس میں فضیلت — ایسا ہے جس میں لگایا ہے

سے کہ اللہ بیاں تر ہے بخشش کا — جو بیٹوں نے سینے پر کھایا ہے

اس کا قیام کیا ہوگا — چاہے جتنا بڑا کر ملے سو اولادِ رسول پر کھلے ہے

مکہ میں زینب رہبر عالم بنت رسول کا — جنت اللہ ام وہ کی شان

نبی کی والدہ — جو ہے قدا اسی ار ... کے سینے پر گئیں

آں کر آہ و شادی — نو فرشتے معراج لائے — آں کہ آئے

28 — انساں اولاد ماں ہے آو

سید کے سرور محمد نور جان — ہمیشہ ہے سب کچھ مجرا ماں

نبی و مہر

اے محبوب آپ نہ ہیں تو ہمارا کیا حال ہوتا — مجھ پر اس کا

جو محبوب سے پیار — وہ محبوب جو کہ سینے پر بیٹیاں کھلی تھیں

حضور کی مماثلت تھی — تو جو کا اثر تھی — خوشبو حضور ان کی

انتقال ہو گیا — چلنا - بولنا - دیکھنا سارا انداز حضور کی طرح — حضور

کی جیسا — ہے

بے باغ نبی کی پیاری فاطمہ — ہے سلام جہاں کی تاجدار کی فاطمہ

فاطمہ کے دروازے پہ دستک — آخری ایام میں حضور کے دمال — نبی نے دیا یا۔

ہوتا ہے جس کی کبھی اجازت نہ لی — فاطمہ کے پردے کا حیا کرتا ہے — سچی
گھر میں جبریل بے اجازت نہ آئے — سیدہ وصال سے پہلے حسنین و زینب بیٹوں کو
حسنین کو بلایا — پردے کا انتظام — اللہ نے دست قدرت سے
روح طاہرہ قبض کی — البدایہ والنہایہ — ہے مسکرا دیں، شادی کی تیاری فاطمہ
شہادت کے بعد سب سے پہلے جو مجھ سے آ ملے گی — وہ فاطمہ ہیں — شہزادوں کو جھکا لو
حوران جنت کی پیرائے ور کنیز ہیں — یا جبریل تر امین دار فاطمہ
شہزادی — ایک حال بیوی — ساری عظمتیں — تمام ازواج
سے خدمت کی سیکھتی تھیں — عادات حضور سے مماثلت — ام المومنین
عائشہ فرماتی — سرکار کھڑے ہو جاتے — بیٹی کے ہونے پر عورتوں کا رونا — شوہر
اپنی بیوی کا ہوتا ہے — بیٹی کے نام پر گھر میں رحمت و برکت کا اترنا — بیٹی
سے محبت کرنا — بیٹیاں جہنم کی دیوار بن جائیں گی — بیٹی کے
پیار کرو — پیشانی کو چومنا — بیٹی کے سر کا ماں قرآن پاک سے میں
بھائی بہن کا پیار — کان میں بات کرنا — مسکرائیں — رو پڑیں
ام المومنین نے پوچھا تو بتلایا — سب سے پہلے ملوں گی پیار — سب سے پہلے ملوں گی راز دار
سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹی کی — سب سے پہلے کی راز دار فاطمہ
میری بیٹی کو وصال کا علم ہے — فاطمہ کو وصال کا علم ہے — ابوذر غفاری کو فرمایا اسکی موت
— بیٹی نے خبر دی — یہ علم غیب — عشق کی وراثت — علم — حسین کے بارے میں فرمایا
قرآن و حدیث میں موجود ہے — پھر بھی ماننے کو نہیں — حق جاننے کے بعد بھی حق کا
انکار کرنا ہے کہ فرعون کی علامت ہے — اس گھرانے کی عظمت بیان نہیں ہو سکتی
اس گھرانے کی عظمت نور علیٰ نور ہے

Danish

۲۰۱۶ — ۸ — ۸
۱۴۳۷ — ۱۱ — ۴
بدھ
۴ — ۳۲ — pm

12-53

17-9-2009

۱۰۹ محفل ۲۷ رمضان

نیک اعمال بھی محبت رسول کے سبب — اگر ہم گناہ نہ کریں تو خدا اور لوگ — گناہ ہو جائے

ہے کہ — آدم کو خلیفہ بنانے کا فرشتوں کو کوئی بتایا — انی اعلم ما لا —

فرشتوں نے مخالفت کی — علامات قیامت ج 2 زیادہ ہو جائے گا —

کافی رشتوں کا معاملہ — اور بھی علامات — فاسق و فاجر قوموں کے سردار —

اللہ ما لا تعلمون — اللہ نے فرشتوں کا درجہ فرمایا — صرف فرمایا ما لا تعلمون —

جو ہو رہا ہے فرشتوں نے بتایا — یہ علم غائب ہے — ہم تقدیر ہے جو اظہار کرے — فرشتوں

کو علم اجازت دیا — یہ سکرٹ بات گنہ نہیں — اگر امام الاسماء کے بارے میں کہا

سارے علوموں کو شمار کرے — ساری دنیا کا علم — ایک قطرہ — نبی کے علم کے مقابلے

اللہ کا علم — نبی کے علم کی حد ہے — اللہ کے علم کی — خدا جس کو [illegible] اعلم

فرمایا — ایک عالم کو سفر ملے — عالم پیدا تھا — الرحمٰن علم القرآن — تفصیل

الکتاب — جو ہو رہا ہے جو ہونے والا ہے — انا اعطینٰک الکوثر امام رازی

کوثر کے معنی خیر کثیر میں آتے ہیں — بیان کوئی سارا کا ہر شے میں

اگر مجرم کو سزا ملے تو سب ناراض ہو جاتے — اگر سزا ہو تو ہم پیدا آئش دکھائیں

اللہ کے نظام میں ایک ذرہ کے برابر فرق ہے — ہندوں انسان میں وہ سمجھتے ہیں کہ کون پوچھے

حضور کی بارگاہ میں فیصلہ یہودی اور منافق کا مسئلہ — مجرم مجرم ہے کوئی بھی ہو

فاروق اعظم کا فیصلہ — یہودی اور منافق کا فیصلہ — 18 — 15 — ملاحظہ کریں

لا یؤمنون — یہ حضور عدل کا مسئلہ — اس ملک کا نظام مصطفیٰ ہی ہے —

گناہ — معاف ہو جاتے ہیں — گویا دو کم کم ہم شمار ہو سکے —

امام حسین نے بتا دیا کہ ہم بھی رسول کی طرح ہیں — فرشتوں نے کہا قال انی اعلم ما لا

مگر ایک حبیب ہے — جو اس کا دامن تھام لے — ولو انھم اذ ظلموا —

حضور محبوب نے حسن کی طرف دیکھ لو — ولسوف یعطیک — ہو [illegible] نشان

فرشتوں نے اسے تک تک لگا — اگر مسلمان کے ساتھ پیار کریں تو کیا کمال

اگر اسی پیار — جن کے ساتھ پیار ہو تو قیامت میں ان کے ساتھ —

قیامت ہم غلام [illegible] — اقبال نے کہا

منفرد تھا کی روح ایمان جان دین — ہیبت سے رحمۃ للعالمین —

اقبال نے چند لفظوں میں کمال کر دیا — علی کی عصر کی نماز قضا —

ایک صحابی نے عرض کیا تو سرکار نے فرمایا عصر میں پڑھ کر آ — یہ اختیار رہتی

ہاتھ — اصل اصول رشتہ حضور سے عشق کا نام ہے — کائنات سے اپنے بنا

ہوا کسی کا کی کمال پڑھ رہا تھا — اقبال اوپر سے پیش کے

تمہیں نے چاہے سلطنوں کا حشر کے بارے میں کیا عشرہ ہے — امام حسن بعد امیر صلام

کا اعتراف حسین محبوب — تمام شقوں کا سردار کون ؟

میرا خیال کرتا — امیر دادا ہے کو خیال کرتا — عراق سے بالکل —

محرم سے حسینیت — پیش مجھے رہے — خواصم

میرا دین والی کو امیر ایمان جان تھا میرا محبت نے دیا

میری جان سے تمام زمین آئے وطن قریب میری سلام علیک اولاد علی کا

سب سے چار دیوار عشق کا کرے — مسلمان کا سلسلہ کا —

اپنا اپنا انداز ہے — علی کا انداز عمر فاروق کا انداز ہے — علی کا — ابوبکر —

امام حسین سے حسن شہید ہوتا — میدان کربلا میں آ نکلا ہے — اس خاندان کے انداز

علی المرتضیٰ سے کی فضیلت — شکار دو ہیبلا ہانے — ہیرو کی پیکی سے شمل

دوالمیر —

۲۰۱۴

PM

۸ — ۸ — ۱۴۳۲ — ۵

۸ — ۱۱

۵ — ۵ —

۸ —

۱۱۰ — شفاعت کا سہرا

اب جانے والا کون ہے بسم اللہ — قرآنی آیات۔ الحمد للہ رب العالمین۔ سہرا کرانے والا کون ہے

یہ مسئلہ — فلاں ملک کے ہو مسئون — جو جانشین شفیع المذنبین — رحم الحاکمین

قرآنی آیات — اللہ سے شاہ کو جلالت — رب کا حکم

اللہ مالک ہے حکم — کہ قیامت کے دن یہ — جبریل کی آرزو کیا ہے — کرسی تک

اس لئے جبریل درخواست — حاکم تو ہے — مالک میں ہوں — اللہ خود فرما رہا ہے — سرکار میں

حاکم ہے — دروزہ پر آسمان پر — نبی نے سہرا کرایا — بنی سہرے کو نکلا

کرسی تک ہے یکتا معراج — قیامت کے دن میں حضور حاکم — وزیر بھی زندہ ہے — جو زندہ ہے

اس وقت ولی — قیامت کا دور — قبر کا دور — بعد — ایک ہے محمد اس سے پہلے کا دور

جب سے خدا ہے مرا بھی — اب چاروں جگہ حکمران حضور ہی ہیں — بنیں ہوں گا

ہر شے کو بعد بھی تسلیم کرنا — نہ نبی کی حکومت ختم — نہ خدا ختم ہوگا — حاکم ہے

فاتقوا النار التی — نبی کی بشارت — دنیا کی حکومت کی بغاوت کا اسم اجل

جنت میں بھی — قبر میں ابھی سہرا — مٹیوں کے ساتھ وعدہ ہو رہا ہے — پہلے کی حکومت واحد اللہ سہرا

طیبات — حکمران جب سفر کرتے ہیں — میدان محشر میں حضور کی — قبر میں حضور کا آنا

علاوہ — مگر سہرا نے والا اللہ ہے — ایک حد کہ میں وزیر کہتے ہیں — منتظر ہوتے ہیں

آسمان جہنم — حوروں — جبریل کو حکم ہے جنت کو سجا دو — کو سجایا جاتا ہے

حضرت کو — ۱۸ — سو کی مٹی لالہ جا — فلک پھر کبھی سجایا جا رہا ہے — کو ٹھنڈا

آسمانوں سے جاؤ — سفر نہ رو شہ لے جاؤ — کیونکہ کوئی مہمان — ٹھنڈا کردو

پر جنت میں کس میں جاؤ — پر براق کہتے — آ جبریل جنت سے براق — یہ تیرے سلطان کی قبر میں ہیں

بلال ہی کا لد پر — ابو جہل بڑا حسین تھا — دل کیسے جانے ہیں — جانا ہوگا

براق کا معنی — آخرت کے دور سے آ شور — جہنم کا شور ہوگا

علی کی عطا — اس کا پاور تو انرجی ہے — پاؤں کو بوسہ — جبریل اندر آئے

منگل —

۸ — ۲۸ PM

۹ — ۸ — ۲۰۰۶

۹ — ۱۱ — ۱۴۲۷

۱۱۱ _ قربِ خدا (A) عرس اوکاڑہ

قل ان کنتم تحبون ___ پہلے علماء۔ علامہ بھی اوکاڑوی ۔ ان کا اوکاڑا لوگوں میں سرکار
کے ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری ___ حضرت امام مسلم صاحب علیہ رحمۃ ... عبد الحکیم
شرف قادری۔ محمد حسن ... علامہ ہزاروی ... مفتی احمد یار ___
قرب کیونکر ملے۔ ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے اللہ کا قرب حاصل۔ کوئی مدرسے والا ہوں۔
اللہ کا قرب ملے۔ جنت قرب حضرت میں وقار ___ خطیب کی صحبت ادا قرآن کی
ہر چیز کا چاہتا ہے ہر بڑے کا قرب حاصل۔ جب بندے کو خدا کا قرب ___ خدا کی
محبت کا امتحان ___ جبریل نے اعلان ___ واتبع سبیل من اناب الی ___
اگر تم سے پیار چاہتے ہو ___ اللہ کو رکت مقدم میں ___ ہر زمان محبوب کو ہی
حضور جا ... قریب ___ وحی کا نزول ہو تا تو شہد کی مکھی ___ گفتگو جیسی آکر
جو ہم کو ملا ہے ___ کہ میرا رب ... علامہ ... کا جب سمجھ آگیا
___ احمد کی الصدا ___ نہیں سمجھے گا ___ درمیان میں ... السیر
درمیان والا ... قریب ___ میرا بھی بندہ اور خدا کے
درمیان ___ الٰہی ___ یا اللہ مدد ___ یا رسول اللہ مدد ___
پیارا ... کی وجہ سے ___ جان سے زیادہ قریب ___ قرآن کو چھو کر
محبوب کو ... سے ___ جو ہیرا ... ___ اعلیٰ حضرت
___ میں ... یاد ___ ایک ... جا تا
... میں ... سے ___ حضرت کی ... کر
(نیک اعمال)
ھو الذی ارسل رسولہ ___ والدین ... ___ ۱۳ ___ ... ادا و آگ
دینے والے ... آجاتے ___ خاندان ___ والدین ___ ... ازدواج لے
آل ___ امت اعلیٰ ___ درمیان ... کو بنا دے ___ فاتبعونی کی شان ... استقبال
طواف کعبہ کے ... حجر اسود ___ جو ہیرے کو ... ادا ___ ادا کی ہے عمل کر کے
رب کی عبادت ___ قل ان کنتم ___ ... ___ یہ فاتبعونی کا ...
السلام علیک ___ اللھم صل علیٰ ___ ہر ... ___ حجر اسود کو خطاب ... امام
اللہ نے حکم دیا ... ولا رسولا ___ اذا ___ سمجھے میں ... رسول کی بارگاہ

یہ اس محبوب کا اشارہ پاتے ہیں۔ یہ اللہ عشق ایسا کیا ہے — نبوت کے سامنے پیش کی علامات — ایک کہا

جس جو ہو رہا پیش کی ہو — سب کو عقیدہ ٹھیک کیا — اہل الشیعہ اس نے پیش اپنی عقیدہ

کئے — پھر عبادت میں فائدہ کا تعلق اللہ سے ہوتا ہے — یہ حضور کا ہو سکتا ہے [illegible]

اللہ کا کوئی عدد نہیں ہو سکتا — بتوں سے موڑ کر اللہ کی طرف لانا چاہتے ہیں —

حضرت ابراہیم کا آگ میں جانا — انسانی مشکل جواب دے رہی ہے کہ کوئی تو ہے جس کے

لئے — جبریل کو ٹھکرانا۔ آگ کا سرد ہونا۔ جس نے کیا جس کی بات کر رہا

اور یہ مزید مالک کا کام ہے — دوسرا کام کی طرف ارشاد کرتے۔ اصل عبادت محبوب کا حکم۔

ہر بات پر اسی کی ہے یہ تکمیل کی ہے۔ وما ینطق عن الھویٰ — ادب ہے اللہ تو کیا —

جن کا پاک لگ کے پاس تو یہ بیت کی — نبی اللہ نے تو آ جاؤ۔ مسرور ہو گئے اولیاء اللہ

فی رحمۃ [illegible] — قدر جانے کم منافق لوگ — یا اللہ [illegible] کا رشتہ ہوا۔ [illegible] اکبر

صلی اللہ سے آگے۔ اصلی عبادت — دیکھنے والے تو کیا کرتے ہیں

تا بلیغوں — مدینے کے منافقوں کی نماز پڑھوا لی پیش — سید صلی اللہ کو بٹھایا

مری گئی مدد [illegible] جہاں سے مسجد اقصیٰ [illegible] — دوسرے [illegible] پڑھا لئے —

دوستوں کے گھروں میں دوستو کے پیچھے پیش ہوتے — ہمیں دیکھو — حرف شرت

کا رولا ہے — جہاں نبی کی سے لوگوں کا انکار ہوا — جہاں نبی کے دیوانے

۱ — ۸ — ۲ — [illegible] مغفرت [illegible]

والذی [illegible] علی — ایک شعور کے ہے وارث — مغفرت [illegible] کی روح

اس کے آگے B [illegible] ۹۰ [illegible]

[illegible]

Dukhas

۲-۱۶ ۵ بجے

10-۸-۲-۱۶

۷-۱۱-۱۴۳۷ PM

۷-۵۲-

20-9-2009

۱۱۲ - وسیلۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی تعریف کہ جو خالق ہے پوری کائنات ہر کسی کو کمال جو ہے وہ اسی کا کمال ہے مطابق
عام انسان سے لیکر رسول نبی تک ہیں جو کمالات خوبیاں ہیں اللہ کی دین
سے کہتے ہیں ۔ اللہ نہ دیتا تو کسی کے پاس کچھ نہیں ہوتا ۔ اگر عالم تو مدرسہ
کا نام لے گا ۔ دلیل ہے کہ کالج کا نام لیتے ۔ یونیورسٹی وغیرہ ۔ ڈاکٹر
عالم سے سوال کرو ۔ رزق دینے والا کون ہے ۔ جس واسطے سے دیتا ہے
ماتحت الاسباب دیتا ہے ۔ وہ انکار نہیں کرے گا ۔ اسی طرح دیتا ہے
نیک بندوں کے وسیلہ سے دیتا ہے ۔ انا اعطینک الکوثر ۔ اعطینا ماضی ہے
پہلے عطا ہو چکا ہے ۔ امام رازی وغیرہ نے کہا خیر کثیر ۔ حوض کوثر ۔ حوض شاید
بندوں کو دو کٹورے دئے ۔ دنیا کی زمین ۔ تو اللہ نے حوض محبوب کو
حوض دیا فرمایا سارا حشر تک کا ہے ۔ وبشر الذین آمنوا ۔ پورا کا پورا
تو خیر کثیر ہمارا ہے ۔ نبی کو عطا کر دیا ہے ۔ ہم نے وسیلہ فرا لوان
اپنے فرا لوان ۔ عشق حاصل اللہ رب جو ہمارا حشر آتا ہے حضور کی
جس کو جو چیز ملے گی وہ حضور کے توسل سے ملے گی ۔ قال انما انا قاسم واللہ یعطی
حضور کے در سے ملتی ہے ۔ ہر خوشی جو ہمیں ملتی ہے
بخاری نے بیان کیا انس بن مالک ۔ میری خالہ لے گئی
حضور انس کے لئے دعا ۔ طویل عمر مال ہے ۔ اولاد زیادہ سو بیس سے اوپر
مال کیا ان سے حاصل ۔ فرمایا یہ میرے نبی کے در کا ہے ۔ یہ سب کچھ
نبی کے راستے سے آتا ہوں ۔ انما انا قاسم واللہ یعطی
عمر کے دن گناہ سے پاک ہوا ۔ خوشی منائی ۔ کر گئی ہوں ۔ لکھم
تفشون ۔ روز سالگرہ مناتی ہے ۔ کہ اللہ دیکھ رہا ہے ۔ حیات
کا دن پوچھا جاتا ہے ۔ حضور نے فرمایا پیر کے دن پیدا ہوا ۔ اکثر روزہ رکھتے
۱ ۔ ۳۱ سال اسلام کے علاوہ ۔ وہاں ہر روز مقرر ہے ۔ ہم کہتے ہیں کہ جس ان
کو سیکھی کوئی ترکیب پاس آئی

۱۱۳- عقائد صحابہ کرام رضؓ

وان استغفر بھی ما انتم بہ ۔۔۔ العلیم ۰ بیڑہ آخری رکوع ۔
سے ۷۳ فرقوں میں تقسیم ۔ ایک فرقہ ناجی ہوگا ۔ ۷۲ فرقے بھی امتی کہلائیں گے ۔ حق والا
وہ جس میں میں اور صحابہ ہوں گے ۔ حضرت نے ان کو ایسا فرمایا ۔ بخاری ہے کہ نیک اعمال کریں گے
اگر یہ قیامت کے نیک اعمال والے حق پر ہوں گے ۔ حالانکہ عمل کو ثابت کیا صحابہ سے ہوئے ہیں ۔
ایک آدمی کو سنگسار کرنے کا حکم دیا ۔ ایک آدمی نے اونٹ کی ہڈی مانگی ۔
گناہ کر کے معافی مانگو ۔ اس کی صفات کا تقاضا ہے کہ کوئی گناہ کرے ۔
گناہ کرنے کے بعد آگے جانا ہے سکھلایا ہے ۔ انبیاء گناہ سے پاک ہوتے ہیں ۔
معافی مانگنا آدم کی سنت ہے ۔ در رحمت وا ہے ۔۔۔ سب اہل اللہ
اللہ فرشتوں سے فرماتا ہے ۔ کیا دیکھا ہے تو نے یہ اور کیسے گیا ہے ۔ ایک آنسو کا گرنا
ملحول نہ بنائے ۔ پیالہ کا خول جسم سے قریب ۔ جب محبوب کا صدقہ مانگے ۔
عمر فاروق کے دور میں بارش نہ آنا ۔ عباس کو صدقہ میں آگے کر دیا ۔ بڑی بڑی مشکل
سامنے سے مشکلات کو ٹالتا ہے ۔ مثل کو رفقہ ۔ مسلمان ہوتے نماز میں بار بار پڑھاں کا
نبی کی دعا ۔ جب کسی مشکل میں بار بار بیدر، جھڑ دالعف ۔ بار بار کہا والی عرفات میں
اپنے نبی کو مجھے کا وسیلہ ۔ صحابہ ۔ مرگ ۔ وہ ملتیا رہ کہے جو میرا وسیلہ ہوگا ۔
جو خدا نے بنایا ، میرا ہو گئے ۔ کہ میرا محبوب کو کیسا جانو ۔ خدا کو جانو تو مجھے دیکھو کر
چالیس سال کے بعد اعلان نبوت ۔ صفا کی پہاڑی ۔ کافروں کا اعتراف ۔ چالیس
سال کے بعد اعلان نبوت ۔ لوگوں کو کہا کہ میرا محبوب کا ہر کمال ہی اصل ہے ۔ نبی کا
علم اللہ نے عطا فرمایا ہے ۔ میرا میرا مشتاق کلام آتا ہے ۔ آپ بھی یہ کہ سکتے ہیں
جس کا بولنا رب کا بولنا ہو ۔ میرا نبی دی ربان ۔ وہ اپنی آواز سے سنا ہو ۔
نبی کی برابر اپنی آواز نہ ہو ۔ جب سنا کو کہنا ۔ دار کا انکار ہوا ۔ جسم کے مدائی کو علم
دلو انہم اذا ظلموا ۔ ۲۰-۲-۱۳۰ ۔ محبوب کا حسن بے مثال ۔ جواب بے مثال ۔
کوئی مثل نہ جانیں ۔ رب خود وسیلہ جانتے ہیں ۔ ہاں کہ جو اپنی بے مثال جو اکا
پورے عرب میں زلزلہ ہوگیا ۔ صحابہ کے گروہ میں ۔ یہ جو کسی جھوٹے وہ
ابلیس کے بعد مثل گیا ۔ صحابہ کرام سے ۔ جو حق کے گروہ کا ذکر ۔

منافقوں کا گروہ ہے پہلے کافروں کا رد ہے۔ ان الذین کفروا ہے یومنون ہے ومن الناس
من یقول ہے منافق ہے ولو انھم اذ ظلموا بشری عندی کی کریں تو آپ ان کی
شفاعت کریں تو میں تیری بات نہ ہو گی۔ ولسوف یعطیک ہے میں ان
توبہ ہے آجائے ان کی پناہ ہ آجاؤ مدد مانگ ان سے
واذا خلوا الی شیاطینھم واذا لقوا الذین آمنوا منافقوں نے دیکھا
ہے رسول اللہ کو صدقے جان میں اسی کا نام زندگی گزارنا قربان ہو گیا
جو بھی دیکھا تھا وہ قربان ہو جاتا تھا جب عاشق معشوق کی مثال
حضرت بلال ایمان پاک سینے کے اوپر ڈال دیئے پتھر تو بھی محبوب کا نام لیا
حضرت خبیب کی مثال نبی کے پاؤں کو کانٹا لگے ہم جان قربان کریں گے
ہے طیبہ سے مشکل ہو جاتی ہے امیر اگر ہے تو کام
مومن وہ ہے جو نبی کی عزت ایمان والو کو حکم میرے نزدیک کون [illegible]
خان امیر محمد جو میرے نبی کے صحابہ کا علیحدہ رکھے گا اس کو ہدایت ملے
جانو گے جو مرے ہے عمر فاروق کا علیحدہ عباس کو سلیم۔ ان کی محبت مانگتا کیونکہ
کی ہر کشش ہے جسم مستر الحجت من الجب ابو بکر و عمر کے وسیلہ
ہے سبز گنبد کے اندر جو بھی ہیں سب ساتھ ابو بکر صدیق کا غنیمت کو ان شاء اللہ
واذا قیل لھم لا تفسدوا کیا منافق نے ایمان والوں کے دشمن کو پسند کیا ہے
ایسے ان مرے تو [illegible] دشمن محسن ہو جاتا قائم ہے
بیگم کا مطلب ہے۔ سب کا کام ہے یہ غم ہو جاتا

[illegible]

۱۲-۸-۲۰۱۶

۱۰-۱۱-۱۴

۳/۲ - ۱۸ PM

114 - ایصال ثواب

26-5-2006

ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا ۔ یہاں مسلم اور غیر مسلم کی ایک ہی سورۃ عزت مآب
داتا علی ہجویری کا ۔ ایک دن گیارہویں کا سوگ کر لو ۔ عزت مآب کا خلاف ہے
بزرگوں کی دلوں کی تسکین ۔ گیارہویں والا پیر ۔ کیا گیا میں کوئی ایسا ہے
جو پیدا ایک انسان کی طرح ۔ حرام و حلال اللہ اور رسول کا کام ہے ۔ منع ہے
انما حرم علیکم المیتۃ ۔ 6 ۔ 13 ۔ یہ مردار حرام ہے تو متعلق میں استثنا
ہے ۔ بہرحال ہر وقت یہ مردار حرام ہے ۔ یہاں مفتی اعتقاد ہے ۔ آخری وقت کوئی
چیز نہ ہو کہ جو حرام کھائے ضرورت کے مطابق تاکہ جان بچ جائے ۔ کسی صورت میں شراب حلال
نہیں ہے حرام ہے ۔ اگر جانور مسجد بنا ہے تو کیا ہے ۔ ورنہ حرام ہے ۔ جیسی مرضی
ہے ۔ مثل وہ میں کھائے گا ۔ وما اھل لغیر اللہ ۔ یہ دیکھا کس کا ہے ۔ زمین کس
کی ہے بیوپاری کس کا ہوں ۔ اگر خدا کا ہے تو کھاؤ ۔ یہ مسئلہ حضور
کے پاس ۔ کافر بتوں کے نام پر جانور چھوڑتے ۔ بحیرہ وصیلہ حام بنایا ۔ ما جعل اللہ
من بحیرۃ ۔ کہ بولو ۔ کیا قرآن جانور بھی ہونا اسلام کو کرتے ۔ اللہ نے
حرام نہ کیا ۔ ان پر اللہ کا نام لے لو ۔ اگر بت کے نام کا حرام نہیں ہوتا یہ پھر کس
نسبت کے نام کا حرام ہے ۔ نبی نے یہ گوشت کھایا ۔ صحابہ کرام نے کھایا
ہے ۔ شعر کا ان [illegible] آموں جان [illegible] جب [illegible] ہوئی
کافر بتوں کے نام پر ذبح کرتے ۔ وما اھل لغیر اللہ ۔ پاکستان بننے سے پہلے
مسئلہ جھٹکا کا کیا ۔ [illegible] کیا جس پر اللہ کا نام لگا ہے ۔ عبد اللہ ہے
نام سے کوئی چیز حرام نہ ہوگی ۔ ام المومنین ۔ دو حضرت علیہ کے موقع پر
حضرت علی فرماتے ہیں ۔ (B) یہ محمد و آل محمد و امت محمد ۔ لوگوں کا مسلک
ایک ہوتا ہے ۔ مثلا اہلحدیث ۔ شیعہ ۔ سیاسی [illegible] جو کچھ نہ بتاتے ہیں ۔
محمد [illegible] نے کیا ۔ عبد الرحمن ۔ جو [illegible] ہم کہ ام ۔ محمد اور آل کی
امت کی طرف سے ۔ نبی نے گیارہویں [illegible] میں ۔ ایصال ثواب
حضرت بابا [illegible] میں ۔ کیا نبی پاک کے بیٹے [illegible] ۔ [illegible] گیارہویں
غسل [illegible] ۔ حضور نے فرمایا جو دعا میں بخل کرنے منع فرمایا

دعا میں سب امت کو داخل کرے ۔ ایک آدمی نے سوال کیا ۔ ماں کے لیے صدقہ؟

سب نے پانی پیا ۔ نبی نے حرام کر دیا ۔ اگر نام سے حرام ہوتا ۔ پانی ڈالیں

کے نام پر ۔ عمل حضور نے کیا تھا ۔ حد کرنا حدیث ۔ بیٹوں کے نام پر وما اُہل بہ

لغیر اللہ ۔ ہم ختم کرتے ہیں ہی ختم پر شروع ہوتے میں ۔ حرام کہاں سے ہو گیا

[illegible] کی ایک آیت سے حرام ہو گیا ۔ ذکر ما ذکر اسم اللہ علیہ ۔ مومنین ۔ کھاتے

کیوں نہیں کیا کرتے ۔ جیسا [illegible] حضرتوں کا نزول ہوتا ۔

ہم یہ سمجھتے ہیں سب گناہ پیش کرتا ۔ اگر زیادہ پڑھ لیا جاتا ۔ اعتراض کیا نبی

نے ایسا کیا ۔ چیزیں آگے رکھنے کا بدعت ۔ ہم سمجھے اکٹھا کر ۔ ان کے مقابلہ سے ہیں

حضور جی ہیں ان کیروں میں ۔ شیطان کا علم نبی کا علم ۔ نبی کے پاس جو کچھ

وہ اللہ نے عطا ۔

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں

صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

چیز کی نسبت کرنے سے [illegible] کا [illegible] ہے ۔ عشق و محبت کے [illegible]

کہ کرم کا دروازہ ہے ۔ ہمارا عقیدہ ہے بار بار جاتا

اچھے [illegible] ۔ سینہ میں جو کیفیت ہے

جب سے [illegible] ۔ [illegible] اب آ رہا ہے

عقیدہ ہے [illegible] ۔ ایک ہی رشتہ ہے [illegible]

حضور نے اپنے سامنے رکھے کھجور ۔ [illegible] ۔ تشکر نے [illegible] ۔ نبی کا [illegible]

عمل ہے ۔ کھانے کا پاک جانا [illegible] ۔ ام سلمہ کی حدیث ہے ۔ حضرت علی کو

حکم دیا [illegible] وصال کے بعد [illegible] ۔ اگر علی نبی کے نام کو [illegible] حرام نہیں

[illegible] نے بھی عمل کیا ۔ [illegible] لا الہ و اللہ اکبر ۔ اللہ پر عمل کرتا ہے

نبی کا نام لینے سے ہمیں نفع ہے ۔ اگر تکبیر کے وقت کسی ولی کا نام لیا

کیا نبی کے نام لینے سے حرام ۔ ذبح ۔ بسم اللہ اللہ اکبر ۔ یہ تو جان

لینے کا وقت ہے ۔ نیز نام لیتا ہے ۔ مصیبت دور ہوتا ۔ [illegible]

مزید تنقید کرو گے اصلاح ہو —

؟ ان کے نشتر کون کہتے ہیں رنج میں ہو —

جب یاد آ گئے میں سب غم بھلا دیتے ہیں —

جس راہ چل دیتے ہیں ~~در دے جلا دیتے ہیں~~ بدشاہ بنا دیتے ہیں

۱۶-۲

۱۵ — ۸ — ۱۴۳۲

۱۲ — ۱۱ — PM

۵ — ۰۱

—ہ—

یزید بدعملیہ ہو گیا۔ امام حسین نے جان شہادت کو قبول کیا۔ اس مشن کو ہی یاد
رکھو ۔ جب حکمران بدعملیہ ہو جاتے۔ تو قومیں برباد ہو جاتی ہیں ۔ خلوص کا امتحان
یزید ہو گیا ۔ مدینے میں رہ کر سب کو مکہ ۔ مسلمانوں میں آ کر لگ گیا تھا یہ مشن
ہے ۔ کیا مولویوں کو سیاست ۔ امام حسین سے بڑھ کر مولوی کون
جب تک مسجد میں سیاست آئے گی ۔ تو مسلمان کا دین ریلیز ہو گا
مسلمان نے حسین کا جلسہ مدینے والا ہو ۔ کیا والدین کا حق ادا کیا ۔ اگر
سیاست کریں مسلمان کو ٹیکنگ کرنا کے تو پریزیڈنٹ ہے۔ اگر سیاست کرے گا وہ دین
سے ۔ تو حیثیت ہے ۔ شریعت کے مطابق ہی ہو تو
امام حسین سے بڑا کون؟ امام حسین سے صوفی ہیں ۔ حضور کے ٹب لے کا بیٹا تھا
حضور بھیو ہا ہے ۔ حیثیت کیا ہے ۔ کلمہ پڑھنے کے بعد بغداد میں جا کو کرو
یزید ہو گیا حسین کو رک جا ۔ جواب دیا ۔ آپ سن کا گفتگو
کربلا کی طرف سفر ۔ عمل کا گھر ہی کیا گھر ہے ۔ حضرت علی اور امام حسین کا
واقعہ کربلا اختصار کے ساتھ

پلیز -
۲-۱۶
15 - ۸ - ۱۴۴۷
11 - 11 - ۲۸ - pm
۱۹
5

سچی غلامی - ۱۱۶

واذا قیل لہم آمنوا کما آمن الناس ـــ یعلمون ـــ اللہ خالق و مالک معبود عبادت
کے لائق ـــ اس کی مثل نہیں ـــ قل ھو اللہ سورۃ اخلاص ـــ ایک محبوب بھیجا
جس کا نام اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ـــ اس پہ جو خدا کا ہے کل محبت بے مثل
بنا کر بھیجا ـ کو نشانہ کا ہے ـــ اللہ کی سب ہی مخلوق کی طرف رسول ـــ کافر
ہو جانتے تھے ـ مگر ضد ـــ اعلان نبوت کے بعد سب سے پہلے ابوبکر صدیق ـــ
جناب شخصیتوں کے پاس کسی مسئلے پہ تکرار ـــ آپس میں جھگڑا ـــ ابوبکر کو احساس ہوا
کہا ـ لشیاد میں حرج نہیں ـــ مانگ کر لیا ہے بلی نے ـــ سامنے سے شکل نہ ہوا کہ
صدیق سے پوچھا ـــ عمر فاروق نے سوچا ـــ سر [illegible] ـــ صدیق اکبر
فضائل کو بیان کیا ـــ کافر ـ مسلمان ـــ سر اگرچہ مشتاق ـــ شیریں شوقِ ذکر
دل میں عشق ہیں کہ ـ صحابہ کرام جیسا ـــ معمولی آدمی کیسے ـــ راعنا
ہے دیکھ لیا ہے محبوب کے الفاظ بولو جس میں غلطی ممکن نہ ہو ـ یا ایھا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا
ـــ [illegible] کی ایک تحریر ـــ قرآن کا ہم عمل سہارا
ہر کس یار رہے رہ جسم ـ ایک بوند بھی اندر گر جاتا ـــ اصل ایمان احترام مصطفیٰ
۲ سال کے ـــ عدم ہم ایمان ـ مفرد [illegible] ـــ کوئی بیان [illegible]
سنیں کے پوچھنا بیان سرشرف ـــ صدیق اکبر نے مال محبوب کے قدموں پہ ڈال دیا ـــ
ہے شرف نام ہی کہیں جان فدا ـــ دو جہان سے بڑھ کر بھی
کر دیں کیا کہیں صحابہ کی شان ـــ واذا قیل لہم آمنوا
صدیق نے رشتے کی بات کریں ـ جان مال ـــ ایک صحابی کا حکم دیکھا تا
جان کی پرواہ نہ کی ـ حضرت حنظلہ کی لاش ـــ غسل ہو گیا ـــ
غسل کر کے جانا ہو کہ دشمن کو دیکھا ـــ صدیق کے بیان
قسم کھاتی ہے مر جائیں گے یا ماریں گے یاروں کو ـ
سنا ہے کہ گھر والوں دیکھا ہے وہ محبوب پہ مال کو ـ
پھر اسلام لایا کہ حنظلہ کی لاش ـــ تو فرشتوں نے غسل دیا

۹ رسول ہد ٹوں صرفے ہا ن ی ک ـــــ کلب میں اسلحہ کا حمل ـــ

ـــ ۴۶ بیٹی پارک نے بھیجا ـــ لڑکیوں میں بیٹی پارک کا ہلا ہے میں ـــ میری ٹانگ

ٹوٹ گئی ـــ بیٹی کو مکمل داستان سنائی ـــ بیٹی کے پاؤں لگتے ـــ

احسان بادشاہ کمرن ـــ

۱۶ — ۸ — ۲۰۱۶

منگل - ۱۲ — ۱۱ — ۱۴۳۷

۱۲ — ۱۸ — ۹ PM

۱۸۱

۱۱۷۔ خارجیوں کی پہچان

هو الذی ایدک بنصره ــــ بالمومنین 8 ۔ کافر مسئلہ رکھ مانتے تھے اس

مانتے تھے ۔ عرب والے سب یہ کہ کہ سرکشی کا مسئلہ ان ہوگا ــــ بد عملی الف

اس کا ہوگی ــــ وہ مانتے تھے ۔ کہ حضور رسول ہیں ــــ کتب سماویہ میں تعریف صلی اللہ

عرب کے سرداروں کو جب دھوکا لگا ــــ وہ جانتے تھے کہ زمین آسمان رب کا ہے ۔

رب کی زمین پہ رب کا قانون ہوگا ــــ سب دشمن بن گئے ــــ اللہ کی لعنت ہو ان پر

آگے بھی اسلام کا صفایا کرنا ــــ نبی نے کہا اگر میرے کا بس چلے چھوڑ کا کرے ــــ

عربوں نے اپنا اشارہ دیا ــــ سب رسول کیا ہے ــــ فرشتوں کا آنا ۔ اجازت کو مانگنا

کہ حجت ہم ولا ہم ــــ اللہ نے ذلیل ــــ میں ان کا مددگار ــــ سب کو اکٹھا کیا

جائے ــــ تو سرکار کو مقابلہ میں ــــ میری ماں کی رحمت کا اندازہ ــــ

وما ارسلنک الا رحمۃ ــــ بہتر یار والا یا را ــــ نبی کا نام لیتے ہیں لا الہ

دعا کی دینا ــــ هو الذی ایدک ــــ رسا سب ــــ کہ بہت سے کافر

سے کفر کا نے لگے ــــ خاتم النبیین کا درجہ ــــ کافر گردن نیچے کر کے مان گیا

سے بعد کو ثابت ۔ یہود نے آپ کے سامنے یہ بات کی لڑکی جارہا آپ نے پوچھا

میرے بس کا ہے یہ کیوں ہوا ــــ سا کے کی لڑکیں نہ کرے ــــ نماز کی

پکڑ کے ــــ جب خاتم النبیین نے کلمہ پڑھا ــــ کیا اللہ کے سوا مدد

مسلمان کا مسلمان مدد کرتا ۔ ــــ حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ مدد گار رہیں

حضور کے تمام صحابہ مددگار رہیں ۔ اللہ کے سوا مدد ــــ یہ جاہل نہیں سمجھتے والے جب

خدا سمجھے ــــ 23-55 ــــ الم سکہ رہ گئے ــــ

نماز زندہ نہیں رکھتا ۔ وہ گنہگار رہے ۔ اگر انکار کرے تو کافر ــــ الحمد للہ رب العالمین

جو رب ہے ــــ اگر اس کے علاوہ کسی اور کو مانتا ہے ــــ کہا رب نے صراط المستقیم والدین

ــــ کہ الذین کو رب نہ مانے تو شرک کا انکار ہے ــــ الیہ فضل کے معنی میں والدین کو رب ــــ

الہ مانا ــــ شرک ہوگا ــــ اسی طرح ۔ اگر اللہ کے بغیر مانگنا ہے کہ شرح ہو تو بات ــــ

مانگتے ہیں ــــ ان کو رب اللہ نے بنایا ہے ــــ یہ باتیں ہیں اللہ کے دینے ہوئے ہیں ۔

ہم سب پرست پرستی نہیں — ہم تو اما النسا ہیں — کو رب مانتے ہیں — اللہ زندہ ہے تو
انسان بھی زندہ ہے — زہر کھا کر مرجا — کن ربوں سے الہ سمجھ کر —
صحابہ کرام مددگار — ... الذین ... — ملائکہ کا تشتت
؟ نام میں ایک نام حضرت علی کا ہے — نام علی ہے تمام ... ہے
علی سارے مومنوں کا ولی ہے — حدیث مشکوٰۃ — نبی ... مددگار ہے
قرآن نے بھی فرما دیا ہے — 3.7 — سب صحابہ رسول کے مددگار — ہر بیٹوں
کو بیان کریں گا جو بیٹوں والے ہیں — بازار میں دھکے کریں — جو مبر ہے دھکے کر
سوال حل — صحابہ کا مددگار — ہر امور ... — علی کی مدد — ... قائم ہے
شبایت جنگ — وعدہ الذین آمنوا — رب نے وعدہ کیا ہے — ... کے موقع پر
علی کو منگوایا — لعاب دہن کی برکت — شفاء — ... حدیث
عزت شفاء نے علی سے مانگا

۱۴ — ۸ — ۲۰۱۴ منگل
۱۳ — ۱۱ — ۱۴۳۵
۸ — ۰۵ — ۵۹ PM

۱۱۸ - نور و بشر

دلوا شہم ادنیٰ طلوا ___ اس رات ڈیوٹی لگی ہے ___ ہندو سکھوں کے ذمے۔
دو سکھوں کو شہم مورت کے بارے میں ___ یہ عقیدہ علم غیب کا ہے۔ لوگوں کو ثبات کا
ہم جمع کیا جائے گا۔ لیکن حاضر کر رسول ___ یہ کہنا اصل ہے ___ میرا ہی ہر طرف سے مکمل ہے
دنیا میں ہر لیڈر اس میں کوئی کمی ہے ___ ثبات میں کہیں کو ملا۔ جب دو لیے ہے ہم
سے اوپر سے دیتے ہیں غیب کو ___ ہر کائنات کا علم نبی کے علم ___
کسی سے پوچھو الم کا معنی ___ یہ خدا جانے یا مصطفیٰ جانے ___ کسی نے
سند حاصل کی ہے۔ یہ بتا ہے عالم ہوا ___ شب قدر میں کیا مانگیں ___ آخرت
مانگیں ___ دعا کے بدلے بیماری مصیبت کو دور کرنا ___ اللہ پیار کرتا ہے
اس کائنات میں مانگو ___ ہم بندہ سلام کرینگے مگر محبوب سے مانگو ___
بیٹوں کو بیچ دیا بلکہ کتوں کو بھی دیتا ہے مگر برابر نہیں۔ الحمد للہ رب العالمین اللہ سب کو دیتا ہے
اللہ سب کو دیتا ہے ___ مگر ما تحت الاسباب دیتا ہے ___ باپ کا مال بیٹا ___
۵۶ ___ ۷۲ بیٹوں کا حق ہے۔ مال کا حق ہے پھوپھیوں کا حق ہے ___ صلہ رحمی کرو اگر وہ نہ
بھی ملے ___ شب قدر میں قاطع رحم کی بخشش نہیں ___ ماں باپ کا گستاخ نہیں ___
صلہ رحمی کی نہ کرنے کا کام سے خبث سے روک دیا جائے گا ___ رشتہ داری ___ حضرت
جابر بن سلمہ ___ کمیونٹی والا معاملہ ___ جب میرا ہی ہو جائے تو لب پر جاری اللہ
بھی دیتے ہیں ___ سب کو دیا ___ کمیونٹی پہلے سے بہت زیادہ بڑھتا ___ ؟
جو بھی مانگو مصطفیٰ دیتے ہیں ___ مانگو مانگو جو کہ دیتے ہیں
شب قدر میں سچے دل سے مانگو ___ کے دروازے ___ مجھے ہمارا ناپاک کر ___ کیا کمال ہے
جانا سرکار تین ___ پڑتا واسطے مدینے در ہے ___ کوئی شے نہیں ___ دید ولی
کا مقام حضرت ___ سلطان کا صحابی ___ عمر فاروق کے بیٹے کوئی نہ طلبہ۔ اگر غلاموں
کا یہ مقام ہے ___ آدھی رات مصلے پر۔ یہ خیال اگر حضور مجھے دیکھ رہے
؟ کرم کر کے آنکھیں ___ زمین کی طرف ___ امام ابو حنیفہ ___ سمجھاتی ہیں
حضور کو یاد کیا ؟ مولوی کا حال دیکھو ___ کہہ دیتے ___ ھوالحی الوکیل ___
؟ اگر [illegible] تو [illegible] دیکھتا ہے [illegible]

۱ راستے میں باپ کا فوت ہونا — سرکار نے کرم فرمایا — جب پیدا ہو رہا ہے۔ انگوٹھی کی مالا ہو
رک جاتی میں — مال رشتہ سے کا — سلسلہ کا کام رک سوال — بنجر جانی کا
بنجر جیب کے زائن بے کار — ۵۰ — جب تک جان ہے سو جسم کے ساتھ
تعلق ہے۔ میرا اپنی مومنوں کی مدد کرنا ہے — (تابعدار گو کرو)
۹ اس صورت نوجوان آنکھاں — مسجد ہی کے دروازے میں کھلا — دن۔
آج کہہ لے — ۹ ر رحمت دامن بھرسا ہوا — سب کے وسیلے — زندگی
کی۔ موت رہا ہو دی — سمجھ کر جا رہے ہیں — ایک آدمی کو دیکھا۔ جس نے اس کو
بار بار کھل جاتا ہے — منہ پھیرا جاتا ہے — پیٹ ملائی جاتی ہے — تنور
میں ننگے مرد و عورت
(۱) زمین میں فطور (۲) منہ پھیرنا۔ حاصل خور (۳) جھوٹا وعدہ — حرام مال کمانا — قرآن مرید عمل
جسم کا ٹکڑا رگڑ جاتا — اس رات جاگ کر ذکر — قرآنی — ملائکہ جوری
جشندر کا صحیح مانگ — مانگ فرشتوں کا ہم جو کیا جاتا ہے

رحیم الملک

۱۹ — ۸ — ۲۰۱۴
۱۴ — ۱۱ — ۱۴۳۷ — ۵ — PM
۸ —

۱۱۹ ۔ میلاد اور درود و سلام

واذ اخذ اللہ میثاق ــــ بزرگوں میں اختلاف ہو جاتا ہے کہ میلاد جائز یا ناجائز
ہے بدعت بزرگوں ــــ اگر قرآن و حدیث میں ہو تو مخالفت کرنا گمراہی ہے
اگر نہ ہو تو مناسب عمل نہیں ــــ ہم نا فقط رہے ــــ اہل بیت گروہ علماء
سمجھتے ہیں ــ حضور کی محبت مانتے A بڑے اگر مرتے ہیں ــ
میلاد کیا ہے ــ حضور کی آمد کی خوشی کرنا ــ یہ معمولات اہل سنت ہے
اگر جواز ہو تو ضرور کرنا ہے ــ گر ہر پورے میں ایک آیت نکال ــ کہ میلاد حرام ہے
سوچیں بریلوی کے خلاف ایک بھی نہیں نکال کر ــ اگر حدیث میں ہے تو ہم مان جائیں
گے ہم جمع کر دیں گے ــ قرآن و حدیث کی مخالفت گمراہی ہے ــ ثابت
نہیں کر سکتے ــ حدیث ہی نکال دو ــ ضعیف حدیث ہی نکال دو
تم میں کسی نے اختلاف کیا ہے ــ ہمارا مسلک اصحاب رسول والا ہے ــ جس کو
اللہ اور رسول نے حلال کیا ہم کرتے ہیں ــ نبی کو اختیار دیا ہے ــ جو نبی نے حرام کیا
نبی نے حلال کیا ــ سوال یہ ہے کہ منانے کی کیا دلیل ہے ــ میلاد کیا ہے
واذ اخذ اللہ میثاق ــ تمام نبیوں کو جمع کیا ــ معراج اللہ میلاد کا ذکر ہے
نبیوں کے آنے کا ذکر ــ ایمان لاؤ گے ۔ اس کی مدد کرو ــ عظمت مصطفیٰ بیان کی
اللہ بیان کرنے والا ــ اطیعوا اللہ [illegible] جس طرح میں نے محبوب کی
ــ آج اکمل [illegible] دن [illegible] اور بکثرت درود
اعلیٰ حضرت [illegible] ــ خلوص ــ لعلکم
اللہ کی سنت ہے ۔ تمام کو جمع کر کے ــ اس میں تفصیل ہے ۔ ان اللہ وملائکتہ
درود و سلام ذکر [illegible] ۔ [illegible] میں [illegible] جائیں گے اعلیٰ حضرت ــ نہ منایا
[illegible] ــ کوئی اس کا ذکر نہ کرے ۔ کل من علیہا فان ۔
نبی کا ذکر ختم نہیں ہوئے گا ــ میں سوچا [illegible] ــ میلاد کا
جواز ہے ــ ہر کوئی کر سکتا ہے ــ بلکہ [illegible] حضور کے ذکر ہے
ہم ذکر اس لئے کرتے ہیں ــ [illegible] ذکر کرتے ہیں ــ حق [illegible] اللہ
مومن کا ذوق ــ درود ابراہیمی پڑھنا چاہئے ــ فرشتے درود [illegible]

جب درود ابراہیمی سن رہا تو فرشتے کو لاسا ــــ الصلوٰۃ والسلام علیک
یا رسول اللہ کی گل دللیا ــــ رسول ہے نبی جانن دللاہ
سید و سرور محمد نور جان ــــ بشر و میثم شفیع محرّمان
اماں یوسف میثاق نے دیا ہو آدم کی پسلی سے حوا کو پیدا وصال (حق مہر)
تھا) کے باپ نے درود ــــ پر درود سے روکنے والی اولاد
آدم نے درود ابراہیمی پڑھا ــــ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ــــ ارشاد ہے کوئی
زیارت درود و سلام پڑھو ــــ شادی کے موقع پر کار کی دینا ــــ درود میں کھانا کھلانا
ہونے کی دلیل ہے ــــ السلام کے سبز گنبد والیا
تارے جو جاگتا تا تارے یاد کراں ــــ سوہنا کار دے دل یار روے
میرا جو جھاگیوں کیوں کراں کا ہے ــــ دل میرا ارمان کیوں کر دا اے
تارے نبوی لگاں تارے یاد کراں ــــ سوہنا کار دل دے
عشرہ جام کا سلسلہ ــــ آپ ہی کے رہیں ہم دیکھتے رہیں یہ طاقت کا
ذکر کرتے ہیں ــــ چہرہ کا ذکر ــــ یہ عبادت ہے ــــ نگاہ کا رنگ ہر حال کا ہے
رنگ جو جلوہ کس نگاہ کا تو سحر کی پیش ہم رہو تو ــــ ورفعنا لک ذکرک
ــــ علی زیارت پیارے رسول کا سلسلہ تو آغاز اس کا ہے ــــ بہشت میں درود و سلام
پڑھتے ــــ اگر ہم کریں ذکر معشوق ــــ مشاق کی علامت ذکر معشوق سے محبت کا کیا
میں مستی بیوں جسل کا ساری ــــ اقرار اسے اگر شہادت بیشتر میں جا کے گا
مرنے کے بعد منزل بہشت کون ــــ اس جیسے سنی کی زیارت کرنی ہے تیاری کر لو
پاک و صاف ــــ نبی کی بارگاہ میں ــــ بادشاہ سے ہوں کے دربار میں ــــ مومنین کے
مرنے کا سواد آتا ہے ــــ مومن سکر اتنا ہو جاتا ہے ــــ ایک سیاہ قلم کا
انتی بھی جلدی کیا ہے ذرا دیکھا جاتا ہے ــــ ساری عمر گزارے بات سے ہم کو دیکھا
دنیا میں بھی غلطیوں پر ہی بھی کی ــــ ان صدیق کو امام شامل کر کے ہی تھی جو کو کانا ــــ اپنی
اپنی سنت کی پیش چاہیں ــــ نیک عورت اللہ کی نعمت ہے ــــ میرے باپ جو گھر والوں
کے حق میں بیشتر ہے ــــ حقوق ادا کرو ــــ جھوٹ شہد ہو کا سکتا ــــ جنگ کے موقع

مولا علی نے وہ بابا گھوڑے کی ٹنگ — دو آدمیوں کی ملے — بیوی کو فوٹو سے گرنا کو پتے —
جاہلوں کو کیا معلوم آیا تھا کہ یہ عورت کا مقام ہے — جبرئیل امین نے کہا — صدیق اکبر
میری بیٹی پڑھنے نکاح — چہرہ پڑھا ہو — اللہ کو ایمان رسول اللہ — سبحان اللہ
— یوں یوں کے سدا بکہ بکو مسلمان —

بھیر — ۱۶-۲
۲۲ — ۸ — ۱۴۳۷
19 — 11 — ۲۲ pm
۸ — ۱۷ —

خطیب اسلام مفسرِ قرآن قائد مسلکِ اہلسنت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ ڈاکٹر پیر سید شبیر حسین شاہ گیلانی نقشبندی خطیب اعظم جامع مسجد العاشق حاجی آباد -

۱۲۰ فضائلِ انبیاء و اولیاء

واتبع سبیل من اناب الیّ — پہلے انبیاء آتے تو سناتے — اب ولی آتے ہیں — ولی
الآیہ — کسی کی ضرورت نہ رہی — پہلے قوموں کی طرف رسول آتے — علماء امتی
کانبیاء بنی اسرائیل — ان کی راہ پہ چلنا — جو اللہ کے قریبی اولیاء کے نقش قدم پر چلنا —
جن کا رجوع — ہر کام سے پہلے دیکھتے ہیں کہ رب کی اجازت ہے — اگر دین بن جاتا
کھانا سارا اعمال دین بن جاتا — ہر کام اللہ کی رضا کے مطابق — کوئی ایسا عمل
وغایت نہیں ہے — کوئی کام اللہ کی رضا کے خلاف نہیں ہوتا — تو ان کا ہر کام اطاعت بن گیا
ہے — عبادت اداء معلیٰ — حج کرے نماز پڑھے — حضور کا اسوہ حسنہ
کی پیروی ہے — عزت والے اولیاء کا ذکر — حضور کی امت میں بشر ان لوگوں میں
شمار — عمر فاروق کو فانا گیا — ان کی اولاد سے اولیاء ہوئے
ولی اور مولوی الگ الگ — اولیاء بہت بڑے عالم تھے — آپ کو کشف المحجوب ہے —
علم میں تھا — روحانیت تھی — پیر ہی — عبادت بھی ہوتی — مولانا صاحب عالم ہیں عبادت بھی
اعلیٰ حضرت عالم تھے — لعل پیدا ہوتا ہے — پتھروں کی طرح ہے
وہ پتھر جو کامل ہو — (۵۹ ـ ۱۴) جب علم اور عمل جمع ہو وہاں لعل پیدا ہوتا
یہ صدیوں کی بات ہے کہ مولوی لیڈر ہے ولی لیڈر ہے —
مولانا عنایت اللہ کو دیکھا ہے . مولانا محمد عمر — تو لعل — اللہ کا بندہ جسم اٹھاتا
ہے تو اللہ پورا کر دیتا ہے — محبوب کی تابعداری — اللہ کو جاننا ہے تو حبیب کا عمل
قل ان کنتم — رحیم — پیرا ہو گیا — پیرا فرمانا — وما ینطق —
8 میرے ہیں ان زبان — سادے واسطے قرآن — حضور کے نقش قدم
ہے جو حکم دیا — اس کی عظمت پر قربان — جیسے حضرت کے حبیب کے نقش قدم پر چلو
— تکلم بہ — آپ ولی اسے نہیں جو رکا ہوں — حضور غوث پاک
نے مردے کو زندہ کیا — ان کی زبان سے نکلا تو تو پورا سمجھا — موسیٰ کی
قوم نے بچھڑے کو خدا بنا لیا — موسیٰ نے اللہ کی الوہیت کو بیان کیا — بچھڑا بولا — اس
نے دعویٰ نہیں کیا — موسیٰ نے سنا — درخت سے آواز آئی — موسیٰ نے گردن جھکائی

اس لیے وہ کلیم تھے ـــ یہ وہی آواز ہے جو طور پر پیش کرتا ہے ـ جھاڑی کی آواز ـــ کیا موسیٰ
نے درخت کو رب مانا ـــ ایک درخت کو مظہر بنایا ـ جو خدا کا جلوہ ظاہر ہی ہے
ہم اس کا احترام کرتے ہیں ـــ موسیٰ جلال والے ـ عزرائیل کی آنکھ نکال ـــ اپنے مزاج
کے مطابق ـــ دکھایا آدمی آواز الرحمن ہے ـــ کہیں فرشتوں کی صف سے نکال ـ
درخت بولتا نہیں ـ درخت بولے ـ یہ حدیث ہے میں کہتا ہے زبان ہے پیارے کی ـ
منکروں کی خبر رہے سجدہ نہ کریں ـــ دعا مانگنے کا طریقہ ـــ موسیٰ نے اپنی ماں کو [illegible]
اللہ کو مانگو وحدہ لا شریک ہے ـــ صفات بیان کی جا رہی ہیں ـــ رب کو دیکھنا
عذاب ہے ـــ ستر آدمی مر گئے ـــ جو کہا کہ جو کلیم کی زبان پر الفاظ ہیں موسیٰ کی
ـــ جو پیغمبر کی توہین کرے ـــ وہ مشرک ہیں ـــ رب نے فرمایا اسے [illegible] آواز
[illegible] بیہوش ہو گئے ـــ اگر میرے کلمے پہنچانے ہیں تو ولو انھم اذ ظلموا ـ محبوب کا دیدار
عقیدت کا مذکر عبد کی ذات ـــ [illegible]
عبد سے پوچھا ـــ [illegible] (۴۱ ـ ۲۰)
تصور باندھ کر دل کر [illegible] یا رسول اللہ
خدا کو کر لیا ہم نے [illegible] یا رسول اللہ
ستر بندے ہو گئے ـ درخواست پیش کر کے ـ حکم سے کہا ـــ دعا مانگی ـــ
[illegible] جب کہ یا اللہ پڑھ لے
لوگ لجپال [illegible] لجپال ہیں [illegible] ماننے والا ـــ بہاء الدین نقشبند ـــ پیر [illegible] لکھا
اللہ ھو ـــ آپ نے [illegible] کی آگ [illegible] ـ خادم بیعت تھی
[illegible] ـــ [illegible] کے پاس گئی ـ اس نے کمرے
میں بند کر دیا [illegible] اس نے پیر کو یاد کر دیا ـــ آپ نے اپنی مریدنی کو
پکڑ لیا ـــ والی دو عالم [illegible] کیسے ہو سکے
[illegible] چھوڑ جا سکے ـ
[illegible] عرش اعظم [illegible] زندہ کیا

کافر نے بھی مرکر زندہ کیا ۔ دجال نے زندہ کیا ـــ جس کو اللہ نے اختیار کیا ـــ
صنم پرستی کی ہاری نہیں مانتا ـــ موت بار بار نے ہی وہ زندہ کیا ـــ
عجب شان تیری یا موت جان ہے ـــ آتا ہے گر چہ پر تو بتا رہا ہے
زندگی کی زبان میں بن جاتا ہوں ـــ

بروز

Abbas

۲-۱۶

۲۴ — ۸ — ۱۴۳۷

۲۰ — ۱۱ — ۲۶ — ۳

۴

۱۱ — ۲۹ — ۱۴۳۰
۱۴ — ۱۱ — ۲۰۰۹

۱۲۱ — سنی کانفرنس

واذ قال ربھم — لمولون — نبی کے متعلق عقیدہ کیا ہے؟ آج تک فیصلہ نہ ہو
سکے علم الاصلاح میں نبیوں سے وعدہ — واذ اخذ اللہ — کیا قرآن دعوت
میں بشارت ہے — کہ ہزاروں سال کے بعد بشارت ملی ہے — آخرت سنوری تھی —
اسی بشارت — عمر کا مکہ سے کہنا — ہم تو بزرگوں کا احترام کرتے ہیں —
ہم سب بوڑھے ہیں — اللہ کا حکم کیا ہے۔ ھو الذی ارسل رسولہ — محبوب
آپ کو تکلیف دیتے ہیں کیونکہ رحمۃ للعالمین ہو — دعا دیتے ہیں —
محبوب میری امداد آگئی ہے۔ لوگ شک کرتے ہیں — اللہ کے سوا مدد کرنے والا
مشرک ہے میں نے کہا۔ امداد دیتا ہے — بتوں کو کہا ہے کہ مدد نہیں کرتے۔
رافضی اور خارجی — صدیق اکبر صحابہ بزرگوں سے ہو گئے — ۲۶
آیا ہے باہر ان کو نہیں آیا — یہ اللہ فرماتا ہے وہ ایمان والے ہیں۔
شیر اگر وہ جنگ بدر کے بعد — واذ خلوا الی شیطینھم — منافق
ضرب — ومن الناس من یقول — اللہ اکبر کہیں گے — وما ھم بمؤمنین
آدم کا ذکر — جنت سے نکالے گئے — کلمہ نکال نہ جانا — رضا مندی کے علاوہ
کوئی شریر سے ہو گئے — سب شریر ہے — ان کو نہیں —
حاشیہ کے جہنم میں خود دیکھ سکیں گے — سب نبیوں نے ادھر کیا لیے آتا ہے
فاتقوا النار التی — اعدت للکافرین — ہم نے حاشیہ — بشیر حالانکہ خاتم ایمان
اللہ کے نام کے الکلام ہم چلے گئے — 36 — شہادت کو بھی مانتے ہیں دوسری انسانی
ہے۔ شہادت کا ذکر سناتے ہیں — ماں باپ اپنے بچوں کو نہ سمجھانے جیسی اپنے علم
— سنتے ہیں کہ محشر میں — کہے گا ہے
اگر دین کا رستہ ... اپنی تو بناتی آتی ہے
میرا بیٹا مجھ کو اسکا — شریف آدمی سمجھاتے ہیں — ان کو مار پڑتا ہے
شہادت ہے — حالات فتنہ — سورج کا نزدیک آنا — سب اپنی کتاب گواہ ہیں —
آدم سے عیسیٰ تک — سوال کریں — کہ قیامت میں شرک ہوگا — اگر
شہادت میں جانے کے تو آج — نبی کی عزت افزائی ہوگی۔

نبی کے کمالات کا منکر ـــــ علم مصطفیٰ و علمِ غیب کا انکار کرتے ہوں ـ بشری ملاؤں کا طعنہ واذا

مثلِ لہم امثش ـــــ ابوبکر کا عقیدہ کالی کملی والے ـــــ اہلسنت کا عقیدہ حی ہے کا طرح

تو کیا ان لوگوں کا عقیدہ ہے جو کتابوں میں ـــــ قرآن کی حدیث سے ـــــ اگر شرابی میت نہ

پڑھے تو نماز میں ہو ـ ہمارا رسول ـ دیوبند کا جماعت کرانا ـ (جھوٹ بولنے)

صحابہ کا عقیدہ ـــ رندوں کو پیالے خانے کا ہر رسم عبادت ہوگئی ہے ـ

وہ دلبر ہو گیا ـ اعلیٰ حضرت نے لکھا ـ سارا کا دنیا کو قبلہ

ذات قبلہ ہی ـ اے حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ کا دیکھو ـــ کعبے کا قبلہ ـــ

اے کیا کرم کیا پتھروں یاد ہے ـ نا بیعا اشعر کا بوسہ دینا حجر اسود کو ـ حدیث کے مطابق

کہ نماز نہیں ہوتی ـــ ـ ـ ـ ـ ـ شرک اسی میں ہے جو بیان کی ادا سے کرتے ہیں ـ

حضرت حاجرہ کی سنت ـ ایک نبی کی بیوی اور ایک نبی کی ماں ـ جو ان کا انکار کرے منکر ـ

قرآن ـــ جو صحابہ کی فضیلت کا انکار ـ اہل بیت غلام کا انکار ـ صلح حدیبیہ کے

موقع پر علی نے لکھا ـ رسول کا رشتہ توڑ دیا ـ علی مٹا دو ـ علی نے حکم تعمیل میں عمل کرو

نہ کیا ـ طواف کعبہ کے وقت اکڑ کے چلنا ـ سنت کہا جاتا ہے ـ جو مشائخ میں

سے اصول والے شیعہ ـ

۲۶ ـ ۸ ـ ۲۰۱۶

۲۲ ـ ۱۱ ـ ۱۴۳۷

۴ ـ ۵ ـ ۱۳۹۵

پروگرام
حافظ آباد میں

۱۲۲ - میلاد النبیؐ

حضرت جابرؓ کہ میں اس نور ۔ تمام و لہ امر [illegible] نے کیا ۔ حضور کی ذات نور سے ہوا ۔

میرا نور سب سے پہلے ۔ جابر والی حدیث ۔ حضرت جابرؓ سے بیان اللہ کی طرف سے

ہوا ہے ۔ یہ حدیث اس کا [illegible] ہے حدیث ہے ۔ ۴۴-۹

اس حدیث کو اشرف علی تھانوی نے درج کیا ۔ روح البیان کی روایت جبرائیل کی

عمر ۔ فرشتے اللہ کے نور سے ۔ [illegible] ۔ کرسی کا نور ہونا

امام اہلسنت ۔ حق ہے عین نور ۔ شبیر میں کام تو حدیث کے تاجدار ۔

جبرائیل سدرۃ فرشتوں کو نور تسلیم کرنے ۔ اگر عداوت نہیں تو نبی کو نور مانے ۔

اللہ کا نور کہ معنی ہے ۔ نبی کے کام اللہ کے کام ۔ نبی کی بعثت ۔

اگر نور ہے تو فرشتے کھاتے نہیں ۔ نبی نور ہیں تو کیوں کھاتے ۔ کیا روح سے کھاتا ہے

تو عیسیٰ تو روح اللہ ہیں ۔ لباس کا تقاضا ہے کہ کھایا جائے ۔ اسی طرح حضور کو

جو لباس دو ہے پہنے تو عیسیٰ اسی طرح منور ہیں ۔ جب نبی ہے

عیسیٰ کے اسی کا کہنا ۔ غلام رسول [illegible] ۔ موسیٰ کا ہاتھ چمکتا ہے ہے

نبی کا ہاتھ ۔ راجسم چمکتا ہے ۔ [illegible] آج کے ان کی بات

[illegible] کی مثال ۔ موسیٰ کے [illegible] ۔ ہمارا [illegible] کیسے تو کیا [illegible] میں

جتنے دل میں وہ سب [illegible] ہیں ۔ [illegible] جائے گی ۔ [illegible]

سیاہ دنیا میں [illegible] آئے سب چلے گئے ۔ بادشاہ سے [illegible] کو [illegible]

[illegible] تھا ۔ اللہ نے [illegible] کے [illegible] ۔ [illegible]

کھایا ۔ موسیٰ کا [illegible] ۔ کیا [illegible] ہے جو کھاتے ۔ جب

ڈھونڈا ۔ [illegible] کے [illegible] ہیں ۔ 33-16 ۔ لوہے کی شکل

مشکیزہ ۔ نکلنا ۔ لباس سے حقیقت نہیں بدلتی ۔ حقیقت نور ہے

بشریت کا نور ہے ۔ انسان کی حقیقت کیا ہے ۔ [illegible] ۔ [illegible]

کی حقیقت ہے ۔ نبی کی حقیقت نور ہے ۔ نور منتقل ہے ۔ آدم سے میرے والد

کی طرف [illegible] ۔ قاضی عیاض نے لکھا ہے ۔ نور عین نور کس طرح [illegible]

[illegible] کا نزول ہے ۔ [illegible] ۔ گھنٹی کی آواز ۔ قرآن کا نور ہے ۔ [illegible]

اللہ ہی نور ۔ حافظ کے سینے کو اللہ کا نور ـــ کیا ـــ تو حافظ بھی نور ہے ـــ
(B) کیا حافظ کے سینے پر لکھا ہے ۔ سینے ورق کی طرح ہیں ـــ تب بسم والی مجلس
والی کیا برابر ہے ۔ یہ نور ہے وہ نور تھا ـــ
(میلاد) حضور کی ایسی شان ہیں اور نبیوں کی گردنیں ـــ نور ہی نور ہے ـــ
کہنی والا آنکھ نشان تھا آسمان پر ـــ اور دیکھا ـــ تو اللہ کی زیارت ۔
(2) خزانہ کا نور ۔ جانثاروں کا آنا ـــ کیا ہیں جو ہوا کے کنگن ـــ بنی ہو مکم
ہوتا ہے کہ کہ کو جانا کیا ـــ سوال کیا گیا ـــ امیر مکہ نے دیکھے
فوجی ا ۔ ۸ واہ واہ کی حلیہ شریف ۔ ۱۲ کرم کیا جاتا ہے
ایک بکا شہری جلوس کا ۔ ۱۲ کو ہر جا جاتا ہے ـــ
حلیہ کا آنا ـــ جھولے میں آنا ـــ اس جھولے میں کیسے جو سرکار کا مسکن ۔ مکی ۔
بلند قسمت والا ہے جو بنی کا آیا اور انہوں نے کلمہ ـــ بنا کر دیکھا ـــ
سفید رنگ کے اونٹ ـــ نور کی لائٹ جو آسمان تا دربار کو گرد ۔ ملک چند بار
ـــ قرآن کی آیات کو سمجھو ـــ بڑی شان نے تو حضرت کی حلیمہ ـــ
جاناں ـــ گزری کی سوری ـــ آواز آگئی ہے ـــ گھر میں برکات آگئی ـــ حضور کے نام
کی برکت ہے ـــ نام لیتے ـــ محبوب کے نام کا صدقہ بخشش ۔ اکرم کا نور ہے ـــ
کی حضور کے نام ـــ چاند کی حرکت ـــ حضور کے اشارے پر ہے ـــ
حضور کو شق لانے کا مقصد ونیز کہیں ـــ جہاں نگاہ ہو ۔ ۵ دن میں جو شے
ظاہر ہو جاتا ـــ سورج کی کرنیں ـــ حضور کا اشارات سے شق ـــ بنی کی نگاہ
ـــ ابوبکر صدیق اکبر صحابہ کرام ـــ ہم نے حضور کو جانا ۔ حضور کی وجہ
ـــ پیدا ہوئے ـــ الا الموحد فی الوجود ـــ بنی کا لباس کیسے ـــ
سوال الہدی ۔ اللہ ۔ داتا ـــ نوا ـــ ہم حضور کو جانتے
ہیں کہ یہ حضور کے ساتھ تعلق ہے ۔ رب کو پہچانا ہے ـــ حضور کو جان کر
مدینے کا احترام کس لیے ـــ اس وقت تک ایمان نہیں ہے ۔ سلام بھیج ـــ حضور
کو جیسے کہ رب کو پہچانا گیا ہے ـــ

شرح بخاری کی فضل کل عرب لاہور۔

اوکاڑہ

۱۲۳ - میلاد النبی ﷺ . 6-2-2009

ولا تحسبوا المسن لغفل — اللہ تعالیٰ نے شہداء کی عظمت — تخلیق آدم کا
بیان۔ فرشتوں نے جواب دیا — قال انی اعلم — یہ فساد کریں گے ہم
حمد میں ملے ہیں لگے۔ یہ معاملہ ہے جو فرشتوں کو پسند نہیں۔ ہم ہی ذریعے کار رہا۔
یہ درست نہیں — اسلام کا امین ہوتا ہے — ۵ جو اسلام کو سمجھتا ہو وہ
پاسبانی کرے گا — حضور نے فرمایا جیسی قوم ویسے حکمران — جب داتا صاحب
اندھیروں میں فرق نہیں کریں گے — اللہ نے فرمایا۔ قال انی اعلم ما لا تعلمون — جو آج
ہو رہا ہے وہ فرشتوں کو علم تھا ہی نہیں — علم سے بڑھ کر نبی بات کہ سب کچھ
اللہ نے دیا ہے — سب شرک ہے — ہر ایک کا حوالہ ہے تو اللہ نے دیا ہے۔
ہر چیز میں جو تاثیر ہے — فرشتوں کا علم جانے تو کچھ نہیں علم نبی کا بارش میں جانتے
دینے والا اللہ ہے۔ جو انکار کرے — تلبیس کیا شہ ابلیس میں سے میرا رسول
آ گئے۔ کوئی چیز پیدا نہ کرتا — کائنات کی تخلیق حضور — قاضی عیاض
(اگر نہ بنانا ہوتا تو رب کو اکیلا رکھا) — آدم کی پشت میں میرا نور رکھا —
کوئی بھی پیدا نہ ہوتے۔ اللہ کریم صرف نبی کے وسیلے سے بات کرتا ہیں و اطیعوا اللہ والرسول.
انبیاء کو بھیجا — سب نے آ کر بتایا۔ تورات انجیل — واذ اخذ اللہ
انبیاء سے وعدہ — اس کا بولنا۔ بلانا۔ اطاعت — جان کس پہ وسیلہ
ہر سب سے اعلیٰ — سب کو جو ملا ہے اس محبوب کے وسیلے۔ پیدا۔ جو بارش گھٹا
دولہا کا گلہ کرتا ہے — اس کا صدقہ ملتا ہے۔ رب بس دیتا ہے۔ نبی کے
صدقے دیتا ہے — مسبب الاسباب — جس سے ہو جو اللہ نے دیا ہے
انما انا قاسم — اللہ قادر ہے اپنی رحمت سے عطا فرماتا ہے
بیٹا دینا۔ نبی کا اتنا قدرت کا اظہار۔ حوا کو پیدا کیا۔ بوڑھے
بندے کے سر پر ہاتھ — نبی بھی دے دیتا ہے۔ قدرت ہے۔ یہ علم و
حاضر کا فرض ادا کرتا — B — جب نبی پاک نے اعلان نبوت کیا۔ صفا
کی پہاڑی پہ ایک آدمی کے ہاتھ اٹھے۔ ابوبکر صدیق۔ بڑے سردار۔ تمام مجمع میں
ابو جہل نے کہا خاموش ہو جاؤ۔ جس نے گواہی دی ہے — اختلاف شروع۔

میں ارزک ولاہ ـــــ سارا مکر خلاف ـ ابوبکر نے پایا ہو مشیر تھا کا مخالف ہوگا ـ

کی طرف ـ ابوبکر کا رخ تمام کا قدموں ـ آپ آ تا نو مل جا بیٹی نہیں ہو گی ٹرما نے دیا

جواب کا صدیق ابوبکر صدیق کی طرف کبھی ابوبکر کی طرف ـ نبی نے بھی قدم کی ـــ ۱۰۰۵۸ ـــ

تکلیں ـ بہت ملوار نکلیں ـــ ایک طرف کبھی ایک طرف رسول ہے ـ شائد ملے ہوئے

کو مسلمانوں ـــــ دنیا میں لڑائی عشیرہ بیٹے کے بیٹے میں ہو اشان ہو ـــــ

گئی حال نبی نے ـــــ والا تکو لو ملنی ـــــ اولاد کو تو نہ جا تھا

لے مرلے کو اس تو دے حال ـــ جان کی حرمت ـ خاطر کی اس تو

دیا الکر سا لٹکا کا جان جان کرتا ہو ـ اگر زندگی قربان کرتا ہے ـ اس کا بدلہ کیا ہے تو دے جان

ہے میں تو نیکی یہاں دے جاہد ـ زندہ ہے ـــــ اعلیٰ زندگی دیکھا کہ تمام یہ

کا ہے گیا ہو وہ جب ہے ـ ہیں تا بے مسافر ـــــ ہو جائے ہو تو ہیں ہو سا ہو

گا دی جرات ـــــ کا ہو گا کچھ سب تجھے ـــــ ہے ہندہ یہ کہ وہ بیٹوں

کر لے کے جہاد تو آئی آکر کو بچے اپنے عورت ایک ـــ ۱۱ ـــ گا ہے جا دیا حسن

رسول حبشہ یہ ہے ـــــ گر جاتا ـــــ لیا فرما جبرائیل کو ایک دو

دیر ملاق ـــــ ملاقات ہوگی مقبرہ ـ ہے زندہ ہے فرمایا نے صدیق

بشیر ـــ کیا نے سولوں ـ والے لکالے آپ کی جہاد ـــ ہوا حلال میں

ہے زندہ میں اسلام فتر ہے عقیدہ ہمارا ـــ نہیں موت کو روح ہے زندہ بھی آج

موان ہم سب معتبر ـــ ہے جاتا دیا روح ـــ نہیں کھاتا تو روح

ہیں جاتے احسان جب ـــ کا قبض روحوں دن کے قیامت

گو کا لڑکا ایک ـ کیا نے صاحب مولوی ـ حکایت والی گھر کے شادی

سے ہیں سٹرک میں اولاد میں کام نہ ہوا

دین کی الفت نہیں

ہے کیا دا جہاد ـ ہے زندہ میں قبروں ـ ہے کھاتا روح کیا

۲۰ ـــ ـــ دا اللہ حبیب الم بیان چارہ نہیں ہے

پر مولوی کی کیں ـــ ہیں زندہ ہم اچھے علماء بھی آج ـــ جہاد کرے زبان سے

چراغ جلا — علامہ شریف کا مزار اور زندگی — 35 سال کے وصال —

.. خطیب تھے۔ اور جو عالم ہو عامل ہوں — کیا بات ہے علامہ کی ہوگی — علمائے

اہلسنت کا — رات کو تقریر اور باقی رات نماز ذکر — پوری زندگی جوانی

مسئلے ہیں — خطیب کا جملہ ایک ہی بات کو مسند — جہاں نفل نوافل نہیں ہو

سکتے جہاں — فضیلت علم جو بیان کر دی — بچھ گئے ہیں — عالم پر۔

فرشتے پر بچھاتے ہیں — آدمی بڑ [illegible] ہو جاتا ہے — چراغ قبر کا اندر ہے

رزق ملتا ہے — امام الانبیاء کے — بھی ہو جاتے ہیں — مرنے کا آنا جو کہ ہے

روح کو مرتب لکیر ہے۔ جسم — ہے؟ بیان عشق بیل جو ہو گئے؟ —

بیماری قسم مرنے کے بعد مانتی ہے۔ مشہور ہو جاتے ہیں تو فیض ملتے ہیں —

جو زندہ فیض دیتے ہیں ان کو مانتے — حضرت یونس کا جو یہ ہو جاتا —

اپنے مزاروں میں زندہ ہیں — علماء بنی اسرائیل کے انبیاء —

پوری زندگی صرف — عشاق کے لئے زندگی ہے — ہر حسن کی اور [illegible] کا اسم [illegible]

رہبر اسم۔ علی کرم [illegible] ابو حسن نے امام حسین بزرگ ہیں —

میں شیشیاں لگا جا ہو قبر — م

جمعہ۔

۹-۹-۲-۱۶

۷-۱۲-۱۴۳۷

۷-۲۱-۳۲ PM

۱۲۴ - میلادالنبی ﷺ

قد جاءکم من اللہ نور ـــ تین سوال ہوتے ہیں کون آیا کہاں سے - کس لئے آیا ہے ـــ آدمی سے پوچھا جائے کہ مہمان کہاں سے کون ہے - کس لئے آیا ہے ـــ سوالات کا جواب وہی دے گا جو جانتا ہوگا - رب کے محبوب کی ہوتا ہیں - رب نے جواب دیا ـــ پاک کرنے کے لئے آیا ہے ـــ

نوٹ پہلے بیان نمبر ۸۸ لکھا جا چکا ہے

۱۰ — ۹ — ۲-۲۶ ہفتہ

۸ — ۱۲ — ۱۴۳۴ھ

۷ — ۴ - PM

۱۲۵ - اللہ کی رسی

(مفتی محمد اکمل قریشی صاحب)

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا — شاہ است حسین — بادشاہ است حسین

حسین میرا داتا — دیں پناہ است حسین — سب شہیدا کا نام لے کر داد سپردی

رسی سے کیا مراد ہے — جو اللہ کی رسی کو چھوڑے گا وہ ذمہ داری کا ذمہ دار ہے

جانور رسی سے الگ تو آوارگی میں آئے گا — اللہ کی رسی کیا ہے مختلف تفاسیر

رسی سے مراد حضور کی ذات — ۱۳-۵۲ — جس کی حضور سے تعلق ہے

اس کو مانتے — بلوچ اہلبیت کو نہ — اور کو توڑ — جن کو مانتے ہیں حضور

کی نسبت سے — حمد و ثنا مبین رب کو اس لیے مانا — تاریخ کو نہیں

مانتے ہم جو اکا دا حدیث کو مانتے ہیں — یہ سب اللہ کی رسی کا حصہ ہیں —

جب سے زیادہ محبت نہ ہو مومن نہیں — ۴۸

قسم اٹھانا — قسم اعلیٰ ایمان کا — جس کی نسبت ہو حبیب سے ہے اللہ ہے

مدینہ کی جگہ — امام اہلبیت — تو یہ جیسا نور شرا — عمر شریف لوگ

صدقے جائیے — مناظرہ مشائخوں کے سبق — چادر کے نیچے اہلبیت

مثال ایک آدمی کہتا ہے کہ میرا بیٹا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں اس کا کوئی اور بیٹا۔

نیا خدمہ اکبری اہلبیت نہیں — فان لم تفعلوا ولن — کیا زین العابدین

امام جعفر صادق اہلبیت نہیں — نبی آخر نہیں بنتا سیدہ آخر نہیں

حسن کی علامت — جب بیمار کی علامت — حمل کی مدت کا پتہ لگے بغیر

مر جانے سے پرکھ کر بیمار — اعلم ان الکل بالعمل لانہ — انما یرید اللہ لیذہب

تمام آل اہلبیت ہیں تمام ہیں — بادشاہ کی وردی کا مسئلہ — بنوت

نے تاج کے اختیار — ہم وردی کی حفاظت — کربلا میں دکھا دیا

اس کا حق ہے — حرمت آنسو بہانا — حق پہ کٹ جائے — یزید نے بیعت

کا حکم — یزید پر امام حسین کی گفتگو — باقی ذکر کربلا

۱۱-۹-۲۰۱۶
۸-۱۲-۱۴۳۷ — اتوار ۱۸-۱۲ ۵۶ — ۳

حضرت داماد شیر ربانی

۱۲۶ - شانِ رسالت ﷺ

ابن ادلی بالبصر بیتی — آشنا ہم - اخراب ۔ فرقہ ہر ہستی ۔ اللہ ہی کا فیصلہ
ہستی ہو ہے کا یہ ہدود رکو کیسے مانا جائے ۔ بیوڑے کی بات معجزہ - اعمال کو بتا ہر
بیٹے کے بدنا موں کا ۷۸۳ — دنیا کی زندگی کے اعمال الیقہ آتی اتنے حضرت
فیصلہ کر دیں ۔ قبر میں سوالات ۔ ہر ایک سے اشارہ ۔ بہت شیر کے سے
مردہ سنتا ہے ۔ دیکھتا — مسلم ہو تا ہے مردہ بولتا ہے
حشر میں زیارت ۔ معجزہ ۔ اعمال ۔ کوئی چھپتا ہے ۔ کوئی
بے شفاعت کر اپنی سکے ۔ کافر کے پیچھے ہی مر دے ۔ حق کا کوئی نہ
ہوگا ۔ اس کا مینا — اعمال دار کو بخشوا دے گا ۔ حافظ ۔ شہید ۔
(فوجی حسن کو جیری فوج میں کہا — شہیدوں کو شکست نہ کرو)
اسماعیل مولوی کو قتل کر دیا — میں دسنے ہوں جیل
اللہ سے پوچھیں کہ نبی کو کیسے مانا — نبی اللہ اللہ کے ماننے کا معجزہ اللہ رسول
کے ماننے کا — قرآن کا علم ۔ صحابہ کا یہ کمال — اور ملتا کرے وہ
نبی نے سکھایا — صحیح قرآن پڑھنے والے گمراہ — اصحابہ کا لیقین
صحابہ کا معجزہ — میں نے وہی سکھایا ہے معجزہ ہے جو رب نے بتایا ہے
الحمد للہ ۔ کیا نبی مالک ہے — جو مالک ہے اس کو اختیار کرتا ہے — سیوی
کے بارے میں — زمین کس کی ہے — کوئی شئی تمہیں دیگا یہ مالک نبی و اللہ
مشرک ہو جاتا ہے حضور ساری جانوں کا مالک ہے — اعلیٰ حضرت
سے وہ کہیں کر مالک دونوں کیوں نہیں ۔ — کہا ۔ ۲۵
(B) مغفرت کا وعدہ ایمان جانی دیں — بیت حب رضا للعالمین
محبوب جان کا مالک ۔ صحابی کا کفر رواں کا کھانا ۔ جان تیری ہے
جان دی دی ہوئی اسی کی تھی — اس کا مالک ہے
۵ اس صورت لڑا سیاہ جان آ گیا ۔ ایک لڑکا نے بارگاہ نبوت میں کہا
کہ — سیر مال لیتا ہے — اس کا مال میں خرچ کیا
اس لڑکے نے اشعار لکھے — حضور کی آنکھوں میں آنسو ۔

جو باپ کی ملکیت نہ مانے وہ ملعون ہے جو بیٹی کی ملکیت نہ مانے

بعض نعت خواں بھی جو پڑھتے — بیٹی نے باپ کا قرضہ یوں ادا کر دیا — الٹی ادائی۔
مقروض کا جنازہ — بیٹی نقش نہیں دیتا کہ ہم غلط ہے — یہ ساری فضیلت ایمان
والوں کی —

یہ چاروں کے ہیں چاند ستارے محمد — (روحوں) دکھیوں دلوں کے سہارے محمد۔
یہ دنیا والوں وارث تو سمجھیں — وارث ہیں سرکار پیارے محمد — ۱۲
شروع حشر میں لوہا گے گزرے — گناہوں کے اس شہر نمبرے محمد۔

نام رکھنا اچھے محمد کے نام کی برکت — محمد رفیق، محمد بشیر — محمد اصغر محمد علی — جن کا
عقیدہ — نام ستر ہزار ہیں — اللہ کو بیٹے کا کبر پا ہو اللہ بیٹے کو بخش ہے — جاؤ نام محمد کا
صدقہ بخش — (C)

بیٹی کو مالک بنا کر بھیجا۔ تم ہی مانو۔ ساری خدائی کا مالک — اعطینا جانتے ہیں۔ سب
بیٹے کا مالک بنا دیا ہے — کوثر بیان للتقی — نازل ہوئی کا تذکرہ ہے فرمایا اس
انا اعطینٰک الکوثر — بیٹی پاک کی سال کے سمندر — کب فرمایا۔ اس وقت بھی موجود
تھا — جب بنا آدم بنی — واذا خدا نے میثاق السلام — میں نبی تھا سب
پہلے بھی ہے کوثر بی موجود تھا — اس وقت تاریخ لکھا — با خدا کا یا مسلمان کیا۔
کوثر جنت میں حال الف — وہ ممن فاتت مقام — جو کثرت — در جنت بیٹی کو ایک پالو
جنت کا حصہ وہ کہ جواب — ہم تو رسول اللہ کی مندوں کی کھیر ہیں — معراج کی رات عشاء میں
کے لیے حوریں — اعلیٰ جنت —

ہم رسول اللہ جنت رسول اللہ کی — وبشر الذین امنوا — آپ مالک ہیں
صدقہ ہم کو اسلام کو جنت ملتا جا رہا ہے۔ رأیتک فی الجنۃ؟ — بیٹی — تو رسولوں کو — کیا یہ جنت
میں، سب حشر میں گی — ملائے گی تو آیا ہے — خیر کثیر کا خزانہ — تفسیر کیا ہے
امام فخرالدین رازی — میں بھی شرا ہوں — پوری کائنات — میرا بیٹی کا آنکھ "کملائیگ" ہے
ہم شوکتے میں لکھا ہو — مقصد ہے بیٹی دنیا کے ہی غم میں ہیں —
۹ تا ۲ کے ال کی پیدا ہو

دلوں میں نور احسان شکار ہے۔

۹ باہم محمد شیروں کے بیٹیں چھوڑا دیا - رحم محبت سے کم نہیں کرنا -

ادا جہ میں لے او بنیان ثابت شدہ -

دنیا سے حسد کی محبت میں جاؤ گے

۱۲ — ۹ — ۲۰۲۶

۱۲ — ۹ — ۱۴۴۷

دسمبر

۹ — ۱۲ — ۵۲ PM

۴ — ۴۹ — ۵۲

۱۲۷ ـ شانِ علیؑ

ہے قول کا اس شکل — یوم علی یا علی پکارنے کا ملا۔ علی امام المتقین ہے
علی اس کا قریبی ہے۔ مومن کے قریب — مولا کا مدد گار ہے — مشکل کشا مولا
وہاں حاضر کہاتے ہیں — علی تمام مومنوں کے قریب —
مشکل کشا علی علی ہے حاجت روا علی علی ہے
ہم پڑھ کر ورد کریں اک نگاہ علی علی ۔ علی کا نام لینا بھی عبادت ہے
علی کی ٹکٹ پر جنت ہے — شفاعت کے لیے آدم کے پاس —
قیامت کے دن میں نہیں جاؤں گا — اس دن سب جائیں گے محمد مصطفیٰ
کے واسطے آتی ہے — نبی پاک کی بارگاہ میں جائیں گے — نشتر اکھاڑے والا
سچے رب ملدا نا شان دھوتیاں تے ملدا اُچیاں محلیاں ۔
۱۔ — سدا ہاں پاسیار رب اُنہاں اوتوں ملدا انہاں
دسترخوان جو اللہ — نہ پڑھے — حرام ہے۔ کیا دسترخوان پاک کیسا ہے۔ مااہل بہ
لغیر اللہ اس — دوزخ کا گوشت کھانا جائز ہے۔ حدیث ہے کہ علی کی
جنت کے ٹکٹ پر مہر — ہم تو سب کا رب ہیں علی مددگار ہیں مومنوں کے
قیامت کے دن میں علی کو پکاریں گے — مشکل کشا علی علی
علی پیاری کی مدد کرتے ہیں۔ یہ امتوں کی مدد کرتے ہیں — السابقون الاولون
من المہاجرین — لہ ظلم — علی مددگار ہیں کس طرح — خیبر فتح
ہوگا — پیارا لشکر اس نے علی کو دیکھا تھا — نبی نے فرمایا کل فتح ہو جائے گا
نبی کو تم پرا ہی پیش ہے — جنتیوں اور جنتیوں کے تمام کتاب ہاتھوں میں — بخدا کا
اپا ئیکم و مثابکم — ایک آدمی نے پوچھا میرا باپ کون ہے — ولید بن مغیرہ
کی بات قرآن میں — رہی ماں سے پوچھا۔ اس کے منہ سے کتنی غلط
پڑھی جا رہا ہے۔ میرا باپ کون — بے شک ۔
جد جد نوں نبی دی نگاہ کیسی جاوے
اودھر جہاں دی گنتا کیش جا وسا ۔

سلام

میری ہی نگاہ علی کو ترا رشک ۔ لالہ ب وہیں آنکھوں ۔ گرچہ ہاں مسرور ہاں تو نکلے ۔
ہم شاہ مرداں شیر یزداں ۔ علی بیت اللہ شریف کر کے تو کعبہ لگا کر
روزی کھانا اور سینہ کمانا ۔ یہ حسب ان کی محبت ہے جب عاشق مرتا ہے تو اپنی ملاقات
لا فتاح لا علی لا ذوالفقار ۔
میں سید الاعلمین ۔ میں ان سب الاولیا ہیں ۔ کے گواہ مدینے کی ہر گلی ہے ۔ جدھر بھی دیکھو علی کا
۔ ہے ہے سرداریں کے جب آئے ہر طرف علی علی نکالتی ۔ ہر شخص علی علی
کرتا تھا ۔ یعنی امام الاولیاء ۔
علی امام من است و منم غلام علی ۔ علی وہ ہیں جن کو تمام اولیاء امام
مانتے ہیں ۔

۱۳ — ۹ — ۲-۱۶
۱۱ — ۱۲ — ۱۴۳۷
PM ۷ — ۲۴ — ۱۶

منگل

۱۲۸ ـ حاضر و ناظر (۱)

30-5-2006

النبی اولیٰ بالمومنین ــــ اولیٰ قریب ــــ جانوں سے زیادہ قریب ہے۔ اما قریب
ہے۔ نحن اقرب ــــ جان قریب ہے۔ اعتراض ہو سکتا ہے کہ شہ رگ سے بڑھ گیا
ہے۔ کہ اللہ دور ہے یا قریب ہے۔ اللہ بے مثال ہے ــــ سورۃ اخلاص میں اللہ آیا ہے
کہ وہ ایک ہے۔ جیسے انسان ہیں سب میں حضور اللہ کے عطا کرنے سے ہیں۔ ہر مسلک
کا عقیدہ ہے۔ یہ خیال رہے کہ ــــ وحی کا نزول کس طرح ہے۔ شہد کی مکھی کی آواز
ــــ گفتگو کی آواز ــــ صحابہ کو نہ سمجھ نہیں آتی ــــ وحی کے بعد سرکار ترجمانی
فرما کر دنیا تک پہنچا دیا لوگوں کو ــــ قرآن پیارے پر نازل۔ تو سنو معلوم ہے
ادھر بھی قریب ادھر بھی قریب ــــ یعنی درمیان میں ادھر بھی ادھر بھی قریب ہے۔
وما ینطق ــــ اللہ قریب کا ہے۔ ومن یطع ... یہ لکھ ... ہے۔ تم وہاں ...
عرب کے لوگ حیلے کرتے دکھاتے ــــ تفسیر بیضاوی ــــ میں ...
حاضر و ... ہو سکے۔ جو ... کرے گا۔ ۱۰ ... ــــ ... کام ... کا ...
جو رسول سے دور ہے وہ خدا سے دور ہے ... کے لئے فاصلہ نہیں ہے
ولیوں کے لئے زمین سمٹ ہے۔ حضرت سلیمان کا تخت ــــ ... کا ... آنکھ
ولیوں کی علامات۔ ہم تو ان ولیوں کو مانتے ہیں۔ (۲-۱۶) قرآن میں شک
نہیں۔ آنکھ سے پہلے ــــ گلاس کی مثال میں لے آؤں گا۔ حاضر و ناظر
بغیر فاصلہ ــــ فعل سے نہ دے۔ گلاس معقول ہے ــــ یہاں سے غیب نہیں
ہوا یہاں بھی ہے وہاں بھی ہے۔ جس میں ... علم الکتاب۔ جس کے سینے
پہ قرآن نازل ــــ سب سے بالا و کمل ...
حدیث میں ہے صحابہ کو ... اسلام کو حال کی ... صحابہ جان حاضر ہیں
عمر فاروق ــ صدیق اکبر کا مال لے آیا ــــ شیر نام پر کرو جان فدا
ہر ایک کے دل کی کیفیت سے واقف ــــ نگاہ رحمت ... صدیق اکبر
حضرت علی جب حضور کا قول سنتے تھے تو قسم لیتے تھے۔ مگر ابوبکر سے نہ لیتے تھے
رب ہیں ... میں۔ جہاں رب وہاں مصطفیٰ ہے ــــ صحابہ کرام کا

تھا۔ نماز کسوف پڑھا رہے تھے — قدم آگے گیا۔ ہاتھ آگے کیا — خوشہ توڑنا — جب کوئی

بات سمجھ نہ آتی — جنت کہاں ہے جہنم کہاں ہے — بنی اسرائیل

آواز کا سننا — ستر ہزار سال گزر گئے — اندازہ لگائیں

بلی کے لیے کائنات سمیٹ دی گئی ہے — سب زمین میرے لیے سمیٹ دی گئی ہے

.. ۳۱ — یہ تو رائی کے دانے کے برابر بھی نہیں۔ حاضر بھی ہے ناظر — درود شریف

پڑھتے ہیں۔ حضور کی نگاہ — ایک ہی نگاہ — دنیا میں کوئی بھی درود پڑھے

؟ ہم دور نہیں سمجھتے — المدد المدد سرور انبیاء — تیرے ٹکڑوں پہ پلتا ہوں پیارے

جی رہا ہوں میں تیرے سہارے شہنشاہ

حضور کو اپنے جیسا کر کے کہا ہے۔ کہ مدینہ دور ہے — ہم تو امام الانبیاء کہہ کر

حضور کے لیے کہتا ہوں — جب میں مدینے میں ہوں۔ حاضر ہیں ناظر

؟ صد حیف وہ بھی دور نگاہ کہتے جاتے — اور عذر رحمتاں دی گنتا کیسے جا سکتا۔

وداعیا الی اللہ — سراجا منیرا — (۴۶ - 35) آفتاب کی طرح سورج

ہمارے سر پر۔ سورج اپنی جگہ پہ ہے سب کے سر پر ہے۔ تجھ ای سی گزرتا دائما

سراجا منیرا — ؟ عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے

قرآن میں آصف بن برخیا — حضور کے غلاموں — سیدنا عمر فاروق

ساریہ کو آواز — سیکڑوں میل پہ جیوش ہوئے — جو نہ مانے

(B) مدینے میں بیٹھے ہوئے۔ عالم بھی ناظر ہیں گے — جہاں ناظر ہیں

وہاں حاضر ہیں۔ مٹی کی کیا بات۔ عمر بھی حاضر و ناظر — عمر نے فرمایا یا ساریہ

اتنی دور — عمر فاروق پر حضوری لگائی — رسول کو ناپتے — رب نے

فرمایا ہوا۔ حدیث — جن کو قرآن نے غلط پیش کیا۔ حدیث

بالمعروف۔ حدیث۔ یا ایھا النبی — مارس ۲ — السلام علیکم — یا اہل القبور

قبرستان میں جانے لوگ — یہاں سیدھی نظر کر سکتے ہیں

دین ملاں فی سبیل اللہ فساد — الف دال الفساد العناد

؟ نفخ قرآن روح اعظم ہوں — جان

نبی کو دیوار کا علم ہے بتاؤ۔ عمر فاروق کے سایہ کے دروازے کیسے پہاڑ ہے

نبی مزار میں ہے ساری کائنات جن کے سامنے ہے۔ بندہ جب مرتا ہے۔

ہمیں شبیر شاہ کے جنازہ پہ کوئی کندھا نہ دیا گا

میرے مرنے سے ہر سو شور مچ جائے گا دیکھنا

الوداع کہنے سرکار خود تشریف لائیں گے۔

کسی کے سب سے تعلق دیکھو۔ وہ سب سے نہیں چھوڑتا۔ نبی پاک نے اللہ اور شکی

میں سوچتا ہاں جا ملتے آئے۔ بڑے سنتے ہیں۔ سلام سنتے ہیں۔

فرشتے سوال کرتے ہیں۔ تین سوال ہوں۔ حضور کا تشریف لانا ہے۔

اس ساں سنایا ہے ہر طرح انتظار دیدار دینے کا

مشعور ابھی تشریف لائے یا رسول اللہ

الحمد میں عشق محمد کا داغ شبیر شاہ نے لگا۔

جب حشر ہے۔ اتنی بھی جلدی کیا ہے ذرا ٹھہر جائیے

ساری عمر گزاری ہے آپ کی یاد میں ہر گھڑی۔

ہر قبر میں سرکار تشریف لائیں گے۔ ایک لاکھ بندہ کی قبر میں۔ ہر قبر میں سرکار

نبی کو سکرین پر کرنا پڑتا۔ کائنات کلوز۔ حجاب اٹھتا ہے۔ نبی کے پیچھے دور بیٹھی

میرے دشمنوں نے چھیڑ میرا ہے جہان میں کوئی

میں ابھی پکار رہوں گا نہیں دور ہے مدینہ۔ حضور سے ہم

دور نہیں ہیں۔ ہر غلام کے سر پہ ہے۔

جمعرات ۱۵-۹-۲۰۱۶
۱۲-۱۲-۱۴۳۷

۷ - ۸
pm

١٢٩ - حاضر و ناظر (٢)

16-6-2006

النبی اولی بالمومنین ۔ النبی اولی بمعنی قریب ۔ جانوں سے زیادہ قریب ۔ جس کو
کہا جائے وہ شکل کھڑت سے جس وقت اس کو سمجھ آئے گی ۔ حضور سے ملت کھڑت
سمجھے گا ۔ مدد کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو ۔ وہ ہو یا جس میں ہے ۔ سنے سمجھے ،
مدد کرے ۔ ولو انہم اذ ظلموا ۔ حضور کا ہونا ۔ سننا ۔ سمجھنا ۔ صلاحیت
۔ اگر ایک ہی کمرے میں ہوتی تو اللہ حکم نہ دیتا ۔ حضور موجود ہیں ۔ سعد بن ابی وقاص
کی حدیث ۔ منبر کے در میں معنی ہے چلو ۔ حضور سے کہاں پناہ گاہ کو کوشش ۔
حضورت محفوظ کر دیا یہ کسی کو نظر نہ آئے ۔ پیش دن ۔ منبر سے اکیلا اسکا ۔
آج ہی صحابہ کے مسلک کا نماز میں ۔ معراج ہو گئی تو میں کہاں ہوں ۔ اگر مکمل ہے تو بات
ہے ۔ حضور زندہ ہیں ۔ صدیق اکبر کا زندہ ہونا ۔ قبر سے آواز
وہ عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے محبوب کی گلی سے ذرا گھوم کے نکلے
صحابہ کا عقیدہ ہے نبی زندہ ہیں ۔ مدد کرتے ۔ تو گنبد سے آواز
آئی سمجھے ۔ کائنات کے لوگ آتے ہیں ۔ انسان تو انسان اور فرشتے
پرند چرند درند ۔ اونٹ کا مسئلہ آنا ۔ باغ والی حدیث ۔ کیونکہ
صحابہ کی حدیث میں اونٹ نے شکایت کی ۔ چارہ کم کر دیا ہے ۔ جڑ کا آنا ۔
درخت کے نہ کاٹنے کی شکایت کی ۔ نبی سنتے ہیں سمجھتے ہیں مدد بھی
فرمایا ۔ تمام نبیوں کو حکم ۔ واذ اخذ اللہ ۔ تنصرنہ
نبیوں نے وعدہ کیا ۔ نبی قبروں میں بھی مدد فرماتے ہیں ۔ ابن کثیر کا حوالہ
قرآن کی تلاوت ۔ امر ۔ ولو انہم اذ ظلموا ۔ مزار سے آواز
اللہ نے ہی آپ کا دروازہ بتایا ہے ۔ ا کرم کی ایک تصویر ہے ۔ مزار
آواز آتی ہے ۔ وما ارسلنک الا ۔ 12 - 16
وہ نبیوں کا رتبہ پانے والے مصیبت میں غیروں کے کام آنے والے
میرا نبی سنتا بھی ہے سمجھتا بھی ہے مدد بھی ۔ جب بھی مشکل وقت آتا ہے
یا نبی کہنا چاہئے ۔ صحابہ نے پکارا ۔ مسلمہ کذاب کے ساتھ لڑائی

صدیق اکبر نے رو دیا ۔ میرے نبی کے بعد یہی ہیں ۔۔ سب ہی کا اثبات لیئے ۔

سوال مانگنے والے ۔ ثنا رہا کی ضرورت نہیں ۔۔ صحابہ کرام نے پکارا

یا محمداہ پکارا ۔۔ وصال کے بعد پکارا ۔۔ قریب جائز ہے ۔ صحابہ نے

میرے نبی کو صحابہ کی طرح پکارو ۔ وافد شبلی لکھتے ہیں ۔ کرم کی اک نظر ہم پر خدارا

؟ خدا حافظ خدا ناصر مگر یہ کہتے ہیں مشرک ہے ۔

یہاں تو آپ ہی دین کے سہارے یا رسول اللہ ۔۔

صحابہ نے پکارا ہے مسیلمہ کے مقابلے میں مدد فرمایا ۔۔ ہم تو پکار رہے

؟ میں تو سنی ہوں حنفی تھا والد مرنے کے بعد ۔

دوسری حدیث ۔ الادب المفرد ۔ "فالج ہو گیا تھا" ۔۔ پاؤں سن ہو گیا ۔ عبداللہ بن

عمر نے پکارا ۔۔ اپنے پیاروں کا نام لو ۔۔ جہاں میں لعصابہ کرام نہیں ہوں ۔۔

کیا صحابہ پر فتویٰ ہے ۔۔ اللہ کے قرآن لینے کے قربان ۔۔ عمار بن یاسر علیہ؟

ابن السنی ۔۔ ۱۲ ۔ ۲۷ صحابہ کی پیروی کرو ۔ نشر الطیب نے لکھا کہ

کرو یا محمداہ ۔۔

دستگیری کیجیے میرے نبی ۔ کشمکش میں تم ہی ہو میرے نبی ۔

میں یہیں سے آپ کا دربار رسول ۔ اللہ نے تم کو [illegible] ۔

میں یہیں سے آپ کا ۔ دسترس میں [illegible] ۔ [illegible]

سے ثابت ہے ۔۔ عبداللہ بن عمر نے کہا ۔ اپنے پیارے کو یاد کرو

میرے نبی کا نام لینے سے تکلیف دور ہے ۔

میرے نام وجد رب رکھا شفا دوا ہیں ۔ میرے نام لیں گل جاند [illegible] والے ہیں

عمر فاروق کے دور میں جنگ ۔۔ یا ساریۃ الجبل ۔ ساریہ واپس آ کے

شکر [illegible] ۔۔ ۱۳ ۔ جو کوئی عمر فاروق پر فتویٰ لگاتا ۔ ہم بھی یا رسول اللہ ۔۔

یا علی کہتے ہیں ۔ مشرک نہیں ۔۔ یا غوث کہنے سے مشرک نہیں ۔۔

اگر ساریہ اتنی دور سے سن لیا ۔ تو امام الانبیاء کی [illegible] سماعت [illegible]

ان کا مسلک اپنے آپ کو دیکھ کر بنایا - جس طرح ہیں اسی طرح سے لیں —

دور نزدیک کے سننے والے وہ کان ———

نبی کی قوت سماعت کا عالم - امام بوصیری نے پکارا - مصر میں پکارا -

حضور پہ کیسے پہنچتا ہے میرا سنا؟ — سماع کی قوت سماعت

(B) کان میں جو صور پھونکا جائے گا —— امام الانبیاء کی قوت سماعت کا عالم

ہر نبی کے لئے فاصلے ختم ہو گئے —— ہم نے مشاہدہ کیا - مسلم شریف

پتھر کے گرنے کی آواز —— ستر ہزار سال کے بعد گرا —— جہنم

نیچے ہے - وہ آواز سن لیا - حضور ہماری بات سنتے ہیں —— عمر فاروق

نے دو بار بار سارے —— صحابہ اور کبھی —— کرتا کے بارے میں

اعتراض کیا - آپ نے خود وقت بار بار لیا جسے پتہ دیا کرے —— جب فاروق اعظم

کو پوچھے گئے —— ساریہ پہاڑ دیکھو —— پہچان لیا

○ المدد المدد —— یا رسول اللہ؟ امام بوصیری نے پکارا ۱

○ صلی اللہ علیہ وسلم —— محمد مصطفیٰ —— ۲

○ صل اللہ الذی —— امام بوصیری کا سنا ادرک کر - آپ نے اس

کو یاد کیا —— جو ہمیشہ سے تھے رہتے ہیں —— یہ نبی کی چادر کا

سرکار شریف لائے آپ نے اپنے مدینہ میں کو نظر انداز نہیں کرتا —

وہ انسان کے پیارے لوگ —— یا کیا صحابہ کی سنتا ہے —

کوئی ایک آیت حدیث دکھائے - یا کے خلاف دکھا دو ——

۲۷ سے ۱ یا ایک حدیث دکھا دو کہ جس کا نام ہو یا رسول اللہ کہنا حرام ہے

فان لم تفعلوا —— ہمارا مسلک اللہ کا قرآن نبی کی حدیث - صحابہ کا

مذہب - اللہ نے اس کو سکھایا —— آیت پہ کیا ہے - حدیث دکھا دو

صحابہ کا قول —— مشرق سے مغرب تک مل سکتا ہے مگر دکھا نہیں سکتے —

اللہ کی قسم مشرق سے مغرب تک تلاش کریں تو نہیں نکال سکتے —

قرآن دکھا دو میں حدیث دکھاتا ہوں - صحابہ کا عقیدہ دکھاتا ہوں —

قوم کا دل میں عشق مصطفیٰ پیدا کرو ۔ اگر آخرت کو سنوارنا چاہئے ہو

لحد میں عشق محمد کا داغ لے کے چلے   اندھیری رات ہے شمع چراغ لے کے چلے

قبر میں کس منہ سے جاؤ گے ۔ حضور کے سامنے ۔ تیرے علم کا انکار ۔ تو لیکر

تیرا نام لیتے ہے رد کا ۔ ہم ہیں غلام ہیں تو تیرے سرکار رو

حدیث انا علم حج کر کے واپس آ گئے ۔ مولوی ملاقات کرنا علم غیب

اور نہیں ہے ۔ علم مصطفیٰ جو بلال نے پڑھا ۔ علم پڑھا ادب نہ سیکھا

سرکار کی آتے ہیں ۔ علم مصطفیٰ تعظیم مصطفیٰ ۔ علماء دیوبند کے انکار

علماء بریلوی کی زیارت کی زیارت سے ہٹتا ہے اس کا انکار ۔ علم کی مخالفت کرتا

واللہ منافق ہے ۔ ان کی دعا ہیں ۔ فرشتوں کے پر ہے ۔ ۷۸ درجے

کو بھی بکند حضور کی شان کا انکار کرتے ۔ (۱۵ - ۴۳) یا ایہا الذین امنوا استجیبوا

نماز پڑھ رہے ہو نماز چھوڑ دو ۔ مرنے سے پہلے مٹی کے غلام بن جاؤ

سب کو چھوڑ جائیں گے ۔ سرکار نہ جائیں گے ۔ رب کی بارگاہ میں ۔

شفاعت ۔ یا اللہ میری امت ہے ۔ اچھا تو آپ لے جائیں جیسے کوئی پوچھے

واللہ ۔ میں آپ کو راضی کروں گا ۔

پیر شاہ صاحب ایک کی محشر کے دن اور ڈر کے کوئی ہم آ جائیں گے ۔

حشر کا سارا نقشہ بدل جائے گا ۔

حدیث انا علم حج سے واپس آ کے مفتی آیا ۔ آپ ملاقات نہیں ملے تھے

آپ نہ بلا شفاعت کے دن کو ہی دیتا ہے ۔ میں آپ سے ملاقات کی ملاؤں گا ۔

جب باپ کا دشمن ہو تو اس سے ملنا گوارہ نہیں کرتا ۔ ہم تو سرکار

کا نام لینے والے ۔ اگر کافر میں حضور کا نام لینے والے ۔ کفر واپس لوٹتا ہے

مدینے شریف کی کوئی شئے ناپسند ہے ۔ ؟ عرب شریف لوٹا

صدقے جائے صدیق اکبر پر ال ر چکر لگا ۔ قدم قدم پہ میں بوسے دلوا دے

مدینے کی خاک کو سرمہ بنائیں ہم دنیا سے جائیں

۲۶-۹-۲۰۱۶
۲۴-۱۲-۱۴۳۷
۸-۳۴ PM (منگل)

۱۳۰- شانِ رسالتؐ

۲۲-۱۱-۲۰۰۸

والسابقون الاولون من المہاجرین — حقوق والدین۔ سب سے پہلے
گھر والوں کے حقوق سب کو معلوم ہوں — بیویوں کے حقوق۔ خاوند کے حقوق
جنگ بدر میں عبدالرحمن بن ابی بکر — پہرے صبح کے مگر رسولؐ کے قدموں پر
سب انسان ایک طرح ہیں مگر نظریات الگ الگ ہیں۔ یہودی۔ عیسائی۔ مسلم
قوم بنتی ہے نظریات سے۔ کبھی ہم بھی اپنے اندر دیکھیں — ایمان حضورؐ کی محبت ہے
کیا ہم صحابہ کا سا ایمان رکھتے ہیں — ہم ثابت کریں گے کہ ہم سرکار کے غلام ہیں —
ہر مسلمان کہتا ہے۔ خدا کی حدیث والے کا ایمان تمام کا ہے — ہم رسول اللہ کے ہو کر رہیں۔
۱۲-۱۲- بیمار المیلاد رضی — اللہ کی بارگاہ میں سوال ... کو گئے
ہر ایک کو درجہ دینے والا تو ہے — رسول کو ہی ثبوت — جو حضورؐ کو نہ ماننے
والا ہے۔ وہ جو حکم مرضی ہو وہ گمراہ ہے — غیب پر ایمان —
اللہ کے بندے ایمان لے۔ سجدہ کرنے یا نہ کرنے والا — لوٹا۔ سورج کی
کی مثال — اونٹ خریدنا۔ خزیمہ کی گواہی — یہودی سے خریدنا
جھوٹ ... تصدیق کرنے والا میں جھوٹا ہے — ... کے خلاف ایک عورت گواہی کی
کر ... کا ہے۔ آپ نے یوں کہا — خزیمہ سے پوچھا تو جواب
غیب پر ایمان — اللہ کو دیکھ کر مانا — جو آپ نے فرمایا — میں مان گیا۔ حضورؐ کی
زبان سے صرف نکلا — جو زبان مصطفیٰ پہ اعتبار — (حرف بہ حرف سچا ہے)
سید والف لام کی — جو حضورؐ سے دور ہو — رب قبول نہیں کرتا۔ حضورؐ
قبول نہیں کرتے — ہم اللہ کو جانتے ہیں۔ جو حضورؐ نے فرمایا — رسول کے بارے
میں یہ عقیدہ ہے — اگر دنیا داروں کی نظر ... — تو رسول اور خدا کو۔
عورت وہ جو خاوند کے گھر سے جنازہ۔ مومن وہ جو رسول اللہ کا ہو کر رہے۔
خدا اور رسول سے شرط سب مشروط — حضورؐ کی زبان پر اعتبار —
اللہ اللہ کرنے والا منافق۔ ومن الناس من یقول — وما ہم بمؤمنین۔
والذین آمنوا وما یخدعون — یہاں اللہ نے اپنا نام لیا۔ حضورؐ کا نام نہیں۔

میرے نبی کو کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا۔ بخار علامتیں ہوتی ہیں۔ شکل نہیں ہوتی۔
شیطان نے آدم کو دھوکہ دیا۔ جھوٹی قسم اٹھائی۔ قیامت کی نشانی
باتیں کرے گا۔ منافق کی علامت نبی کے علم غیب کا انکار۔ وما یخادعون الا انفسہم
منافقوں کا یہ انکار ہے۔ حتی یمیز الخبیث من الطیب۔
(B) میرا نبی دلوں کے خیالات سے بھی باخبر ہے۔ پاک علیحدہ کرے۔ اللہ نے حکم
دیا۔ سب مومن ہیں۔ جو رہ گئے وہ پاک تھے۔ جو ابھی ان پہ شک کرے وہ قرآن کی
نص ہے۔ ذلک الکتاب لا ریب فیہ۔ لعنتی ہے کہ آیا۔ ہم تو رسول کا
؟ تیرا کیا نقصان کرے گیت گاتا وہ رسول ہے۔ جو منافق کی علامت نبی کے
غیب کا منکر۔ اللہ کو ماننا آخرت کو ماننا۔ قیامت سے ڈرانا۔ ان کو
حاضر ہے کہ سب ہم محشر میں ہوں گے۔ من النبیین والصالحین۔ کوئی کسی کا
منکر۔ ہم سب کو مانتے ہیں۔ ۔۔ اصحاب کو ساتھ رکھا جاسکتا ہے
؟ سنئیے نبی کو محشر میں۔ وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین۔
ہم تو ڈرتے ہیں فاتقوا النار التی۔ للکفرین۔ آدم کا واسطے ہیں
کفر سے ہوتا۔ آدم کی آواز دینا۔ (خدا چاہتا ہے رضائے محمد)
عمل تو پہلے بھی تھوڑے تھے۔ اصل تو محبت رسول نہیں ہے۔ الا اصرار
کی محبت کا نام جو نبی کے صحابہ نے کی ہے۔ باپ ایک طرف بیٹا ایک طرف
؟ اچھے پیارے ہوتے دیس بلا رہے ہیں جی کرادے ۔۔۔
جب سے مدینہ میں نے گزرے سنگدل ۔۔۔ نیند نہیں اب آرہی ہے۔
عبدالرحمن جامی کا مدینے جانا۔

(signature)

۲۸ – ۹ – ۲۰۱۶ بدھ
۲۵ – ۱۲ – ۱۴۳۷
۲۵ – ۲۴۸ – ۲۴۳ PM
۳ – ۲۴۸ –

۱۳۱۔ میلاد النبی شرقپور

واذ اخذ اللہ میثاق النبیین ___

میلاد کے بارے میں عقائد ۔ (۱) بے گناہ ہے حرام و بلاشبہ ___ (۲) اہلسنت کا عقیدہ جائز

ہے ۔ اس کا ثبوت کہ نزول کا سبب ہے کہ بلاشبہ ___ جس کی تائید قرآن و

حدیث سے ہو ___ کسی کو اختیار نہیں دیا ۔ چاہے ولی ہو ۔ عالم ہو ___

جس چیز کو اللہ نے حرام کیا ہو ۔ وہ حلال کر سکے ___ جس کو سمجھ کر وہ اس کا کو

معاذ اللہ نہیں کر سکتا ۔ ایک ذات ہے کہ جس کو اللہ نے اختیار دیا ہے ___

اگر چاہے تو حرام کر دے ۔ اگر چاہے تو حلال کر دے ۔ یہ وہ اصول ہے جس کا انکار

نہیں کر سکتا ___ دلائل اختیار ___ (۱) انما حرم علیکم المیتۃ ___ مردار حرام ہے

سرکار نے فرمایا دریا کا مردار مچھلی حلال کر دیا ___ یعنی مچھلی کی تحقیق ___

ہر نبی کو مختار کل بنایا ہے ___ (۱) اگر مچھلی کھا سکتا تو کسی کو اختیار اس کا

[illegible] ہے ___ سیدنا [illegible] حرام ہے ___ کہ اگر اللہ حرام ہے اگر

کر سکتے ۔ نبی نے فرمایا ہے اس کو حرام ہے ۔ نبی مختار کل ہے

جسم کے اعضاء دینے والا کون ہے ۔ ہر چیز کا اختیار اللہ نے دیا ہے ___ وہ جاہل ہے جو کہتے

ہیں ۔ اللہ کے بغیر اختیار نہیں ۔ آنکھ اور اعضاء سے چاہیں تو ___

جس کو اللہ اختیار نہیں دیتا اس کو [illegible] ___ اندھے ۔ [illegible] ۔ لوگ [illegible]

بنا تو سہی ___ جتنا کسی کو اختیار دیا ۔ میرے نبی کو خدا کی خدائی کا اختیار [illegible]

اللہ نے فرمایا فلا وربک لا یؤمنون ___

اللہ [illegible] کو [illegible] جلالت [illegible] عشق [illegible] ہے [illegible]

[illegible] دو جہاں [illegible] دا حاکم

[illegible] ___

[illegible] والے [illegible] ہے

حرام ہے جو [illegible] ۔ [illegible] حرام ___ کوئی آیت دکھا دے

حدیث دکھا دے ___ صحابہ کا قول دکھا دے ___ آئمہ اربعہ کا قول ۔

اگر [illegible] حضور [illegible] آیا ___ ایک [illegible] لگا دیا ۔

[illegible] ۔ عورت ایک بار کلمہ پڑھتی ہے ۔ [illegible]

مومن وہ جو رسول اللہ کا ہو کر رہے۔

میں سودا کر کے یا مدینے! — اماں کو سفر مینا کی نے ولی کا واقعہ یا رسول اللہ

? یہ نام کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا۔ بگڑے بھی تو بنا دیتا ہے یہ نام محمدؐ۔

حضور کا نام لینے سے بگڑی بنتی ہے — حضور کی شان تو بڑی عظمت والی ہے

انبیاء، علماء، اولیاء شفاعت کریں گے — دولہا کی شان بارات کی مثال۔

قیامت کے دن ہر ایک دولہا بن کے چلے گا — پیچھے سب ہوں گے — راستے میں

گنہگار سے ملاقات۔ وضو کرا دیا — اس کو بھی ساتھ لے جاؤ۔

? بچیاں پریشان تو کر دیا بس — در آپشیاں یوں خالی ہو گئے بس

اہ صرف دوار ہوں یا دیکھیے — قرآن میں بھی فرمایا

عزیز علیہ ما [illegible] رحیم — جس محبوب کو غلام کی تکلیف گوارہ نہیں

ہم میلاد مناتے ہیں کہ جس کو تکلیف گوارہ نہیں — جو سراپا رحمت ہے

وہ نبیوں میں رحمت لقب — بیچاروں غم رسیدوں کے کام آنے

وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والے — اور مصیبت میں غیروں کے کام آنے۔

بچیاں نبی پاک آخرت محفوظ کا — شیخ کامل ہو کہ غلام کو جہنم

اپنے پیر کی گلی سے گزر جائے تو وہ ضامن ہے

(B) وہ قطب اور ولی ہے مرشد پیر ایمان

ولی وہ جس کو رسول ولی بنا دے۔ قل ان کنتم — ادھر کچھ ایک چھوٹو

میں کی طرف مشغول ہیں نظر آتے — مرشد ربانی لشکر کے خلاف بغض

لشکر پرمل کے سپاہی — ایک ہی لشکر نے آنا — جان تے نہیں سنبھالیں گے

نبی خیال رکھیں گے۔ — سنئے میں کہ جس کی سپہ ان کا رسالہ ہے (قرآن کا ثبوت)

نبی کے آنے سے خوشیاں ہی کی اس کی دلیل کیا ہے۔ میلاد بتایا — نبی کی

صفات — آنے کا ذکر — واذ اخذ اللہ — نبیوں کو جمع کیا

خطاب کرنے والا خود اللہ ہے — تم جاؤ کہ — لتؤمنن بہ ولتنصرنہ

سے پہلے ہر نبی کے سامنے پہنچ — میں آخری ہوں۔ آپ کا بعد جب

مرزا قادیانی — لطیفے — کانا دولہا — لڑکی — یک چشم گل — لکڑی بالکل ۔
ماننے والے بالکل اندھے — لیڈر مشن پہ — امیر ابھی لگا — مدد بھی کر لگیں
ڈاکٹر اقبال — مرزا — مرا اپنی آشنا ہے ۔ مہر ستارہ ساکن —
؟ ستاروں سے یہ ذکر کو حج شہاب منور آتا ہے ۔
سفر شریف آپ آ گئے اب سب کا بہت آتا ہے کہ
جب سورج اٹھا ہے ۔ تو ستارہ ساکن ۔ ویسا ہی جب سرکار آ جائیں تو کسی کا حریر
ہم تو اللہ کی سنت ادا کر رہے ہیں — جب رحمت ہو ۔ تو خوشی کی کہ ۔ وما ارسلنٰک
الا رحمۃ للعالمین — فلیفرحوا ۔
؟ ان کی آمد پہ خوشیاں منایا کرو ۔
سب مسلمان مخلوق کو سنایا کرو — ابا تو بیماں
نے اونچا بولتی ہیں — خوشی منانا کوئی جرم نہیں ۔ یہ مخالفت کرتے تو کافر یہودی
عیسائی — عبدالرحیم — منزل قرآن روح المعانی — جلال الدین
ستر ہزار بارش کی — جس وقت سرکار آئے ابلیس نے لڑکے دیکھے — مولود کا اعلان
آسمانوں کو سجایا گیا — آپ کی ولادت کے وقت جو انسان کھا لیتا — میرا نبی نور ہے
حضرت ... قاضی عیاض نے میرا نور صلب آدم میں رکھا گیا ۔ میرا نور جو
خارج ہوا ہے — بصرہ سے اونٹوں کی گردنوں — نور ان کا چمکا
سونے کا کام ہوا — مدینہ شریف میں اندھیرا نہ ہوا ۔ سورج ... کے بعد
صاحب بیان فرماتے ہیں — دائیوں کا آنا — ... کی خدمت — ...
ان کو قبول نہ — ... کے پاس ... — اپنی جان کا ... — ...
ا ... حلیمہ ... — حلیمہ کا آنا — ...
سے — ... دربار ... سے کوئی خالی نہیں آتا —
آسمانی تارا رے ... ستارا رے ۔
نبی کے والدین مسلمان ہیں — والدہ سے ... کرنا ۔ سفید رنگ کے ...

چہرے سے کپڑا اٹھانا ۔ بوڑھی عورت نکلی

؟ دیکھیں کیڈٹ اسکول بنانا چاہتی رہا ۔ نالے لاڑ کا اخشان دانا لے عمر کے کی داڑھی تھا

تاجدار گولڑہ ۔ محمد جنید بڑے سمجھا رہا ہے ۔ کمال زلف تے اکو مسئلہ تو ۔

حلیہ کا فیصلہ رہا ۔ میں اپنے پیشے سے بڑھ کر محبت کروں گا ۔ عورت سا عورت

دوشیزگان نے آواز دی کہ صحیح شیخ کا مسئلہ ۔ ان نیولوں کے بادشاہ کو لے کے گھلا

؟ بڑی ثوبت ثومڑیا کی حلیہ ۔ یہ لوگ محمد کی داڑھی حلیہ

سواری کا چلنا ۔ درخت کا سہرا پکڑنا ۔ بشیر سلام پڑھتے ہیں ۔ گھر میں پرگنوں

کا نزول ۔ ؟ اپنا دل سرکار نے مجھ کو آپ میری اوقات نہیں ہے

۳۳ — یہ لوگ کرم ہے آل کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں ہے

ہر شے کا ماڈرن حلیہ چاہتی ہیں ۔ جھاڑو دینا ۔ چاند کا چمکنا ۔

؟ ان کے ادا سے بڑھ کر آئے وجد میں چاند

کیسا عید کا ہے ذلیل کرے میری طرح

آنی بھی جلدی کیا ہے ذرا بیٹھ جائیے

ساری عمر گذارے کے لوگ ہے یہ گھر ہی ۔

۲۹ — ۹ — ۲۰۱۶ جمعرات

۲۷ — ۱۲ — ۱۴۳۷

۲۳ — PM

۷ — ۱۱

۱۳۲۔ اولیت مصطفیٰ ﷺ

قد جاءکم من اللہ نور — اولیت، عظمت، نورانیت مصطفیٰ ہیں۔ حضور نقش دیتے ہیں — آنے والا
کے بارے میں سوالات — قرآن پاک کے ہر لفظ میں روح کی معنی اجلی ہے — آتا ہے
جو پہلے ہو — میرے آگے پیچھے موجود تھے — واذ اخذ اللہ میثاق — نبیوں سے پہلے
میں نبی تھے — انبیاء سے وعدہ — میرے نبی کی برابری نہیں — ہم بھی نبی تھے ... میں
کیا عیسیٰ کے والد ہیں — باقی انبیاء کی مثل کیوں نہیں بنے؟ — آدم کی بیوی کی
مثل ہے — میرے نبی کا مثل نہیں ہے — لقد جاءکم رسول — بڑی غلطی والا ہے
نہ جسم مثالی ہے۔ میرے میں نہ جسم مثالی ہے — بشریت اور نورانیت کا انکار نہیں کرتے
یہ بھی بے مثل ہے یا بے مثل — حضور نے فرمایا — جس نے مجھے دیکھا — اعلیٰ اللہ ہے کہ حضور مثل
کر لیا جائے — دیگر تو اس میں آ سکتے ہیں — انسان تو بدل نہیں سکتا — شیطان تو بن نہیں
سکتا — اعلیٰ حضرت کا ہر جملہ علم کا سمندر ہوتا ہے — ... کا مجھ

؟ کون کھوٹ ہوا ہے ہر کا سنا — میرے ... خالق غنی ... قسم (...) ... آیات
مثال غیر ہے — بشریت کو نبی بنانا کفر ہے — نبی آتا ہی نہیں — صرف حجاب اٹھتا ہے — جسم اطہر
کے ساتھ حاضر و ناظر ہوتا ہے — حقیقی مماثلت نہیں ہے — میرے نبی کی بنیاد نور ہے — آدم کا
ہوتا آدم جیسا یہ اس کی طرح — کبھی اس کی بنیاد — میرے نبی کی بنیاد
قد جاءکم من اللہ نور — ان کا مشاہدہ — کرتے ہیں تو ... ہیں

؟ جان ہے مبارک ہیں ... آؤ کہ میں ...
عمران ... کہ جس ... ذات دین اعلان ...
جب سب سے زیادہ محبت نہ کرو — انہوں نے ... کیا ہے — کا ... ارشاد
میرا دین دیا تو — ... اے محبوب آپ سارے عالم ... کا
نبی ہیں — ہم نے جانا ہے اللہ کا رسول سجدہ کے — بنیاد مختلف ہے — انسان کی بنیاد
نبی کی بنیاد — آدم کا علم — آدم ذات ہیں حاملین ... ہر چیز پر ... اسم
... شکر کی ترتیب ... دعا مانگنا — نبی ظالم نہیں ہیں عاجزی ہے — نبی
نے عاجزی کے ساتھ ... انما بشر — دائرہ اسلام سے خارج — اللہ کے رسول ہیں

محمد اللہ کے رسول ہیں کیونکہ ان کی نبوت سے مکمل دین کا کمال ہوا ہے آپ کے وسیلے سے ہی ہوا۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے جتنے بھی ہر ایک کسی قوم پر رسول بھیجا گیا۔ آپ کائنات کے والی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ خطاب سارے کائنات کو سب کے لیے۔ کسی ایک مخصوص قوم کی طرف نہیں۔ اتنا ہی معلومات لکھ رہا ہے۔ شکریہ۔ تاج الدین تاجور

٣٠-٩-٢٠١٦ جمعہ

٢٧-١٢-١٤٣٧ pm

١٢-٢٦-٣٨

۱۳۳ ۔ نعت شریف

کوئی کا یہ نام نکرنے نہیں دیتا ۔ نکرے ہیں تو بتا دیتا ہے یہ نام مصطفیٰ

ہر چیز نے جام فنا حاصل کرنا ہے ۔ کل نفس ذائقۃ ۔ مرنا اس کا جو یار کا ذکر کرتا ہے

میں سوچتا یا مصطفیٰ آ کیسے ہیں ۔ حشر میں ساتھ حضور رہنا ۔ بلال کی طرح

جب کفر یار زمانہ تھا ۔ صدیق کا گودنا ۔ اللہ نے دیا یا اہلیہ لہ ۔ فلاں و بلال کو

مومنوں سے حضور کا ذکر کیا ۔ اللہ کی قسم اٹھا کے

۲:۱ آیا سب دلیاں طرب دا (قرآن کی آیات کے مطابق)

حالک میں سے بحر و بر دا ۔ انا لطلبت السکدر

نبیوں میں رحمت لقب پانے والے مصیبت میں غیروں کا کام آنے والے

کعبہ کے گرد بتوں کا ۔ نور ازلی چمکیا ۔ جا کے کہیں لا الہ نور ۔ دا علیا

ولی عورت بیٹے میں رہبری بتوں ملے ۔ پیا دا شہر جا بلا پلے

فرشتے بنے دربان ہیں ۔ نبی کے در دا سارے سلام

ابلا وقت بلا موج جہاں کے الفت یارا ۔ میری رحمت ہی اس کے لئے ہے

مکہ مدینہ پر سنگتاں ۔ قرآن کی آیات کے شروع ہے

بدلیاں تونے تقدیر کی

وضو چشمہ مازاغ دا کاجل ادا رہا ۔

سب ریا رل مل سمندر دے رہے ماہ اور سنگ کلیاں

سب دیکھا ساری جب مل جاندیاں سو دا سکیں سو ۔ ا سے ۔ ۲:۱ ۔ ۳۶

جب مدینہ وا جبریل سوہنیاں مٹی نچھاور ہو رہی ۔

سنی ہے یہ خواب میری ان میں نے رگ الہی

جب خاک اڑے شہری تو مدینے کی ہوا آئی ہو ۔

دل و جان دونوں فدا آئے محمد ۔ خدا ہم کو دیکھا کے سائے محمد

خدا حافظ و ناصر مگر یہ بھی نام رہے یاد ان تو آپ ہی دین کے سہارا یار رسول اللہ

پیر ۔ ۹ ۔ ۲۰۱۶

۲۸ ۔ ۱۲ ۔ ۱۴۳۷ ۶ ۔ ۰۰ PM جمعہ ۱

۱۳۴ - معراج شریف

سبحٰن الذی اسرٰی بعبدہٖ — معراج بڑا طویل ہے۔ لیلاً پہ تنوین تقلیل
کے لئے آئی ہے۔ جہاں پورے کا اطلاق ہو تو تھوڑا نہیں۔ منٹ بھی پورا ہے سیکنڈ
بھی پورا ہے — رب نے فرمایا لیلاً تھوڑے حصے میں۔ جس کو کوئی بیان نہ کر
سکے۔ میرا نبی گیا بھی آیا بھی — تھوڑا ہوتا ہے۔ تھوڑے
حصے میں کیسے طے ہے۔ اعتراض وہ کرے گا جو اسے رسول نہ مانے گا۔
ماننے والا اعتراض نہ کرے گا۔ اسرٰی ہے۔ اذھب — ۱۹-۳۱
لے گیا تو صبح میں نہیں جانتا — جو رب لے گیا کہہ سکتا ہے۔ اسرٰی میں تو دکھایا
پایا جاتا ہے۔ پابندی نہیں۔ سیر کرانا اور مقصد ہے۔ جس نے اعلان کیا
وہ بتانے۔ جو گیا — پیارا رب ہم سمجھا ہے۔

؎ سیر لامکان سے طلب ہوئی سوئے منتہیٰ وہ چلے تھے۔
کوئی حد ہے ان کے عروج کی بلغ العلیٰ بکمالہٖ۔

سبحان اللہ کی آیات — جانے والا جانے یا لے جانے والا جانے
بیت کوئی آئے۔ تو یہ ہے الشانات — جب ہم جائیں۔ سبحان الذی
بنفسہٖ — برسولہٖ۔ بعبدہٖ — عیسیٰ کو خدا بنایا۔ رب نے کہہ دیں۔
یہ میرا بندہ ہے — تھوڑے وقت میں گئے — حدیث پاک میں ہے
قرآن کے بعد مقام حدیث کا ہے — نبی کا ہر کلام اللہ کا کلام ہے
اصول حدیث میں ضعیف حدیث — ہر نبی کی شان بڑھ کر ہے
جو بھی بیان کرے ٹھیک ہے — نبی کا ہر فرمان معتبر ہے

؎ میرے نبی دی زبان سے ڈکے واسطے قرآن کی۔ قرآن کی آیات۔
نبی پاک نے نماز کسوف پڑھائی۔ قدم آگے — ہاتھ بڑھایا۔ —
جہاں عشق بنی حد پہنچے ہیں — نبی پہنچ گئے
صحابہ نے پوچھا — یا رسول اللہ آپ نے آگے ہاتھ بڑھایا تھا — فرمایا
— جنت کا ایک خوشہ انگور لینا چاہا تھا — ارادہ بدل لیا

نبی بیٹھے ہیں — ماں کو پکارتا ہے تم گلی میں ماں — نبی کے سائے کو واسطہ
نہیں — پیغمبر محبوب پڑھتا ہے —
میرے دکھ بانٹنے والا نہیں کوئی کتنا زمانہ نہیں
تم نے آخر کار میرا اشارا یار رسول اللہ بڑی مشکل میں ہوں تجھے پکارا
کوئی پکار کر دیکھے میرا بھی سنگ بنیں اللہ — لیکن قریب جا کر رسول
میرا بھی جان کی حیثیت ہے — جسم کو تکلیف ہے — نبی کریم کے
صحابہ نے مرہا کیا۔ نماز کی کیفیت کے بارے میں — عذاب جلتی جیسی مارے
جو بندے سجدے مارتا — نبی نے مصلے پر جنت لیے جہنم
جہنم میں سرگوشی کی آواز — جنت اللہ جہنم کہاں — اس جگہ کو پوچھتے ہیں
میرے نبی اشارہ کریں — حوروں کا اجتماع
تم رسول کے جنت رسول اللہ کا — جنت تقسیم حسین رضی اللہ
رب نے حسین کو جنت کا مالک — نا بین نبی — نبی کا گھر ایک دکھا —
جہاں نبی پیدا ہوا وہ گھر ہے — جن راستوں سے گزر جائیں تو کہے
لا الہ کا کلمہ آپ — مدینے دو گنا ثواب — والا حجرہ قبر الا من اللہ —
الحمد للہ — اللہ جنت ملتی ہے۔ مثال — کتنا دریا سے گزر جائے
تو پاک ہو جاتا ہے — مدینے سے پاکستان دور ہیں نبی پاک کے واسطے
نبی کے لیے فاصلے ختم — امکان نزدیک — حرم کی ایک کھڑکی
نبی نے عرش کی آواز سنی — تم کیا کرتا ہوں کان سے سنتے — تیری کا
ہو سکتے ہیں — بھیجو سے نبی ہوں گے ان کی قبر میں
نبی کی پناہ میں آ جائے — کہا کہنا کفر — عمر فاروق نے پاک
انجیل — یہ دونوں تحریریں — نبی کو آپ نے کہا آخر
جنت کی علامت — ہم پکارتے ہیں — کیا ہو گئے تو بانگ بلند ہیں —

جمعہ

۳۰ — ۹ — ۲۰۱۶ ۱۰ — ۴۷ — ۴۴ PM
۲۸ — ۱۲ — ۱۴۳۷

۲۰-۸-۱۹۹۴

۱۳۵ شانِ رسالت ﷺ

محمد افضل ضیاء

لقد من اللہ علی المومنین ــــ رسولا ۔ محمد ﷺ دی ذات نہ ہوندی تو کائنات
وچ رب ہونا بھی ظاہر نہ کردا۔ میری شان کا پتہ ہے۔ کنت کنزا مخفیا
کائنات وچ پیارا ایہہ سوال کرو محمد؟ ولادت دی حلیمہ؟ لیلۃ القدر سے افضل
ہے نبی نے قدم رکھا تو بہار۔ قرار ہے آسمان۔ ستارہ ــــ رات افضل
ہے تو خلقت جیہی مثال نہیں۔ نبی جیہی ذات رات آئی [illegible] بے مثال ہوت
بے مثال ہے۔ میری رضا دا طالب ہے۔ محمد راضی کر رہیا اے۔ معلوم
ہو گیا ہے جیہے ہے

؎ جا آمدے اس سوہنے دی چرچا ددھگیا لوں سوہنا ایں
جنہوں ور گا نہ کوئی ہویا اے نہ کوئی ہونا ایں

نہ دستار ہوندی۔ نہ کاروبار ہوندا۔ نہ کلمہ واللہ یار ہوندا ــــ نہ کتاب نہ مکین۔
قرآن دا آیا۔ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر۔ قرآن کس کے لیے شفا و نزل من
القرآن ــــ قرآن والا آیا وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین۔ میری الحمد
الحمد للہ رب العالمین ــ اذان وچ بشارت نہیں تو اذان ادھی نہ ہے ایمان
ادھورا ہے۔ خطبہ نا مکمل عبادت نہ مکمل۔ ہر جگہ ہے نام محمد ﷺ
قرآن وچ نبی دا نام نہیں۔ بسم اللہ اللہ اکبر۔ رب جبار رکھا چادر رحمت
رحمت کی چادر ہے دا [illegible] ــــ ۲۴ ایک طرف رسول اللہ
دوسری طرف رحمۃ للعالمین ــــ مولانا یار محمد صاحب نے فرمایا۔

؎ خدا آکھاں ہے ~~جدا آکھاں~~ تے نہیں تھیندا
جدا آکھاں تے دل نہیں تھیندا ــ

اگر شب قدر کی جگہ ملا ہے نبی پاک کے صدقے۔ سرکار کی آمد پر سورۃ
کنتم خیر امۃ اخرجت ۔ ہر جگہ میں وہ ہیں ہیں۔ لقد من اللہ
فرمایا ــ ذلک الکتاب لا ریب فیہ ــ اگر کتاب لا ریب ہے
وہ محبوب بے عیب ہے جس کی آواز سے قرآن بنا

اللہ کے احسانات ۔ زمین آسمان انسان بنائے۔ کو نہ تخ دالا احسان مومنوں کے لیے
باقی نعمتوں کو احسان نہیں جتایا۔ محبوب بنایا ایمان والوں کے لیے
تلک الرسل فضلنا — باقی رشتوں کا ذکر۔ انبیاء کا ذکر
مگر احسان نہیں — کسی کو ایوب۔ مگر تمہیں محبوب دیا — افلا یتدبرون
القرآن — وہ نبی جن مگر بتایا محبوب۔ جبرئیل جو ہمراہ ہے — جن کی ذات
کی نسبت ہو گا۔ مٹی ہو گی — یہ مثال — عرش کی طرف ہے عکس انسان کا
آدم کی اصل ہے — اسے روتا ہے۔ انگلیوں سے چاند کو دو ٹکڑے کیا ہو گا
— نام نام ہے۔ نہ جان جیسی جان ہے۔ نہ مرے گا — لتدخلنا کی
رسالت ہی نام۔ عرش پر موجود ہونے میں موجود۔ ہر عاشق کے سینے
خدم نام کہا — سایاں ناتواں جیوں
حب اقرار کرتا ہے — محمد رسول اللہ ہے — غلام بنائے سرکار کے
— رسائی ناتواں جیوں آکھے سرکار داناں سوہنا ۔
— ریہا پاسہ تیراں جیویں سوہنے دا گھراں سوہنا ۔
سرکار شریف لائے پہلے یثرب تھا ۔ لا اقسم بھذا البلد —
شہر پہلے موجود ہے بلکہ خبر نہیں — ملے نے شہر مکہ شرف کر دیا۔
حاجی لوگ مکے نوں جاندے اسیں جانا تخت ہزارے
جتھے دل یار اٹے دل کعبہ عاشقوں سوک تشنہ یار جا رہے
تبلیغ ترقی — ۲۰۰۵۰ — لا اقسم بھذا البلد — وہ کہ
بے مثال — سمندر کی مچھلی کے ذخیرہ میں خانے میں شک ہو اگر مولویوں کے
شک ہو گیا — حج پر کا احترام کیوں ہو گا — عدم مثال — بلال کا احترام
گھوڑے کی مثال۔ اللہ نے قسم اٹھائی۔ والعدیت ضبحا — کیا طور کی
چنگاری کی قسم نہ کھائی — محبوب کے گھوڑے کی قسم۔ ہو سکا ہے یار کی
دیکھیں — چنگاری کا منبع — رحمت اللعالمین کو سمجھو

زمین کی نسبت رحمۃ للعالمین ـ رب العالمین ـــ تعریف کرنے والے ایمان ہو گئے۔
عاشقوں کا ذکر ـ سرکار کی زلفوں کا ـ نماز میں کھڑے رہتے ـ سبحان
ربی العظیم ـ اللہ تعالیٰ خالق عظیم ـ دنیا جسے عظیم کہتی ہے میں تجھے عظیم کہتا ہوں۔
خلق عظیم کہا گیا ـــ وعلمک ما لم تکن تعلم ـ عظیما ـ
؟ اج ہر سو گلیاں کر دے دنیا دے ہر اک شہر دیاں
میاں نے مدینہ دیکھ لیا نوراں نے گھیرا کیتا دیاں ـ ـ ـ 59
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاتا اگر بار بار سدرہ چھوڑ کر نہ آتے جبرائیل امین
سیدہ آمنہ ؓ (B) امین کی ـ سیدہ سعادتاں صلی اللہ علیہ وسلم ـ
آمنہ فرماتی ہیں ـ طواف کعبہ کے وقت آج کی بیت اللہ والا ہوتا ہے ـ
ہر انسان کا آنا اور ہے آمنہ کا آنا اور ہے ـ محتاجی کو رکی ـ
رک جا [illegible] چاہ ماہی نی تیرے سو سو ترلے لوندیاں ـ
رفتار ہی میں [illegible] ماہی کو [illegible] بلایا ـ مہر پر [illegible]
[illegible] رک جا ذرا نوری ننھی ـــ ترا قافلہ [illegible] یار ہو جائیں ـ
آمنہ تو ٹھہر رک جا ـ آج پہلی کا طواف نہیں چلے گا ـ کیا خطا ہو گئی
[illegible] طواف کر سکا ـــ عبدالمطلب کا قربان ـ
حضرت آمنہ نے گھر کی طرف دیکھا ـــ خود سے مجرم ہو گئے تفسیر آگئی
لکھے کا لکم [illegible] ـــ آمنہ نے پوچھا نام کیا رکھا ہے
محمد رکھا ہے ـــ اگر نام نہیں تو ایسا ہی تحسین [illegible] خیال نہیں ختم دیا ـ
؟ آج لے آن کی پناہ ـــ کیا کوئی محبوب کی [illegible] بتا دیتا ہے ـ منہ دکھا [illegible]
گر [illegible] رحمت کو کوئی دامن میں چھپا لے ـ
اور اللہ کو تاروں کو اشاروں سے بلا لے ـ
اور [illegible] دولت کو ہاتھوں میں اٹھا لے ـ

مہر جب پوچھے گی کیا لائے

اٹھا کر نعلین ان کو انگلیوں سے لگا لے ۔ ... ــــ ۱۳

سر پہ رکھتے ہو جا کے نعلین پاک حضور

تو کہیں گے سب کہ تاجدار ہم بھی ہیں ۔ نماز میں ذکر رسول

اللھم انی اعلم من الحسنین ــ نماز اللہ کی ــ دو زانو ادب کے ساتھ

نماز کی قبولیت سند نہیں ہے ۔ فرمایا پورا ہو بھی منظور ہو گیا ۔ بابا جی

ذکر کروں گا ۔ سب سے فرمایا جب سے اللہ نہ ہو ۔ کہ بندہ ہی خوش کرے

رکن ہی ہے ۔ ہر کوئی اپنی نماز میں کرتا ہے ــ اولیاء کے اذکار

خواجہ غلام فرید نے ذکر فرمایا ہے ۔ السلام علیک ایھا النبی کہو ــ

ہم محبوب کو ایک خدا بنا لیں یہ بندہ اور خدا کا بیٹا نہ کیا ۔ باقی محبوب کا معاملہ

تو یہ ہیں اللہ محبوب کہ بہت شان ــ مکمل اور تکرار ہے ۔ بیان محبوب والا ان کی شان

سر تک سالا میں ۔ باقی کتاب اپنی مرضی ہے ۔ تو یہ محبوب کا مرحلہ ــ

مولانا محمد افضل صاحب

۲۰۱۶ ــ ۱۰ ــ ۲

بروز اتوار

۱۴۳۸ ــ ۱ ــ ۱

سے ۴ ــ ۵۲ ــ ۵۸ PM

سانگلہ ہل -
سید شاہد حسین

۱۳۶ - حضرت یوسفؑ

انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس ـ اجمال یوسف ابھی ــــ
سب سے اعلیٰ و اعلیٰ مقام ـ با اللہ و املکا سیار انبیاء ــــ قرآن میں حضرت یوسف کا ذکر
ہے ۔ باقی انبیاء کا ذکر ـ حضرت یوسف کا خواب ـ بارہ بھائی ـ لیکن سب
خوبصورت ـ چھوٹے یوسف علیہ السلام جو حسن کے بادشاہ ـ بیوی کا سارہ
کی میراث ـ عالم ارواح میں حسن کی تقسیم کا ـ دندان پہ پڑ جائے تو یوسف
یوسف علیہ السلام کا خواب ـ قرب کی وجہ ـ حسن کی وجہ سے بڑے پیارے ہے
اپنے والد کے سامنے بیان کیا ـ خواب کو سن کر خوش ہوتا ـ دونوں بیٹے
نبی کا خواب جھوٹا نہیں ـ تعبیر لیتے باپ ـ اپنے بھائیوں کو نہ بتانا ـ بھائی
ہمیں شریک ہوتے ہیں ـ سب بیٹے سے پیارا ـ دھیان میں رہے ۔
سنگ شیراں دی ڈاڈی ہوندی کہ اکھے بنی لوگ سمجھائے ۔
اپنے واسطے شیاں منگیاں ایہہ جدے وچ قرار سے ۔
شمعون کے دل نے دیکھا کہ بیٹا سے حسد ـ بیویوں نے جا دندوں کو پکڑ کایا
مشورہ بنایا ـ اس کو پکڑ کر کھا جائے ـ اجازت مانگنا ـ بنی لیب
کا جرم ہو دیتے والد ہے ـ بیٹے کو وصیت ـ بیٹی زینب نے بھی دیکھا
ایک زینب ـ دوسرا زینب ـ ہمیں کو خواب آیا ـ بھائیوں
سے جا کر کہا ـ اللہ و بھیڑیا نے دیکھ لیے گئے
واپس آکر بتایا ـ قسم خدا دی بنا کے دوا ادھیڑ زخم چھڑا نیا ہ
پہلے گڈے جو انہیاں کوں دنڑے گئے جدائیاں ۔
بھائیوں کو سزا دی ہے ـ یوسف نے کہا میری مان نہ ہے ـ وہ میرے دشمن
ہوتے ہیں ـ میری ماں ہمیشہ چھوڑ گئی ـ بڑے بھائی کو کہا ـ میں سے کنویں میں
ترکیب بتائی ـ کنویں میں لٹکایا ـ جبرائیل کو حکم دیا ـ چادر
پروردگار ـ کنویں میں لٹکا ـ آواز میں آ رہی ہیں ہم بڑے سخت
ہیں ـ قافلہ چلا ـ کنویں سے نکالا ـ قافلے والوں سے بات

مصر کی طرف روانہ۔ راستے میں ماں کی قبر — ۹

واں ہر بار شاہ حالے ملک دے ویر ہر حاتے کرندا خالی۔

باپ مرے محمد بخش کو نا لگے دکھ وال —

مر گیا جگر سا۔ میری دعائیں تیرے ساتھ ہیں — اب مصر جانے سے قدم ہونا تھا

مصر کے لوگ تجار آئے خریدنے کے لیے ماں کی کا [illegible] خریدنے کے لیے — مصر

کے لوگ بادشاہ — میرا باپ مصلے

ہے کر باپ یعقوب وکھیندے [illegible] زلیخا لا اندی۔

جان دمڑی کا اک دیکھنے بدلے تے سبھی [illegible] شیندی۔

یوسف کی ملوں اتنے سستے [illegible] ۱۳ حسن یوسف دام [illegible]

مصر بنی کی ذات سب سے اعلیٰ [illegible]۔ مصر کے جیل میں چلے گئے۔ جو جو سچے

جیل میں جاتے ہیں یوسف کی سنت۔ گھر والوں کی تسلی۔ زلیخا کا خواب۔

عزیز مصر کے ساتھ نکاح۔ تعبیر سچی ہو گا — قیدیوں کا خواب۔ تعبیر

بادشاہ کا خواب۔

مکمل [illegible] نکلا [illegible] اسا۔ [illegible] اشارہ کیتا [illegible] اسا۔

جیہاں [illegible] ہنسی۔

جیہڑے راز حقیقت جان [illegible] راز عیب کھولدے ہنسی۔

عورتوں کی دعوت اور حسن و جمال یوسف دیکھنا — یوسف کی بارگاہ میں

درخواست۔ یہ بندہ نہیں فرشتہ ہے۔ حسن یوسف کی [illegible] مصر میں

شیدا کی صورت کی کیفیت — بنی اسرائیل کے چہرے کی طرف دیکھ کر جان قربان کر دیا۔

مصر کی بادشاہی میں بادشاہوں کا [illegible] — بنی کا اخلاق — بھائی کا بلانا

۲۰۱۶

۴ — ۱۰ — ۱۴۳۸

۲ — ۱ — ۱۲

۱۲۷ - خوفِ خدا　　شاہد حسین

ولمن خاف مقام ربہ جنتٰن ہ

بے قدر غافل نہ بن اپنا ٹھکانہ یاد کر
نال ساہاں دے جو گزریا جو زمانہ یاد کر
ہر کسے دلبر دے گھر جانا نال اپنے محبوب دے۔
عالم لاہوت دا وعدہ بھلانا یاد کر۔
پردیسیاں نہیں اکو دن ایہہ سرا خالی رہ جاسی
اٹھ بن گئے محبوب دے اپنا گھرانہ یاد کر
سر دار ہے تو جانا ایں سرکار دی دہلیز تے۔
مرشد کامل دا تو آستانہ یاد کر۔

تمہید — ذکر کی محافل میں آنے والے خوش بخت ہوتے ہیں۔ ہر سال اللہ کی رحمتوں کا نزول — خوشبو پورا سال آتا ہے۔ تمہارے صدقے سے ہمارے طرف بھی — اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو اللہ سے ڈر گیا۔ دو جنتیں عطا فرمائے گا۔ جنت ایک مکان ہے۔ جنت تمہاری ... میں جانا نہ بن جنت ہے۔ اگلا بیان ہیں جنت ہے جو اللہ سے ڈر گیا۔ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون — قال اسلم قال اسلمت — ڈر سجدہ کرنے والا ہے۔ جب بندہ سجدے میں عاجزی کرتا ہے جو سینے ہے۔ جو مانگتا ہے — انبیاء کو ملا۔ اللہ سے ڈرتے تھے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں ہوگا۔ یہ معمول ہوتا تھا۔ ساری ساری رات عبادت کرتے تھیں — رونے کی عادت کیلئے — اللہ کا شکر گزار بندہ — ۲۵ ہر وقت اللہ سے ڈرتے۔ بن آنسو عبادت کرتے تا کہ پتہ چلے کہ اللہ کی طلب۔ حضرت زکریا کی دعا بیٹے کی کہ بیٹا عطا کر دو ڈرنے والا ہے۔ یحییٰ کی خوشخبری دی — ہر وقت روتا — چہرہ میں نالیاں ہو جاتی تھیں اس کو روتے والا آنکھ۔ جو رب کو پیارا ہو۔

جو دم دے خشیت سے ہاتھ رونا کم از کم اتنا سا
مکھی کے سر کے برابر [illegible] آنسو [illegible] ہیں۔
جس کی فطرت میں گناہ نہ ہو وہ فرشتہ ہوتے۔ تو اس کو فرشتہ بنا دیا جاتا ہے۔ جو گر جاتا ہے
رب اس کو اپنی رحمت کی دراز کرتا ہے۔ اسے بتائے کو بیٹا ملک ہو گا کہ مسکرا کے
ہیں۔ مجھے کو خطاب کرنا حضرت اکرم [illegible]۔ جنت کی خوشخبری سنا تا
تھا۔ لوگوں کو کھانا کھلانا۔ وہ جائے گا جو خوف الٰہی سے رو دیا ہو گا
فتنوں کی طرف نکل جانا۔ والذین [illegible] کو [illegible] بھی [illegible] ہے۔
حضرت آدم کا رونا اور دعا کرنا۔ جس کو نماز کا حکم کے [illegible] جس کو
بھیجا جاتا ہے وہ آ جاتا ہے۔ بنو [illegible] ہوتا ہے۔ حضرت یونس کا رونا
اور دعا کرنا۔ غلطی کے لیے معافی مانگنا۔ اللہ معاف کر دیتا ہے۔
[illegible] ذکر کرتا رہا۔ مرنے کے لیے لوگوں سے ذکر۔ حضرت ایوب کا ذکر
کرنا۔ بیٹیوں کو بیمار کر دیتا۔ مجھے یاد رہتا ہے۔ جسم میں بیماری [illegible]
شیر کا رضا۔ 30 سال شکر گزار رہا۔ اللہ پوچھا رہا۔ حضرت
ایوب تیرا کیا حال ہے۔ جب سے ایک بیماری ہوئی آواز نہیں ہو گی
[illegible] تو دعا میں کرتے رہو۔ [illegible]
[illegible] قیامت کے دن ایک آدمی کو جہنم کی طرف لے جایا جائے گا
[illegible]۔ ایک بار [illegible] رہا۔ اس کے آنسو جنت میں لے جائے گا
[illegible] رہے ہیں۔ ہر شخص نے موت حاصل کرنی ہے۔
آخری عبادت۔ آخری بات۔ آخری عمل۔ [illegible] ہزار برس دنیا میں موت
فرشتوں نے [illegible] دیکھنا چاہتے تھے۔ کبھی ہم نے سوچا۔ جو بیٹا [illegible]
[illegible]۔ کبھی ہم نے سوچا۔ یہ موت کو اپنے لوگوں کے لیے۔ فرشتے دو سوال
[illegible] رہے۔ موت اللہ کی طرف سے ہے۔ انسان کا [illegible] موت کسی
سے موت بیٹھے انسان کے درمیان جدائی۔ سرکار کی بارگاہ میں [illegible]

شیر ایشر کی روح کس طرح نکالا - کپڑے کو پھینکا — شیر ایشر تو تکلیف نہ دینا
میں عمل ہو گیا - مرد اور عورت اعمال کی حالت میں قبر میں طلب
زندگی سے اعمال والے کی قبر و حشر سنت — اعمال بنا کے پیار کا نام
ہے - بنی مومن کی قبر میں — برے اعمال کی وعید - ہے قبر گرم تر
میں اس لئے خوف نہیں دل سیاہ ہو جائے تو نیکی برائی کو پہچان -
دل کالے ہوں تو منہ کالا ہو جاتا ہے کوئی اس کو جانے ؟
دل چنگا منہ کالا ہو رہے -

قبر میں اچھے اعمال - آقا کی سنت کا کام ورنہ اور حدیث سے پتہ نہ جائے گا
قبر کی مٹی میں چھپا کر رکھا ہے ؟ جب کہ جنت سے مراد لگے تاں نیز سے -
حضرت ابراہیم کا بکریاں چرانا - اور فرشتوں کا آنا — اللہ نے ان کو
بنایا — صاحب کا شکر ادا کرنا — الانا جب اللہ — خلیل کا
اتنا پیار ہے تو جب کا کتنا پیار — بشر جانی کا گزرنا —
اور بیمار قریب ہوتا جسم کیڑوں کا کھانا — کون ہے جو شکر کرے
کیڑے کو تنگ نہ کرنا - میں اس کی رضا پر راضی ہوں — ان کو اپنے گوشت
میں رہنے دو — پھر بیمار ہوا اللہ کی رضا پر — میٹھے لگتے ہیں
موت کسی کا خیال نہیں کرتی — آخری وقت قرآن کی سورۃ پڑھ
کام آتی ہے — یہ زندگی بنا اسے اچھے روتے رہے
شیخ سعدی نے شاگردوں کو دعا کرو میں پل صراط سے گزر
جانے انتقال ہو گئے - ؟ تین دن تک اس کا رنگ زرد رہا
کسی روضہ رسول کے علاوہ کی وجہ — یار ان دے -
رب جدا کیا ہے — نہیں خدا پر رسا
حضرت فاطمہ کا عبادت کرنا - حضور نے اپنی بیٹی کی تو دیکھا

نماز کی تلقین کر دی - دیگر معاملات - حق کمانے - شنگ کرنے کے بارے میں

۴—۱۰—۲۰۱۶ منگل

۳—۱—۱۴۳۸

۷—۲۰—PM

۱۳۸ - عشق صحابہ شاہد حسین

والذی اونصرو واتبع النور الذی ——— صفا پر اعلان نبوت ۔ اور
کفار کا طرز عمل ۔ ـــ سے ۱۱ صدیق بیک لفارت آپ کو تبلیغ پر مارا ۔
ماں سے پوچھا کہ میرے محبوب کہاں ہیں ۔

۲-۱۶ بلرھ
۵ — ۱ — ۱۴۳۸
۳ — ۱ —
۳ — ۵۸ — ۵۵ — PM

(۱) کیا شیعہ بھی مسلمان ہیں۔ صحابہ کو شیعہ۔ نماز بھی شیعہ پڑھتے ہیں —
کتابوں میں اختلاف ہے۔ صحابہ کے بارے میں۔ کیوں کسی نے پڑھا —
فقہ کو نہ مانو اہلحدیث کو دیکھا ہے یہ حضرات یہاں نماز ہاتھ باندھ کر نماز —
عبداللہ بن زبیر ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھتے — سعید بن مسیب نماز پڑھتے؟
حسن بصری۔ یہ نماز پڑھتے تھے — کلمہ وہی پڑھتے۔ جو قرآن کریم میں —
ہے دو دو کلمے ہیں۔ کلمہ شہادت پڑھتا ہے — سب بات اکٹھی
کر لیں — لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و ابوبکر و عمر و عثمان علی خلیفہ —
علی ولی اللہ ہم بھی مانتے ہیں کوئی شک ہے — تو ان سے پہلے درود
شریف پڑھتے — (مثلاً نماز میں) کیا دو نماز میں —
حضور کی بات ہے امام ترمذی کہتے ہیں مدینہ میں بغیر کسی عذر کے
پڑھی — اس لئے امت پر تنگی نہ ہو — جائز ہے اکٹھی ہم
نے صرف کر لی — کہ اکٹھی نہیں کرتی — انہوں نے بھی کی تھیں —

امداد کن امداد از بند غم آزاد کن — در دین و دنیا شاد کن —
یا رسول مدد کہ علماء نے نکالا ہے — ترمذی شریف رسول اللہ میں
وہ وہ مدد ہے جو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی جاتی ہے — کافر مشرک
نہیں ہوتا
امام اعظم کو ابو حنیفہ — غالب الکلم — جو امام الکلام
کا زمانہ ہے — خاتم اعظم — شیعیاسی مذہب —
حسن ظن ہے — امام شافعی —
میرے کو ہم چھپا ہوا نہیں چھپا ہوا ہے کہ — دلائل ہے —

نہ ابوبکر کا ہے نہ صحابہ کا — جامع مسجد — سورۃ نہ محمد رحیم یار خان

بدعتی کلمہ شہادت کا اقرار کرتا ہے۔ اس کے بعد تو برتاؤ کرنا ہے
ہر بدعت بری کا پیش — سب مانتے۔ دو اذانوں کا ذکر۔ حضرت عثمان
— بدعتی بڑے بڑے علماء لکھتے ہیں۔ دین کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے — تراویح۔
بدعت مباح۔ بدعت حرام۔ — یہ ایک کے علاوہ ہے
قبر کا کھانے پر ہاتھ رکھنا۔ اذان پڑھنا — میلاد پڑھنا۔ علیحدہ
کی نشانیاں ہیں — اسلام ابن تیمیہ — نسبت کا [illegible]
حسین کی محبت میں کرتے ہیں — مقصد اعلیٰ ہے — میں نہیں
کرتا [illegible] — اعلیٰ حضرت کو [illegible]
[illegible]
اللہ [illegible]
بدعتی کے بارے میں — قرآن کا [illegible]۔ تراویح۔ حدیث
صحیح میں ہے — رسول کی نسبت سب سے پیاری ہے
محمد الرسول اللہ [illegible] — نے اپنے پیر ابو [illegible] غوث [illegible]
— پیر کو ماننا ہے۔ مجھے [illegible] نہیں — جو اچھا
سمجھتا ہے — اسکو ماننا ہے

۲ — ۱ — ۲۰۱۶
۲ — ۱ — ۱۴۳۷ جمعرات
۲ — ۱۸ — ۵۳ — PM

11 - 20
31 - 5 - 2002

۱۴۰ - شانِ مصطفیٰ ۱۵۱

فیض احمد فیضی

یا الٰہی اندازِ ایک ــــ سر اٹھا منبر اٹھا

گر یہی کہہ دیں حضرت الفاظ ان نے کہا ۔ دیکھ لیتے ہیں نہ سرکار کدھر جاتے ہیں ۔

یہ نہ سوچو کہ وہ آئیں گے تو کیا ہو گا ... تو خوشبو کی طرح ہر دل میں اتر جاتے ہیں

جب بھی ملتی ہیں ... ترے دیوانے تیری محفل کو سجا لیتے ہیں

تمہید ــــ میلاد کی محفل کا انعقاد ۔ سب کے لئے نجات ہو گی ـــ ۹

اس لئے آ جاؤ ۔ کہ سرکار نے بلایا ۔ محفل بزمِ نگاہِ رسول ہے ۔ سب حضرات ادب سے

میں اس طرح نہیں بیٹھے ــــ ایسے پاک کا ذکر ہے ۔ اللہ نے پاک سے پاک ـــ

اللہ نے محبوب کا ارشاد ہے ۔ القاب کے ساتھ ذکر ۔ تو میرا ذکر میں تیرا ذکر ۔

نبیوں کو نام لے کر پکارا ۔ پر محبوب کو القاب سے پکارا ۔ اے غیب کی خبریں

حاضر ناظر ۔ خوش خبری ۔ ڈر سنانے ۔ تو وصف بیان ہو گا ــــ سراج منیرا

رانف الصفات ـــ جو سب کو تک کا ہے اس کو چمکا دے ۔ وجود ان کا ہے

نور محمد کا ہے ــــ اول ما خلق اللہ نوری ـــ ہم صحابہ کے عالم ـــ

تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا ـــ تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا ـــ

بشر کو بشارا بنایا ــــ اب نبیوں کا نبی آ گیا ۔ مرحشر کے ساتھ

انبیا بیٹھے ـــ وہ مار رہے الرحمۃ ــــ جب نبی نے بولا جا کے ۔

بنی ہوئے گا ــــ جب حشر میں سرکار آ گئے ۔ بیاہ گیا کا ہو گا ـــ جب

بندہ مفلس کسی کے بچتا ہے ۔ مدینے میں حاضری لگی ہے ـــ

کہیں فرشتے دیکھ لو کون سوہنیاں زلفاں والا ـــ

کسے مومن ایہ میرا سوہنا محمد سجن مدنے والا ـــ

پیغمبر کی کا حسن ان سے نا ۔ میلاد شریف کی برکت ۔ مصر میں اپنے حسن ـــ ۳۱

حاجی مدینے والا ... انگلیاں کاٹ کر کے چین سے رہی

یہ دشمنوں پر رحمتیں تو اپنوں پر کتنا کرم ہو گا ـــ

عزت آمنہ کا مقام ۔ حاں کا مقام مدینے والا نے بیان فرمایا ـــ

سجدہ آمنہ زنانا ہے۔ جدھر سے گزری ہوا — دیواروں سے سلام۔ درختوں کا سلام۔
آسمان سے بادل۔ کنوئیں سے پانی لانا — نبی کی نگاہ کا مقام۔
نبی کی ماں کی نگاہ — نبی کی آمد پر لڑکے آئے — بیٹیوں کا مقام —
(سے) ستر لڑکیوں کا قاتل — ہم نہ ہوں کسی کے گھر — ہر گھر میں خوشی
ہو — حضور کے آنے سے سارا مکان روشن — عقل نہ دے میرا نبی پاک
آیا ہے — خوشبو معطر — ولادت مصطفیٰ کا مکان —
(B) آج سے چودہ سو سال پہلے کیسا منظر ہوگا — حضور کو دیکھ کر بی بی آمنہ خوش ہو کر
آمنہ کی گود میں کیا عالم ہوگا۔ قرآن کی آیات کے ساتھ۔ سرمہ آنکھوں۔
سر پہ تیل۔ خوشبو لگا کے —
وضو مشک دا لیل زلف نازاں دا کلمہ پڑھایا ہے —
حضرت حلیمہ کا آنا — مکہ معظمہ — حلیمہ کے حالات زندگی
ابوبکر صدیق کی تمنا کہ ہر وقت حضور کو دیکھتے رہنا — ابو طالب کا آنا۔ لیکر
حلیمہ سے پوچھا — سرکار کی بارگاہ۔ سرکار نے شادی بیاہ
سے حلیمہ خوشبو پر انتظار کر رہی تھی میں انتظار کر رہا تھا — اونٹنی
کا چلنا — میں سواری کی بات کس انداز کرتا ہوں — جو میری
آرزو کا کمال ہے — اولیاء کا ذکر — سب نبی پاک کا صدقہ
حلیمہ کا گھر بھی اب حالت — سہیلیوں کے خیالات — میں نے
کبھی چراغ نہ جلایا — جو میرے مصطفیٰ کے رخ پاک کی روشنی ہے
قیامت کے دن کیا منظر حشر میں میلاد منانے والے

٢٠١٦ — ١٠ — ١ جمعۃ المبارک
١٤٣٨ — ١ — ٥
11 — 51 — AM

۱۲-۵-۲۰۰۸

۱۴۱۔ میلاد شریف — شوکت کیالوی

واللہ خلقکم وما تعملون ـــ ہمارے اہلسنت جو یہاں عنوان رکھتے ہیں اور یہ میلاد
النبی نام رکھتے ہیں ـــ امام ترمذی نے ۱۲ سو سال پہلے ۱۷ اسیل پہلے جامع ترمذی کا میں
دو حدیثیں الگ سی ہیں کہ امت میں عمل نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ترمذی کا بڑا کسی کے گروہ
کا عمل موجود ہے ـــ باب ما جاء فی میلاد النبی ـــ نہیں حدیثیں پہلی دفعہ کی ہے
ذکر میں ثبت بیان ہو گیا ہے ـــ اور یہ میلاد کا عنوان درج کر دو ـــ یہ امام ترمذی کی
جے مسلمانوں کا طریقہ ہے ـــ ذکر کرنے کے لئے عنوان میلاد کا ذکر کیا ہے
محدثین بصرہ۔ کوفہ۔ دمشق۔ مصر میں سب علم مراکز میں پہنچی ہے کہ جامع
ترمذی ایسے ہی گھر میں ہیں۔ وہاں حضور علیہ السلام موجود ہیں۔ بارہ سو سال
پہلے اس حدیث کو ـــ تمام کا طریقہ ہے۔ اطلیعی میں اثبات الی سبیل
شام محبوب ہے کہ دیکھو لوگ ـــ یہ مسئلہ ہمارا رستہ ہے ـــ ذکر کرو اور عنوان
میلاد ـــ حضور علیہ السلام کا طریقہ ہے۔ فضائل خصائص بیان کرنے ـــ
احمد رضا کا وصال ۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۱ میں ہوا۔ ابن سو سال پہلے ہوا۔
ـــ کتنے صفر سن ۱۳۴۰ میں ـــ جبکہ شیخ محقق ۱۰۵۲ ہجری میں
میں وصال۔ امام ابن حجر بھی تھے۔ ابن جوزی نے لکھا ہے جاہ ریع الاول۔
میں میں محافل میلاد کرتے تھے ـــ یہ امام احمد رضا سے پہلے چلے گئے۔
سب علم حرمین شریفین سے حاصل کیا ہے یہ علماء سب میلاد کا اہتمام
کرتے تھے ـــ سرکار کی ولادت کے وقت معجزات پیش ملتا ہے
کعبہ کا جھکنا ـــ امام جلال الدین نے خصائص کبریٰ میں بیان کیا ہے۔ علماء
بریلی کو وہی عقیدہ ـــ شیخ محقق۔ امام علامہ قاری۔ محدث ابن جوزی ہے
سب ـــ محمد ابن عبد الوہاب نے بیان کیا ہے۔ ابولہب کو کیا ملا۔
عمدۃ القاری نے بیان کیا۔ ابولہب کا بیان ـــ میں دو شخص کا بیان ہوا۔
فتح الباری ۸۵۲ ہجری میں ابن حجر نے حوالہ دیا ـــ ابولہب کا بیان ہے ـــ
اللہ نے ابولہب سوموار کے دن مجھے عذاب میں کمی دی ـــ ۱۰۵۲ ہجری

محدث ابن جوزی ۔ منتخب سیرت نبوی میں کہہ بیٹھا وہاب اگر کافر کو جزا دیا
گیا ہے۔ اگر مسلمان کا کرے گو تو اللہ کس طرح جزا دے ___ فضل ابن شاہ
ملا علی القاری ۔ 976 نے رسالہ ترتیب دیا ___ ابن حجر مفتی حرمین میں
نے کتاب مسلم دالنبی میں لکھا ہے کہ گزشتہ سال رنج و شر کا برگزیدہ ۔ علامہ الکاشی
علی سلطان ۔ شرح الطیب میں لکھا ___ کا مولانا کی دعا بہ عام ہے ۔ حضور کی
سے کا کی برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہوتا ہے ___ امام ابوالحسن کا علاوت
اور حضرت نبیرہ لکھتا ___ اور شفا پایا ___ چادر کا ملنا ___ بخاری
شریف میں دوسری جلد میں ۔ من رآنی فقد رآنی فی المنام ___
اس کے نشاۃ منع ہو گیا ہے۔ نشر الطیب میں برکت ہے کہ ___ بیان حضور کا
حاصل ہوا ہے اللہ کی رحمتوں کا نازل ہوتا ہے
(سوال) میلاد میں ایسا ہوتا ہے کہ جب میلاد ہوتا ہے ___ اس وقت میں
برکتوں میں نازل ہوتی ہے۔ قدر والی رات کا جواب ___ اسلام
ولادت ایک مرتبہ ہوئی ہے۔ قرآن بھی ایک مرتبہ نازل ہوا ___ عاشورہ کا
روزہ رکھنا ___ بخاری شریف جلد ۱ کتاب الصوم ۔ میں مسئلہ کا ثبوت موجود ہے۔
یہودی ہر سال سمجھ کے دن خوشی کرتے تھے ۔ اس دن نعمت نازل ہوئی ___
سے کہ روزہ دیتے ہیں ہر شخص سرکار نے ترغیب دی ۔ ہم موسیٰ سے زیادہ
تاکید وفا کا سرکار نے ___ جو سرکار کے ساتھ نسبت رکھتے
مولانا فضل الرحمان نے جلسہ برپا کیا ۔ جلوس شریف میں جلوس ہی کیا
نہ اس ماہ میں سیرت کا منشور ہے ۔ جو کام ایک بار منع ہوا ___ ہر برکت
کا منشور جاری کر رہا ہیں ___ ربوہ میں جلوس لگا رہے ہیں تاکہ وہ جلسہ
معلوم ہو کہ یہاں منکر ہوں وہاں ___ قرآن پاک میں ہے کہ ان پر
نہ گفتگو ہو رہی ہے کہ نفس سے باہر کفار کے لئے ۔ الولید کی روایت
پر عذاب ہے ___ اس میں ہے جب ان پر عذاب جاری کر دیا

پیر کے دن ابولہب پر سوموار کے دن جاری ہوا ۔۔۔ محدثین نے فرمایا ہے
کہ سرکار کی میلاد پر جو کرسکا ۔
ابنا رشد کی شرح بدایہ ۔۔۔ واصیلہ ۔ فتح ۔ ۱-۹ ۔ میں تفصیل کا ذکر
ہے ۔ جس میں دیدار موصوف کا ۔۔۔ قتنے کلام ہیں قرآن کی نے بیان فرمایا
ہے ۔۔۔ موذن جس سرکار کا نام ۔۔۔ سرکار کی عزت ہے ۔ محبت اللہ تعالیٰ
ہے ۔۔۔ تو عقیدہ ہے ۔۔۔ جس کو شریعت نے منع نہ کیا ہو ۔ وہ جائز ہے
قرآن نے مسلمانوں کی صفت بیان کی کہ توجہ سے سنتے ہیں ۔
علماء حق نے مستحب قرار دیا ہے ۔۔۔ جب حرام وحلال ۔ کفر وشرک
کا مسئلہ ہے ۔۔۔ وہ ۔۔۔ آٹھ سو سال پہلے کہا ہوا ہے مستحب ہے
نیت کا اثر ہے ۔ کسی عالم نے دعویٰ نہیں کیا ۔ کہ یہ حدیث
صحیح ہے ۔۔۔ رفع یدین والی حدیث ہے ۔۔۔ ابو داؤد کی ۔۔۔
نماز اذان کی سنت صحیح والی مشغول ہو گی ہے ۔ ملا علی قاری
نے اختلاف کیا ہے مستحب ہے ۔ ابو بکر سے ثابت ہے ۔۔۔
سے ہے ۔۔۔ اشرف علی تھانوی نے لکھا ہے ۔ کہ حاذق نے کہا ہے ۔
کہ انگوٹھے چومنے سے ۔۔۔ حسین مولانا نے لکھا ہے مستحب ہے ۔ امداد
اللہ مہاجر مکی نے الصلوۃ والسلام لکھا ہے ۔۔۔ ہم یہ کہتے نہیں ناجائز ہے
جمہور اہلسنت کا مسلک ہے ۔۔۔ اگر حاضر ناظر نہیں تو مواخذہ
کا لفظ دستانا ثابت ہے ۔۔۔ ہے اکابرین نے اختلاف نہ کیا
ہمارے کسی عالم نے دعویٰ کیا ہے ۔ ہمارا عقیدہ ہے ۔ ایک مقام پر ہیرو کی
بیوی ۔ ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ جہاں فیض دینا جاری کوئی تصویر کا وجہ سے
جب حاضر و ناظر ہیں تو مصطفیٰ ہر کسی کو دیکھ رہے ہیں ۔ خرگوش کا کھانا
نبی پاک نے کھایا ۔۔۔ تمام محدثین نے فرمایا ہے ۔ طبیعت کا تقاضا
اگر حرام ہے تو نبی نے صحابہ کو کھلایا ۔۔۔ سرکار کے ہر شے عروسی ۔ سرکار کا ہر کمال

ہیں ۔ اللہ نے شعر دینے نہیں کی ہے ۔ وما علمنٰہ الشعر (کلام) بل ہو ذکر عمر ۔
سے کہا رسالت نے اذان دی گئی ہے ——— نماز جنازہ میں پانچ یا نو تکبیر ۔
عمر فاروق کے دور میں صحابہ کو جمع کیا ۔ تمام نے متفقہ جواب دیا ۔ امام ترمذی
نے بیان کیا ہے ۔ آخری جنازہ میں چار تکبیر پڑھیں ——— آخری عمل ۔
اسی بیان میں مولانا کی کتاب سے اشرف علی تھانوی کو علم
کا سمجھ گیا ۔ وصال کے بعد کیا ۔ عورت کا ذبیحہ حلال ہے ۔

پیر

۱۰ — ۱ — ۲۰۱۶

۹ — ۱ — ۱۴۳۸

۸ — ۴۶ — ۴۵ — PM

ڈاکٹر عباس الطاف شکیل

۱۴۲ - اسم محمد کے چار حرف دنیا سے بچی

دور تاریخ سے ابتداء۔

نوٹ۔ ۱۔ الخطیب جلد ۵ ص ۴۲

۲۔ معارف اسم محمد کتاب

میں بڑی تفصیل ہے۔

جیہڑا گیت حضور دے گاوندا اے۔
رب اس تے کرم کماوندا اے۔
ریہو پڑھدے دے دو سو ہر اک دم رب فرماندا اے
سرکار اے؟

۲۰۱۶ دسمبر

۱۰-۱-۱۴۳۸

۲۳ PM

۹-۱-۹-۰۷

۲۰۵ کراچی -

۱۴۳ - میلادالنبیؐ

قاری محمد اقبال [illegible]

واذ اخذ اللہ میثاق النبیین — آپؐ نے پوچھا یہ نام کس کا ہے

بڑے خوش نصیب جن کو ذکر مصطفیٰ نصیب ہوا - نسبت بڑی چیز ہے [illegible] پورے دانی

میں دیکھو - رب نے قرآن میں بار بار تذکرہ کیا ہے - سورۃ کہف [illegible] سورۃ یٰسین —

یہ قرآن رب کا ہے — اس کو سنی مدنی بتانے کی کیا ضرورت ہے - آپؐ کا محبوب

کشتیوں کے لوٹنے والا ہوگا — جہاں محبوب جلوہ فرما ہوا، رونق وہاں تک —

ابوجہل کے ہاتھ میں کنکر — کافر بھی مانتے تھے کہ یہ غیب کی خبر دیتے

— واذ اخذ اللہ میثاق — انبیاء سے وعدہ چاہے تمہارا کلمہ لوگ

پڑھتے ہوں - کتاب اور حکمت کے بعد ثم جاءکم رسول - نبوت کا دن

ہمیں [illegible] - صاحب [illegible] — [illegible] محبوب کی سے ان

[illegible] تصدیق کرے گا — جس گھر کا کلمہ پڑھتا ہوگا — مدد بھی

کرنا — چھوٹا بڑے کی خدمت - بڑا چھوٹے کی مدد بھی کرے گا

نشانیوں کو مسلمان بنایا [illegible]

تمام انبیاء نے ذکر رسول - حضرت عیسیٰ کا ذکر و مبشرا برسول یاتی —

— حضرت سلمان کا [illegible] مدینہ شریف

ملک کنعان میں انبیاء کا دربار — [illegible] دیداروں کا آنا جانا ہے

حضرت [illegible] کا ذکر — حضرت آمنہ کے شکم میں نور چمکا

شق صدر کا ذکر - [illegible] — ثم جاءکم رسول

[illegible] کی تلوار — نماز [illegible] - [illegible]

تو [illegible] پہنچ جائیں — [illegible] کو پاک کر دیا

میلاد کا [illegible]

Iqbal

منگل

11-10-2016

10-1-1438

9-44-15-PM

٢٣-٦-٢٠٠٦

۱۴۴۔ رحمتِ عالم

محمد نور المصطفیٰ رضوی

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین — تمہید — مضمون رحمتوں کو بیان فرمایا
— قرآن مجید میں بلاغت کی شانیں — وہ ایک مقام ہے کہ سب سے پہلے محبوب کو تمام
جہانوں — رب العالمین کا لفظ — اور محبوب کو کہا رحمۃ للعالمین — رحمۃ للعالمین
ہے وہ تمام جہانوں کا رب ہے — یہ رحمت ہیں — عالمین کے اندر شامل ہے رب
ہے جو کچھ ہے وہ عالمین میں شامل ہے — ہر کسی کو ضرورت ہے رحمت
— انسان دعا کرتا ہے یا اللہ رحمت فرما دنیا کے ہر معاملے میں — ہر وقت اللہ کی
کرتا ہوں رحمت — میں نے محبوب کو رحمت بنا کر بھیجا ہے — تمام جہانوں پر رحمت
فرمانے والے — وہ دل والے کرم ہیں — جب حضور کا اللہ کی بارگاہ میں کیا مقام ہے — ایک انسان
گناہ کرتا ہے ظلم کرتا ہے — ولو انہم اذ ظلموا — آپ کے پاس آ جائیں —
مغفرت اللہ سے اور کہتا ہے میرے محبوب کے پاس آؤ کہ یہ کام بھی — رب محبوب کی بارگاہ میں
— حاضری — یہ شرط ضروری کیوں؟ — ڈائریکٹ کیوں نہیں فرمایا — شرط لگا دی کہ
آپ کے پاس آ کر — چاہئے تو یہ تھا — سیلف سرٹیفیکیٹ ہے — مجھے محبوب منا دے گا
استغفار کریں — طلب مغفرت منا رہا ہے — گناہوں کی کثرت میں اور مغفرت کی علاوہ زبان
قرآن حکیم نے کہہ دیا ہے — میری رحمت کا ایک ایک قطرہ ترس رہا ہے یا محبوب
ہے مجرم پیدا ہوتا ہے جس حالت کو لے کر — میرا دروازہ محمد کی بارگاہ
تک ہے کہ کر میں اس کو دور کر دیتا ہے
اور رب فرماتا ہے آ کر۔ اللہ سے تو ہے — ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاءوک ... لکھو
رب محبوب کو رحمۃ للعالمین ہے۔ جس کو ضرورت ہے وہ مدینے میں عطائے الٰہی کی بارگاہ میں
ہے — بخدا خدا کا بھی ہے یہی — وہاں نہیں
جو محبوب کی بارگاہ میں نہ آیا وہ رب کی بارگاہ میں نہیں۔ محبوب آقا کے شیشے میں — بازار میں
جانا پڑتا ہے — چینی — لکڑی لینے کے لئے؟ — مثال — لوگ در بدر ہو کر کے
ان رحمت اللہ قریب من المحسنین — اولیائے کرام کی بارگاہ میں حاضری — زندگی میں
مزار پر جاتے ہیں — اللہ کی رحمت اللہ کے ولیوں کے قریب — جبرائیل نے

سوال کیا۔ حدیث جبریل — یا احسان الاسلام — اللہ کی عبادت —
کر — جن کو احسان کا درجہ حاصل ہے، اولیاء کرام میں — کا ثبات کا
کوئی کنارہ ایسا نہیں ہے جو حضور —
؟ ہر چیز کا ثبات کو ہے شرح احتیاج
ہے تنا نہیں کسی کا گزارہ مثل سالک
دنیا میں مسلمان اے لیڈر گزارہ ملا قبر۔ حشر میں بھی گزارہ نہیں —
؟ مثلاً جہنم میں گیا جو ان — مستغنی ہوا —
اگر ہم کی صفت سے — جو صرف مصلی سے الگ ہو جائے
مفہوم رحمت کیا ہے — قوموں کے حالات، قوموں کو مسخ کر دیا گیا —
حضور رحمت کیا تھا۔ انبیاء رحمت لے کر آئے — کسی بات پے بھی قوم کو
بدر کا میدان ہے کہ کفار رہ گیا — ہم پر عذاب نازل کیا —
؟ اور تم پر سے یہ بلا کیوں نہیں جاتی
ہمارے سامنے ماننے کو زمین پھٹ نکلتا ہی
یوسف کر
یوسف کر جناب رسالت مآب نے فرمایا
میں اس دنیا میں قہر و غضب لے کر نہیں آیا
حضور کو تکالیف — حضور رحمت ہے — حضور مسکرا کر معاف فرما دیتے
ہیں۔ عام آدمی کے ساتھ جب گڑا ہو جاتے تو معاف دل سے کرتے تھا —
خالقوں کو دوستی کے لیے آگئے — غزوہ احد کے اندر۔ جب امیر حمزہ کی
شہادت — وحشی نے قتل کیا۔ ہندہ عورت نے — اس وقت سرکار
کی قلبی کیفیت کیا تھی — حمزہ کی شہادت — مکہ فتح کے وقت
مکہ کے لوگ حیران ہیں — خوف زدہ ہے — آتش انتقام ہونا کا
کا شعلہ بھڑکے ایسے کہ — مکہ والوں کی تکالیف — ہندہ اور وحشی کو
معاف — حضور کا دشمن ابوجہل عکرمہ — ان کو ڈھونڈا —
سمندر میں چھپا ہوگا — عکرمہ کی بیوی اسلام کا راستہ۔ بیوی کا

بیوی کی التجا — ہاتھ نہ اٹھا دیں — بندہ گناہ کرتا ہے رجوع کرتا ہے۔ کریم آقا
ہے — سرکار نے عمامہ شریف دیا — عکس مرشد دیکھا — بیوی سرکار کے قدموں
سے — آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے — عکس پیر پر خوف — جتنا گناہ اتنا کرم،
اب میں ہو گیا رکوع — کافی قتل کرنے کیلئے ارادہ کرتا ہے — سرکار نے ڈھال
چھریاں ہاتھ میں کیوں ہیں — جو جیسے اداس کو پہچان لیتا ہے — وہ جو بتا نہیں سکتا —
بچوں کے لیے رحمت — بچی کا نکلنا حضور کا دامن — پیوندی کا ہاتھ — پیوند کا دینا
سوچنے لگ گیا — اتنا پیار ماں باپ بھی نہ دے سکے — حضور کی بارگاہ میں حاضر ہوا
حضور کی بخشش ملنا — حضور نے پوچھا کیا ہوا تیرے نظر نہیں آیا — حضرت ابو بکر صدیق
پیوندی کا آنا — حیران ہو گیا — ہم اللہ کو تکلیف دیتے ہیں — ہمارا ایمان [illegible]
پیوندی پر کیفیت — بچہ کو سینے سے لگایا — تشویش کے آثار — عالم نزع
میں تھا — اسلام کی تبلیغ کی — جو جیب میں — روح کا نکلنا —
پوری انسانیت کی تاریخ میں ایسی مثال — ہم بھی گناہ [illegible] لطف و کرم
یہ بیٹیاں میں رحمت کا سبب — ہمارے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم
جانوروں پر رحمت — انصاری کے باغ میں — اونٹ کا آنا — سرکار کے
قدموں پر — چارہ کم ڈالتا ہے — [illegible] کے ذریعے [illegible] کا خیال
ہے — پیوندی کے لڑکے کا جنازہ، کفن دفن کا انتظام سرکار نے
درخت سرکار کی رحمت — جمادات نباتات — احد پہاڑ بھی حضور کی محبت
سے [illegible] — مسجد نبوی کی زیارت — ستون حنانہ کا رونا — [illegible] کا
[illegible] — پیوندی کا [illegible] اگر حضور [illegible] تو سرکار نواز دیتے ہیں — [illegible]
جنت کا [illegible] — [illegible] سرکار [illegible] تو سرکار [illegible] — [illegible]
علم الدین شہید — غازی علم دین شہید کو سرکار کی زیارت — حضرت [illegible] کر گئے —
جیل کے داروغہ — [illegible] کا نام [illegible] —
عامر شہید — [illegible] — [illegible] —
— والد صاحب [illegible] — [illegible] (B)

جو اس کا دیدار ہو گیا —— دنیا ناچتی گئی —— لاکھوں لوگ حاضری دیتے ہیں ——
پر ہمارا شمار ان میں نہ ہوا —— عشق کے لئے —— طاقت۔ اب ہمارا حصہ یہاں رہ
سرکار کا کرم کیسا ہے —— سرکار کی زیارت ہے —— عالم شہید کو دیکھ سکتے ہیں ——
مولانا کو خواب میں آیا۔ ہم ماز راہ زندہ رہا لکھا ——
اس نے سب کو عزت بخشی —— سب پر مذہب کا دربار تھا ——
حضور کی ثواب ہے —— چہرے سے پتہ چلتا ہے —— درود شریف کی وجہ سے بخشش
اس کا رحمت استقبال کرتا ہے ——

——

١٢—١٠—٢٠١٦ بر ۵
١٠—١—١۴٣٨
١—١٠—۵٢—PM

۱۴۵ - حاضر و ناظر

غلام مصطفیٰ نوری بصیر پور

یا ایہا النبی انا ارسلناک شاہدا — ہر جگہ حضور کا تصرف ہے۔ ہر طرف توجہ
ہے۔ یہ حضرات انور کے ساتھ ہر جگہ پر موجود ہیں۔ جس وقت چاہیں۔ آنِ واحد
میں کئی جگہ پر تشریف فرما ہو سکتے ہیں۔ ہم نے آپ کو شاہد بنا کر بھیجا ہے۔
شاہد کا معنیٰ ہے۔ شاہد شہید الحضور مع المشہود بالبصر والبصیرۃ۔
مشاہدہ کے ساتھ حاضر ہونا۔ تفسیر روح البیان ہے۔ تفسیر ابو السعود۔ جس میں ظرف رسول
میں گواہ ہیں ہر چیز کے — ساری کائنات کا مشاہدہ ہے۔ تفسیر بیضاوی
علی الخلق کلھم۔ جس کا رب ہے اسی کا [illegible] ہیں۔ تفسیر کبیر۔ گواہ سارا
مشکوٰۃ۔ علامہ جلال الدین محلی تفسیر جلالین — ابن کثیر۔ ابن ہشام کا [illegible] گرد
النبی اولیٰ بالمومنین — [illegible] روح المعانی میں۔ محدث دہلوی۔ تفسیر عزیزی
— قاسم دیوبندی آبِ حیات — جلال الدین سیوطی۔ و [illegible] کے [illegible]

کر [illegible] — جب خدا کا نظارہ کر دیا میں۔
دل [illegible] کا نظارہ کر دیا میں۔

[illegible] — ویکون الرسول علیکم شہیدا۔ تم پر گواہ ہیں۔ تفسیر [illegible]
[illegible] — ہر امت [illegible] کو [illegible] گواہ [illegible]۔ [illegible] کا اسی
کو جانتے ہیں۔ [illegible] — امت کے لئے شہید بنایا ہے۔ امام مالک

[illegible] دل [illegible]
[illegible]

فکیف اذا جئنا — بشہید اہ [illegible] گواہ [illegible]
حدیث [illegible] — [illegible] کا حکم — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — ثابت ہو [illegible] [illegible]
[illegible]۔ واصبر نفسک [illegible] — [illegible] ان کو ساتھ رکھیے
[illegible] — صبح و شام ذکر کرتے ہیں [illegible]

سے شور کیے ۔ ہم ایلیمنٹ ہو رہے ہیں (B)

؟ ستم کی ایک حد ہے ہم پر خدارا یا رسول اللہ

بخاری شریف میں حدیث ہے کہ ما من مومن الا و انا اولی الناس به

میں مومنوں کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں ۔ مسند احمد ۔ انا اولیٰ بکل مومن من نفسه

اگر اہل حدیث یہ ہے اور دیکھ لو ان کا مسئلہ ہے کہ جو مومن ہے اس کی جانوں

سے بھی زیادہ قریب ہے ۔ ہم تو سرکار کے فرمان کو مانتے ہیں ۔

؟ میرے نبی کی زبان سے ذرے واسطے کون

مسلم کی حدیث ہے ۔ ساری زمین کو سمیٹ دیا گیا ہے اور دکھایا ۔ نظر رکھتے ہیں

ساری دنیا کو میرے سامنے کر دیا ہے ۔ انا انظر الی ۔ یوم القیامة

ہاتھ کی ہتھیلی کی طرح دیکھ رہا ہوں ۔ تاجدار مدینہ نے فرمایا

؟ زیادہ دانتے جو کرے حال راز میں ہے ۔ جنگ موتہ کی خبر دینا ۔

جنگ شام میں ہو رہی ہے ۔ شام میں ہو رہی ہے سرکار مدینہ ان کو دیکھتے ہیں ۔

آخر زمانہ میں مسلمانوں یہود و نصاریٰ کے ساتھ بلکہ جنگ ہوں گی

دس گھوڑے سوار میں ان کو جانتا ہوں ۔ انی لاعرفہم

اسمائهم و اسماء آبائهم والوانهم ۔ مسلم کی حدیث ہے ۔ ۱۳

شمائل گھوڑوں کا رنگ بھی ۔ جو پندرہ سو سال پہلے خبر دی ۔ جس کو کیوں

نہیں مانتے ۔ ؟ ممکن نہیں کہ خبر السماء کو خبر نہ ہو ۔ پہ تمہ حاضر ناظر ہے

مسند امام احمد ۔ معاذ بن جبل ۔ یمن کا قاضی ۔ وصیت فرمائی

میری قبر کی زیارت کرو گے ۔ مدینہ ساتھ ۔ فراق حبیب

ٹر گئے یار دلاں دے جانی وطنوں ٹک میاراں

اجڑی بستی میں تنہا ہی ہاں رب کلاں دی جدوں یاراں

کالی کوئل نہ بول سویرے نہ بول بچھاں دی بولی

نہ دس ہجر سے نہ فاصلہ میرے یار ہی گیا جھولی ۔

معاذ کو رو دیا ۔ کیا تم کو علم تھا ۔

عبد الوہاب شعرانی نے نبی اکرم سرکار سے پڑھی ہے۔ حضرت بایزید کا خواب میں ۔

جو سرکار دو عالم — انا اولی الناس بالمشتون — امام و علما کا بیان ہے —

تقوی کی گواہی دیتے ہیں — علامہ ابو ... شاہ محمد ... کو دیکھا تو سرکار کی

زیارت ہو گئی — قدس سرہ ہے — خود فقیہ اعظم کا مقام

سنا ہے آپ کی زیارت کے اگر شریف لاتے ہیں —

سرکار نے کہا من رآنی فی المنام فسیرانی فی الیقظہ عنقریب مجھ کو زیارت کرے

امام جلال الدین — ... میں سرکار نے — وعدہ پورا فرمایا۔

موت کا وقت قریب — آخری وقت زیارت سرکار دیتے —

کئی دفعہ خواب کی ~~...~~ آئے نظارہ ہوا اس کو اسے —

صحابہ ... داستان ... الحامل ...

عبداللہ بن عباس کو نور زیارت رسول بیدار ہو کے — جب خواب میں دیکھا — بعد عالم

بیداری میں صحابی دیکھے — حضرت میمونہ کے ... گئے — آپ کی ... شیشہ تھا

شیشے میں اپنی شکل نظر آتی ہے — یا ... انا ... —

۱۲—۱۰—۲۰۱۶

۱۱—۱—۱۴۳۸ بدھ

۲—۱۲—۵۲—PM

۱۴۶۔ شانِ اولیاء — حبیب الرحمان قادری۔

ان الذین امنوا وعملوا الصالحت سیجعل لہم الرحمن ودا۔ جو ایمان لائے میں
ان کے لیے تمام زمین و آسمان کی مخلوق محبت کرتی ہے (۱) بشر حافی
حدیث قدسی ہے۔ میں اعمال والے کے دل میں سماتا ہوں۔ بلھے شاہ کی
بات ہر پیر کی طرف سے کہ اللہ کے بارے میں فرمایا۔

نہ میں اپنے باہر ڈھونڈاں ہر اندر کون سماتا؟
بے میں اپنے اندر ڈھونڈاں تے ہر مسجد جانا۔
سب وچ توں ایں سب کجھ توں ایں سب دیس کش پہچانا۔
میں میں توں وچ توں وچ توں ایں۔ اپنے بلھا کون نمانا۔

بشر حافی نے اللہ کے نام کی تعظیم کی۔ جس کا نام ہے اللہ۔ یہ جہاں ہو گا حضرت
ہے یہ نام کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا۔ بگڑے ہوئے کو بنا دیتا ہے
بشر حافی اپنے گھر۔ ولی کو الہام فرمایا۔ کہ بشر کو پیغام دے آئے
میں اس کی طرف سے نہیں آیا۔ بشر نے کہا۔ اگر میں اللہ کے احکامات
کی پابندی کرتا۔ تو کیا۔ کتنا درجہ حسین پاک ہوتا

(۲) ابراہیم بن ادھم۔ سیجعل لہم الرحمن زندگی گزار بلند آواز کی
عقل دیتی ہے مجھ کو سودا و عقل عشق جس نے مجھ کو بہا دیا
عقل والے جہاں دیکھتے پریشان گئے۔ عشق والا کہہ کر الگ جہاں سے
کعبہ کو جانا۔ عیب مجھ عرب دا چین ساتا
جو سوال کرے رونے پر حاضری پر ہر ایک کا دل چاہتا ہے۔ ہر قدم پر دو رکعت
نفل پڑھی۔ اکثر لوگ کہتا۔ ابراہیم نے کہا میں کعبے ستر لیا۔ اس کا کعبہ
جب مکہ میں کعبے کا رب کو نہ دیکھو۔ ابراہیم نے مدینے کی طرف۔ مکہ کی زمین
کا چشمہ اکتائی۔ حضرت اقسم نغزا۔ عاشق ہو جا رہے ہو؟
مجذوب آ رہا ہے۔ جس کے بازو اور بازو ان نہ تھے۔ کہ بیٹے کے بال
گردش میں گر پیالے کا۔ پیالے کو قریب۔ ہاتھ میں مٹی میں نے پیا۔

شہید سے ملتا ہے تو — جب میں نے آپ کو دیکھا وہ مجذوب پہلے موجود

روضۂ رسول پر حاضری —

کیسا وہ سماں ہوگا کیسی وہ گھڑیاں ہونگی —

جب ہم شہر ان کے روضے پہ حاضر ہونگے —

مجھے ناز تھا سوالوں پہ — مجھے سوالوں — سنبھل کر دل کی دعا —

abbas

جمعرات

١٣ — ١ — ٢٠١٦

١١ — ١ — ١٤٣٨

١٢ — ٣٥ — ٢٠ PM

۱۴۷۔ شانِ علم

بشیر احمد فردوسی

الرحمٰن علم القرآن ـــــ شانِ رسالت ـ پیدائش باپ ـ قرآن کا علم عطا فرمایا
بولنے کا علم ـــ قرآن پر کہانی کا ذکر پہلے ہے ۔ تیسرے کا ر بعد میں آ گئے ۔
قرآن کی بنیاد پہلے طالب علم کا نام آدم ـــ آخری طالب علم کا نام محمد ؐ۔
ابراہیم نے مدرسہ بنایا ۔ لہٰذا استاد کو درخواست پیش کی ـــ مسجد نبوی
میں اصحاب صفہ ـــ ۴۵۰ تھے ـــ ابوبکر ـــ لیکر ـ تمام اصحاب طالب
علم ـ بغداد شریف عبدالقادر جیلانی کا مجلس ـــ ۷۰ ہزار طلبا کے
امام غزالی نے مدرسہ نظامیہ میں پڑھایا ـــ سکون نہیں ملا ـ جنگل میں ذکر کرتا
تھا ـــ شیخ کامل کے دروازے پر جاؤ ـــ دوبارہ جاؤ ـــ سکون ملا
مدارس کا مقصد تھا کہ ـــ غوث پاک مدرسہ ـــ اتنی محبت ہو گئی
ایک قربت ہو گیا ـ میرے پاس قرآن پاک کے نسخے ۔ پاک ہونے ۔ علم نیکی ہے
موت لیکر آتی ہے ـــ یہ مدارس نفس کو عالم کرنے میں ـــ
ان کے دل کے اندر دنیا اتنی رغبت ـــ ہم اللہ کی یاد سے
غافل ہو گئے ـــ ابن مبارک ـــ طواف کعبہ کر رہے ـ کیم حسن
یاد رکھو ہے اس نے پر چھا بتاؤ کیا چاہیے دنیا میں کے اس سے کیا مانگا
مانگی ـ کچھ ـــ کلمے ما نگو گا ـــ اسلامی تعلیمات پر عمل ـــ

۲۰۱۶

۱۳ — ۱ — ۱۴۳۸

۱۱ — ۱ — ۲ — ۳ — PM

۱ — ۲ —

شانِ رسالت ۲

محمد افضال نقشبندی

کشکول ان سمر کلاس ۲۰۰۷ -

یا ایہا الذین امنو لا تقولوا راعنا ــــــ لکفرین ــ فرمایا ایمان والو - یہ نہ کہا یا نمازیو
حاجیو ــ وغیرہ - یہ نسبت مصطفیٰ انتظار آتی ہے ــ ایمان والے ہے جس نے کلمہ پڑھ لیا ہو ا
ہر مومن کو راعنا نہ کہنا ــــ عرب والوں کا طریقہ ہے کہ ابھارے کر یا کہتے ہیں
یہ خطاب کرتے ہیں یہ رحمت اللہ لوگوں نے بنا دیا ہے ــــ سمجھ میں والوں کو یا کہنا۔
بیان ہے تو مصطفیٰ اقریب ہے - فاصلہ ختم ہو گیا ہے۔ (یا رسول اللہ کہنا) روضہ
پر کہتے ہیں - السلام علیکم یا اہل القبور ــ روضہ رسول پر کہتے ہیں السلام علیک
یا رسول اللہ ــــ جو زندہ ہے ہر جگہ پر زندہ ہے ــــ جب صحابہ کی سمجھ
میں نہیں آیا فصاحت و بلاغت ــ جلوہ مصطفیٰ میں گم ہو جاتے تھے ــــ
صفات مصطفیٰ کو چھوڑ کر ذات مصطفیٰ ــــ خیال میں محو ہو گیا ــــ
راعنا کہتے تھے ــــ منافقوں کا ملیہ کہا - یہ نبی جانتا ہے نہیں ــــ
نام ہرش اس لئے رکھا گیا ہے ــــ (B) محبت نے دفاع مصطفیٰ کیا ہے
تبدیل کرو - یہ لفظ کے کر آؤ گا - تم لوگ انظرنا ــ جو رب راہ بتائے وہ غلط
نہیں - کہو ہم مانگیں گا ــ منافقین نہیں تھے صحابہ بیٹھے ــ اللہ نے فرمایا -

۲ ــ ۵۵ یا رسول اللہ سنا کر کوئی مشرک ہو

سواد شرف ۲
بڑی مشکل ہوتی ہے کہ کوئی پکارا یا رسول اللہ
وصال کے بعد بھی پکارا جاتا ہے عبداللہ بن عمر کا پاؤں سن ہو گیا
الادب المفرد ــــــ امام بخاری کی جابر بن ... بلاد والوں کا سلف -
زندہ تو رانا ہم ... کا رب نے فرمایا ــــ صحابہ کا ملیہ کہا کہ بنا کے لب ہل گئے
تو رب کی معاف کر دیا گیا ــــ جو ہو کی حکم نہ دی تو ــــ
والا ... ملا منتظر ــــ نبی کو تمام اختیارات ہیں ــ حضرت قتادہ
کون آنکھ ــــ ۱۸ ــ ۴۵ ــ جب کا مرض ہے آنکھ اٹھانا مرض ہے ضبط -
۲ ہم سے کرم ہے کہ جلوہ کسی نے جانا ہے - دریا بہا دیتے ہیں۔
حبیب رب سامنے ہو اور آنکھ نہ ہو تو گستاخ ہوں ــ جب کہ کہہ سکتے ہیں ہ

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کہ اے شان مرا چشمان ہو جائے — لعاب دہن کی طلعت
جب ہاتھ جوڑ سکتا ہے — لعاب نور ہے تو ذات نور کیوں نہ ۔
کہ سمجھ ملا جو مجھے شمال سے پیرا ہوگا — قرآن کی آیات کا سارا
سے تمام حدیثوں میں ہے ۔ بارش مانگنا ۔ اسی کا مالک — کسی صحابی نے
نہ منع کیا — بخاری میں ۔ واللہ یعطی وانما انا قاسم ۔ فلا وربک
سے کہ اللہ ... کوثر جلالت تیری — دنیا اور قیامت
میں سب شامل حال ہونا —
مجموعہ صبر و شکر ہوگی ۔
... شفاعت تیری ۔ جب بھی مشکل
امام بوصیری نے پکارا —
آ منگا کو ڈالا میں بیٹھ کر لیں بیکس زاری ۔
تو بھنور میں ہاری — سرکار تشریف لائے —
کہ ... یا رسول اللہ — وہ فریاد رسی جو ہر حال زار
دنیا میں ہر جا میں بنفس نفیس تشریف —
(...) ہو رہی نیا پار لگ جانا — انت تقول فی حق ھذا الرجل
نعم کنومۃ العروس ۔ سوال جب ۔ مرحبا تیرے فرمایا — میں حسن ہی ہوں ۔

۱۲ — ۱۰ — ۲۰۱۶ جمعرات
۱۲ — ۱ — ۱۴۳۷
۱۰ — ۴۳ — ۰۴ — ۱۲م

۱۴۹ - اتباعِ رسالت ﷺ

خادم حسن خورشید

پ ۱ ع ۲ واذا قیل لہم آمنوا کما آمن الناس — بقرہ ۔ منتشر میں ہونے کی ملیاں قرآن مجید
فیوض وبرکات ۔ اولیاء کے پیچھے اولیاء کے سلسلے ۔ رسول ۔ خدا کے کام کو ۔
سرکار کی محبت — اللہ کا کام تھا ۔ واذا قیل لہم — عشرہ کس کا
درست ہے ۔ صحابہ کی طرح عقائد — ایمان کا معیار — صحابہ کا نام
لے کر احسان محبوب کی اول کا ہے — صحابہ کی طرح ایمان لاؤ — جب
عقائد وہابیوں نے کیا ان جیسے عقائد — بخاری نے بیان کیا ہے
ایک آدمی کو کفا دیا گیا تھا ۔ کہ جاؤ دیکھو نبی کے غلاموں کی طرح
کہ اپنے نبی کی خدمت — پانی چھپا نہ لگا سکے تھے — امام اہلسنت
نے وہی عشرہ بیان کیا ہے — ہر دور میں نبی کی لعد برائی ۔ کلاً دا ایمان
پیغمبر دیا — جب — دنیا بنی ہے ۔ کافروں کی باتیں ۔ صحابہ کی
باتیں — کفار عرب کی مختلف پیشکش — ابوبکر کی شان —
اعلانِ نبی پاک — کہ ابوبکر نماز پڑھائیں — دوران نماز قبلہ رسول
نماز ٹوٹ جاتی ہے — امام ابو حنیفہ کا مسئلہ کہ سجدہ سہو کب ہوتی
سجدہ سہو واقع ہو جاتا ہے ۔ خیال — بغیر نہیں ہوگا —
اولیاء و علماء کی نماز خیال — یہ عقیدہ صحیح ہے — ملا ہے
ایک حدیث میں اے محمد الفاظ کہیں ۔ صحابہ کرام سے ہاتھ کر عمل کریں
سرکار نے منع کیا ۔ علامہ شمس بیان فرماتے — ابن تیمیہ نے بیان
کیا — حضرت عثمان کا قتل — علی کا قتل — اس کا سہرا عمر علی کی
ہوگئے میں معاذ اللہ ۔ تاریخ اسلام — اس وقت کے توحید والوں نے کیا
کھا — معراج کی رات آسمانوں پر ہی تھی ۔ مگر جھگڑا یہودی
بنا لی ۔ سکول والوں کا اعلان — میرا نبی تو سیدھا راستہ ہے لگتا تھا
ہے ۔ ۲۱ - ۵ — انک علی صراط مستقیم — اس راہ کو ہدایت عام —
جتنا تعلق مضبوط ہوگا ۔ اتنا عقیدہ پکا ۔ سبحان الذی اسریٰ ۔

ہر مسجد میں برکت ہے۔ مگر ایک ایسا مسجد ہوتا ہے جس کے ارد گرد برکتیں ہیں۔ حضرت یوسف کو مسلم
کہ یوسف علیہ السلام کی قبر کو منتقل ___ ایک بوڑھی نے بتایا۔ نابینا تھی
دعا کرو ___ جہاں ملے ___ اگر ایسا عقیدہ ہے تو علمائے اہلسنت کا ہے
کی حیات کا دعا ساتھ ___ کہ نہیں فرمایا کہ مجھے تو دنیا تو نہیں
ہوتی تو کہا کہ عکاظ تو پہلے ہی چلے گئے ہیں ___ بوڑھی آئی مسکرا کر ___ مر گئی تھی یا بتاؤ
یوسف علیہ السلام کی جان نکالا مصر کے مشہور علم سے ___ دریا میں دفن
جس علاقے میں ہو گیا۔ تو یوسف کے مزار کی برکت ___ مسجد کے ارد گرد
برکات ___ جہاں مزارات ہوں وہاں برکتیں ہوتی ہیں
واذا مثل لہم ___ لعلہم ___ صحابہ کو سب موقف تھے واپس خود
جب سے کہیں جا بیت بنا تو صحابہ کرام بال مبارک حاصل کرتے
ام سلمیٰ کے پاس بال مبارک ___ یہ عشرہ علمائے اہلسنت
نہ دیا۔ بلکہ صحابہ کرام نے دیا ___ خالد بن ولید کے پاس بال
مشرکوں کو لڑایا ___ دو بیٹے کے بال میں زیارت وہاں
حال تقسیم ___ مصطفیٰ کا بال تنکا نہیں ___ سارا جا ... کا گھر
بال مبارک ___ بالوں سے پیار ... ___ در ... لکھا
کو کیا کہو جواب ___ جب لوگ سوال کرے ___ زیارت اصل ...
ہمارے پاس بال نہیں نعلین نہیں صرف حسین کی محبت ہے
ہمارے گھر میں ... شریف لے گئے
کہ ... پریشان ... صحابہ کرام اولیاء کرام کی
سے ... کا صدقہ ___ آجاؤ میرے آقا ___ یا حسین
امام زین العابدین نے فرمایا ___ شہدائے کربلا کا نام لے کر ...
جیسے ... ہم آپ کو ... میں ___ عالم ... آگیا
ہے ... جمعہ ...
14-10-2016 = 6-51 PM (جمعہ)

19-8-2009

۱۵۰- شانِ مصطفٰے

غلام مصطفیٰ شاکر

عصر کے وقت ۔ زمانہ ۔۔
والعصر ان الانسان لفی خسر ۔۔ ترجمہ ۔
مصطفیٰ کے زمانہ ۔۔ کیا انسان نقصان میں ہے ۔ میں ایک گھر کا بنا لیا ۔
گاڑی خرید لی ۔ زمین خرید لی فلاں فلاں ۔ ایک صاحب نے انسان کا
ایک صاحب نے اللہ کا ۔۔ الھٰکم التکاثر ۔۔ غافل کر دیا تمہیں ۔۔
ھم الاخرون ۔۔ اگر دور نہ کیا تو تحکم کر دے ۔ فکر کرو ۔۔
ہمیں خوشی نہیں کا شکار رہیں ۔ کوئی کسی کا ہے میں داتا صاحب کو مانتا ہے ۔ وغیرہ ۔
ٹرین کی مثال دیتے ہیں انجن کے ساتھ تعلق ہے ۔۔ ہم گنہگار ہیں مگر اللہ کے ولیوں
کے ساتھ جڑے ہیں ۔ ٹرین کا ڈبہ لائن سے نیچے ۔ جو پٹڑی پر ہے ۔۔
اللہ والوں کا راستہ کیا ۔ جب نماز ۔۔ روزہ ۔۔ زکوٰۃ ۔ حج ہو اللہ والوں
کی لائن پر ہے ۔ کبھی پیر نماز سے منع کرتے ۔۔ جن کو وضو غسل کے فرض
نہیں آتے ۔۔ مخمل رکھنا فرض ہو گیا ۔۔ نماز پڑھتے ۔۔
نماز قضا ہو جائے عاشق سوتا رہے ۔۔
جو شیطان کام نہ کر سکے وہ بے کار ہے ۔ انسان کو کھانا معتقد ہے ہر جا خلقت
الجن ۔۔ جانور پیدا ہوئے پڑا رہا ۔۔ اپنے آپ کو پہچانو ۔
مثال ۔ بشیر کا بچہ بغیر پہچان میں رہا ۔۔ اگر اس کو پتہ ہوتا تو میں بشیر
پیر و مرشد کا کام پہچان کر ۔۔ پانچ چیزوں کو پیدا کیا جائے گا ۔
دنیا سے پیار ۔ مال سے پیار ۔۔ شیطان کو مل میں دوست
مل گئے تو آپ نے پیار کیا رہے ۔
کیا انسان نقصان میں ۔ الا الذین آمنوا ۔ ایمان ہے
عمل بغیر میں ۔۔ مومن ۔۔ ایمان ۔۔ جو دل میں ہو
کی محبت نہیں ہے ۔ نماز کس طرح پڑھیں ۔ جس طرح پڑھے دیکھو ۔ بلال
پڑھے ۔ ایمان ہم کو محبت کا نام ہے ۔ اعمال بعد میں ۔ وضو کے بغیر نماز
نہیں اسی طرح محبت اعمال کے بغیر ۔ صحابہ کرام کو دیکھے ۔۔ صحابی کا

ثابت ہے کہ [illegible] شرح شفاء ملا علی قاری [illegible]
ثابت کرے استغفار ـــــ [illegible]

امام غزالی نے حدیث نقل کی ہے

فیاتی زمان علی امتی

یحبون خمسا وینسون خمسا

یحبون الدنیا وینسون الآخرہ ـ

ویحبون المال وینسون الحساب.

ویحبون الاثم وینسون المغفرہ ـ

ویحبون البیوت وینسون القبور

ویحبون المخلوق وینسون الخالق ـ

[signature]

14-10-2016

13-1-1438

1-19 PM

(۲۰۱۲)

۱۵۱۔ شانِ علم

منیر احمد یوسفی

(اوصاف) والی ام موسیٰ ـــ مسلمہ ہے تمام حضرات دعا کرنے والوں سے معتمد علیہ
پیش فرمائیں ـــ فضیلت دیتے۔ یقین سے پڑھیا سرکار کی بارگاہ کی
ابن تیمیہ کا شاگرد ابن جوزی جلد ۲ الاعتصام صفحہ ۲۶۴ میں ابو درداء راوی
حافظ سلیمان کی کتاب السلام علیکم علی خیر الانام۔ کوئی بڑا شائع کرکے
آواز جو جھکی نہیں ہے ـــ دور سے سننا اللہ کا سنتا ہے ـــ دعائیں
پہنچتی ـــ (اب مسئلہ نہیں ہے) دور سے مخلوق کی سنتا ہے۔ مسیح
پہنچاتا ہے ـــ بہار العشرہ ـــ اللہ توفیق سب سنتا ہے۔ دور سے سننا مخلوق
کی شان ہے ـــ (دعا پہنچتی ہے) دوسرے کو پہنچ نہیں کرتا۔ بشر اول اللہ
ہوتا ہے ـــ سرکار کی بارگاہ میں ہماری پکار ـــ
وحی کے ذریعے ہے۔ الہام۔ دل میں۔ فراست نظر ـــ مسند رسول۔ کیسی
عطا ہوتا ہے ـــ وحی کا سلسلہ بند ہے ـــ سرکار کی بارگاہ ـــ
اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح ـــ اس قسم کی کتاب کتاب الروح
باب فراست میں ہے کہ حضرت عثمان مسجد نبوی میں خطاب فرما رہے ایک آدمی کا
آنا ـــ بندہ گنہگار ہوگا۔ میری مجلس میں ایسے آدمی میں جو گناہ کو چھپ
معلوم ہے ـــ ماں کو الہام کیا ـــ موسیٰ کی ماں کو فکر لاحق ہو
رہا ہے ذرا بھی ـــ حاملہ تھیں دیکھا بہن کا نہ دیکھا تھا۔ سورۃ قصص فرعون کی گرفتار
ـــ بنو اسرائیل کا سیر کرنا ـــ فرعون کا ارادہ ہے ـــ اللہ کی شان ـــ علم دیا تھا۔
دودھ نہ پیا ـــ بچے کو پیدا ہوتے ہی شدید ہوتا ہے۔ ام موسیٰ نے بچے کو شکم ماں
کیسے کہاں سے پڑھ کے رکھا ہے۔ اللہ نے علم دیا ـــ ادراک ـــ بکری کا
بچہ ـــ بھینس کے ـــ انسان کا بچہ کو نہیں دیتا جس کا دودھ پلاؤ۔ علم ہو کہ
کا دودھ نہ پیا ـــ موسیٰ کی ہمشیرہ ـــ آپ کو علم تھا۔ موسیٰ کی ماں کا جواب
آتا ہوں دودھ پلانا ـــ بچے کو گھر لے جاؤ ـــ فرعون نے سیم ہی لوٹا دیا ـــ ماں کو رکھوالا
ـــ بنا دیا تھا۔ بزرگ ـــ علم ہو تو عمل کرنا چاہئے ـــ فوری عمل کرو علم۔

ایک یہودی کا پاس دو مولوی کا آنا ۔ نبی کے علم کے پہلو ہیں ۔ سرکار کے علم کے بارے
میں ۔ آدم کو علم ملا ۔ کوئی حد نہیں لگا سکتا ۔ رسولوں کو مطلع فرماتا ہے
قیامت میں جو کچھ ہوگا سرکار نے بیان فرمایا ۔ آخری جنتی کی بات بخاری
شریف میں ہے ۔ جب آخری کو سو تو ہلکے کوشش ۔ حدیث ۔
موسیٰ کا بھی خضر کا علم ۔ جب آپ نے سنا کہ مجھ سے زیادہ علم
رکھنے والا ہے [illegible] ۔ سرکار جب جاتے
تو سرکار کی [illegible] لے جاتے ۔ وضو کے لئے جاتا ۔ ام المومنین کا [illegible]
عبد اللہ بن مسعود حضور کی نعلین کو اٹھا کر بغل ۔ ہر سفر میں ساتھ
رہتے ۔ عبداللہ نے ایک مرتبہ رفع یدین کیا ۔ محمل کا زندہ ہوتا ۔
اسکا دیکھنا ۔ تو [illegible] ۔ جس کو ہم نے علم سکھایا ۔
[illegible] ۔ اللہ نے فرشتوں سے فرمایا ۔
جو تم جانتا ۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا تھا ۔ اللہ کی طرف سے جانتا ہوں
دیوار کو سیدھا کرنا ۔ [illegible] ۔ ہاتھ سے سیدھا کر دیا ۔
میں نے چاہا ۔ فاردت ۔ (نبی نے چاہا [illegible]) دیوار
کو سیدھا کرنے [illegible] ۔ ہم نے چاہا ۔ خوبی کی تو نسبت
نسبت اپنے خدا کی طرف ۔ گناہ کی نسبت اپنی طرف ۔ نوح کا بیٹا بیماری
ہے ۔ نافرمان کو پیار سے بلا [illegible] ۔ ایک آدمی کو [illegible] دیا ۔
جس نے اپنے [illegible] کو برا بھلا کہا ۔ [illegible] علم سکھایا ۔
عشق کی [illegible] کے نماز ۔

[illegible]

۲۰۱۶ — ۱۰ — 15
۱۴۳۸ — ۱ — ۱۴
PM ۳۲ — ۱۴ — ۷

نقش

قل ان کنتم تحبون اللہ ـــــ اہل محبت جب بھی درود و سلام پڑھتے ہیں۔
جسم کا بال بال گواہی دیتا ہے کہ سرکار کلام سنتے ہیں۔ بڑی توجہ کے ساتھ پڑھنا ـــ
سرکار سن کر جواب دیں گے ـــ یہ عقیدہ ہمارا بنا بنایا نہیں ہے۔ بلکہ یہ عقیدہ ہے
اس پہ سرکار نے مہر لگائی ہے ـــ آپ کی حدیث تسلی کے لئے۔ حوالہ پیش کرتا ہوں۔
کوئی اس کو جھٹلا نہیں سکتا ـــ حافظ ابن حجر ۸۵۲ میں وصال ہوا۔ ابن کثیر
مشورہ دینے والے دیکھیے کہ تفسیر ابن کثیر ـــ ۷۷۴ میں وصال۔ ؟ کے استاد
جلاء الافہام ۷۳ ابن قیم جو ۷۲۷ ھ وصال۔ یہ استاد ہیں
میں لکھا۔ ابو دردا ـــ سے روایت ہے۔ لیس من عبد یصلی علی الا بلغنی
صوتہ ـــ جو مجھ پہ درود و سلام پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے ـــ حیث کان
مسجد نبوی میں پڑھے ـــ حرم کے اندر حضور کی بات ـــ جس کونے میں
دنیا میں درود پڑھتا ہے ـــ قلنا بعد وفاتک قال بعد وفاتی الا یبلغنی
صوتہ۔ ان اللہ حرم علی الارض ـــ فنبی اللہ حی یرزق۔ ہم تسلی نہیں
تسلی کر کے بھیجیں گے ـــ
فرشتہ پہنچاتا ہے ہم انکار نہیں کرتے۔ سرکار تو سنتے ہیں ـــ سرکار کی بارگاہ تک
سن کر پہنچاتے ہیں ـــ اس کا انکار کوئی نہیں کر سکتا۔ خلیل احمد انبیٹھوی
نے کتاب المہند علی المفند ـــ کتاب لکھی۔ امام جزولی ستر سال کے بعد ـــ
سیلاب کے بعد ـــ سینوں کے امام ستر سال کے بعد نکلیں ـــ
اسمع صلاۃ اہل محبتی واعرفہم ـــ محبت والوں کا درود سنتا ہوں۔
دوسروں کا پہنچایا جاتا ہے ـــ محبت والوں کو اس عقیدے پہ سلام پیش
فرشتہ پیش کرتا ہے۔ ایک یہ اصل کو جانتا ہے ـــ تھوڑی سی عشق کا عالم
بنی عذرہ قبیلے میں ـــ اللہ کی عطا سے جانتا ہے۔ وہ فرشتہ اپنے
خود سرکار کی بات کیا ہے ـــ ۱۴ ـــ روح المعانی۔ میں ایک نیک
بزرگ دیدار نماز اسلم علیک ۵۰۰ مرتبہ کسی نے پوچھا۔ حضور جواب
دیتے۔ آج جواب آیا ـــ سلام کا جواب وعلیک السلام جواب

دیتے۔ کوئی کہتا ہے۔ مسلمانوں پر رحمت ہو السلام علیکم۔ حضور کا جواب کر رہا ہے صلعم
جس کے لیے صلعم کا لفظ ہو گیا۔ سب ایمان ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ دیوبندی
کی کتاب۔ بڑے عالم نے کہا۔ مفتی شیخ الحدیث لکھتا ہے۔ ان حروف
کی عظمت ختم ہو جاتی۔ تقدس پامال ہوتا ہے — درود شریف ابراہیمی سے
باقی ناپید ہو گئے — اللہ کا حصہ ہی ہوتا ہے — کیا اللہ سے ادب ہی کھو گئے —
— کیا اللہ کا درود یہی ہے — اللہ نبی پر کو کہتا ہے ابو العالیہ —
کا قول بخاری شریف میں — اللہ کا حقیقی درود کیا ہے۔ صلوٰۃ اللہ ثناؤہ علیہ
عند الملائکۃ — توصیف و ثنا بیان کرتا ہے — سب حضور کے صرف کا ذکر
سارے انبیاء کا ذکر — قرآن کا حکم ہے۔ صلوا علیہ وسلموا —
ساری دنیا درود شریف پڑھتی۔ صلوا پر عمل۔ سلموا پر عمل نہیں —
صلوٰۃ بھیجے آگے سلوتا — سیکھا — سلام اس طرح ہے جس طرح سلام کرنے کا۔
زکریا کی فضائل اعمال ص ۲۰۲ — باب کو نکالنا
حدیث میں خیانت — تبلیغ والوں کی — اس کا ترجمہ کرنا — حجۃ من
کا ترجمہ — حضور کا ذکر سن کے خوش —
آخر ہوشیار ہو جانا لکھا ہے۔ شکوہ کے طور پر —
اے اللہ امت کا بکھرا ہوا شیرازہ باہم کیوں نہیں ہوتا۔
امت پہ کرم رب کریم کیوں نہیں ہوتا —
کیا بات ہے اس دور کے انسان کو مولا —
بربادی انسان کا غم کیوں نہیں ہوتا —
تم یہودی نشانہ ہی کیوں نہیں کرتے۔
حق ان کی محبت کا ادا کیوں نہیں کرتے —
آخر جان طلب کس قوم کی نیت میں خلل ہے —
یہ صورت حالات مکافات عمل ہے؟

ہم انتشار کا شکار ہیں — اذہان و قلوب کو تسلی کیلئے —
(۵ — ۳۸) اگر محبت چاہیے تو صحابہ کرام جیسی — حضرت کے حق
میں 300 آیات نازل۔ من کنت مولاہ فعلی مولاہ علی کرم اللہ —
حکیم بن حزام بھی خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے — والدین لینے کیلئے آئے سرکار
نے فرمایا خود بانا چاہیے۔ حضرت علی کی محبت — میرے ماں باپ بھی فدا آپ پہ میری
جان بھی کیا کہیں والوں کا دامن — اسے در جنان کا نور اللہ ہے
بالجملہ سب نام جنت کو دے دیا کر۔ مدینہ میں آپ کو تھا —
کس کو کرامات کی دولت ملی ہے — کس کو صحابی کی حکومت ملی ہے
میں بھی اپنے مقدر پہ قربان جاؤں۔ مجھے سرکار کا آستانہ ملا ہے
سب ہی رشتے بعد میں۔ سب رشتے بعد میں
اللہ فرماتا ہے میں اس کا بدلہ دوں گا — میرا رب کتنا حسین اجر دیتا ہے
تم میرے بیٹے بن جاؤ گناہ معاف — محبت رسول کا صلہ۔ وفادار
بنو — صحابی کا بیٹا بارگاہ رسالت۔ عبداللہ بن زید انصاری کی محبت
شہادت کے دن کیا — ومن یطع اللہ ورسولہ — شہادت
کے جدا نہ ہوں۔ گزر گیا گزار — (شفاعت ... اسی ... کا رستہ —
من احبنی۔ کان معی فی الجنۃ
کیا کہوں دنیا تو خ ... آج انگریزوں کے مارے ہوئے ... میں ہم
عشق رکھو تو مصطفیٰ ... جب اللہ کرتا ہے — اللہ خوش ہوتا ہے
نبی کے ساتھ جنت میں — کوئی نیک اعمال جنت کا نشان
احد پہاڑ کی محبت — فال غنیمت — المسجد الحد —
احد پہاڑ کی کوارنی محبت۔ ایمان محبت ہے۔ ایمان نماز — نماز میں
پڑھتا تھا۔ محبت ... ہے کہ گلہ کرنے سے — سورۃ توبہ میں 24
میں محبت — اعمال کے بعد — تفسیر ابن جریر میں افضل کا ذکر کیا گیا۔

محبت کا تقاضا ۔ شہادت کا ۔ اعظم ترین گناہ ۔ جیتے دل لگ جائے ___
مقبول کلکلاب کی مثال ۔ کبر اعظم ۔ اپنے حسن کا بوجھ ___ نبی پاک ۔
چہرہ پاک کی مسکراہٹ آپ کو بتا دے گی کہ اس میں محبت رسول ہے ___
گناہ کر رہے ہو ___ بدعت یہ کر رہے ہو ۔ کبھی دار العلوم ___ شاہ ولی اللہ کہتا ہے
میں جیسے ___ سنت فوت ہو ___ کیا حضور نے رکھی ہے ___ محبت کا اظہار
کس طرح ہے ۔ ... بیان کرتا ہے ___ محمد کی عزت کرتا ہے ___ باپ کی
بات سن کر غصہ ___ جو اس کا رد کی بات سن کر ___ قرآن کی فرمایا
لا تجد قوما یومنون ___ باللہ ___ سورۃ مجادلہ کی آخری آیت
سب سے رشتہ مشروط ہے ___ مشروط کیا ہے
اس کی محمد سے وفا ٹوٹ تو ہم ___ دلوں کے اندر ایمان نقش کر دیا
گا ___ مشروط ہے کہ محمد سے وفا ٹوٹے ___ والد سے تعلق
ہے مسئلہ اکرام ہے ___ مومن وہاں ہے ___ ابراہیم چرلک ۔ بیر الل
کس ... جنت ... ___ کہ جنت میں عطا کر دیا گا
(1-37-50) ___ رشتہ کرتے وقت یہ یاد رکھو ۔ باہر پوچھتا ہے کون تقریر کر رہا تھا ___
اس کی محمد سے وفا ٹوٹی ___ محبت سے گناہ معاف ۔
محبت ۔ جنت ۔ ایمان کو تقسیم ___ سب رشتہ دلوں سے بڑھ کر رسول
سے محبت ___ امام قسطلانی نے بیان ۔ ایک عورت کا ثنا ۔ مرنے کے
بعد ۔ محبت کی وجہ سے ___ مواہب لدنیہ ___ جو جاتا ہے کہ اس کو عذاب
ہو ۔ عشق سرکار کی اک شمع جلا لو دل میں ۔
بعد مرنے کے لحد میں بھی اجالا ہوگا ۔
دل ہوشیار رہے ۔ شوہر ہیں ۔ بخاری کتاب المغازی سعد بن
کی روح سے عرش ہلا دیا ہے ___ فرشتے جنازہ میں ۔
اپنے ہاتھوں سے غسل دوں ___ جنازہ پر کھایا ۔ پھر جنازہ پر کھایا
جب کا جنازہ ۔ قبر میں لٹایا گیا ۔ قبر کو دبایا جا رہا ... کی وجہ ۔

صحابہ میں صالح - ہر کسی کا اپنا نور ستون — قبر کو دبایا — کسی بیٹا کا جنازہ
— غسل دیا - جنازہ پڑھایا - قبر — سرکار کا وسیلہ بنایا —
نیک اعمال کی توفیق ہے تو سرکار کے وسیلہ — فاطمہ بنت اسد کو قمیص
— حبشہ تک سرکار کو وسیلہ بنایا ہو — مسجد میں جھاڑو دینے والے -
کی نماز جنازہ — غلام کی قبر — عصر کی قبر میں — قبر میں روشن
ہوتی ہیں — قبر میں سانپ آئے - پیارا قبر میں رسول کا —
پوچھو سانپ کا کچھوؤں سے ڈرنے والا ہے — بخشش کا کوئی راستہ ہے
ہر کسی کے چہرہ کا زیور — قبر میں چہرہ پھیر لیا — محبوب کو ساتھی
پاک رسول کو دکھانے کیا لیا؟ — قبر کے سوالات —
اس صورت کو میں جان اٹھاؤں — خدا کی قسم گر جاؤں —
سبحان اللہ — شانا سب کہوں
مکرو منہ — سونا ملک اجلت —
ہر ہر دل میں دس سال ہیں - امداد لے جانا وہ ملک کے پاس - سوال حاضر و ناظر
ہر قبر میں شریف — پیارا عشرہ — دنیا سرکار کے سے ہے -
امام جعفر کی نے بیان - عبداللہ بن عمر سے روایت — روحانی طور پر —
کیا تم ملک میں اللہ دیکھتا ہے - جب وال آنکھ سے رب دیکھتا ہے -
اللہ سے ملتا ہے سرکار کی جے — سارا ملے محبت رسول کی ہو
امام صدیق اکبر سے پوچھا - تین خواہشات - بیٹی نکاح - مال -
ہر وقت دیکھتا رہو — جی کر دار اے سوہنا ہر وقت
دنیا کی خواہشات — ابوبکر کا مال — گھر میں اللہ ہے یا اللہ کا رسول
جبرائیل کا آنا - ٹاٹ لباس پہننا — فرشتوں کو حکم دیں لباس نے حسن حاصل
سیکھ آیا — صدیق ہم سے خوش ہے — آخری وقت وصیت کیا
امیر معاویہ کا آخری وقت — قبر کا سامان — روضہ رسول کی حاضری

حج کا رکن یمین ۔ ملا علی قاری کا فتویٰ ۔ صدیق اکبر کے بعد زیارت روضۂ رسول ۔

حدیث علی کا عشرہ ۔ حج ال العیلہ ۔ آدخلو الجبال الکعب

عمر کی محبت ۔ محبت کشتی کی ۔ سرکار نے فرمایا ۔ حضور نے اعمال کے

بارے میں نہ پوچھا ۔ بخاری کی حدیث میں اللہ کے راستے سے بڑھ کر ۔

حضور نے فرمایا ۔ تیرا ایمان مکمل ہوا ۔ دل سے محبت ۔

جو جس سے محبت کرتا وہ اس سے محبت ۔ حضرت عمر کی محبت ۔

جامع الترمذی ۔ جنازہ نہ پڑھایا ۔ جو عثمان سے بغض رکھتا ۔

جو سارے صحابہ کا بغض رکھے ۔ جو امام الشافعی کا بغض رکھے ۔

مولا علی کی محبت ۔ من کنت مولاہ ۔ سنن الترمذی ۔ فھو مولاہ صحیح مسلم

المسلمین ۔ حضرت علی کی محبت کا صلہ ۔ اہل بیت سے محبت کے

کا صلہ ہے ۔ دوسرے کا رستہ محبت کا صلہ ۔

حج سب سے افضل و اعلیٰ ہے ۔ اعلیٰ حضرت کا کلام

جو کہ ۔۔۔ نہ پایا ۔۔ وہ اعلیٰ والسیا راہ ۔

19 — 1 — 2016

18 — 1 — 1438

10 — 14 — 20 — pm

۱۵۳۔ شانِ علیؑ

غفران سیالکوی

حضرت علیؑ کا ذکر سننے کے لئے گلشن محسن میں ہر دو تو منافقت کی بیماری کا ابن عساکر ج ۲
میں ۳۰۰ آیات شان میں ۔۔ قرآن کا ہر ہر رموز اسرار حکمت ہے ۔۔
قرآن کی دلیل پیش کرتا ہے ۔ قرآن کا ایک لفظ سے تو کیا ۔ پورے کا ثبات
۔۔ قرآن علی کے ساتھ ہے ۔۔ علی للہ قرآن کے ساتھ ہیں ۔ طبرانی 360 میں
۔۔۔ امام جلال الدین ۹۱۱ ۔ ۱۲ سنی سے عالیت ۔ علی مع القرآن ۔
نہ علی سے قرآن جدا ہیں ۔۔ پیش نظر تھے ۔ ایک نے علی کو سر پر چھوڑا
۔ بعد مرنے قرآن کو پکڑا ۔۔ سنی نے قرآن کو نیزے پر لگایا ۔ علی کا نام بلند
بن گیا ۔۔ علی اللہ ہمی کی آپس میں محبت کیا ہے ۔ جتنا بھی قدم
آیا ہے ۔ بسم اللہ کی ب میں تمام علوم ۔ نقطہ میں ہوں
انا النقطۃ التی تحت الباء ۔ قرآن کو سمجھو تو علی
سمجھ آتا ہے ۔ الذین ینفقون اموالہم ۔۔ سرا و علانیہ کرتوں ۔
عبداللہ بن عباس نے بتایا ۔ دن کے وقت صدقہ ۔ رات ۔۔ چار دینار
خرچ ۔ رب نے قرآن کا حصہ بنا دیا ہے ۔۔ ہر ادا اپنی ادا سے خدا ہم ۔
۔ اگر کوئی کہ سمندر دے دے تو تحریر ذکر شان علی ہو لکھا جائے ۔
میں رجسٹر اب بے حساب لکھا ہے ۔۔ نہ علی ہی دیتا ہو خوف ۔
تمام گلشن میں موجود دیکھئے ۔۔ علی کی اداؤں کو قرآن کا حصہ بنا دیا
قرآن کی آیت ایسی ہے تیار ہے علی سے پہلے عامل ۔ یا ایہا الذین آمنوا
اذا ناجیتم الرسول ۔۔ غفور رحیم ۔۔ جب تم رسول سے بات
کرو تو صدقہ کرو ۔ سب سے اول اس پر عامل میں ہوا ۔۔
ہجرت کی رات بستر رات میں لیٹے ۔ ساری رات سکون سے سوئے ۔
موت نہیں آئے گی ۔ جب تک مدینے پہنچ جا سکا ۔ اس وقت موت نیچی ۔
ومن الناس من یشری نفسہ ۔۔ مرضات اللہ ۔ ۲۰۷ ۔ تمام تفسیر میں
میں ہے کہ اس کے عامل بھی علی ہی ہیں ۔ قرآن نے فضیلت علی کو کھول کھول بیان کی

احجلم ستعانہ ــــ عباس طلم ــ طلعہ زیارت فعلت کوانا ۔ یا علی ہے
علی کا بولنا رب بولتا ہے ــــ علی کی گونج برابر کرتا دلنشیں ہے۔
جابر بن عبداللہ ــ ابن عساکر ۔ در منثور ۔ علی کا آنا سرکار کا فرمان ہے
میرے بعد کوئی نہیں ــــ ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات اولٓئک ھم خیر البریہ۔
تمام صحابہ کی نگاہ میں محبوب علی ہیں ــ دسترخوان پر جو بیٹھا ہوا ہے وہ
تمام مخلوق سے بہتر ہے ــــ رب کا حکم ہے تو علی بولتے ہیں
جلال الدین سیوطی ۔ زیارت شد رسول ۔ در منثور میں لکھتے ہیں ۔ مسجد نبوی
کے دروازوں کو بند کر دیا ــ (B) ــ تو دروازہ میں نے سار لگا
وما ینطق عن الھوی ــــ ہے آیت ہی ــــ ترمذی میں ہر حال میں
عظیم ہے ــ سأل سائل بعذاب ــــ جب ولایت کا اعلان ہوا
حارث بن نعمان سرکار کے پاس آیا ۔ بعد گفتگو کی ــــ ہو
اس پہ پتھر برسا فوراً ڈھیر ہو گیا ــــ آپ نے نماز پڑھائی تو ہم
نے مانی ۔ زکوٰۃ کو مانا ۔ حج کو مانا ۔ توحید کو مانا ۔ رسالت کو مانا ــــ
اس طرح کی بولی یہ بھی بولتے ہیں ــــ دعا مانگ رہا ہے کہ علی بڑا ہے تو
ہم پہ پتھر برسا ــــ اسی وقت رب نے اس سائل پر واقع ۔ للکافرین
مسلم ہوتا کہ سب کے احکام مانتا لیکن علی کا انکار ۔ ثعلبی میں کافر
مستدرک ــ حدیث ہے ــــ روایت حدیث کوئی ہے
عثمان بن ... حدیث ... علی ۔ غدیر خم کے موقع پہ سرکار کا فرمانا
فرمایا انی تارک فیکم الثقلین ــــ دو وزنی چیزیں ــــ کہیں گمراہ ۔
کتاب اللہ واہل بیتی عترتی ــــ کیا تم جانتے ہو شہود کا
حضرت علی کا ہاتھ کو بلند کیا ــــ سرکار کا فرمان ــــ دعائے علی
صباح سے اللہ کو موجود ہے ــــ مبارک دینے والا سب سے پہلے عمر
ــــ ہیں ... کا حوالہ ہے ــــ علی منی وانا من علی
حسین منی وانا من الحسین ــــ کیا مطلب ہے ــ جب علی کو ... کرے

۱

اعمال د انتقال دیکھے گئے تو میں یاد آ گیا کہ — علی شیر کا دو دھاری ہے —
رد ہو گیا تھا۔ دفن النفس اقلل مشعر ہوا۔ علی نے آنکھوں کا بوسہ لیا چوسا —
جب لوگوں نے علی کے علم کا انکار کیا — حیث شکر رب کی زیارت کہ۔
نبوت سے فیض پانے والے — جبرائیل امین کی تلاش — مشتغل عشق
نے لکھا ہے — کہ علی نے

چوں غسل او داده شد آں حضرت را جمع شد آب

علی کو پہلا غسل بنا نے دیا — علی نے آخری غسل نبی کو دیا
آنکھوں نے دیکھا — کسی کا چہرہ نہ دیکھو سوائے چہرہ واضحی کا

جمع شد آب در پالک

نبی مرنے کے بعد کیا کیا ہے — پوچھو علی سے — تو نبی نے خبر کر دیا
کو نسبت ہو جائے — تو علم کے دروازے کھول دے — انا مدینۃ
الحکمۃ — علی منقبت والے صاحب ہیں — کعبہ میں ولادت —
شہادت بیت مسجد — طواف کعبہ کے وقت —
عباس نے کہا حسین کی یہ شان دن تک ہم نے مقابلہ کرنے دیکھا — زیارت علی کے
لئے طرف کا جمع ہونا — دیوار کا نشان ابھی باقی ہے
شعور کی کوشش — 65 سے 95 تک کوشش — مدینہ کا بابا
ہم نے ہر نام کی نشانی — باقی ہے

۹ اپنا وعدہ ہے خط بن جائے گا — جو علی دشمن کا جسم توڑ دے۔
درس دیتے رہے گی ہم دیوار کا جو علی کو نہ جانے — حج کو چھوڑ دیا۔
بڑائی علی کے سمجھو ہیں — یہ حوض کوثر پر ہم ملیں گے — حج کا دی
شفاعت علی بھی شفاعت قیامت کے دن — جو ان دونوں کو جانے
والدہ مع اکبر جا علی —

۲۲-۱۰-۲۰۱۶
۲۱-۱-۱۴۳۸
۹-۳-۱۵ PM لفظ ۶

۱۵۴ - شانِ رسالت ﷺ

(راولپنڈی)

10-2-2009

عشقِ رسول ﷺ تقاضا ہے محمود کا ۔ جامع مسجد [illegible] انظم [illegible] 7

— حضور ﷺ کی نسبت بلاواسطہ یا بالواسطہ کا احترام کرنے والے پیسٹ ہوتا ہے
ہر بات کریم رؤف رحیم اصحاب اولاد — صفات ملائکہ ۔ بات آپ بلند
اخلاق ادب — سواری کا احترام کرتے میں جیسے کہ سواری ہوتی ۔ یہ بہترین اشارہ
اشارہ ہے صحابہ سے ملے — سواری کے پیشاب کا صحابہ احترام
سورۃ حجرات ۹ کا سے نزول — جن سواری پر سوار ۔ علیہ السلام روایت
ان اونٹ کے پاس سے گزری ۔ دیکھا سے پیشاب کیا ۔ صحابی نے
کتنا عشاق کو تعجب صحابہ آئے — جن کی سواری نے پیشاب کی خوشبو
احترام کہتے — حضرت فدائیت کیا تھا — امام ابو یعلیٰ دار البشرہ ۔
امام مسلم — حضرت الیہ — عائشہ ام المومنین نے سوال کیا
جو حضرت آپ کے جسم سے خارج ہوتی ہے ۔ یہ مشکل سے آتی —
سرکار کا جواب کہ زمین کو حکم دیا ہے جو جسم خارج ہو وہ لے جا کر —
سنیوں کی جس طرح جنت رسول سے — زمین کو حکم کر دیا تھا ۔
سوال ہے — کسی نے پاخانے کو دیکھا طیب — جن کی طینت
پوچھو — صحابہ مسلمان پر جانتے — حضرت مصطفیٰ کی ذات کی
کشش عزت کیا ہے — آج تک کوئی نہ دیکھ سکا —
جب امام کعبہ آتے تو اشتہار جیسے کہ [illegible] — سوال کیا کہ ہم
حرام کا امام مکے کا امام ۔ نفس امامت ۔ میں برابر میں
جو شان کے مطابق کر سکے ۔ اس کی بات کو [illegible]
جو پہلے امام تھے ان کا کوئی عزت نہیں ہے — اگر جھوٹ ہوتے تو رب
اپنے ملک میں لگتے دیتا ۔ سوال ہوتا ۔ ادائیں بیت — اے المنین
بچوں کو سکھو دیکھا ہے — ننگے طواف کرتا ہیں — بتوں کو مسجد

سرکار کا چاہی یا دینا ۔ اور مانگینا ـــ سرکار نے دیا یا بہانا میری کا پان کا کی ۔
۱۱ سال حضرت علی ثانی ـــ امامت ۔ بستر سے تشنا میں وفات
صحابی سے تھے ۔ قضائے حاجت کے وقت دکھیں گے ـــ
حضور کی عزت بہت بلند ۔ جبرئیل کی سرکشی ۔ آج ۲۱ تک کے پاس کر گئے
نہ دیکھا ـــ تین سیڑھیوں کو لٹکانا ـــ حضور کی خوشبو ـــ
ہمارے پسینے سے بدبو آتی ہے ـــ جس کے روز جب مسجد میں جاتا
تمام خوشبوؤں پہ خوشبو تھا گی ـــ
حدیث سنیے ـــ امام نے پوچھا ۔ دلائل النبوۃ میں عبدالملک
قسطلانی ۔ ۱۱/۹ ۔ شامی علماء ۔ بزرگوار سے پہلے ۔
سنوں کے اعمال ـــ ام ایمن نے پیشاب پیا ـــ حضور نے منع
نہ فرمایا ۔ مسکرا گئے ۔ اس شرابت میں بیٹیوں کو حضرات علماء کی
تحقیقات میں نہ ہو گی ۔ جہنم سے آزاد ہے ـــ یہ حضور ۲۴ ہمارے حضور ہے
شامی علماء نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ـــ حسن سیرت کی رنگوں میں خوشبو ہے
ابو سعید خدری کی والدہ بستان بلبل ـــ حضور کا قطرہ ۔ زمین پہ گرنا نہ دیا
ـــ ضمنی اشارہ ـــ ہم سنیوں سے پیار کرتے ہیں ۔
ہمارے والد کے گھر ہر ایک میں کوئی بات کرتے ہم اللہ کو منہ نہ لگاتے ـــ
(۔۔۔) وہ یا رسول اللہ نہیں کہتے ۔ اور اس سے پیار کیسے ۔
لا تحزنوا تمہارا ـــ اہل سنت کی علوم اللہ ـــ
ام حبیبہ نے ابو سفیان کو حضور کی چارپائی ـــ یہ ام المومنین
ہے ۔ یہ پاک رسول کا ہی بستر ہے ـــ ایک محفل میں بلیہ کا نام
کہا گیا ۔ حضور کا نام نہ لو گا ـــ ابو محذورہ کے لیے بال نہیں جو کے
ہیں ـــ جیسے بال کیوں میں ـــ زندگی یا کو لگا تھا ـــ ذرا نسبت کو دیکھا کرو
غسیل ان کی شریعت ـــ مقام محمود کا مطلب ابلیس ہے
صلی اللہ محمد کرتا ہے ـــ مقام ہے جہاں حضور شفاعت کریں گے ـــ

ایسے سرکار نشین بیٹھے ـ سوال میری رات ہے ـ مقام رسالت بہت بلند ہے
رہا مقام محمود اسے حمد کہتا ہے ـ یہ جگہ منسوب ہو چکی ہے ـ اس
جگہ جہاں حضور کا جسم لگا ہوا ہے ـــ عرش سے افضل ہے
یہ اجماع امت ہے ـــ جو مدینے کے موسم کی شکایت کرتا ـــ
اس پر حد کوڑے سزا ہے ـــ

عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ
مبارک رہے تمہیں اے اطہر ـ ہمیں گل سے بہتر ہے خار مدینہ
میری خاک یارب نہ برباد جائے
پس مرگ کر دے غبار مدینہ ـ

۲۳ — ۱ — ۲۰۱۶
۲۲ — ۱ — ۱۴۳۸
اتوار بوقت PM ۷ — — ۶ — ۵۴

۱۵۵- توحید الٰہ

غفران محمود سیالکوٹی

توحید ربوبیت - الوہیت - قدرت - خالقیت میں کوئی شریک نہیں
توحید اسماء - توحید بالذات توحید بالصفات - توحید افعال - ان
میں کوئی شریک نہیں - توحید بالخلق - توحید فی العبادت - توحید فی القدرت
- توحید افعال - خدا کی ذات وصفات بے مثال ہیں - سب
دلائل قرآن میں موجود ہیں - قل ہو اللہ احد - محبوب زیادہ
لو کان فیہما آلہۃ الا اللہ لفسدتا - اگر دو ہوتے تو درہم برہم ہو جاتے
جو اللہ کے گھر میں آتا ہے وہ مہمان ہے - مشرف عشق کے بدلہ کوئی ہیرا
(بنی اسرائیل ۱۷ - ۱۱) انہ ہو السمیع البصیر - اس نے رب کو خود دیکھے بغیر ہوا
جعلناہ سمیعا بصیرا - ان اللہ بالناس لرؤف رحیم - یہ ایک مشترک
سے ہی ہے - اللہ نے اپنے محبوب کو بھی - لقد جاءکم رسول - الم
ان اللہ علی کل شیء قدیر - دیکھ کا لفظ - فکیف اذا جئنا - شہیدا؟
ان الحکم الا للہ - اللہ حاکم ہے - دیکھ کا لفظ - فلا وربک
غیب - لا یعلمہا الا ہو - وما کان لیطلعکم علی الغیب - آل عمران
85 - الحمد للہ الذی - کما رشتی اللہ
یاد رکھنا کا کہو رب - فسبح بحمد ربک - اذکرونی اذکرکم - کہف
ذکر رب - شئی من شئی - وللہ میراث السموات والارض
وارث اللہ ہے - ولقد کتبنا فی - یرثہا عبادی الصالحون
وتلک الجنۃ التی - اولئک ہم الوارثون
کما اشہد وارث - انت خیر الوارثین - حضور جبریل صاحب -
من کنت مولاہ - یہ مولا کا کو - وللہ العزۃ ولرسولہ
من یطع الرسول فقد اطاع اللہ - وما رمیت اذ رمیت
بخاری حصہ سوم جلد میں ہے - میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں - باب التواضع
امام رازی کا فرمان - حضرت عیسیٰ نے فرمایا انی اخلق لکم - انا خلقکم

ونفخت من روحی — ویحیی والموتیٰ — واحیی والموتیٰ — واسئلہم
بما کانوا یمکرو باشد خردنا — تمال رب جب اِن مکالانک — جبرائیل علیہ
مریم کو دکھ دیا — سورۃ مریم کو پڑھیں —

اتوار ۲۳ — ۱۰ — ۲۰۱۶
۲۲ — ۱ — ۱۴۳۸
۲۵ — pm
۱۰ — .. — ..

ایبٹ آباد
۲۰۰۷

۱۵۶- عشقِ مصطفیٰ ﷺ

قصیدہ کی برکت ۔ نشر الطیب سے لکھا ہے ۔ امام بوصیری نے قصیدہ لکھا ۔ برکت
ہوئی ۔ سرکار تشریف لاتے ۔ سرکار کی بارگاہ میں درخواست پیش کی ۔ کرم فرمائی
تو سرکار تشریف لائے ۔ میں نے برکت کے لیے یہ کتاب لکھی ہے ۔ حکایت اولیاء
میں برکت سے لکھا گیا ۔ یہ تھانوی ہوں ۔ حاجی امداد اللہ نے ہفت مسئلہ
سے اہم لکھا ہے ۔ میلاد کا ذکر ۔ اپنے مرشد کی صورت میں کیا تشریف لائے
جہاں میلاد ہوتا وہاں ایک برکت کا نزول ۔ شاہ ولی اللہ لکھتے ۔ فیوض الحرمین
میں لکھا ہے ۔ ولادت گاہ پہ جانا ۔ برکتوں کا نازل ہوتے دیکھا میں
در الثمین میں لکھا ۔ شاہ عبدالرحیم نے حضور کو خواب میں ۔
قرآن پاک میں ہر جگہ برکت کا ذکر ہوا ۔ جابر کے لیے دھوپ
پیشاب کی برکت سے جنت کی بشارت ۔ (۲) صحابی نے پیا ۔
قضائے حاجت ۔ حدیث میں ہے کہ زمین نگل جاتی ہے تاکہ
کوئی دیکھ نہ سکے ۔ سفیان بن مالک نے خون چوسا ۔ ابو طیبہ
خون کا پیالہ پی گئے ۔ حضور کی چھڑی کی برکت سے اونٹ تیز ہو گیا
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کھجوروں میں برکت ۔

مقرر غفران محمود سیالوی

۲۰۱۶-۱۰-۲۴
۱۴۳۸-۱-۲۲
9-33 PM
پیر

۱۵۷۔ محبتِ نبی ﷺ

مفتی عبد المجید صاحب سعیدی

سورۃ نمل ۔ رہنما القرآن کی مقدس کشش میں ہے ۔ یہ عارضی زندگی ہے ایسے ہی
چلے جانا ہے ۔ کاش ہم مرنے کے قائل ہوں ۔ ہمارا وطن اور ہے ۔ اللہ کام ہی
وہ جو ہمارے وطن کے ہیں ۔ جب سرکار کے سامنے حاضر ہوں تو ندامت نہ ہو ۔
نیک اعمال ۔ عقیدہ درست ہونا ضروری ہے ۔ ایمان کے بغیر کوئی عمل
قرآن مجید میں فرمایا ۔ من عمل صالحا من ذکر ۔ ایمان کی دولت نصیب
پاکیزہ زندگی ۔ جو آخرت جاتی ہے ۔ وھو مومن ۱۵ مشکورا ۔ سوائے
اچھے عمل کرتے ایمان کی دولت نصیب ہوگی ۔ ہم اس کے عمل کو شائع نہیں
کا رہا ہوں کے لیے حضور کی سورت نازل فرمائی ۔ ثم رددنہ ۔ الا الذین امنوا
سورۃ تین ۔ سورۃ العصر میں فرمایا ۔ مجھے گردش زمانہ کی قسم
تمام عمر ۔ محبوب کے زمانے کی قسم ۔ سوائے ان لوگوں کے جن کو ایمان اور نیک عمل کی
دولت نصیب ہیں ۔ (مثال) حاتم طائی بڑا سخی تھا ۔ اس کا بیٹا عدی اسلام لایا
کفر کے لئے ایمان والوں کی عظمت ۔ آنکھ نا جسمی تھا ۔ بڑی خوشی محسوس کرتا تھا
کہ سائل جو ہے مانگتا رہے ۔ جنت کی خوشبو نہ ۔ نیک کام کیے مگر اس کا
عقیدہ درست نہ تھا ۔ سب سے پتہ چلے کہ کس کا ایمان صحیح ہے کس کا نہیں ۔
۲۲ ۔ سرکار کا فیصلہ کیا ہے ۔ آپ کے فیصلے کا اللہ خالق اعلم کے دربار
مومنوں کی نشانی ۔ سرکار کی نسبت محبت ہے ۔ صحابہ کرام راوی ہیں
لا یؤمن احدکم ۔ احبینی ۔ ایمان نصیب نہیں ہو سکتا جب
تک میری محبت نہ ہو ۔ والدہ ۔ کو ولدہ ۔ ومالہ ۔ وطن ۔ ونفسہ
حتی حب الرجال ۔ محبت ہو ۔ یہ بات طے ہوگئی نیک اعمال کرتے
جائے ۔ ایمان ۔ سرکار کی محبت ۔ ۱۲-۲۶ ۔ جو میلاد ہیں کرتے کہتے ہیں
کہ ہمیں حضور سے محبت ہے ۔ اللہ کرنے والے کہتے ہیں ہم کو محبت ہے اس لئے کرتے ہیں
محبت ہے تو میلاد منانے والوں کو ۔ ہم سب جانتے ۔ جن کو محبت ہوگی وہ کرے
۔ سے ہی محبت ۔ مدینہ کام سے ہیں ۔ مدینہ شریف ۔ مفتی غلام رسول

ہمیں کو کیا ہے ۔ خالق ہر پہلو کا ہو — ہر پہلو کا سن کر جیسے ہو جاتا —
قبر میں سوال کون سے پیش ہوں گے؟ ۔ بچہ ہو ۔ صالح ۔ بزرگ ہو ۔ جن سے سوال ہوں
پیش ۔ قبر میں عمر بھر کا سوال — سرکار کے بارے میں زندگی میں
سوال ہو جاتے تھے — قبر میں حضور کی پہچان حضور کی محبت ہو گی —
منکر نکیر کے سوال کا جواب ہے — اللہ ان کی آپس میں گفتگو —
اللہ کو ماننے والے — دین کو جاننے والے — المدد رضا کے وہابی
مراد دین — کیا مراد ہے کسی چیز کو اپنا کہنے — کیا جرم ہو گا —
قبر میں نبی دینی السلام — پہچانے گا مراد دین — فی ھذا الرجل —
میں ھذا کا مطلب — (یہ — وہ — ان — اِس — دیکھ —)
بعید اللہ قریب — مدینے میں فوت ہونے والے سے سوال ۔ ھذا الرجل
دنیا میں جہاں تم حاضر ہو — بیچ میں — یہ بتا کر ہیں —
بیٹھے آقا ادھر ہیں ہم ادھر بیٹھے ہیں — کھڑکی کھلی ہے اہم
دیکھ — لاکھوں قبر میں سوتے ہیں — ایک آدمی قبر سے مدینہ تک دیکھ
سکتا ہے تم دیکھنے والے — کیا لفظ ہے — تصویر — فی صورۃ کا ھذا الرجل
منکر نکیر الگ الگ ہیں یا ایک — یہ فرشتوں کی طاقت ہے تو آقا کی
شان کیا ہو گی — اسلاف علی قاری نے کہا کہ حضور خود قبر میں
ہو امتی ان کا وقت ہے — تم نے حضور کو اپنے جیسا سمجھا —
ٹی وی کی مثال ہے ۔ ایک جگہ ہے مگر گھر گھر — شناختی والا
ایک ہزار کی طاقت ہے —

ننگل — ۲۰۱۶
۲۵ — ۱ — ۱۴۳۸
۲۴ — ۱ — pm
۹ — ۲۰

مفتی محمد اقبال
۱۱—۵۸
۲۱—۱۰—۲—۷

۱۵۸ ۔ جنتی کی نشانی

محمد رسول اللہ — حدیث مبارکہ ۔ انس بن مالک ہیں ۔ ۲ غلام دس سال تک
بڑے صحابہ ۔ عبداللہ بن مسعود امت کا استاد ۔ سعد بن تکیہ ۔ لوٹا ۔ جوتے ۔
بے ادب سے دین نہ سیکھنا — سرکار کی غلامی پہلے دیکھنا ۔
عبداللہ بن مسعود کی پنڈلیاں پتلی سوکھی — صحابہ نے مذاق اڑایا ۔ احد پہاڑ کے برابر
پنڈلیاں — دل میں پیار ہو تو رحمت برستی ہے ۔ حدیث جبریل —
سوالات پوچھنا — جبریل انسان بن کے آئے تو نورانیت میں فرق؟
سرکار آجاتی — جبریل کے پیروں کی شہادت — سرکار کی بارگاہ
حسن کے غلام — کوئی کمال نہیں مدینے کے آقا — نبی کی بارگاہ
میں سنسنی مچانے سے اجتناب کرو — سیدنا صدیق کا نام — سرکار کی بارگاہ میں غلام ۔
نبی کے آداب خدا سکھاتا ۔ قرآن کی آیات — اللہ کو محسوس کرنا
ہے لوگوں کی ادب —

(انس بن مالک) دس سال خدمت ۔ والد حضور کی بارگاہ میں ۔ دعا سے نوازا ۔
باغ دو مرتبہ پھلے — ایک مرتبہ پھل زیادہ ہوتا — (مدینے کا مرتبہ عشاق کا ہے
غالب ہوں نہیں دیکھا جاتا ۔ رحمت فرماتا — حضرت انس کو ڈانٹا نہیں
سرکار کی مسکراہٹ — محدثین کا طریقہ ۔ مسکرانا حدیث پر کیا ہے؟
شکایت ایک مسکراہٹ کا نور ختم نہیں ہو سکتا — (۱۶—۱۶) جب سرکار مسکراتا
دیواروں پہ نور پھیل جاتا — جب سرکار توجہ فرماتے تو نور اتر کر اس محفل کا
طواف کیا کرتا تھا — خوش نصیب ہیں مدینے والے کہ وجود کا طواف کرنا شروع کر دیا
یہ کتنا حسین چہرہ ہے جس کی رب کریم قسمیں اٹھائے — حسان بن ثابت تو
کمال تک — کم نشانی — میں نے آپ کو دیکھا رب نے —
پیشانی کیسی بنائی ۔ سب سے پیارا اعضاء کا ذکر کیسے عطا کروں — علم اخبار
زبان سے سننے ۔ جیسے اسے بنایا ہے ۔ جو مجھے دیکھ لے وہ مجھے دیکھ لے —
انا مرآۃ الحق ۔ میں حق کا آئینہ ہوں ۔ دیکھنا جمال مصطفیٰ کو کرے ۔ پہچاننا حق خدا کو کرو

اور علیہ السلام ——— منوایا ——— سے لوگوں نے جن کہ ہے چہرہ ایسا ہی ایک میں کائنات —

وہ معرض کرتے ہیں چاند نہ توڑتے تو ہم کیسے کلمہ پڑھ لیتے ۔ سکو نہ موڑتے ۔ ازل سے

ابد تک کی خبریں نہ دیتے ۔ کوئی معجزہ نہ دکھاتے ۔ ۔ ۔ ۲۱ ۔ کیا وہ ۲۳ برس ۔ بیس کلمہ

پڑھا جانے کے لیے حضور کا چہرہ ہی کافی تھا ۔ جو بھی چہرہ دیکھتا تھا ۔ تو پکار اٹھتا تھا کہ یہ

کسی جھوٹے کا نہیں ۔ ابوجہل جو اس امت کا فرعون تھا ۔ وہ روک رہا تھا

کہ جو چاہتا رہے ۔ جو ذکر کو بند کرتے ہیں ۔ وہ ابوجہل کے رشتہ دار ہیں

جو ذکر کو سن کر خوش ہوتے ہیں وہ صدیق اکبر کے رشتہ دار ——— ہزار جو دو

ہیں ۔ ایک ابوجہل کا دوسرا صدیق ۔ نبی کی بزم سجائی جائے ۔ جو جل جاتے

اسے ابوجہل سمجھو ——— جو خوش ہو وہ صدیق اکبر کا غلام ———

جو نبی کا ذکر سے جلے ۔ جہنمی ہے ۔ وہ جنتی ہے جو خوش ہو ۔ جس احد

پہاڑ جنتی ہے ۔ سرکار کا فرمان ——— ہم سے پیار کرتا ہے ۔ گنہگار

اگر پیار کرے ——— جو ذکر کو سن کے تو حدیث کے تابدار کی نگاہ ———

جنتی اور جہنمی ہونے کا معیار ——— اسی پیار کو جنتی سمجھا ہے ۔ جو نبیوں کا قائل

اللہ ہے ۔ شکلیں نہ دیکھنا ۔ اعمال دیکھو ——— نبی سے پیار کرتے تو

مدینے میں رہے تو جنتی ——— مولویوں کی مثال ——— دونوں کے اعمال ۔

عدالت کرنا ——— الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یہ کہنا اللہ ———

کو خوش ہوتا ہے ہمارا ایمان کیسے ——— بندہ جنت میں ۔ تو کوئی سبب ۔ ایک

سرکار شریف لاتے ۔ جہاں کوئی کام نہیں آتا میں محمد اکرم ———

اس دنیا میں کچھ ذمہ داری نہیں ——— صدیق اکبر نے باپ کو تھپڑ مارا ———

ابا ہے مگر آپ سے زیادہ پیارا نہیں ——— جنگ تو سرکار کا بیٹا ہے ———

باپ کی جب مرضی کرے ۔ تیرا اس کے ساتھ ——— عزت تابدار کی زیادہ ہے

جو نبی کا بنا کر دے ——— (ﷺ) گردن کاٹ دینا ——— گردن کاٹی جا سکتی ہے

مگر کم مرتبہ ——— میرا نبی تو دل میں بستا ہے ۔ بے نمازی کا عشق ———

نبی کا کلمہ پڑھتے ہو تو ــــ نبی سے محبت کرتے رہنا ــ نماز کا ارادہ ہے ۔
رابعہ بصری کا جلال ــــ لاکھوں سجدہ کر سکا ۔ پر دل سجدہ نہ کر سکے ــ
نماز پڑھنے سے نبی کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ــ خدا بھی تیرا جنت بھی تیرا ــ
رب مہربان ۔ رب پہ بڑا پیار ــ جو تو چاہے وہ سامنے آئے ــ جب نعت سنے
کو آنسوؤں میں حسین پیار ہو گیا ــ گناہ نہ دیکھے گا ۔ پیار کی چہرے پہ سنت دیکھے گا
بوڑھے کے منہ کا نقشہ ــ صحابہ کے چہروں پہ داڑھی ۔ امام کر کے منہ ــ
وضو ــ نگاہ کو پاک کرنا تیرا کام ہے ــ باطن کو ــ سیلاب میں
نبی کی شریعت پہ ــ نبی سے وعدہ کر لو ۔ پھر چہرہ آئے گا خواب میں
سچے دل سے بیعت کرے ۔ رات کو سرکار کی زیارت ــ آپ ان
اچھے ہیں جو ذکر کرتے رہے کو نبی کو ــ نظروں کی حفاظت ــ نبی کا راز
ہو گا ۔ عرش سے ہم کو خدا ــ جو نبی کا کلمہ پڑھ کے سجدہ کرتے نہیں ہو
وللہ العزۃ ولرسولہ ــ عزت والا بن جاتا ہے
اکڑ کر چلنا منع ہے ۔ سر برباد ہو گا ۔ جو نظر جھکا لو ۔ وہ آزاد ہو گا ــ
قیامت کے دن غریب سے معذرت ــ جس کو رب اپنے قریب سے کر لے
بچے کا انتقال ۔ فرشتوں کو حکم ہوتا ہے ــ بینائی کی حدیث ۔ کم
نظر رہی کی ــ محبت کو ــ امیر سارے لائن میں ۔ تیری
عزت دکھاؤں ــ خدا کے بڑے ہوؤں کو غریب چھوڑ آئے ــ جو غریب
کے لئے پیار سا لگے ــ ایک صحابی غریب جب آئے تو خوشبو دکھائی ۔ رات کو
میرے جیسی چاہتا ہوں کہ میرا محبوب کھائے ــ جس نے جنتی دیکھنا ہو ــ
وہ نیچے آئے ۔ تو اللہ کا بندہ منع سرکار کی طرف منہ ۔ زاہد ــ کالا کا ۔
سبزی لاتے ۔ سرکار شہر کا کو تحفہ ــ سر پہ لینے کی امید ہے کے
بازار سے سبزی خریدنا ۔ آنسوؤں پہ دلوں کا حال ــ مصطفیٰ لگا رکھا ۔
آخری دعوت میں سرکار کا ہاتھ ــ قسمت کی معراج ۔ ہاتھ کی ریشم
ریشم سے نرم ۔ خوشبو ــ سرکار کی محبت

آج ہم بیچ دیں گے ۔ کالے کو بیچا ۔ کالا ہے تو کھوٹا نہ ہو —

بیوہ

۲۶ — ۱۰ — ۲۰۱۶

۲۵ — ۱ — ۱۴۳۸

۹ — ۳۵ — ۵۵ — AM

۱۵۹ - معراج شریف

سراج الدین صدیقی

لقد من اللہ علی المومنین —— ہم دنیا والوں کی مشکلات کا باب محبوب ہیں اور ان —
نسبت بڑی چیز ہے - قیامت کب آئے گی —— محبت کا عروج ہے تو معراج
اللہ کی توحید - جو نہیں مانگتا - بلکہ سمجھتا ہے کہ رشتہ دار —— اللہ میں —
جو رہے شفاعت ... نا مانگنا بہتر ہے - اللہ سے مانگنا —— ونحن اقرب الیہ
تبارک الذی —— قدیر —— جو بادشاہ ہے ہ قل اللھم مالک الملک —
قیامت کے دن کا مالک - اذا زلزلت الارض —— القارعہ وما ادراک
کل من علیہا فان —— میری عدالت میں سب ہوں —— لمن الملک الیوم
— للہ الواحد القہار — کوئی نہ بولے گا - من ذا الذی یشفع —
جبرائیل تمام انبیاء کی بارگاہ میں —— ہر نبی کو کہا گیا - مگر
آ... فرشتہ نہ جنت کی کلیوں میں نہ پایا —
سرکار کی بارگاہ میں جبرائیل —— حطیم کعبہ میں نماز پڑھا رہا - تم پیغمبر سن کر لیے
— سبحان اللہ رب نے فرمایا - جب سرکار سواری پہ تشریف
سبحن الذی اسری کا —— بعد —— امت کے احوال شفاعت کر کے
— امت کی فکر دن پہ سوار ہوا —— اللہ نے وعدہ فرمایا کہ
مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء دیکھے تمام انبیاء کا نام لے کر —
آپ آ جائے پناہ ان کی —— دو رکعت نفل پہ کہو تا کہ میں
اپنے محبوب کی زیارت کی —— انبیاء کے خطاب —
ہر شخص حسن پر اس لئے ... ہے —— یوسف علیہ کی آرزو
محبت میں آتا ہے جو زلیخاں کی طرف
خواجہ اجمیری سے کسی نے پوچھا کوئی ایسا ایک نظر ہے —
— زمانہ در خیال لیلۃ القدر —
تک باری شب قدر میں عزت دی جاتی - راز کی کیسوں لامکاں لامکاں
یوسف و زلیخا کی محبت —— پیر مہر علی شاہ کی آرزو —

مرزا قادیانی سے مقابلہ ـــــ آج کا مسلم ـ ماں باپ اولاد د

ـــــ پیر مہر علی کا مرید ـــــ سرکار نے دنیا پائی ـ قلم لکھنا ـــــ

اس صورت بولاں میں جان ـــــ (۲۲ ـ ۲۳ ـ ۲۴ ـ ۲)

کوئی مشکل پیش جانی نہیں ـ کوئی مشکل پیش ڈھولن ڈکا ـــــ

حضرت علی و قرآن وحش کے ساتھ ـ میرا [illegible] ـ عبادت چہرہ علی کا

فضائل علیؓ ـــ جولد ـــ سبحان اللہ ما احلی ـــــ

تغیر ملت بولے ـ کانٹے والے درختاں پر شوہ نا ـ پانی دا [illegible] حسد نہیں

کرنا ـــــ ا جنہوں نے سر آئے تیمبر نا نہ [illegible] دا نبو ـ

حضرے حیا معذراں والیاں نے جینا ہیو ـ گھٹ جینا ـ

حسان بن ثابت نے دنیا پایا ـ میری [illegible] ہوا نہ دیکھیا ـــــ

تقسیم رسول اسی دی حیدر [illegible] دی گھر پایو ـ

کسی کو کوئی سفرنامہ ہے ـ رشتہ دار دعا کا [illegible] ـــــ

یاراں نہیں یعقوب بنی دلبر یوسف اکھراں بنیا [illegible] ـ

ـــــ [illegible] لا الہ [illegible]

سائیں [illegible] کوئی جذر اں [illegible] جاں کیتی خوب نسلی ـ

مر جائے تو [illegible] قدرت نہ زندہ رہے تو سنسار [illegible] دیکھیا

مسجد اقصیٰ میں امامت نبیوں کی مبارک ـ سفر [illegible] آسمانوں کا

براق دلک گیا ـ پھر [illegible] ہٹ گیا ـــ آیا جد اکھوں [illegible] ـــــ

انتہا حد دی ہے الاکو [illegible] ـ حقیقت محمدی [illegible] کوئی نہیں سکدا

رؤف ـ اذن [illegible] ـــــ [illegible] رب دسیا ہے [illegible] ـ [illegible] قدرت

کا نشانات کا علم آگیا ـــــ ما جری ـ میں بندہ [illegible] کا ذکر

امت کی یاد ـ [illegible] امت کی [illegible] سلام ہے ـ سو بار [illegible] جو [illegible] ـــــ

ـــــ [illegible] ـ [illegible] بچو سے وعدہ ـ

سرکار کا بیان زنانہ ہے کفار مکہ کا انکار ہے ابو بکر کی بارگاہ میں کیسے
محمد کو کوئی تو نہیں کہتے، یہ خاص کہتے ہے۔ کملی والا بولتا ہے۔ تو اپنا سورۃ
نجم کا مو کر ـــ پوچھ تک
ـــ زندہ رہو تو ایسے کہ ہر شخص احترام کرے۔
مرو تو ایسے کہ دشمن بھی سلام کرے

نُورَ اللّٰهُ مَرْقَدَهٗ

حضرت سید محمد شاہ پشوری سے کسی نے سوال کیا کہ
نبی ولی کس طرح زندہ ہے۔ دیکھو میرے جنازہ کے وقت
احاطہ کے دائیں جانب ایک پردے والا بندہ سے پوچھنا
جنازے کے بعد تھوڑی دیر تک دیکھا تو وہ خود شیر محمد تھے

جمعۃ المبارک
۲۸ — ۱۰ — ۲۰۱۶
۲۶ — ۱ — ۱۴۳۸
۵ — ۲۵ — ۴۰ — PM

معراج شریف

سعید احمد فاروقی

ثم دنی فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ ــــ شب معراج کی فضیلت ـ جس
رات میں وہاں بلایا جہاں انبیاء کی سوچ بھی نہیں جا سکتی ــ وہاں کلام و پہنچے
جسم بیان ہوگا ـ دل مدینے میں حاضری کا دربار ہوگا ـ شانِ الوہیت کہہ کے شرمیا
شے بے شمار وہ سمیع ـ اس پہ حق کی مہم سے ان کو نعمتوں کی دولت عطا کی
ــ یہ دنیا دار الاسباب ہے ــ نبی کی سماعت کا عالم ہے نہ دوری عدم کی ہے
تو سماعت کی آواز سنتا ہے اور قریب بھی ــــ تفاعل شام سرکار کے لیے محبوب
کو صفات سے متصف بنا کر بھیجا ــ یا الٰہا الٰہی ــ منبرا ہے یا کہا گیا ہے
یا کہ کیسے کو لگ جاتی ہیں ــــ یہ کشنی صفات ہیں ـ شاگرد پڑھتے تو استاد ـ
اسی طرح تمام کا ذکر ـ جب سرکار نے پڑھا تو خدا خوش ہوا ہوگا ــ جو قرآن
پڑھے گو سبحان اللہ کیا سننے والوں ـ جب جس وقت سرکار نے قرآن پڑھا ـ
اب تک یہ نماز موجود ہے ـ بہتر موجود ہے ـ اسے لگتا ہے کہ جیسے قرآن آ رہا ہے

وہ لڑکا تھا بچپن ــــ عشق و محبت کی بات سنتا رہا سر ہے

حبیب اور محبوب کے ملنے کی رات ـ وہ نسبوں میں رحمت لوٹ پانے والے
اس وقت دور تھا ـ سکول میں پڑھتے تو استاد آ جاتے تھے ـ آج کل
دور ہے ـ بچے سکول میں جاتے ہیں ــــ وہ عنبرت قرآن سے ملتی ہے ـ
جو اللہ نے دکھایا ہے ــــ کہا کہ یہ بیٹھ کر ثابت کر دیا کہ ہمارا نبی کل بھی زندہ
تھا ـ ۵۲ ـ ۱۱ ـ اللہ والے کل بھی دیکھتے تھے لندن کے ہیں ــ

آنکھ والا تیرے جلووں کا تماشا دیکھے
دیدۂ کور کو کیا نظر آئے کیا دیکھے ــ

سرکار کا آنا جانا حق ہے ـ یہ معجزہ ـ معجزہ کی شان ـ تمام واقعات
جنت کی سیر ـ نوٹ پڑھو معلوم ـ لذتی بلقیس رہی ــــ وغیرہ ۵
سلطان کہو ـ بارگاہ میں گئے ــ زیور کی سلسلہ یا موسیٰ کی کتاب حرف
ان کو یاد دکھا ـ قرآن یا ایک پنجرے کو یاد ــــ نگاہ مصطفیٰ کا کمال ہے ــ

ملا کا بنی ایک آن دحرت میں آ بھی سکتے ہیں ۔ مرشد کی آرزو دیکھنے کی
اجازت مولیٰ سے وعدہ فرمالیا ۔ پھر بعد حساب اللہ میرا نبی آ گئے ۔
چالیس سال کے بعد اعلان نبوت ۔ نبی ہر وقت نبی ہوتا ہے ۔
خدا جانے کیا بات تک رہ گئی ۔۔۔ اللہ نے بلایا قریب ۔ وہ بھی قریب
آ گئے ۔ تمام معراج کا ذکر ۔ آ کے لوگ تک جشن شن ۔ کلام تھا
ایک طرف خدا تھا ۔ معلیٰ ۔۔۔ اور لیا کری تبلیغ کا کمال خواجہ
کا عہدہ سنت نوازہ الا کا معین الدین ۔۔۔ نظام ابن
یہاں بھی رسول کے طفیل بنا ہے ۔ حصہ ہر ایک
پیر تنظیم کا فن اس کی رحمت سے ہر کلمہ ڈھل جائے گا ۔
آ مسجد کی کمال کی وہ آ جا بیٹھیں ۔۔
رسول کے نام سے نکد جو جل جاتے منافقت سے جو جو سمجھ جاتے وہ مومن ہے
اللہ رسول کا تعلق ہے میرا درجہ شرا در ریشم ۔ جو بڑا ہو گیا وہ میرا ہو گیا
بنیادی ست ناکوں کا کمال مدرسہ کے جیسے والے ۔۔
خیرات والے کرتے ہیں جو بھی بجھو بتا کا ۔۔
یہ ہوا یہ فضا کہ رہی ہے آج شوق بہت لگتے ہیں ۔
لب یہ جل جل کے چراغ اشک آنکھوں میں آتے ہی ہیں
پیر میرا پیر خود دیکھنے کے آتے ۔ انگریزوں کا کیا تمہیں کیا ہوا ہے ۔ کسی کو دیکھا
جیسے ۔ کل سے کیا بیر رشتی پیروں کے دل نہ بھیرا ۔۔
خواجہ معین کا بادشاہ ہونا معین الدین جیسے جوڑے کیسے کہاں وہ جسم سر کا ۔۔
دو دن کی بات ہے کہ جب تک جاگ رہے گے ۔ فیض جاتا ہے جس مولوی کو جاگ
تمام کو شیا دیا معین الدین ۔۔ جس نے جنت وہ بیر پیر کے دربار

٢٨-١٠-٢٠١٦
٢٧-١-١٤٣٨
٩ سے ۵ PM

۱۶۱ - پاکیزہ زندگی

ثاقب رضا

میں عمل صالح کی منادی کرا دو — قلبی ربط مستحکم کرتا ہیں — حکمران کے وصال کے بعد — ایمان والوں کی قبریں پرانی نہیں ہوتی — ہمیشہ تازہ رہیں گے — اولیاء کی قبر فیض رساں ہیں — پاکیزہ زندگی گزارنا — جہانگیر کا مقبرہ — بادشاہ تخت — نور جہاں کی قبر ہے — برصغیر کا حکمران تھا — داتا علی ہجویری بھی ہیں — جو فکر پر جاتا ہے میں ان کو فرزند بنس حیوۃ طیبہ سے نواز دیں گے — خاتمہ بالایمان — بنی اسرائیل کے ولی کی دعا قبولیت — بایزید بسطامی — پوچھا کہ تمہارا دارالعمل ہے — یا سر گدھے کا دم اعمی ہے — مرنے کے بعد بڑھیا کو جواب دیا — ۲۲ سال کی عمر میں انتقال ہوا — کیا لاڈ نے جواب دیا — بادشاہوں کا دربار میں لینے کے لیے آتے ہیں — بخشش لینے آیا ہوں — حضرت عمر کا رونا — قبر پہلی منزل ہے — حضور نے صحابہ کو فرمایا کہ جنت میں ہے — زندگیوں میں عشق ہے — روایت حزن مسکراتے نہیں ہم غمزدہ رہتے ہیں وہ مسکراتا ہے — اللہ کے ولی کی نشانی کامیابی کی نشانی — حضرت بلال کی آخری وقت — میں تھوڑا پتہ دیتا کو ملے حضرت ابراہیم کی بارگاہ عزرائیل میں — یار کبھی جاتا ہے ہوں کہ دو ہم جا دوست دوست کو ملنے جو جائے — شیخ سعدی کی بات جب بندہ آتا تو پیدا ہوتا ہے — دنیا مسکراتی ہے — جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا — کس چیز کا نام ہے — عبداللہ بن رواحہ۔ بیٹی کے نام کا بکری کا گلہ — رہبر — حضور نے فرمایا بچہ اور ماں کیوں کہے — حضور جب ہم گئے تو — فلما رأى السماء — دیکھئے جانے کیا کرتا ہیں اللہ — بیٹی کی قبر بہوت پیاری — حضور کی بات — پانی پلانا ہوں کے سمجھو سمجھ — لیکن حضور کے چہرے کو — حضرت انس فرماتے ہیں چہرے کا اثر ہی — صلی اللہ علیہ وسلم — سبحان — مکمل ہو گئے۔

لوگ آتے ہیں کام پر کورٹ ہے — پہرہ دیوار نے گفتگو کی — علیہ السلام سے
پیغمبر یوسف کو خوشبو چلی — علیہ السلام نے دیکھا، بیٹھے بس میں چھپ
چپ جاتے تو سب کے رعب سے ہیں — لوگوں نے اعتراض کیا
لوگ گھر میں داخل ہو گئے — پانی اٹھا کر دیا — قدرت والے چہرے پر علقمہ سے
ابو حنیفہ نے حلیہ میں لکھا ہے — امام الشافعی نے جنازے کا انتظار کیا
حضرت آدم کی عظمت کے لئے فرشتوں کی پیشانی کو آنا ہے —
امام رازی نے تفسیر میں کہا — سلیمان اور چیونٹی کا ذکر — جزئیات کو
جانتے ہیں۔ بالوں سے آواز — سنتا ہے۔ مادیات تو جانتے
سب شیشہ — بنی دیوار کے پیچھے — حضرت عمر نے پکارا
یہ سنتا ہے خدمت کا دیا
ہم سمجھتے ہیں میں قدرت کی دلیل پر آتے ہیں — اس کو سردار بنا دیا
عمر کی وجہ سے — بنی کو ثریا جا فرشتہ — جانوروں نے تعلیم نہیں
پیش کی (۲-۲۲-۵۸) علامہ اقبال نے والدہ کی یاد میں کہا —
بیج کی مثال۔ ایک بیج سے کئی بیج بنتے ہیں — اللہ والے ہیں
اپنے لئے کام کا گنجینہ زندگی — ایک بزرگ جنگل کے درخت — عورتیں عاشق
ہیں ہیں — اور امر ظاہر ہے — مشکلات درد سر کا ہے لیا — عورت
سے ملنی حال و دولت سے اور کے دلیوں کی جو کٹک —

بقیہ

۲۹-۱-۲۰۱۶
۲۸-۱-۱۴۳۷
۵--۲--۵۹--PM

۱۶۲ ۔ شانِ اولیاء

ملازم حسین ڈوگر

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ——— ہر بندہ درود مسلسل نہیں پڑھ سکتا ہے
پڑھتا ہے جو اصولوں کی حیات سے مالا مال ——— کلمہ پڑھتا ہے درود مسلسل پڑھنے
والا گنہگار نہیں ہو سکتا ہے مگر بے اصول نہیں ——— نبوت کو ختم کر دیا ۔
اب نبی نہیں ——— ختم نبوت کا تاج سجا دیا ۔ ولایت مولا علی سے قیامت تک
جاری ——— نبی آ نہیں سکتا ۔ کوئی کتنا زور لگا لے ۔ نبی نہیں آ سکتا ۔ ولی رک
نہیں سکتا ——— میری مسجد آخری ہے ۔ ۲۱-۱۲ ——— قادیانیوں کا خیال
مسجدیں تو بہت سی ہیں ۔ پرانی مسجد چھوٹی ہیں ۔ ایک جیسے نہیں ۔ کبھی روضہ
ہوتی تھی ——— عشرہ پڑھا ہے ملک سے چلا ہے ۔ ہی والد عشرہ ہے
استاد کے بغیر بندہ گمراہ ہو جاتا ۔ حدیث کو سمجھنے کے لیے استاد کی
ضرورت ۔ کائنات میں ولی نہ ہوگا ۔ علی کا دروازہ ——— ۱۸ ———
مسجدوں کے گھروں میں علی ہے ——— کوئی مانے یا نہ مانے سب کے گھروں میں موجود ہوتا ہے ۔
جو کلمہ پڑھتا ہے ۔ اس کے گھر میں ہوتا ہے ۔ قرآن علی کے سینے میں ہے ۔ علی قرآن رکھتا
ہے ۔ جہاں قرآن ہے وہاں علی موجود ہے ۔ جب لشکر کا مقام ہے تو آگے کا مقام
جنہوں نے علی کا سمجھے ۔ ابوبکر کے پیچھے ۔ عمر عثمان کے پیچھے ۔ ہر نبی زمانے میں
بے گناہ ہیں ——— اعتراض ۔ علی نے اصحاب کے پیچھے نماز نہ پڑھی ہو گی ۔
کہ امام حسین زیادہ علم والا ہے یا علی ——— امام حسن نے یزید کے پیچھے نماز
نہ پڑھی ——— امام حسین نے نماز کیوں پڑھی ۔ تینوں کے پیچھے نماز پڑھی ۔
ہے سکون ملتا ہے ۔ ان کے پیچھے ——— مسلمان روضہ رسول پر درود پڑھتے
پڑھتے ——— ہم بھی پڑھتے ہیں اور ماسی کے بیٹے بھی پڑھتے ہیں ———
ان کے اصحاب پر درود کیوں نہیں پڑھتے ——— مگر مسئلہ آتا ہے سالار ابوبکر کا نام آتا ہے
ابوبکر کی فضیلت ہے ——— جو روضہ کے مقام کی جگہ ہے وہ عائشہ کے نام
کی ۔ فوراً ملکیت ہے ——— سیدہ ام المومنین کو برا کہنے والے ۔ نبی پاک کو
اپنے آرام کی جگہ ہے جگہ سیدہ کی ہے ——— موت موت میں فرق ہے

ایک تو گزشتہ کا رشتہ تو۔ دوسرا کو گرفتار کرتا ـــ مومن کو لے جاتا ہیں
اور یہ عشق تاثیر بنا کر مشتاق ہے ـــ صبر کی کڑیاں اسکے
حمایت میں رکھنے ـــ آگے بھی ثبوت پیچھے بھی ثبوت پہرے دار ہیں ـــ
شاہ عبدالعزیز سے سوال کیا کہ دل کا انتظام درست نہیں ہے ـــ شرم دل کا بند
خریدوفروخت والا ـــ جب تک چراغ جلتا رہے قدر نہیں ہوتی ـــ اندھیرا ہو کر
ـــ میرے مرشد اللہ کی نعمت ہے ـــ حفاظت والدین کے سر پر شامل ہے۔
بزرگوں کی زیارت ـــ قرآن پڑھنے والا بہترین شخص ہے ـــ

٢٩ — ١ — ٢٠١٦
٢٨ — ١ — ١٤٣٨
٧ — ٥ — ٦ PM

لفیہ

۱۶۳ - سیدہ فاطمہ رضہ

نجم شاہ

مرج البحرین یلتقیٰن —

دو دریاؤں کا ذکر — دو پانی کے دریاؤں کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں پڑھئے
جلال الدین سیوطیؒ نے بیان فرمایا ہے۔ علم کا دریا علی ہے۔ عظمت والا رشتہ ہے
دریا فاطمہ۔ یہ مدینہ میں ہوا۔ مونگے سے موتی حسن و حسین ہوا — شجرہ کا ذکر۔
۱۳ رجب کو ولیوں کا امام۔ ۱۲ ربیع الاول کو نبیوں کا امام آئے —
رسول پر نور کی کرن آئی۔ جن کا نام ہے فاطمہ — حسن حسین دونوں
سرکار کی تفسیر ہیں۔ دونوں کو جمع کریں تو محمد مصطفیٰ ہو گا
حشر کے میدان میں سب کو گردن نیچی کرنے کا حکم — سارے محشر میں
انبیاء کی بیٹیوں کا ذکر — باقی نبیوں کی بیویوں کا ذکر۔ جب محشر میں
گزریں گی۔ نگاہیں نیچی فرمائے گا۔ گزر جائے گا — اونٹنی پر سوار لگام
فضہ کے ہاتھ — بلال کے ہاتھ۔ نوکر پہلے بہشت میں
پیغمبری کی مبارک بیٹی کا جنت جانا۔ بیٹی کو باگ پکڑ لی ہے — کہ
دنیا۔ رسول نے باگ پکڑا ان پر جنت میں پہلے — بعد فاطمہ دیکھئے
جوتی صاف کرکے دے رسول کو علی لیتے ہیں۔ جب حضرت بلال ہاتھ میں لوٹے۔
فاطمہ اللہ علی کے ساتھ بیٹی تکرار کے رسول میرے تو پیار زیادہ کرتے ہیں —
سرکار نے فرمایا۔ پیار فاطمہ سے ہے کا۔ عزت شیر خدا سے ہے۔
حسن ابن علی کیلئے — یہودی نے پکڑ لیا صالح۔ ہیرا — والی کربلا
یہودی نے امام حسین کو سینے سے لگایا — ایک ہیرے کو لیا۔ ہم اس کو
وارث دیں گے — فاطمہ تلاش — امام حسن علیہ السلام کے پاس آگئے
ہیرا سے پوچھا — اس نے مسلمان ہونا کہا — ہیرا نے عرفان کر دیا۔ صالح
یہودی کے پاس تھے۔ اس کو مسلمان کر دیا۔ میرے نانا کو۔ میری ماں فاطمہ
علی۔ میرا نانا — انما یرید اللہ — انما ولیکم — وما ینطق عن الھویٰ
دونوں مسلمان ہو گئے — ادھر گئے جو ہیرا لگے نیچے نہیں آتے۔

۱۵-۳۲۵ — سعودیات معافی مانگی — جس نے فاطمہ کا باغ اجاڑ دیا ہے

نبی پاک نے چار لکیریں کھینچیں۔ یہ چار عورتیں جنت کی سردار ہیں

عبداللہ ابن عباس نے کہا۔ ہم میں فاطمہ کی قبر پر سجدہ کرنا — بے شک

فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے — سوال۔ عورت کا سر اور فرج کو ننگا

کرے — فاطمہ سے علی نے سوال کیا — حسن سے زیادہ پوچھے لگے

علی کہتے ہیں میں نے حسن سے ملا پوچھے — بتول کہتے ہیں — بغیر محرم کی

آنکھ نہ پڑے — سرکار نے دیا یا پوچھ کے آئے ہو — اس لئے فاطمہ میرے

جسم کا ٹکڑا ہے — عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ

ایک مائی نے قرآن کی آیات پر گفتگو کر — دیکھا جو بات کرتا ہوں ہے

قرآن — عبداللہ نے دیکھا اس کے بیٹوں سے — یہ حافظ قرآن ہے

— سال ہیں پہلے میں نے ان کا کے باپ بات کی — جن کے

نوکروں کو شناخت کے لئے آتا ہے — ان لڑکوں کا کیا حال ہو گا

بچوں کے گھر سے بہتر ہے۔ منزل جنت ہے۔ یہ کمال ہے جنت کا فاطمہ کا

فاطمہ کی ذات جو شہزادی ہے شہزادی۔ ہونا تھا ایک شیشہ ٹوٹا — فاطمہ

میری چادر فاطمہ کی جانی ایک ہے — جب درخت کی جڑ ایک ہے

تفاوت کا فاصلہ ہے — سرکار صلی سے ادا سن

حشر کے میدان فاطمہ آئے گی — اپنے بابا کا سیں — کربلا میں ۹۶

امام حسین نے دیا میں چاندی کا سہرا۔ صبح والدین سونا سکے فاطمہ

ہر اپنے سب کو پیار کرنے والوں کو چھین لے گی — نبی پاک نے اس

میں سونے کی مہر والدین کتاب پر — سرکار کر فرما رہے ہیں

اس لئے کر — مومن نے قبض کی — آخری وقت

عزرائیل نے اجازت مانگی — سلمان کے گھر میں اجازت چاہی

حسین کی دلیز پر خود ملک الموت سوال کرتے — فاطمہ کہتی ہیں

جب تک تو میں وسعت ہے رب کو تقدیر میں محمد کی دلنوازیاں آ سکتی ہے ——
جو جیتوں کو حیران کر دے اسے بتول سمجھتے ہیں — کیسا جنت میں یکسو ہو کر
چار زر رسیدہ ہے — ہر ذات جنت میں صبح کا وقت رہے گا — نور کا
تڑکا رہے گا یوں جیسے ہر فاطمہ امیدی کو مسکراہٹ کی تجلی ہو گئی — حسن
کی مسکراہٹ میں جیتوں کی آنکھیں خیرہ ہوا چاہے — بتول ہے جو کبھی پلٹنے
نہ ہو — تیری بتول ہو — جنت کی بتول حور — ہر ہم بتول — فاطمہ بتول۔
نہ حوروں کا شوہر ہے — علی جیسا شوہر ہی ہے جس کی بتول ہے —
بی بی کا نور خدیجہ کے بطن میں آیا — میں نور ہے کس خدا کی نعمت جیسا لگتا
تڑا ہے تڑپا — حسن کے بطن میں حسن حسین آ جاتے ہے ——
ایک کا پانی کو کاٹ دیا — ہر دوزخ کی طرف لے جا رہا تھا — ۱۵ — ۹
انعام دے دیا — میں حسن کی کاظم سے ت سال کی عمر خلیفہ مامون الرشید
کے دور میں — باقی بھی دور دب — ۶ سے کمر لے رہے — زینتِ آسمانی ہیں
دریا بنا دیا ہے — یہ گیارہ امام ہے ——
ہ آج کے بنیادہ انا کو ——

Mukhtar

١ — ١١ — ٢٠١٦
١ — ٢ — ١٤٣٨
٢ — ١٠ — ٢٢ PM

منگل

۱۶۴ ۔ میلادُ النبی ﷺ

امجد حسین شاہ
20-20-2011

قل ھو اللہ احد ۔ محبوب نوں دا میں ایک سوال ۔ سب نبیوں کی بارگاہ
آپنی ذات کیوں نہیں ۔ اور لوگوں نے مجھے تکتا نہیں ۔ محمد سے میں چھپا لیں ۔ حسن معراج
میں رب کو دیکھا ۔ میں رازِ نقد راہ الحق ۔ مجھے دیکھنے سے خدا یاد آتا ۔
اللہ سے کی کلام ہوا ۔ سب کچھ کا ذکر ۔ سب رب کی کائنات سے پہلے ۔
کنت کنزاً مخفیا ۔ میں محبوب ہونے لگا ۔ رب کی شان صحابہ
کا ذکر ۔ کوئی پیر جو طائف کے لوگوں سے پتھر کھاتے ۔ آگ میں جلا کر
ابو لہب کا ذکر ۔ سر نیزے پہ ۔ کربلا ۔ شہادت تجدید
محمد کا نیزے پر ۔ ان قرآن سمجھا ۔ سب کچھ نہیں تھا جو ن لے لگا ۔
حسن کا ساتھ پیدا ہوا ۔ سب قاری نے سے شوق ۔ عشق کی سے مہو
خاصیت عرفا ۔ میں سب رب کا رشتہ داروں سے ہوک ۔ حضرت والد بابا
ماجدہ والدہ ۔ بہن بھائی سے شبیر ۔ حضرت والا محمد بابا ۔ زلفوں کا بابا ۔ زبان
بہن سے سینہ ۔ شمشیر والا گد بابا ۔ عاشق نبی کا بابا ۔ مصطفیٰ حیدر
آئینہ لاجواب محمد ذات کا ہے ۔ میں بنا ہوں میں بے کان ہے شیشے نہیں ہے ۔
ہر علی سے ہ نہ ذات ۔ ؟ اس صورت نوں میں ... الکمال
حسن ان جیلوں دا منہ مرگ دتا ۔ محمد بابا کی قلم نے نقد دتا
دنیا یار کے پیار کا صدقہ بنائی ہے ۔ رب اللہ تے تو بعض دفعہ بیٹا
نہیں جاتا ۔ تم کہتے ہو گھروں والا پیر ۔ نبی پاک کے بلانے پر آ گئے
کوئی کیسی جگہ پہ انتظار کرتا ہے ۔ ہم نبی پاک کے انتظار میں
بابا وارث شاہ

رات دا جاگنا بہت اوکھا راتیں جاگدا یار دا یار راتیں ۔
یا جاگدا عشق دی اگ وچ سڑن والا یا جاگدا سخت بیمار راتیں ۔
یا جاگدا سمندر کے چور راتیں ۔ یا جاگدا پہرے دار راتیں
وارث شاہ سوں تک مسکین بندے ہر جاگدا رب دا کار راتیں ۔

بنی کا ذکر میں جاگنے والا خوش نصیب ہے — جس بنی کی اداؤں سے پیار کرتا ہے ہیں خدا سے پیار
لکھ رہے کی برچھی جیسے ہیں۔ اکیلا ہے عشق جس کا آشیانہ نہیں دیتی ہوا کسو لا ہے
اذان سن کے یہ شان ہونا — ابراہیم کا آگ میں جانا ہے دیا ہے
پیار ہے — جو لوگوں کو سمندر نہ آیا۔ بلال کا اکنا — ہم سے بھی جھلے
ترکوں نے جشن منتخب ہیرا ہیا ہیں کا سات کو جو ہے — رشتہ دار علی کا ذکر۔

جیہڑے کنیر سا سی سر ان کجے نال پیڑ سے ١٢٠ اونہاں باڑ نال ہار رہیاں نیں۔
مجھے ہر سٹر سی دید لوگاں دے زخم اونہاں ہر بار ماراں جار رہیاں نیں۔
جیہڑے باغ وچ خزاں نے وال کمرے نیچے اگے نے مار اڈار ہاں نیں۔
جدوں ہوئیا جمع تا ای جگ سارا — سمجھیاں اوہ رسول دیاں پیار والا نیں۔

ہر بندہ بول رہیا — اوہ جے زبان قبلہ نا رو کوئی بیردا — آپ کو حال
سمندر دا حال ہو جا — اقبال کے بارے میں لوگوں کی غرض قائد اعظم۔ اقبال نے کہا۔

مر جاتے انسان تو مٹ جاتی ہے محبت
رہے زندہ تو جینے کی سزا دیتی ہے۔

اقبال نے کہا۔ ہر سانس جو جینے سے کا جاتا ہے
ترے دھن کو سینے سے لگا جاتا ہے۔

میں یہ ہم جو گلہ ہے وفادار ہیں۔ اگر ہیں وفادار ہیں تو دل اور سے
اقبال نے کہا۔ یا رب تو کون کمال ہے بندے جیسا ہیں آگ کو تو بجھا سکتا ہے
کمال ہے تو جلا کے جھکا دے —
اسے دنیا میں حصہ یا بار کوئی بیردا — رب سب نے با جس۔ الرحمن علی الکل
سے رہی کا نشان کو لغو کن کے سمندر — کعبہ کو کیوں ہوا بنا یا
ہوتا یا خلیل — اسی لیے گھر برا ہے ہم کو میرا بار مکہ دے سلیم — عبادت بغیر
دسلے — کعبہ کو بنانا — نبوت کا سفر میں — پیرمدمیں علی
مشترہ میں بنی — گھر بنا یا بیت اللہ — (حضرت کا ذکر)

مقام ابراہیم پر کھڑا ہونا ـــ جو بن دیکھے ذکر میں ہوتا ہے یہ خدا کا سامنے
ہی ہوتے گا ـــ یہاں ہوتے گا آواز مدینے میں جائے ـــ اللہ نے دنیا
میں سب کچھ کر سکتا ـــ جو بہشت پر قدم تھے ـ اس کو پسند کر لو جیسوں
کو اس نے قدموں کو بوسہ دیا ہے ـــ ابراہیم کے پتھر کو چوما ـ جو بن دیکھے نام
کو چومے ـــ خوشی عزت ـــ ابراہیم کو پتھر ـ مولوی کا سینہ
اور پتھر ـــ انه علیم بذات الصدور ـــ قل اللہم مالک الملک ـــ
گھر بن گیا کوئی میرا پریشان ہوں ـــ خدا کہاں ہے ـــ جہاں
میں ہوں ـ نحن اقرب الیہ من حبل الورید ـــ ذکر رسول میں جو بولتا ہے جس
کو سرکار پسند کر لیتے ـــ بابا بلھے شاہ کہتے ہیں ـ

میرا چرخہ گھوں گھوں کردا اے ـ دل میرا توں توں کردا اے
سینے گل میں آیاں ونگیاں ـ آئی جائی

رب کی زیارت کیسے دیکھ سکتے ہیں ـــ جیسے انسان کا اپنا چہرہ شیشے
کے بغیر نہیں ـ اللہ کا دیدار مرشد کے دیدار کے بغیر ـــ سمجھیں والا چہرہ
جو جہاں میں جائے آئے گا ادھر ـــ سلطان باہو

پڑھ پڑھ علم فاضل ہویا
لکھ نہیں کتاباں پڑھ لیاں
باہو فقیراں کے مزار پر جو چھپا اندر دا ہو

کسی کے پیچھا رب کو تلاش کرتا ہے ـ اس نے اپنا سبز پگڑی باندھا ـ سیاہ ـــ
وہابیوں سے پوچھا ـــ دیوبندیوں نے اپنا تلاش ہم نہیں ـ نحن اقرب ـ
ابراہیم کو تو پیلا منزل نہیں جانتا ـــ ربنا وابعث فیہم رسولا ـــ

چڑھ گیا فلک تے جیہڑا عشق ماہی دا
عرش زمین تے چشتی عشق ماہی دا
جبرائیل نالے حیران ہوئے
اللہ جوش مار ہویا پتھر وچ ڈھٹ اے ـ

گھر وسدا رہے سجن حضور پاک دا۔ آمین۔

صدرِ محفل ۔ ذی وقار ۔
زُبدۂ مجبُوۂ ۔ مشرفۂ ۔ گرامۂ ۔

علمۂ ۔ صد احترام علمائے کرام ۔

۳ — ۱۱ — ۲۰۱۶ جمعرات
۲ — ۲ — ۱۴۳۸
۸ — ۲۹ — ۱۵ — PM

B

۱۶۵ - میلاد

سعید اسد فیصل آباد

حضرت زکریا نے کفالت فرمائی کر۔ اللہ رب کریم سکھاتا ہے ۔ بے موسم پھلوں کا
ذکر ۔ زکریا المحراب ۔ وجد عندھا رزقا ۔ حضرت زکریا کی دعا کا ذکر
اللہ والوں کے پاس دعا مانگنا ۔ جس قبر پر فیض ملتا ہے ۔ یہ یہاں رحمت
عام قبر پر نہیں جاتے ۔ حضرت مریم نے نوجوان کو دیکھا ۔ بشارت
دینے کے لیے آیا ہوں ۔ لہا بشرا سویا ۔ جبرائیل سے تو نور کا فرشتہ
فیض دینے کے لیے آ گئے ۔ بشر بنا کر بھیجا ۔ نور مصطفیٰ کا ذکر
سرکار نور ہیں ہمیں فیض دینے کے لیے بشر بن کر آ گئے ۔ میں بیٹا دینے کے
لیے آیا ہوں ۔ یہ رشد کا حکم آیا ہے ۔ اولاد تو اللہ ہی دیتا ہے ۔ کسی کے
ہاتھ کی مثال کرنا سکھاتا ہے ۔ اسم ۔ فعل ۔ فاعل ۔ وسیلے
کی طرف نسبت ۔ مجاز ۔ حقیقت مجاز کا فرق
جب فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو حقیقت ۔ جب فعل کی نسبت سبب
کی طرف ۔ یہ قاعدہ ہے جو رسول دیتے ہیں
کون دیتا ہے دینے کی مشق چاہیے ۔ کس کا فیض ہے سہارا آقا کا
ہم سرکار کو اللہ کا وسیلہ مانتے ۔ انما انا قاسم واللہ یعطی
ڈاکٹر کی دوا سے شفا ۔ بیٹے کے لیے دعا کرانا ۔ اسی طرح
حضرت جبرائیل کی زبانی کہ میں بیٹا دینے کے لیے ۔ ولادت عیسیٰ کا ذکر
حضرت مریم پریشان ۔ جنگل میں ۔ کھجور کے درخت
ہاتھ لگنے سے برکت ۔ سرکار کا معجزہ ۔ ابوبکر صدیق سے ہجرت
ہجرت کی رات ام معبد ۔ حضرت مریم کی خوشی کا اشارہ کا
اشارہ اسلام کی طرف ۔ کسی مسلمان کے بارے جانے گواہوں کے اس
ذریعے کا سلسلہ ۔ یہ کسی عالم دین کے بارے میں ۔ حضرت مریم سے لوگوں
سے پوچھا ۔ حضرت عیسیٰ کا بولنا ۔ اللہ نبی پاک کا بولنا
میلہ سمیع ۵ بجے روزانہ ۔ دسمبر

ساری عمر امت کے لئے دعا ـــ ایک ہزار دو صد بیس کا بندہ ـ دوسری رحمتوں کا نزول ۔
دنیا سے واپسی پہ بھی قسم ہی کیا بس ۔ حشر میں بھی آواز (محقق دہلوی)
پل صراط پہ رب سلم امتی ـــ باقی انبیاء کی اپنی اپنی فکر ـ گزریں گے
ـــ کہ رہنا اب پل سے وجد ـــ آخر میں امت کو یاد
ہاں سیر کے دن امت سے اعمال ـــ

(سوال) حضرت علیؓ کا اعلان بحیثیت ـــ میں یہاں بیعت ابن زبیر کیوں ـ
جان کا الزام دیا ـــ بن جان میں بیعت برکت ـــ اللہ والوں کی قبریں
برکتوں ـ برکتیں ہوں ۔ شبیر عثمانی کہتا ہے ـ تبارک الذی نزل الفرقان ۔
نور بڑا ـــ دکان پہ جانے سے سودا ملتا ہے ـ ـــ
میں گدا تو بادشاہ مجھ دے پیالا نور کا ۔

اللہ کی توحید یہ نہیں کہ کائنات کی ہر چیز کو بنایا ۔ خدا ہے جس کی توحید ہے
ہے یہ جو نے حمد بنایا ۔ جس کے بندوں کی ہدایت کا ہاتھ

جمعرات

۳ ـ ۱۱ ـ ۲۰۱۶
۳ ـ ۲ ـ ۱۴۳۸

۱۰ ـ ۰۴ ـ ۰۵
PM

۱۶۶- بدعت کی حقیقت

هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا ـــ بدعت کے معنی اور مفہوم
ـــ جو کام صحابہ نے نہ کیا ـــ تسبیح آپ کی گنتی پوشش ہیں ـــ چاہ پینے والے
ـــ کھانے پینے میں دین نہیں ـــ دیوبندیوں کا جواب ـــ مسجد دین کا مرکز ـــ
مینار کو بنانا ـــ جو اکابر سے ثابت ہو ـــ کیا صحابہ نے مینار بنائے ـ قرآن کی
حرکات ـــ صحابی اکابر کا اعراب ـــ کیا قرآن پر ہیں والے ـــ علم کی
ـــ ہر شے کام کے بارے میں پانچ حکم ـ واجب سنت مستحب حرام ـ مکروہ ـ
امام ابن ماجہ کا حوالہ ـــ (۲۶-۰۷) ـــ سب شے چیز مستحب ہوتی ـــ
ـــ قیامت تک کی لا تعداد چیزیں آئیں گی ـــ تبارک الذی نزل الفرقان ـ نذیرا
ـــ جو کام اب ثواب سمجھ کیا جاتا ہے وہ بدعت ہے ـــ کیا یہ معنی رسول صاحب
نے کیا ـ ... ـــ حلال وہ ہے جس کو اللہ رسول نے حلال
فرمایا ـــ باقی ساری چیزیں جائز ہیں ـــ عبداللہ بن عباس کی روایت ابو داؤد
کی حدیث ـ نبی پاک کو چیزیں اچھی لگتی ـــ قرآن میں حرام چیزیں منع ہیں ـــ
مشروبات وغیرہ کا گروپ ـــ جس چیز کا نام لیے بغیر آگیا وہ حلال ہے
مکے کے کافر ان بتوں کے نام پر ـــ انہوں سوار ہوتا ـ گوشت ـ کھانا حرام
سمجھتے تھے ـــ گیارہویں کو حرام کہنے والو کیا حرام ہے ـــ تیل بھی صحیح ہیں
ـــ ۳۰... ـــ کیا مسجد شریف سے منع کیا ہے ـــ کیا اللہ رسول نے منع کیا ہے
الیوم اکملت ـــ دین تمام بیان ہو گیا ـــ نبی پاک کا طریقہ بدل لیے
متفق علیہ ـ اذان میں تبدیلی کرنا یہ بدعت ہے ـــ اذان صلوٰۃ
ـــ شروع ہوتی ہے ـ بدعتی ہے ـــ یا آدمی اذان پڑھنا ـــ یہ جو
مانے وہ بدعتی ـــ حضرت بلال کی دعا اذان ـــ یہ سنت بلال ہے
ـــ ساری دعا کا ذکر لوگ یہ درود شریف پڑھنا ہے
دعائیں اللہ کو ماننے والوں کو دعائیں ـــ یہود و نصاریٰ کی عزا کی دعا ہو
کو ماننے ـــ مسلمان صحیح جو مسلم کو مانتے ـــ کیا دفن سے پہلے دعا

اللہ رسول نے منع فرمایا۔ اللہ نے فرمایا ہے میں تمہاری دعا کو قبول فرماؤں گا۔
جو آپ نے مطلق مقید نہ لگائی ___ تفسیر مواہب الرحمن صحابہ کرام کو بھی چاہیے
سمجھ کر رب سے ہر وقت دعا مانگنا چاہیے۔ جیسے ہیں و اذا سألك ___ ص ۲۸
حضرت علی نے جنازہ کے بعد دعا مانگی ___ انوار ص … جلد ۵ ص … کی
سے انوار الباری میں ہے کہ نے ظلم کیں پڑھ کے بعد نماز جنازہ کے بعد دعا مانگی
احمد رضا بریلوی نے ___ فتاوی دیوبند جلد ۵ صفحہ ۔۔۔ ہے کہ
جنازہ کے بعد دعا مانگنا ___ کچھ حرج نہیں ہے
نعرہ لگا حضور کے گئے۔ صحابہ کرام کہتے ہیں اللہ اکبر کا نعرہ لگاتے تھے
مسلم شریف میں جلد ۲ ___ یا رسول ہے کے نعرے لگاتے
ہجرت کے دن ___ ابوبکر صدیق نے مسیلمہ کذاب کے مقابلے میں۔
ان کے جو شعار میں نعرہ لگاتے صحابہ ہیں یا محمد نعرہ لگاتے ___ خالد بن ولید۔
ترمذی میں ہے۔ مومن و منافق کی پہچان علی کا نام ہے ___ الصواعق المحرقہ

۱۶۷ - زندہ نبی ﷺ

سعید اسد

نبی پاک اپنے روضہ میں زندہ موجود ہیں — عظمت سرکار کی بہت بلند ہے انبیاء
کا شہداء اور کا مقام بہت بلند ہے۔ قبر میں کافر بھی ختم نہیں —
دنیا دارالعمل ہے۔ برزخ۔ عالم آخرت — اگر قبر سے دفن ہوتے ہیں۔
قبر میں کافر کو سزا ملتی ہے — مومن کی زندگی قبر میں اچھی ہو — نبیوں کی زندگی
مدینے والے — نوح کی مثال — سرکار کی زندگی اعلیٰ ہے کہ مومن
شہید — نبیوں — نبی پاک کی زندگی — تو زندہ ہے تو زندہ ہے والی
ہم تو اسباب سے ہے کہ اولیاء زندگی کے ملتے ہیں۔ شہید کی آرزو —
شہید کیا سفینے کا شور — (1-3-57)
شہید بھی زندہ ہوتے ہیں — تمام ادیان میں سے اسلام پسند ہے۔
یہودیت اللہ کو پسند ہے — ان الدین عند اللہ — شہداء اللہ
عند کے معنی مثل ہے — شہداء اللہ کے مقبول ہیں —
جب بخاری کی بات ہوئی — وہ نبیوں کی حمایت میں بولا — مخالفین نے
اس کو مارا — اللہ نے کہا — قیل ادخل الجنۃ — یلیت قومی
یعلمون — جس کا ذکر رحمت ہے۔ قرآن کا ذکر میں ہے — بما غفرلی
من المکرمین — عزت والا ... کہ کسی ... عزت
ملی نبیوں کی حمایت۔ میں بھی تو نبی کی حمایت میں بول رہا ہوں — موت کی
کی بیوی ہے — آخری وقت کے — ادیان کے دوران۔ تو زندہ ہے —

ثانیہ

۵—۱۱—۲۰۱۶
۴—۲—۲۰۱۶

۲—۵۸—PM

۱۶۸۔ شانِ صحابہ رضؓ

(۱) سیاہ دستار فتح مکہ کے دن باندھی۔ اس لیے سیاہ دستار سنت ہے۔
خانقاہ اہل اللہ کی دعا ہر جگہ برکت اولیاء کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ محبت
اللہ کے ساتھ۔ والذین آمنوا اشد حبا للہ ۔۔۔ سرکار کا فرمان اللہ سے
محبت کرنا۔ اس لیے جو اللہ سے محبت کرتا ہے میرے ساتھ ۔۔۔ اصل مقصود
اللہ ہے۔ اولیاء اللہ تک کون پہنچائے گا وہ محبوب کی ذات۔ درمیان میں وسیلہ
ہیں ۔۔۔ سرکار کے ساتھ جن کی نسبت ہو سب پیارے ہیں۔ آل پاک اولاد ہے۔
صحابہ کرام، اولیاء کرام وغیرہ ۔۔۔ سید کا ادب فاطمہ کی وجہ سے ہے
مخلوق میں افضل کون ہے۔ سرکار کی ۔۔۔ جو سرکار کے قدموں میں آگیا وہ سردار
۔۔۔ ابوبکر صدیق افضل ہیں علم۔ علم کا علی۔ باقی سب صحابہ مولا علی سے نیچے
ابوبکر سب سے افضل کیوں ۔۔۔ خطبہ حج میں دو چیزیں ملیں۔ قرآن اور آل۔
بیت آپس میں صحابہ کرام کی محبت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی۔ علی نے جن کے
پیچھے نماز پڑھی ۔۔۔ علی سے خلافت ابوبکر نے چھین نہیں لی ۔۔۔
علی کی مرضی کے خلاف خلیفہ نہ بن سکتے تھے ۔۔۔ نماز میں ابوبکر کو امام کیا۔
عمر فاروق ۔ بھائی ۔۔۔ علی نے ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر سے کروا دیا ۔۔۔
عثمان ۔۔۔ علی کے داماد تھے ۔۔۔ حضرت علی کے بعد۔ حسن۔ حسن نے
صلح کی ۔۔۔ ۲۴-۲۸ اگر معاملہ آجائے علی اور معاویہ کا تو علی اعلیٰ ہیں
امیر معاویہ پوزیشن پر تھے۔ ہم تو علی والے ہیں ۔۔۔ نعرہ اس وقت مناسب ہے جب ضرورت
پڑی۔ عمر فاروق کے مسلمان ہونے تو صحابہ نے نعرہ تکبیر بلند کیا ۔۔۔ ہجرت کے وقت
صحابہ کا نعرہ ۔۔۔ خلافت صدیقی میں مسیلمہ کذاب ۔۔۔ خالد بن ولید
رسول کا لشکر ہوگا تو رسول تو 313 ہیں نا میں محمد کیا ہے کہ کسی کو پکارا جا رہا ہے
۔۔۔ مثال کسی مجمع میں اپنے باپ کو پکارنا ۔ باپ کو پکارنا میں
نعرہ تحقیق کی وجہ ۔۔۔ نعرہ حیدری ۔۔۔ ابو سعید خدری کا بیان ۔۔۔
اللہ سے محبت سرکار کی وجہ سے ۔۔۔ سرکار سے محبت اللہ

سرکار نے اپنی زندگی میں صدیق اکبر کو مصلیٰ دیا — امامت کے فرائض
قرآن اٹھنا۔ دنیا کے علم۔ عمر میں بڑا — اسلام — ابوبکر پیر کا دین
اول تھے — ابوبکر کا ایمان ایک طرف — ساری دنیا کا ایمان ایک طرف
پھر آپ کی سے لی زیادہ ہے۔ ریت کی سے ان مٹا کرو تو اس کا مطلب
تم شیعہ ہے مدرسہ کا فیصلہ ہیں۔ درجہ دینے والا اللہ ہے اعلان کرنے والے
ہم تو ماننے والے ہیں — مولا علی نے جو کچھ کہا ہم تو ان کے پیچھے میں
— پورے مسلمان ہو جاؤ۔ یا ایہا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم —

ناقص

۲۰۱۶ — ۱۱ — ۵
۱۴۳۸ — ۲ — ۵ PM
۵۷ — ۲۲ — ۹

2-11-2000

۱۶۹- مختارِ کُل ۳

سعید اسعد

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ — اللہ اور رسول کی اطاعت۔ دیوانا
جنگ کی تیاریاں جھلکیں — قربانی و مارپیٹ اور محبت — آپس میں کیا تعلق
نزول ان کی محبت کیونکہ — پیار کسی سے محبت ہر ایک سے کرنا —
حضرت عثمان کے ہاتھ — میں اپنے محبوب کے لیے — اللہ کے رسول
حضرت عثمان کعبہ کے لیے نہیں آئے۔ چاہا دکھا دینا — اللہ کا تمام صحابہ —
راضی — جب اللہ راضی ہے تو کوئی جھگڑا چاہا ان میں ان کا ساتھ دیا ان کا کوئی
نقصان ہے — ان کا سننا۔ ان کا بولنا — تعلق کیا ہے
مختار عالم سے عمل — تیرے الہام مثل احکام — سرکار اسلام کے نام
میں — نبوت کے سب سے بڑے اختیار ہیں — باقی اللہ کے اختیار میں ہیں
— کسی کا تمام نماز کا اختیار — آدھی رات تک
مزدلفہ میں نماز مغرب عشاء کے وقت پڑھنا — حکم آپ کا اللہ کا حکم سمجھا جائے
وضو کے فرائض — چلیں زمین پر وہاں دھونا — جہاں زمین پر ہاتھ سے مسح
مسواک کا واجب ہے — نمازوں کا اضافہ کرنا
اگر کوئی آج مسلمان ہونا چاہے تو نمازوں کو معاف کر دے —
حج کا فرض کرنا — روزہ توڑنا — محبت کا اظہار
دنیا — رشتے کا انکار — دین کی بات
حضرت علی کو دیکھ لینا — سورج اگلے آسمان پر غروب — محبوب کے لیے
زمین و آسمان کی برکت — چاند توڑنا — سورج کا واپس آنا
کھجوروں کا کلمہ پڑھنا — ایک اعرابی کا کلمہ پڑھنا

[signature]

اتوار

۶-۱۱-۲۰۱۶

۶-۲-۱۴۳۸ ۹-۲۴-۵۸ PM

۱۷۰ شانِ نبوت ﷺ

سعید اسعد

الذی یوحی حالہ تیز کی — نبوت والی سرکار ہر کیف قوم اکھا — لفت نبیاد
قائم ہیں — چالیس سال کے بعد غارِ حرا میں جانا — نبی پاک
کو پہلے ہی خدا کا پتہ تھا — جبریل کو دیکھا — چھ سو پر — ایک پر
کی — جبرائیل نے بمنزلہ ایک روح میں مگر الفرق سا رہا جہان میں
پیدا ہوتا ہے خدمت — جبرائیل نے اقرار کیا — ما انا بقاری؟
حضرت موسیٰ کو آخری وقت بمنزل راحیل آنا — موسیٰ نے تجلی دیکھا تو بے ہوش
جبریل نے محبوب کو دیکھا — تین مرتبہ دبایا نبی کو — اقرأ باسم
اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کر دیا — جو نازل ہوتی ہے بھرا اس میں بڑی
عظمت ہے — قولاً ثقیلا — بھاری کا — اونٹنی اپنے پاؤں پر کھڑی نہ ہو سکتی
صحابہ کے گود میں وحی نازل ہوتا — حضرت اسامہ فرماتے ہیں — سردی کے موسم
میں پسینے — ام المومنین فرماتی ہیں — سرکار کی پیشانی پر پسینے کی لہریں
انا سنلقی — ولو انزلنا ھذا القرآن — غارِ حرا سے واپسی پر
سرکار کا دل دھک دھک کر رہا تھا — وحی کا سلسلہ رک جانا
دل میں شوق ہونا — کہ زمین کا امتحان کر رہے تھا ان پر گیا ہے
کسی پر امتحان ہو تو جواب اس کا سینہ دے لیکن محبوب پر امتحان تو
جواب رب دے — والضحیٰ واللیل — دن کی قسم رات کی قسم۔
دن مظہر رحمت ہے رات بھی۔ رات کے آنے سے دن کی شان کم نہیں ہوگی۔
— اسی طرح وحی کے رک جانے سے شان میں فرق نہ پڑا۔ کون سے دن
کی قسم ہے — وجہ بات — قسم اٹھانی — تو تیرے رب نے چھوڑا
تین سوال کا جواب دیں۔ قرآن میں مکمل جواب دوں گا — وحی کا رک جانا۔
17 دن گزر گئے — اللہ نے قسم اٹھا کر — وما قلیٰ — وجا بولی۔
وللآخرة خیر لك من الاولیٰ — ہر گزرتی پل سے بہتر ہوگی — بعد میں وحی آگئی
کم رکے تھے — بیری کی بیعت کرنے کے متعلق نشر بات —

سجے سیر کے نظارے ۔ صادق کے دل میں کیفیات وارد ہوتی ہیں ۔ بند ہو جاتی
یہ بھی اللہ کی خوشی میں ہے ۔ سرکار نے زیادہ ہی کی مسجد میں نماز پچاس ہزار مسجد الحرام
رب کا مشاہدہ ہے ۔ سجدہ لمبا ۔ 50 ہزار کا ثواب ۔ دعا مانگنا ۔ جتنی برکت
دوبارہ مانگنا ۔ دوگنا برکت رکھو گا ۔ بار بار پڑھتا رہتا ہے
عمار بن یاسر نے عرض کی ۔ بیت المقدس جانے کی اجازت ۔ میری مسجد میں نماز
پڑھنا ۔ عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ
اے محبوب تو راضی کر دیا گیا ۔ سارے لوگ تب راضی ہو جائیں گے ۔ جو چاہے راضی کر لو
جو مانگو گے میں دوں گا ۔ محمد دل کی چاہت سے کچھ نہ ہوتا ۔ رب عطا کرتا ہے ۔
حضرت جعفر صادق کے والد امام باقر نے زیارت کے لوگوں ۔ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ سے
جنت میں لے جانے والی آیت ۔ ولسوف یعطیک ۔ بار بار کو پڑھا کرتے
سرکار سے اتنا پیار ہوتا ہے ۔ کیا رسول کی چاہت سے ۔ سرکار کا نماز پڑھنا
بیت المقدس کی طرف ۔ سرکار کے دل میں یہی تھا قبلہ ۔ قد نری تقلب
تیری مرضی سے قبلہ ۔ اللہ بھی سنتا ہے ۔ رسول بھی سنتا ہے
کیا ابوجہل نے جو رسول سے کیا ۔ صدیق کو خبر نہ لیا ۔ ابوجہل کی اولاد اچھی ہے
۲۱ ۔ ۹ ۔ ۳ قیامت میں بھی راضی ہوں گے ۔ معراج کی رات اللہ نے نماز
میں کمی کا سلسلہ اللہ ملاقات ۔ [illegible] ۔ ولسوف یعطیک ۔
تمام کرنے کے ایک نماز معاف ہیں ہر حبیب کی بارہ کا [illegible] صاف
خدا کی رضا چاہتے ہیں عالم
ابر کا بارش مانگنا ۔ ابو طالب کے پاس بھی مکے والے آئے تھے ۔ سرکار کے
وسیلے سے دعا ۔ سلطان کے لیے ہوا کنٹرول ۔ انبیاء کے لیے بجلی کے
لیے ستارے کو مسخر کیا ۔ جابر فرماتے ۔ دو درختوں کو [illegible]
کھجور کے درخت کا پھل کھانا ۔ فرمایا حبیب میں نار الہی [illegible] ہوا ۔ وضاحی

کا ذکر ۔ کیا دو لوگوں کا مشورہ — سے علم لینا جائز ہے ۔ کیا شک کا وسوسہ ہے
کیا بیٹی کو نصیحت کا حکم ہے — حضرت عائشہ کا پیار — حضرت یوسف ع
نے بیٹیوں دعوت کیا — ملاقات کرنے کا مقصد ہوتا ہے ۔

بہ قلم
۹

۷ — ۱۱ — ۲۰۱۶
۷ — ۲ — ۱۴۳۸
۱۰ — ۱۴ — ۵۷ PM

۱۷۱۔ نورِ محمد ﷺ

سعید اسد
۱۸-۵-۲۰۰۷

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین — ھو الذی بعث فی الامیین — مبین جمعہ:
(۱) کیا نبی کریم بشر بندے اللہ نور ہیں — ہم کہتے ہیں لاکھ لعنت ہے
اس بندے پر جو نبی پاک کو بشر بندہ نہ مانے — ہم بشر بھی مانتے — کسی کی
طرح نہیں وہ نور بھی بشر بھی — فتاویٰ رضویہ جلد ۶ — جو یہ کہے
کہ رسول اللہ کے بندے نہیں وہ قطعاً کافر ہے — قرآن کی آیات ہیں —
حکیم الامت مفتی احمد یار نعیمی رسائل نعیمیہ میں رسالہ نور صفحہ 87 — میں بشر بھی ہیں نور
بھی ہیں — ہم انسان بھی مانتے ہیں سلطنت مصطفیٰ 64 میں ہے
اللہ کی سر تا بقدم شان ہیں یہ
انسان نہیں انسان ہیں یہ ہیں —

قرآن تو کہتا ہے کہ الاولیٰ ہے
جھوٹا جھوٹ بھی لکھ دیا جاتا — ام المومنین کہتے ہیں کہ موقع پر
دودھ دیا — عورتوں کو وہ بتایا جھوٹا جھوٹا
نور ماننے والے بشر نہیں مانتے — معارف القرآن جلد ۹
ص ۹۲/۱۱۱ — نقش عجمی کی — بشر ہونا نور رسالت نبوت نور ہونے
کے منافی ہے۔ وہ نور بھی ہیں بشر بھی
حسان کو بلا کے منبر پر بٹھایا نبی پاک تشریف لے گئے — جبریل امین کی مدد
دنیا کے بادشاہوں کی یاد سے بہت جلد بھلا دی گئی — سرکار کی یاد کبھی نہیں
ساری کائنات سے کس چیز کو پہلے بنایا —
خیر الفتاویٰ — دیوبندی کی تنظیم کا نام وفاق المدارس
خیر کہا جا سکتا عالمی نے بنایا —
اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے سب اشیاء سے پہلے پیدا ہوا ہمارے نبی کا نور مخلوق کا

یہ چیز ہے ہیں — اشرف علی تھانوی نے نشر الطیب میں لکھا ہے
کہ پہلی فصل میں نور محمد کے بیان میں ہے ۔ حدیثیں —
مواعظ میلاد النبی — مدارج النبوۃ الاحمۃ — کفر کے
دوران — پہلوں میں رحمت ہونا ضروری ہے ۔ وجود نور کی
میں — اس نور کی تکمیل ہوتی رہی — اولی ما خلق سب کے لئے رحمت ہے ۔

نور کی ماں میں — اولاد میں نور ہوتی (المشرائن)
معترضین نے بھی نور ہونا محسوس کرایا ہے ۔ تو میلاد منانا کیسے برا کہا گیا ہے ۔

خالق نور پیدا کرتا ہے ۔ آدم کی پشت میں نور ہے — آمنہ تک آیا ۔
جسم بشری بنایا ۔ نوری کا بشر تشریف لائے ۔ خالق نور
کی جان آمنہ بی بی میں ہیں — نور کا حاملہ ہوا ۔ ۶۵ ۔ بشری جسم
منعدم — نور کے تابع ہوتے ہیں — حدیث جبرائیل کا مطالبہ
جبرائیل کا آنا — جبرائیل کے کالے بال تھے ۔

نبی نور اللہ محمد قرآن حامل نور — نہ ہو پھر کیوں ملی کے نور علی نور ۔

مواعظ میلاد النبی میں ہے رسالہ نور میں ہے — رشید احمد گنگوہی نے امداد السلوک
میں اس آیت قد جاءکم من اللہ نور کے تحت لکھا ہے نور سے مراد حبیب خدا کی ذات
ہے — یہ اعتراض کرتے ہیں تو عوام کی وجہ سے ۔ لیکن خبیث ہمارے
علماء حجاب دیتے ہیں نور کے اعلان — جو شخص اولیت میں دیکھتا
تو اس کا ہر لحاظ سے زندگی میں — اس کا وعدہ ہے کہ آخری وقت
زیارت ہے ۔ آمنہ کے لال کا وعدہ ہے ۔ الانوار سے ماخوذ لکھا ہے ۔

جلال الدین سیوطی نے ۷۰ مرتبہ دیکھا ـــ انور شاہ کا شاگرد احمد رضا
بجنوری نے تالیفات اشرفیہ ـــ انوار الباری میں کہا ۲۸۸۱ -
چوتھی جلد ـــ ۷۰ مرتبہ دیکھنے کے بعد بھی وہ صحابی نہیں بن سکے ـــ
مردہ نہ سنے ـــ پریشان سنتا ہے ـــ سوالات کو
سنتا ـــ جو اندر اللہ سنا سکتا ہے وہ باہر ـــ بخاری میں ہے
مردہ قبر میں جوتیوں کی آواز ـــ صم بکم عمی ـــ سر جھکا -
اللہ کے بغیر کوئی خود بخود غیب نہیں جانتا ـــ وما هو على الغيب -
تفسیر نعیمی میں ـــ ۷۸۰ میں بیان ہے ـــ ہر شخص کے غیوب کی خبر دیتا
ہے ـــ ذلک من انباء الغیب ـــ تلک من انباء الغیب نوحیها الیک
حضرت عائشہ پر تہمت لگی ـــ گھر میں بیٹھی جلد ـــ پریشان ہوتا -
کسی کی بیوی ہیں ماں کے بارے میں بخاری میں ہے ـــ سرکار نے حکم اٹھا کر دیا
تھا ـــ ہر کا بیوی کا ہے ـــ مسلمان کو اپنا حق کا فرق ـــ
صحابی وہ ہوتا ہے جو آپ کی نگاہ ـــ کہ ظاہری زندگی میں زیارت کرے ـــ
جو خواب میں زیارت کرے وہ صحابی نہیں ہو سکتے ـــ اسلام غوث شاہ کو بدلا
علی ہاتھ نے ۷ مرتبہ ہٹر میں ـــ عجمی ـــ ایرانی ـــ جلالی ـــ
علی ہاتھ نے ۸ مرتبہ کتاب کی اٹھیں ـــ ادب کی حد سے برابری نہ کی
علم یا ہاتھ ولا لگانا ـــ شیعہ مذہب کا نشان ہے ـــ وہ سنی مذہب
والا نہ کرے ـــ سنی کا نشان چار یاروں کا نشان ہے ـــ
اذان میں صرف نماز کے لیے ـــ بچہ ـــ پریشان کے وقت ـــ بارش نہ
رکے تو اذان ـــ یہ عمل ہے ـــ قبر پر اذان بطور علاج بدلی جا سکتی
ـــ اکیلا ہے ـــ مگر اتار دو ـــ یہ فرض نہیں ہے سنت بھی نہیں ہے
علم کی شان زیادہ ہے یا علی کا نام ـــ پنجتن کا نام لکھو
ایران سے یہ آیا بھٹو کے دور میں آیا ـــ حضرت علی کے صحابہ کے ساتھ

سیاہ عمامہ پہننا شیعہ کی نشانی نہیں ہے۔ فتح مکہ کا دن — سنت میں
سفید نہیں ہے — یا سبز ہے — سبز گنبد شریف — یا حال لکھا ہے
فتح مکہ کا بتایا گیا — حدیث کربلا سے نور — تفسیر عشق زمین پہ ہے
— کیا یہ سرکار صحابہ کی طرح پہنتے — صاحب دین — شاہ ابن ماجہ شریف عمامہ
پہنے گا — شیعہ کی مثال کی — شیعہ کا شعار نہ بنائیں۔ مشتری کی خوراک
کیا گوشت — کیا بیمار ہے جس میں — سرکار نے چاند کو دو ٹکڑے
نیند کی حالت — دیوار کے پیچھے دیکھیں — گھر میں کی نماز میں جب
کر دیکھا — ہاتھ جنت میں — نور صلی اللہ — میں خدا ہی تم کو دے
وہاں میں والا ہے — ہر ایک امت تمہارے لیے — کیا بیماری کا علاج میں
دو چیزوں کا ذکر ہے — نور سے مراد کیا ہے
نبی پاک کا نور ایک نور ہے — کائنات کا — چاند کا نور ستاروں
کا ہے — اپنے حبیب کا نور — ۲۳—۴۴

منگل

8 — 11 — 2-16
٨ — ٢ — ١٤٣٨
٨ — ٤٦ PM

A سعید اسد میلاد - ۲۱۷

ابن عبد اللہ کو نازل الکتاب و جعلنی نبیا — ایک ماں کے ہاں بچے کی ولادت سعید
ہو ہمیں کے بارے میں — قرآن — اللہ نے اپنے پیاروں کی ولادت کا ذکر
کیا ہے — منت ماننا اللہ سے ہاں — ولیوں کے ہاں جانا ——
ولیوں کے نام العیال کرنا بکا لیے بکرا ذبح کرنا — عبادت اللہ کے لیے اس کا کتاب
گوارہ کے پیر کے نام — میرا دل چاہتا ہے دین میں اہم ہو سکتا ہے اللہ کا نام
توجہ اندازہ کرنا ——

منتقل

۸-۱۱-۲۰۱۶
۸-۲-۱۴۳۸ — ۱۵ — PM
۲ — ۵

محمد شریف الہ آبادی
جمعۃ المبارک
23-3-2007

۱۶۳ ۔ شافع محشر ؐ

ونفخ فی الصور فاذا ھم من الاجداث ـــ قبروں سے نکلنے کا منظر ۔
اتنا بڑا فرشتہ ـــ قیامت کے دن زمین کو قبضہ میں لے لیا جائے گا ۔
آسمان کو قبضہ میں ۔ جب یہ کام اتنا بڑا ہے تو کرنے والا کتنا ۔ اسرافیل حکم
خدا کے منتظر ـــ صور پھونکنے میں طاقت ـــ صور کا بیان اور اس کی شکل
اس کے سوراخ جیسے اور [illegible] ـــ سرکار سب سے پہلے قبر سے باہر
عیسیٰ کا قبر سے باہر آنا ۔ صدیق اکبر عمر ۔ جنۃ البقیع ۔ کوئی زمین کو پھاڑ کر
واد [illegible] ـــ جس نے [illegible] ہے شعل [illegible]
آخر [illegible] ـــ قبروں پر سوار [illegible] ـــ سب ایک ہی
کاش نہ اٹھائے گا ۔ فاذا ھم من الاجداث ـــ ہائے ہلاکت ـــ قیامت
کی وحشت ہولناکیاں آئیں ـــ قبر والا عذاب بھول جائیں گے ـــ جس طرح
دنیا میں آئے تھے اسی طرح قبر سے ـــ اسم الموصوف [illegible]
کا بیان [illegible] ـــ سورۃ انبیاء کی [illegible] سورۃ الحج [illegible]
جس حال میں فوت ہو گا اسی حال میں ـــ حج کرتے ہوئے [illegible] احرام
تمام اعمال کا ذکر ـــ یاد رکھو آخری وقت ـــ ابن جوزی نے لکھا
راستے میں ایک درویش کا ملنا ـــ آخری وقت [illegible] طالب
[illegible] میں روح کا قبض ہونا ـــ قیامت میں جس حالت میں ہم آپ [illegible]
قبروں سے نکلتے وقت منہ سور جیسا ـــ قرآن کے احکامات
سے خلاف کرتا تھا ۔ زکوٰۃ نہ دیتا ۔ نماز نہ پڑھتا ـــ بندر جیسا
منہ ۔ چغلیاں کرنے والے ـــ آگ کے کپڑے [illegible] پیشاب [illegible]
سر [illegible] ـــ سود کھانے والا ـــ الذین لا یقومون ـــ
پیٹ میں سانپ ـــ سود کا کاروبار ـــ چیونٹیوں جیسے انسان
تکبر کرنے والے ـــ چہرے پر گوشت نہیں ہوگا ـــ مانگنے والے
سے [illegible] کو لٹکانا ـــ ۲۶

جو زمین پر قبضہ کرتا ۔ غریب آدمی والا لسطینہ حقہ پینے والا پینے لگا۔
جا غریبی اجسے بڑا سواد آتا ہے ۔ قیامت میں امیر پیسیں گے
غریب ہوں گے تو ۔ میدان محشر میں فرشتے لگام ڈال کے مجرم کو
لا کھینچیں گے ۔ جمعہ کے مسئلے بیان کرتا تھا ۔ سے مولوی صاحب میں
کئی بندے اپنے جسم کو نوچ نوچ کر کھائیں ۔ یوم یعض الظالم ۔ سبیلا
19 دنیا میں ہی پاک کی بات ۔ درد درد پینے والا ۔ یہی آ گئے
ان کو کم ہوگا ۔ پانی سے درد الگ کرنے کا حکم ۔ جمعوں کی خواب کی
تعبیر کر دی جائے ۔ (مشہور ہوں اس طرح کئی لوگ حکمران) کیا یہ اتفاق کرنے
والا تھا ۔ لدیے کی سے لہٰذا ڈال کے ان کو درست کئے جائیں گا اور لوگ
کھائیں) کئی آدمیوں کو اندھے کر کے یہ کون ہوں گے ۔ میں بات کر کے
منہ موڑنے والا ہے) (کئی کو اندھے ہوں گے جن اس نے جلا دیا) (مجھے کیا میرا کیا
ہے اندھا کر کے ۔ کیا میں گر ان کو پڑھا ۔ صوص کو ہڑ کا پانی دیگا
قبر کی یاد ۔
کر یاد قبر دیاں کندھاں ۔
رکھ یاد کفن دیاں بنڈاں لٹ ۔
جیہڑا بانہاں ایویں فرز نال لٹ ۔ پڑھ لا الہ الا اللہ
ہمیشہ نہیں رہنا ترے نسازاں چھوڑ دی اے ۔
جن جن گلیاں تو چھڈ دی اے ۔
مکہ پیاریاں دلوں نوں چھڈ دی اے ۔ شیر اللہ

[signature]

بروز

9-11-2016
٨-٢-١٤٣٨ 1-39-29 PM

محمد شریف الہ آبادی
پروگرام عارفانہ

۱۷۴ ۔ ذکرِ مصطفیٰؐ ۱۵

نہ آیا ہے کوئی نہ آئے گا کوئی جیسی شان و شوکت سے آئے محمدؐ
محمدؐ کا فرمان ہے فرمان خدا کا یہ ذکر رہا ہے خدائے محمدؐ
صدائے محمدؐ پہ لبیک کہہ دو۔ صدا کو خدا نے صدائے محمدؐ

لکھا جا رہا ہے رسولؐ — اگر کوئی نیکی میں دیر لگ جاتی۔ ایک جنازے میں عمر بھی بہت ہو گیا تھا کہ جنازہ نہ پڑھیں — سرکار کی نظر نیکیوں کی طرف — دفن کے بعد فرمایا۔ کہ رب نے لگ گئے ہیں — آج 20 نومبر کی بارش۔ دھیان سے سنو گے تو شکایت نہیں ہے — ذکر خدا — ذکر مصطفیٰؐ۔ الم نشرح — ذکر بلند کر دیا — جہاں تک خدا کی ہے وہاں تک۔ جہاں اللہ کا نام وہاں۔ اذان۔ اشہد ان لا الٰہ۔ وہاں اشہد ان محمد رسول اللہ جہاں حج ہے وہاں حج ہے — ان اللہ وملٰئکتہ یصلون — اللہ کے ساتھ محمد والی فرشتے — ہر شے ذکر مصطفیٰؐ۔ زمین کے اوپر۔ نیچے۔ قبر میں سوالات جہاں رب کا ہے وہاں بھی۔ وہاں محمدؐ کا بار بار — مومن دنیا سے گیا

بین جاری جو قبر سے پیار سوہنے دیاں دھماں پین۔ کیہاں کلمہ مدینہ نیاں پیاراں
خلق مٹھا سوہنا شہد کر دتا تماں ہیں۔
اللہ جل شانہ وہ سوہنا قدم جا تماں ہیں۔

ہیر جئے سی آئے فضل غفار دا — نام محمد والا لاجے کار دا۔
اندر و وقعا کیتا جلوہ رحمان نے نام تیرا دا کلمہ پڑھنا ایں جان نے۔
نبیاں نوں شان و کھڑا یا ساجھاں نے 20 گھر گھر پہنچیا ویکھو۔ نام سردار دا۔

سرکار کو امت کے ساتھ پیار بڑا تھا۔ صحابہ کرام گھر والوں سے بڑا پیار تھا۔ رہبر کامل کتاب میں لکھا ہے۔ ایک دن مسجد نبوی میں ایک صحابی صدقے کی کھجوریں بانٹ رہے تھے۔ سلمان فارسی نے سوال کیا — مدینہ شریف میں آ کے بقیع میں تشریف لے گئے — پیر غوث الاعظم۔ سید ہر بدر سے اونچی کھا سکتا — فتوح الغیب — حضرت علی کے سامنے کھجوریاں کو ال ہے

حضرت موسیٰ کا بستر دور کر دیا ـــ صحابہ کے پاس تو بیٹھا۔ صحابہ چادر بنا کر
عبدالرحمن بن عوف چڑھا لیے۔ چار بیویوں کے حصے میں گھاٹے کا ـــ سر جھکا
سونا ملا۔ ـــ مرید لیڈر پیر کا خواب ـــ قبیلہ بنی حنیفہ کا بندہ
جہاں مل جائے دنیا کا مشغل کر دو ـــ صحابہ کو ڈرایا ـــ صحابہ چہرہ تکتے رہتے۔
دنیا آسانی مل جاتا ہے ـــ مسجد نبوی کے ستونوں کے ساتھ اثاثے میں اسلام۔
اس کے لیے روزی تیار کر ـــ آتا گا ـــ رہا ہیں رونا کھایا۔ فتح الباری میں
لکھا ہے۔ دسترخوان پیا ـــ اب تو بعض کے ہاتھوں کو نہیں ملتا ـــ
تین دن تک ـــ کھانا زیادہ کھاتے میں پیٹ پر پلیٹ رکھ دیتے
فارسی امثال کا دستور میں ایک حکیم اکل۔ وہ کہتا ہے ہم ادویات اس وقت
کھاتے ہیں جب بھوک لگے۔ جب بھوک نہ ہو تو ـــ ایک آدمی کا دعوٰی
کھانا۔ جب تھک جاتا ہے تو روک دیتا ہے ـــ مکے والوں نے تمام
سے سوچا ہے۔ مکے والوں کو مخاطب کیا ـــ اگر علم لینا ہے تو مدینے والوں کا
علم سیکھنا پڑے گا ـــ کتنا یہ حضور ہوتے ہیں ـــ جمعہ پیش کیا۔
لقد جاءکم رسول ـــ

۹ — ۱۱ — ۲۰۱۶ بدھ
۹ — ۲ — ۱۴۳۸
۷ — ۱۰ — ۱۲ PM

اللہ اللہ یہ [امی وہ] استاد کمال — مجھ گیا [بعثت ہے] جس کا بچے میں عمل۔

رہبرِ انس و جاں — وہ دانائے سبل ختم الرسل

خلق سے اولیا اولیا سے رسل سب رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

ضرورت ہے ہم نہ ہوں فکر میں ہمارا نبی کا ذکر ہو رہا ہے —
جب ہم نہیں تھے ذکر ہو رہا تھا — جب نہیں ہوں گے ہم تب بھی ہوگا۔

مدینہ تنہا کر ہو دنیا میں آئے تو آپ اٹھ — محشر پہ جائے تو آپ کا سی —
ہو مہ خدا کے — حشر میں کا ہے۔ حشر کے دن سب نفسی نفسی —

زندگی اپنے حق کا پیروکار رہے — جس نے رب کے تفسیر کا حق سمویا ہے
قرآن ہدایت رسولوں کا ہم کا ہے —
چاند بدلا کا نظام ہمارا نبی —

بسم اللہ

العمال الوان — سبز سنان — داتا علی ہجویری

یا اللہ اپنے محبوب ؐ کے وسیلہ جلیلہ سے اپنی بارگاہ میں قبول فرما، حضور کی بارگاہ عالیہ میں ہدیہ تحفہ
نذرانہ قبول فرما۔ حضور کے صدقے تمام نبیوں رسولوں پیغمبروں کی ارواح تک پہنچا۔
حضور کے صدقے میں اس کا ثواب آل رسول اصحاب رسول ازواج رسول سیدات اہل بیت
شہدائے کربلا صوفیا اکرام اولیائے عظام کی روحوں کو پہنچا۔ یا اللہ حضور کے صدقے سیدنا ابو بکر سے
شہید ہو گئے امامیوں کی ارواح مقدسہ تک پہنچا۔ یا اللہ خلفائے راشدین کی ارواح، تابعین
تبع تابعین کی ارواح۔ آئمہ اربعہ کی ارواح، حضور غوث اعظم کی روح کو پہنچا۔ یا اللہ
سلسلوں کے تمام بزرگ۔ داتا ہجویری کی، خواجہ غوث [illegible] خواجہ [illegible] تمام اولیاء اللہ
سہروردی، تمام سلاسل کے شیخ بزرگ سب کی ارواح کو پہنچا۔ یا اللہ صحابہ
جن کا انتقال ہو چکا ہے جو بھی مسلمان جن کا ثواب دعا کرتے۔
[illegible] احادیث رسول [illegible]
نیکی کی [illegible] دلوں کو [illegible]۔ اسوہ حسنہ پر عمل کرتے۔ [illegible]
مسلمانوں کی مدد فرما۔ [illegible] مسلمان [illegible]
اولیاء کے صدقے میں [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
[illegible] حضور کی بارگاہ [illegible]
سب کی [illegible] روحانی [illegible]
سے محفوظ فرما۔ پرچم حق کو بلند فرما۔

ملا
کول
Cel
Pom
۲۰۱۶
۱۲ — ۴ — ۱۴۳۸
۱۰ — ۱۴۳۸ — ۱۲
۸ — ۴ — ۳ — ۲ — ۸
مشکل
PM

احمد علی حاکم کے پروگرام کی تاریخ

1			24	پیر منیر شاہ صاحب کے	
2			25		
3			26	ماچھی سنگر	
4			27	کھادر	12—5—11
5			28		
6			29		
7	محفل نعت شیخ فاضل	14—4—07	30	محفل نعت 263 E.B وساکی	
8			31		
9			32	محفل نعت 119 اکوآنہ	
10			33	محفل نعت 263 E.B لاڑانوالہ	
11			34	" "	16—1—12
12	محفل نعت ساہوکا	1—3—11	35		
13	محفل نعت 455	10—1—10	36	محفل نعت 471 E.B	
14	محفل نعت جنید شاہ	25—5—08	37	محفل نعت لاڑانوالے 263 E.B	
15	محفل نعت اللہ داد جملیرا	8—11—06	38	محفل نعت K بلاک	11—3—08
16					
17	محفل نعت 263 E.B	4—4—09			
18	محفل نعت جملیرا	8—11—6			
19					
20	محفل نعت 263 E.B لاڑانوالہ	7—9—06			
21	263 وساکی	12—6—07			
22	غلہ منڈی	16—4—07			
23	تھانہ احمد یار 119 E.B سمرگیر شاہ	1—9—04			

